Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

रामायण
बतर्ज राधेश्याम (उर्दू)

P 21

رامائن

بطرز رادھے شیام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رادھے شیام راماین (اُردو)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری رام کتھا

رامائن

بطرز رادھے شیام

سمپورن چھبیس بھاگ 26

PRICE

मूल्य
15/-
हिन्द पुस्तक भण्डार

इस पुस्तक के प्रकाशक का नया पता

हिन्द पुस्तक भण्डार ... दिल्ली

... गली के ..., DELHI-6.

Phone : 20030

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جملہ حقوق بحق مصنف سے حمد کر پرکاشک نے محفوظ کر لئے ہیں

سنہ ۱۹

رامائن

بطرز رادھے شیام

سمپورن ۲۶ بھاگ

جس میں نارد موہ۔ رام جنم۔ پشپ باٹیکا۔ دھنش یگیہ، پرسرام سمواد۔ رام وواہ دشرتھ پرتگیا پالن رام بن گمن، کیوٹ سمواد، دشرتھ مرن، چترکوٹ میں بھرت ملاپ پنچوٹی، سیتا ہرن، رام سگریو کی مترتا۔ اشوک باٹیکا۔ لنکا دہن، وبھیشن شرناگتی انگد راون سمواد، لچھمن شکتی۔ کمبھ کرن۔ میگھ ناتھ بدھ۔ سلوچنا ستی۔ اہی راون بدھ رام راون سنگرام۔ راج تلک۔ سیتا بن داس رام اشومیدھ یگیہ یہ ۲۶ بھاگ سمیت ہیں

لیکھک:۔ ماسٹر نیادر سنگھ "بیچین" دہلوی

سمپادک

ساہتیہ وشارد شری پنڈت ستیہ کام سدھانت شاستری

پرکاشک

دیہاتی پستک بھنڈار، تھوک پستکالیہ

چاوڑی بازار بڑ شاہ بولا دہلی

قیمت

मूल्य
15/-
हिन्द पुस्तक भण्डार
रवारी बावली, दिल्ली 110006

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

इस पुस्तक के प्रकाशक का नया पता
हिन्द पुस्तक भण्डार®, खारी बावली, दिल्ली-6
थोक बिक्री केन्द्र: गली केदार नाथ, चावड़ी बाजार, दिल्ली 6.
शो रूम: नई सडक, दिल्ली-6. फोन:

मूल्य 15/- हिन्द पुस्तक भण्डार खारी बावली दिल्ली 110006

मूल्य 15/- हिन्द पुस्तक भण्डार खारी बावली दिल्ली 110006

قیمت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آرتی رامائن کی

آرتی شری رامائن جی کی۔ کیرتی کلت للیت سیے پی کی
گاوت برہمادِک مُنی نارد، بالمیکی وِگیان وِشارد
شُک سنکادی سیش اَرُ شارد وربی پون سُت کیرتی نیکی
شُنت گاوت سمبھو بھوانی، اوگھٹ شمبھو منی وگیانی
بیاس آدی کوی پنگ بکھانی کاگ بھوشنڈ گروڑ کے ہیؔ کی
چاروں وید پُران اشٹ دس چھو شاستر سب گرنتھن کو رس
تن، من دھن سنتن کی سرویس، سار انش سمّت سب ہی کی
کلیم لہرنی وِشے رس پھیکی، سوبھگ شِنگار مُکتی یوتی کی
ہرنی، روگ بھو بھور آمیکی تات مات سُبدھی تلسی کی

آرتی شری رام چندر جی کی

جگ مگ جگ مگ جیوتی جگی ہے، رام آرتی ہون لگی ہے
کنچن بھون رتن سنہاسن وا ئسے ڈاسن جھل مل آسن
تا پر راجت جگن، پرکاشن، دیکھی چھبی مت پریم پگیہ
مہکت دھوپ برت مہتا دی، جھلکت کنڈل رُوی چھبی دادی
انگ انگ سندرتا چھائی، آنند کی سریتا اُمنگی ہے
گھنٹہ، جھنڈی، مردنگ بجاوت، نو پور رنگ بھری ناچ نچاوت
پورنی سنگھ ہی چنور ڈولاوت، سُنت ہی دُور بلائے بھگی ہے
روپ دیکھ جنی ہرشت ہے، اجورن دیکھ سمن برستی ہیں
کرنی دنڈوت چرن پرستی ہیں، سومت رام کے رنگ رنگی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

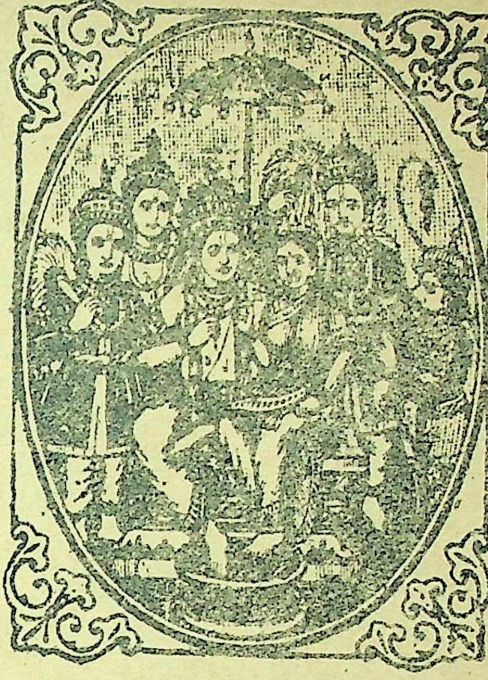

آرتی

اوم جے جگدیش ہرے، پربھو جے جگدیش ہرے... اوم
بھگت جنن کے سنکٹ، چھن میں دور کرے!
جو دھیاوے پھل پاوے، دکھ ونسے من کا
سکھ سمپتی گھر آوے، کشٹ مٹے تن کا... اوم
مات پتا تم میرے، شرن گہوں کس کی
تم بن اور نہ دوجا، آشا کروں جس کی... اوم
تم پورن پرماتما، تم انتریامی
پار برہم پرمیشر، تم سب کے سوامی... اوم
تم کرونا کے ساگر، تم پالن کرتا
دین، دیال کرپالو، کرپا کرو بھرتا... اوم
تم ہو اگم اگوچر، سب کے پران پتی
کس ودھ ملوں دیامے، تم کو میں کمتی... اوم
دین بندھو، دکھ ہرتا، تم رکشک میرے
کرونا ہست بڑھاؤ، شرن پڑا تیرے... اوم
وشے وکار مٹاؤ، پاپ ہرو دیوا
شردھا بھگتی بڑھاؤ، سنتن کی سیوا... اوم
اوم شانتی: شانتی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

(اوم)

(اتھ رامائن بھاگ-۱)

نارد موہ

دوہا جے گر یجا سنت گن پتی. جے جے گرو گنیش
پر تھم تمہرے نام سے، کٹتے سکل کلیس
بانی بر ہمانی سدا، بانی کرو پروان
رام کتھا ورنن کروں، کنٹھ وراجو آن
گرہم گرکی گپھا میں، ایک استھان شبھ دھام
نارد جی آئے وہاں، جپتے پربھو کا نام
سندر گر اور سندر بن ہیں، بس سندر شوبھا رہتی ہے
اور اسی جگہ پر ایک اور، نرمل شری گنگا بہتی ہے
یہ درشیہ لکھا شری منی ور نے من پر سن ہو ہرشان لگے
تو مار سمادھی سانس روک، بس کرن پربھو کا دھیان لگے
دوہا پران وایو کو منی نے، جیت لیا جس بار
اندر اسن تب سورگ میں ڈول اٹھا زینہار
یہ دیکھ اندر بھی گھبرایا، بھے بھیت ہوا گھبران لگا
یہ دکھ ہردے میں ویاپ اٹھا، نارد آتی دھیان لگان لگا
یہ چھینے گا میرا اندراسن، سُر پتی من بیچ وچارتے ہیں
تب کام دیو کو بلا پاس، بانی گمبھیر اُچارتے ہیں
ہے کام دیو اب جاؤ تم، نارد کا دھیان ڈگانے کو
اور ساتھ سہایک لے جاؤ، منی دیو کا من پرچانے کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا کام دیو چلنے لگے، سُن سُر بھی کے بین
سین سجا کر چل پڑا۔ مدن مست بے چین
کام دیو کے ویگ میں ہوئے سبھی بے حال
چلا مست ہو کام جب کرت سبھی پامال

سب نشٹ ہو گئی مریادا جن میں کچھ سے کچھ ہوتا ہے
جپ، تپ بیراگ تیاگ سارا، جگ کھایا نجہ میں غوطہ ہے
استری پرش واچرا جنت۔ ویاکل بے کل بے چین ہوئے
دھی چھوڑ سبھی نے مریادا، سب گئے رتنارے نین ہوئے
ورکشوں کی شاکھائیں نم کر، ملنا لتاؤں سے چاہتی ہیں
ندی اُٹھ کر ویگ و بیگ، ساگر سے ملنے جاتی ہیں
جل چر، نبھ چر، پشو اور پکشی، ڈوبے ہیں کام سمندر میں
تالوں سے تل ایاں راہ توڑ۔ جا ملیں پریم سے تٹ ور میں
چکوی چکوے سب ملنے کو، ایک دم کیسی بیزار ہوئیں
دیکھو چکور چندا کے لئے مستی میں مست سرشار ہوئیں
جڑ اور چیتنہ کچھ بچا نہیں۔ تو کامی کیسے بچ جاتے
کامی نر ناری تو سوچو۔ وہ چین کس طرح سے پاتے

دوہا دیو منوش دانو دنوج۔ کام اُتر دن رین
پریت، بھوت سب ہو گئے کام کے بس بے چین

یوگی بھوگ اور تپ دھاری، سب کام میں ہو گئے متوالے
برہم چاری توڑ برہم چریہ، سب بھول گئے آلے بالے
سارا سنسار پرش مے ہے یہ نظر ناریوں کو آیا
پرشوں نے ساری دنیا کو۔ بس استری روپ میں ہی پایا

دوہا بھول گئے سدھ بدھ سکل سب کو دیا پا کام
کیول تینوں لوک میں، بچا پربھو کا نام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ڈشا دو گھڑی یہ رہی، انت ڈشا مٹ جائے
اِت نارد منی کے گئے۔ کام دیو گپ آئے

بن میں بسنت رتو آئی ہے رتی پتی نے مایا پھیلائی
سب پشپ رنگ رنگین کھلے کلیاں ہر شاخ پہ مسکائی
چلے مند مند سیتل سوگند اور پون چلے تھی پُروائی
دیا پاپ ہر چیز میں کام ہوا۔ یہ کام نے مایا دکھلائی
رمبھا اپسرا دی آ آ کر۔ منی راج کا دھیان ڈگاتی ہیں
کریں نرتیہ گان مارے ہیں تان مسکان مدھر دکھلاتی ہیں
رتوراج بسنت نے کرا انت۔ وہ سبھی سہا نادرشایا
اپنے جو سہایک اتنے لکھے۔ تو کام دیو من ہرشایا

دوہا کام دیو لایا سکل، بل دل اپنا ساج
ڈگے ڈگائے سے نہیں نارد منی منی راج

یہ دیکھ کے پاپی کام دیو، ڈرتا ہے اور پچھتاتا ہے
گھبرا کر کے اکولا کر کے، منی چرنوں میں پڑ جاتا ہے
کر جوڑ کے بنتی کرتا ہے اور برا ہی نام اچارتا ہے
ہے منی راج نردوش ہوں میں کہہ کے سر دھرتی مارتا ہے
سچے سادھو اور جتی ستی سیوک کو چھما کر دیتے ہیں
بس شرن گہے کی لاج رکھیں استھان چرن میں دیتے ہیں

دوہا کہا شری منی راج نے، جاؤ کرو تم کاج
کہنا سر ہی سے اوس۔ انہیں نہ چاہئے راج

اور کہنا شری ہی سے جل کر، اونچا استھان تمہارا ہے
یوگیوں سے ناحق چھیڑ کرو۔ یہ کچا دھیان تمہارا ہے
جاؤ ہے کام دیو جاؤ، اور جا کر کے آرام کرو
جو نیم تمہارا قائم ہے سو جا کر اپنا کام کرو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا شیتل کر دیا کام کو، کہہ کر شیتل بین !
سبھی سہا یک سنگ لئے چلا جھکا کر نین !

جا کہا اندر دربار میں سب، سب بیتا حال بیان کیا
سرپتی بھی سنکر دکھ پائے جب نارد کا گن گان کیا
پھر یاد کیا پرمیشور کو، کل سنبھالنے دھیان لگایا ہے
گن گان کیا سرو ایشور کا، آنند میں آنند آیا ہے

دوہا آگے کی کہت کتھا، سنو لگا کر دھیان !
وجے کام پر بات ہی گھمنڈ بڑھا اُر آن
اُٹھ کر نارد چل پڑے شیو پر پہنچے آن
کہا اُما پتی سے تبھی، شری نارد منی رلئے

شری اُما ناتھ سے کہن لگے سنئے مہاراج سناتے ہیں
میں مگن دھیان میں بیٹھا تھا ایک گپھا میں دھیان لگاتے ہیں
وہ دیکھ دھیان مرا سوامی، طبیعت انکی بھے بھیت ہوئی
تب کام دیو کو بھیجدیا، تب سنگ مرے انیت ہوئی
پہنچ کام نے بہت کئے، پر سب مایا دے بیت ہوئی
وے داؤ میں لانا چاہتا تھا، کنتو میری ہی جیت ہوئی

دوہا شنکر تب کہنے لگے، سن نارد کی بات !
مانا تم نے کام کو، نارد جی کیا بات

جو مجکو بات سنائی ہے وشنو کو مت سنا دینا
میں بنتی کرتا بار بار، مت اُن کو بھید بتا دینا
بر سنگ وہاں یدی یہی چھیڑے تو بھی مت جھید بر لانا
ہے جیت یوگ کی ریت یہی کیول یہ بھید چھپا جانا

دوہا اتنی سن نارد منی ہوئے زار بیزار !!
اُدھ کر کے پہونچے وہاں جہاں برہما کا دربار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شیو کو جو بات سُنائی تھی، سو ہی برہما سے کہہ ڈالی
ورتانت کہا وہی سارا نہیں اونچ نیچ دیکھی بھالی
برہما نے کہا و شنو سے کہیں یہ بات سنانا مت نارد
بدی ذکر وہ خود بھی کر بیٹھیں جو یہ مت لانا نارد
یہ بات ودھاتا جی نے کہی تو نارد جی رشائے ہیں
وہ برہم لوک سے چل کر کے اب وشنو لوک میں آئے ہیں

دوہا نیر سندھو کے تیر جب، پہونچے شری منی رائے
شوبھا اُس استھان کی، کو کوی کہے سنائے

اُس شیس ناگ کی شیہ پر نارائن کی چھبی چھائی ہے
شری کملا پتی کے شری کملا ہرشت ہیئے چرن دبائی ہے
نارد منی کو آتے دیکھا، تو اٹھ کر سکھ کے دھام چلے
آدرست کار بھینٹ کرنے نارد سے کرن پرنام چلے
بولے پربھو دیا کری تو سہی، منی بہت روز میں آئے ہو
کیا کا مدیو کر سکتا ہے۔ تم کام جیت کہلائے ہو

دوہا آتی من میں ابھیمان کر، نارد کر ابکھان
کر یا تمہاری چاہیئے دین بندھو بھگوان

یہ کرپا آپ کی تھی سوامی جو میں نے کام ہرایا ہے
یہ کام کون کر سکتا ہے جو میں نے کر دکھایا ہے

دوہا اتنی سن سوچن لگے، دیا سندھو بھگوان
شوک ہے نارد کو ہوا، مہا وکٹ ابھیمان

کر نشٹ ابھیمان کو دوں، میں ایسا یتن چلاتا ہوں
ہت کاری میں بھگتوں کا ہوں ہت کا مارگ دکھاتا ہوں
یہ سوچ رہے شری کملا پتی اس کا ابھیمان مٹانا ہے
تب ایک اپنت دو کاج ہوں پرتھوی کا بھار گھٹانا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا دنیا مُدھر بجاتے، گرو سہت مُنی رلے
شیس نوا بھگوان کو، چلے گھمنڈ میں ڈھلے
مَند مَند مسکاوتے، کملا پتی سکھ دین
مایا ہی سنے پریرکر، مایا سے کہہ بین

ہے مایا میری مایا تو، کچھ چمتکار دے شنکر دکھا!
شری نارد جی کے مارگ میں سندر وشال ایک نگر رچا
رچنا دے کنٹھ سے سندر ہو ست پوچن کا وستار رچا
سندر سندرادھیہ ہوں بھون سندر سندر بازار رچا
ہو بسنت رتو وگل بوٹے باغوں میں سبھی بہار رچا
یو تی سندر اور یوک سگھڑ، سندر سندر نا ر رچا
ما لور تی ہی سنگ مست ہوں سب اُس نگر کی شوبھا بھاری ہو
ہو راجا شیل سندھو وہاں کا اور سندر ہی درباری ہوں
سینا سماج سب ٹھاٹ باٹ اس راجا کی سکماری ہو
لچھمی سے بھی ہو بڑھ کے روپ میں گن میں سنین دلاری ہو
وہ سندھو شیل نرپ بیٹی کا، رچتا ہو سوئمبر ہرشا کر
اس لئے وہاں پہ ٹھہرے ہوں مہا راج آ آ کر

دوہا سن انی مایا چلی، پربھو کو سیش نوائے
نارد منی کے مارگ میں دینا نگر رچائے
آ گیا جو دی کھٹی پربھو جی نے وہی کھیل رچایا مایا نے
نارد کا من پرچانے کو، ایک جال بچھایا مایا نے

دوہا رسی اور ہوتے ہوئے، نارد پہونچے آن
دیکھ کے شوبھا نگر کی، ہوئے منی حیران
جب سبھا میں راجا کی پہنچے راجا نے اٹھ ست کار کیا
پوجا کی منی کے چرنوں کی ایسا سمدھر ویوہار کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پھر سُشیل سُندھ ہونے شیل سم کنیا اپنی بلوائی ہے
گُن اوگُن دیکھو کنیا کے راجہ نرپ نے بات سنائی ہے
لکھ روپ لونیا کنیا کی سُدھی بھونے کچھ دھیان نہ تھا
ٹکٹکی لگا کر دیکھ رہے کچھ لاج شرم کا دھیان نہ تھا
مُنی نظر لچھنوں پر ڈالی تو دیکھ کے من ہرشاتے ہیں
من ہی من میں مسکاتے ہیں کچھ پرگٹ بات نہیں کرتے ہیں
وہ اجر امر ہو جائے گا جس بر کو کنیا پائے گی!
سُرناگ اُسر اُس کورن میں کوئی شکتی جیت نہ پائے گی
نارد مُنی نے سب جان لیے لچھن اس راجکماری کے
کچھ کے کچھ بھوپ کو بتلائے گُن اوگُن راجکماری کے

دوہا ہے سولچھن تو سُتا، فرق ہے اس میں نہ لئے
یہ کہہ وہاں سے چل دیئے شری نارد مُنی رائے

کرتے وچار من میں جاتے، من ہی من کرتے پیار چلے
برہمچاری سوچیں کسی پرکار میں بروں یہ من میں دھار چلے
یدی روپ مجھے ملے پرم روچی ڈال پہنائے سکماری
تو موہیت مجھ پر ہو جائے مجھ کو مل جائے یہ پیاری
وے سوچتے جاتے مارگ میں تدبیر یہ یاد آتی ہے
لوں روپ مانگ نارائن سے یہ بات ہردے ٹھہرائی ہے

دوہا پہنچ وہاں مُنی رائے نے کہے پربھو سے بین
اسی سمے پرگٹ بھئے، دین بندھو سکھ دین

مُنی مگن ہوئے اپنے من میں جب درشن پربھو کا پایا ہے
آدی سے لے انت تلک، ورتانت انہیں سمجھایا ہے
مُنی بولے کرپا کریں پربھو جی تو وواہ کروں من ہرشاؤں
یدی اپنا روپ مجھے دیدو، تو سکماری کو میں پاؤں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

من میں مسکائے دین بندھو، مایا پہی مایا جان گئے
بانی گمبھیر کہی منی سے، ہردے کی گتی پہچان گئے
ہت ہوئے نارد بھی آپ کا۔ یہ بات ہمیں تبھی پیاری ہے
نہیں بات کہوں گا کچھ ورتھا انوچت ہی بات اچاری ہے
ہو گرست روگ میں روگی توڑے پرہیز تو دکھ پائے
تو وید کا ہے کرتبہ یہی، جہاں تک اُسے بچا جائے
دوہا ہو گئے انتر دھیان بس، کہہ اتنی بھگوان!
نارد کچھ سمجھے نہیں، بھول گئے سب گیان
ہردے اُمنگ ہو رہے دنگ، من میں ترنگ نئی چھائی ہے
پہنچ منی راج سوئمبر میں، تو بھیڑ بہت ہی پائی ہے
سب سے سندر، سب سے سوروپا، خود جان کے من ہرشائے ہیں
جیمال پڑے گی گلے میں میرے یوں پھولے نہیں سماتے ہیں
ہت کرنے کو نارد منی کا، کیا روپ منایا منی ور کا
رنگ نیلا برن کایا کا ہوا۔ مکھ بنا دیا تھا بانر کا
پر بانر کا مکھ منی ور کا نہیں نظر آیا راجاؤں کو
سب سمجھے نارد آئے ہیں نہیں بھید ملا راجاؤں کو
یوں ماتھ نوائے راجا گن، کوئی بھید نہ اصلی جان سکا
مایا اُس مایا دھاری کی کوئی بھی نہیں پہچان سکا
ہو روپ دھار دو شیو کے گن جب بیچ سوئمبر آئے ہیں
کیسی روپ اُن کو نظر آیا وہ دیکھ انہیں ہرشائے ہیں
ٹھٹھا وے دونوں کرن لگے منی ور کی ہنسی اُڑائی ہے
کہتے ہیں ہنس ہنس کے دونو، کیا سندرتا ئی پائی ہے
لتے ہیں راجکماری بھی، اس رنگ بھومی میں آئی ہے
سکھیوں میں ایسی گھری ہوئی تاروں میں چندر کا چھائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آتے ہی اُس نے رنگ بھُومی میں جب نظر سرسری ڈالی ہے
نارد کا بانر روپ دیکھ، آگے کو راہ سنبھالی ہے

دوہا۔ مہا بھینکر روپ دیکھ۔ کرودھ بھری سُکمار
نہیں دیکھی اُس طرف، آگے چلی سدہار

اپنے سمان بر کھوجتی ہے اُس رنگ بھومی میں ہرشا کر
نارد گردن اُکساتے ہیں اس گے آگے کو آ کر
کنیا جب آگے جاتی ہے تو نارد بھی بڑھ جاتے ہیں
سُمکھ ہو راجکماری کے، منی اپنی چھٹا دکھاتے ہیں

دوہا۔ راجاؤں کے بھیس میں آئے وہیں بھگوان
جے مال سکمار نے، ڈالی اُن کے آن
بیاہ رچا سکماری سے چلے ساتھ جگدیش
لکھے لکھنی کیا بھلا، لیلا دِشوا بیس
بھرا کرودھ منی راےَ میں کون کہے وستار
شیو گن ہنسی اڑاوتے اُن کی بارمبار

ہے مہاراج درپن لے کر، دیکھو اپنی سندر تائی
کیا روپ تمہارا ہے ادبھد مکھ یہ ہے کیسی چھبی چھائی
یہ سنکر کے شری نارد نے جل بیچ دیکھی ہے پرچھائی
مرکٹ کی صورت بنی ہوئی شری نارد نے اپنی پائی
جب موکھ بانر کا پایا، ہو کرودھت وچن سناتے ہیں
وہ دونوں آتی بہہ بھیت ہوئے گھبرائے جاتے ہیں
مُنی بولے تم نے ہنسی کری ہم ہنسی کا پاؤ گے!
کیا پاپ تم نے مجھ سے۔ راکشس دونوں ہو جاؤ گے
پھر جل میں دیکھی پرچھائی۔ رس اور منی کا چھایا ہے
اصلی دیکھا مکھ منی بھیش، سنتوش نہ پھر بھی آیا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بولے جگدیش ہنسی اُڑائی میری یہ تم نے پاپ کیا
اب یا تو پران کھودوں اپنے یا تم کو بھی شراپ دیا
جوں ہی یہ سوچ منی آگے بڑھے بھگوان کو گئے پاتے ہیں
لکشمی اور راجکماری کو سنگھ لئے منی نکھ پاتے ہیں
ہنس کر بولے یوں کملاپتی اے منی راج کہاں جاتے ہو
کارن کیا ہے گھبرانے کا بے چین نظر میں آتے ہو!
سنتے ہی کرودھ میں منی ورا ایک دم ایسے وکرال ہوئے
مایا وش بھولے گیان سبھی، آنکھوں کے ڈورے لال ہوئے

دوہا۔ کھر کپٹی وکٹ کرال کر، دھن کہا کر کوپ
کپٹ تمہاری کپٹ کو، تم رکھتے ہو لوپ!

پردھن کو دیکھ نہ سکتے ہو، بس ساؤ دھان ہو جاؤ تم
کر چھل کپٹ اپر شادولیش رکھ کرکے پاپ کماؤ تم
اپنی اچھا سے بھلا برا، تم جو چاہو سو کرتے ہو
ہے کون تمہیں یہ کس کا ہے کچھ کرتے تم نہیں ڈرتے ہو
بھولے برہمن کو پھنسا لیا۔ نوتہ اچھے گھر بھجوایا
وہ ڈنڈ پاؤگے کرنی کا جو کبھی آج تک نہیں پایا
دھربجیش اپنے راجا کا، مجھ سے جو دغا کمائی ہے
یہ شراپ آپ کو ہے میرا، وہی روپ جنم جگ پائی ہے
جس طرح سے ناری دیوگ میں ہیں بے چین ہوا دکھ پاتا ہوں
تم بھی ناری بن دکھ پاؤ، میں تم کو شراپ سناتا ہوں
بن بن میں مارے پھرو، نہیں چین بھی ملنے پائے گا!
جیسا میرا یہ روپ کیا، یہی روپ کام میں آئے گا!
شبھ اشبھ کا تم کو خوف نہیں، نہ نیکی بدی وچارتے ہو!
نہیں کوئی روکتا آپ کو ہے جو چاہو سو کر ڈالتے ہو!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ شراپ دیا نارد منی نے، نارائن نے سر دھار لیا
اودمست کہہ دیا، دیا سندھو، مایا سے منی اودھار کیا
مایا ہرلی بھگوان نے جب، پھر وہاں رہی نہ سکما رہی
اب پچھلی یاد منی کو آئی، جب مایا دور ہوئی ساری
بہہ بھیبت ہوئے اور گھبرائے، بولے میں نے کیا پاپ کیا
اب چھما ناتھ کرو، بھول چھما، میں نے تم کو شراپ دیا

دوہا چھما مجھے کر دیجئے۔ ہے کملا پتی ناتھ
بار بار ونتی کروں، ورتھ جائے مم شراپ

دُروچن جو میں نے کہہ ڈالے۔ یہ میں نے پاپ کمایا ہے
پربھو بولے، اِپشا رتھا سے، سب کچھ میں نے کروایا ہے
تم جاپ کرو شیو شنکر کا وہ سارے پاپ مٹا دیں گے
سن تشٹ سرو ہو جائے گا، پاپوں کو تبھی ہٹا دیں گے
شنکر سم مجھے کوئی نہ پریہ۔ شیو بھگت نہیں مجھکو پائے گا
شیو کا دروہی میرا دروہی شیو دروہی نرک میں جائے گا
اس سے میرا کہنا مانو، تم شیو شنکر کا دھیان کرو
سنسار میں چاہے جہاں رہو، مایا سے رہت پرستھان کرو
ہو گئے پربھو جی آنکھوں سے اب انتردھیان بنا کر کے
شکشا شری منی ور کو دے کر بس ستیہ کا درشا کر کے

دوہا ہرشت دیکھ ہیے میں شری نارد منی رائے
ہاتھ جوڑ شیو گن سبھی، پڑے چرنوں میں آئے

بھیے بھیبت ہوئے شیو گن آئے اور کانپ رہے تھے تھر تھر
بولے اب چھما کرو منی ور، یہ کہکر چرن گہے — آ کر
ہے مہاراج ہم شیو گن ہیں، تھا کپٹ برہمن تن دھارا
کردیو شراپ سب دیو مٹا، سیوک ہیں کریئے نستارا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بولے نارد جی شراپ دیا، تم نشچر جنم ہی پاؤ گے!!!
کِنتو بل بیج ادھک ہوگا بل سے برہما تم ہلاؤ گے

دوہا: وہاں تمہاری موکش کا، ہو سادھن ایک بار
کیول تمہارے ہی لیے، ہوے رام اوتار

ہاتھوں سے ان کے موکش ہوئے، تب شراپ سے مکتی پاؤ گے
پھر آواگون نہ بھوگو گے، بس ایسے پد پر جاؤ گے
اتنی کہہ کر منی نارد جی، بس بڑھ آگے کو جاتے ہیں
گری راج سُتا کو ناتھ، یہ کہہ کر کتھا سناتے ہیں

دوہا: شیو گری جا سمواد کا، بڑھا تھا جوں وِستار
رام چرت درشن کروں، ہو جس سے اُدھار
بیٹھے تھے کیلاش پر، اُما سہت بھگوان
جل سے لوچن بھر گئے، آیا جب دم دھیان

جے رام چند، جے رگھو رائی شیو نے یہ پیارا نام لیا
پلکائے مان ہو گری راج نے بھی رام نام کا دھیان کیا
جب پورو جنم یاد آیا، کر جوڑ کے بولی مہا رانی
گن گان کیا جن کا سوامی، وہ رام کون بولی بانی
جو جنم پائے کر دشرتھ کے، آئے ان کو اُچارتے ہیں
سمجھا کر یاد دلاؤ پربھو، کیا ان ہی آپ پکارتے ہیں
اب دس ستا نہیں رہی ناتھ گری راج ستا کہلاتی ہوں
بھرم دور کرو اردھانگنی کا میں شیو داسی یہ چاہتی ہوں
کرت ارگ کیا بھگیرتھ کو، گنگا دے کشٹ نوارا تھا
تپ کیا۔ لیا لیش پائے ناتھ چرنوں کا لیا سہارا تھا!
تم بھوگے تپ کر کے، تن جا رامن کو مارا تھا!
وہ سمے یاد ہو گا تم کو، تن ہی نے بھسم کر ڈالا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بھگیرت کا کل تار دیا، تو میرا بھی اُدھار کرو
اس رام نام کی گنگا میں پربھو اسنان کرا کر پار کرو
گنگا جل ایسا نرمل ہے جو تن کا میل مٹاتا ہے
یہ رام کتھا ایسی گنگا، گھٹ میں پرکاش ہو جاتا ہے

دوہا گنگا جل کے اشنان سے، ملے سورگ کا دوار
رام کتھا کے سرون سے، ہوے جیو اُدھار

اس کارن اب نہ دیر لگاؤ یہ کتھا تمہاری ہے سوامی
کر کرپا مجھے سنا دیجئے، یہ رام کتھا پیاری سوامی
ترپورا ری سنکر مگن ہوئے یہ وچن سنے انوراگ کے تھے
شر دی گر ی جانے جو وچن تھے بھر پور بھرے ویراگ کے تھے

دوہا دھن دھن گر یجا تمہیں، یہ وچار ہے دھنیہ
سنو سنائے ہم تمہیں، یہ سوال ہے دھنیہ

مایا پتی کی مایا کا بھید، کوئی بھی نہیں پا سکتا ہے
نیتی نیتی کہیں چار وید، گن گیانی مرم پا سکتا ہے
ہم گنوں کو پیاری اُوما سنو، نارد کا شراپ جو پایا ہے
وسواس کے گرہ میں جنم ہوا۔ نسنچروں کی پائی کایا ہے
گن میرا جو تھا گر ہی جا۔ اُس کا توراون نام ہوا
اور کمبھ کرن تھا چھوٹا گن، دشٹ تامسی ان کو کام ہوا
تیسرا گن تھا پربھو کو پیارا، جن بھگتی کی رگھورائی کی
تھا نام وبھیشن بھگت سنو، پورن اس نے بھگتائی کی

دوہا منی پول ستیہ کے کل میں آ، تینوں پرگٹے آن
نارد منی کے شراپ سے، نسنچر ہوئے مہان

تب کیا ... کر کے بن میں، تینوں نے دھیان لگایا ہے
ورشا گرمی تن پر جھیلی۔ نانا ودھی کشٹ اٹھایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دس مکھ نے دس سر کاٹ کاٹ کر، اگن کا بھینٹ چڑھایا ہی
یوں ورش ہزاروں تبا دیئے یوں تن پر کشٹ اٹھایا ہی
جب شدھ ہو گیا شریر ان کا۔ برہما نے آ بردان دیا
اور کہا پتر میں پرسن ہوا، تم نے تپ میرا دھیان کیا
مانگو مانگو کھول کے دل جو مانگو گے سو پاؤ گے
سیوا کی میوا شیگر ملے، جو بوؤ گے سو کھاؤ گے
تب کہا پر تھم دش کندھر نے۔ ہے کرپا ناتھ کرپا کیجئے
مارے نہ مروں کسی کے بھی، مجھ کو یہ سوامی بر دیجئے
نر بانر ہیں تو چیز ہی کیا۔ ان کا کچھ مجھے ملال نہیں
سراسر ناگ کنز گندھرو، ہو وجے ہیں ان کی ڈال نہیں
ہو ہیں لوگ بس میں میرے۔ ایسا بلوان مجھے کیجے
میں کسی کے مارے مروں نہیں ایسا بردان مجھے دیجے
دوہا۔ ہر جی کہنے لگے، بھگتی تیری مہان
سب مجھ کو سویکار ہے جو مانگا بردان
جب کمبھ کرن کے جا سمیپ بہہ بھینٹ ہوئے آکار دیکھ
آہار کرے گا یہ کتنی۔ من ہی من کیا وچار نرکھ
یدی نتیہ آہار کرے گا یہ سارے جگ کو کھا جائے گا
سنسار کا سارا کاروبار، آگے نہیں چلنے پائے گا
ودھی بولے سب ڈرتے ڈرتے ہر مانگ جو مانگے پائے گا
یہ ستیہ وچن ہم کہتے ہیں مم وچن نہ متھیا جائے گا
کر جوڑ کے کمبھ کرن بولا، بس یہ بردان تمہارا ہو
سراسر کنز ناگ آدمی۔ ان سب میں سویش ہمارا ہو
جی بھر کے ایک دس سوؤں، چھ ماس جگوں جا یہ ہو نہیں
بردان یہ کرپا کر دیجے بس کیول اتنا پاؤں میں

 مہابیپا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ودھی نے سُوچا برہی جو یہ ... پائے!
ہوگا دنیا کا آہت، دے گا پرتے مچائے

"بیچین" دھاتا ہوتے بہت۔ تب ستا سارد ا یاد کری
اُس نے آکر اُس نسیچر کی، بدھی ساری برباد کری

دوہا کمبھ کرن کہنے لگا، ہاتھ جوڑ سر نائے!
ہیں سوئیں چھ ماس تک، ما لیے برہما پاؤں پھلائے

یہ بات سنی جب برہمانے۔ ایومستُ کہہ سرنائے
یہ کمبھ کرن کو بر دے کر، پھر پاس وبھیشن کے آئے
ورمانگ وبھیشن سے بولے جو مانگو گے سو پاؤ گے
تب دیکھ تمہارا ہو پرسن، ہم دیں گے جو چاہو گے!
یہ سُنکر بھگت وبھیشن نے بدھی چرنوں میں سر نوا دیا
ہو رام چرن سے پریت مری بھگتی رس اور میں سما گیا
یہ سن ودھی آتی پرسن ہوئے۔ یہی برہمانے بین کہے
ایومست کرتے ہی سنو، بالکت اس بھگت کے نین ہوئے
یہ کہہ کر برہما چلے گئے، اور برہما لوک پرستھان کیا
ور پاتے ہی دس کندھر نے اتی بھا گھور آتی مان کیا
بل سے بڑھ کر بلوان ہوا، کرن وہ لگا وشٹ کام سنو
تھا مدھ ایک ساگر کے کھٹیاک پربت چتر کوٹ ایک نام سنو
تھے رتن گرہ اسی جگہ، تھا اسی کا لنکا نام سنو
لی چھین کوبیر سے راون نے ست کر کے وکٹ سنگرام سنو
ہونے لنکا پاتے ہی، اس نے اتنا ابھمان کیا
پھر کرن اشٹ لگا آتی ہی اس نے ایسا گھمان کیا

دوہا سرگن جیتے بھالے اور برون وکوبیر!
سرپتی پاوک اور پون ششی دن ایش کئے زیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اپنے سُرسب اَدھین کئے، سب کام کرتا تھا راوَن
جو نام پربھو کا جپتا تھا تو مار گراتا تھا راوَن
کہتا تھا میں ہی ایشور ہوں تم سب میرے گن گان کرو
جپ، تپ ہوم تیاگ دو، تم سب راوَن کا دھیان کرو
یہ دیش کے دُردن آئے تھے پاپوں کا چھایا اندھیرا تھا
یگیہ ہوں میں نسچر آتے تھے گھور کشٹ کا کھٹا پھیرا تھا

دوہا: کھل انیتی کرنے لگا۔ سب کو دکھ لگا دین!
سُر نر اس کے اَتّیاچار سے ہوئے بہت بیچین

دیکھا منوشیوں نے مہان سنکٹ، جب سُر پر رہتے تھے
رند ہتا تھا ان منوشیوں کا پر منھ سے کچھ نہیں کہتے تھے
گئو مسلے جاتیں رشیوں کے جس سے تیرتھ استھانوں میں
پاؤں سے جینو مسلے گئے۔ بس بڑے بڑے ودوانوں کے
ہٹ کر کے اور زبردستی ویروں کو مدرا پان کرا
پرتھوی کی آنکھوں نے رو کر یہ اپنا کشٹ بیان کرا

دوہا: رونے لگے سب اس سے اس پرتھوی کے نین
دکھ ہرتا اب کون ہے ہوئی دھرا بے چین

گئو روپ دھار کرکے دھرتی، تب دیولوکن آئی ہے
بیچین نے ہو بھارت بھومی برہما نے دھیر بندھائی ہے
سب دیوں نے کرتا ہی ترا ہی ہتری پاربرہما کا دھیان کیا
سُر منڈل نے اتی پریم سہت جگدیش کا او گن گان کیا
ہم اسی جگہ وشرام کتھا کو، دیتے ہیں سانت رہوئے
بیچین پرگٹ ہونا راین۔ کو یتا کے پورے چھند ہوئے

اِتی

(رامائن بھاگ اسنار دموہ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھر رامائن (بھاگ ۲)

شری رام جنم

دوہا: سُر سب مل کرنے لگے، ونتی بھر کر نین
تب پھر اُس جگدیش کو ہوتا کیسے چین
بانی ہوئی آکاش سے۔ گونج اُٹھا آکاش
سارے دُکھ مٹ جائیں گے اب مت ہو ہراس

ہے بھگتو نربھے ہو جاؤ، اب دھیر دھرو مت گھبراؤ
نرتن دھر کر میں آتا ہوں لے دیو اب مت پچھتاؤ
ہیں اپنے انش بہت دیکھو۔ سورج کل میں اوتار لوں
مت سوچ کرو، بھے دور کرو دشمن کو چن چن مٹا دوں
کشیپ آدی تپ کینا تھا، بر دان یہ پہلے پایا ہے
ہو پرگٹ آپ گرہ میں میرے مجھ سے سو بچار کرایا ہے
ہے کوشلیا اور دشرتھ کے جو اودھ پوری میں رہتے ہیں
چنتا نہ کرو رام روپ دھر آتے ہیں سچ کہتے ہیں
پرتھوی دھر دھیر نہ انشر دہائیں رام روپ دھر آتا ہوں
شکتی سمیت اوتار دھار، راون کا کھوج مٹاتا ہوں

دوہا: ہرشت ہو گئے دیو سب، سنکر یہ آواز
کہا ودھاتا نے تبھی، سن لے دیو سماج

سب دیو چلو بانر بن کر، راون کے درجن سنہارنے کو
اُس دین بندھو کی سیوا کر۔ آؤ سچا سکھ پانے کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اٹ اوما ناتھ بولے گر بچا۔ ورنن وہ کیسے حال کروں
ناردسے میں کہن لگا، ورشن سے جیو نہال کروں
پُلکائے مان ہوتا ہے گات وہ دھیان شبھ سمو آنے سے
ہو گیا یہاں پورن پرسنگ کیا حاصل گال بجانے سے

دوہا اوما ناتھ سے آو ناتے سُنایہ شبھ سمواد
بولی سوامی مٹ گیا، من کا سبھی وشاد
اس لئے بھگوان نے لیا منش تن دھار
سمجھی اب یوں ہی ہوئے نراکار ساکار

ونتی کر جوڑ کروں سوامی، سب رام کتھا سمجھاؤ تم
سارا چرتر آدی سے انت تک ورنن کر سمجھاؤ تم
شیو بولے اگم ہے یہ کتھا۔ لیلا یہ لیلا دھاری کی
جس دھام میں اوتار پرکھو جی کیا کتھا اُس ارّی کی

دوہا سریو تٹ پر اودھ یاہ سندر شبھ استھان
راجا تھے دشرتھ وہاں دید دھرگن وان

ساری جنتا آرام سے تھی پرجا پورن تھی بھنڈار سکل
نگیہ، دھرم دھاری سب تھی آنند میں نر ناری سکل
تھے پتر ہین راجا دشرتھ جانے یہ کیا اندھیر تھا جب
تھا راج پاٹ کل آنند، لیکن قسمت کا پھیر تھا جب
تھے شوک سمندر میں ڈوبے من دُکھتا ہوا گھبرائے ہیں
بس ہتی گرو کے پاس جاتے بھرے شوک سی شد بتائے ہیں
گرو دیو دواہ کروائے تین پرچین نے مم کو آیا ہے
آشا کا ترو ور پھل رہا، جو تھا بن میرا آیا ہے
یہ ڈوبا شوک کے ساگر میں کرپا کر پار لگا دیجے
جس میں میرا کلیان ہو، ایسی تدبیر بتا دیجے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یدی پُتر نہیں تو ہو پُتری، وِرُدھ کل کا ہو جائے گا
سنتان نام کو ہو جائے، تو موکش میری ہو جائے گی

دوہا گرو وشسٹ کہنے لگے، راجن رکھو دھیر
کیوں اتنی سی بات کو ہوتے نرپتی آدھیر

کل میں کپوت یدی ہو جائے تو داغ لگاتا ہے کل کو
ہے وِیر پتر یہ کہنا ہی راجن بیٹا ہی چلاتا ہے کل کو
آگے بھی کیسے کیسے ہوئے کیا کیا شبھ کام ہوا
پر بلا دِھگت اور دھرو بھگت، کیا بیٹوں ہی سے نام ہوا

دوہا سن کر گرو جی کے وچن ہردے گیا سب ڈول
کنتو گرو کے سامنے، اور سکے نہیں بول

مُنی کہا گرو نے اے راجن، مت دل میں سوچ وچار کرو
بلوا کر شرنگی رشی کو اب پترالیشٹ یگیہ تیار کرو
تب ملیں گے سندر پتر چار، بھگتوں کا کشٹ مٹائیں گے
تم بھجن کرو پرمیشور کا، بھو بھار ہٹانے آئیں گے

دوہا گرو کی امرت بات سن، پایا چین اپار
چنتا ساری مٹ گئی، سمجھے شبھ آثار

راجا گرہ میں جا کر اپنے، کروانے یگیہ سامان لگے
رشی، مُنی، سب راجا آدی یگیہ کی خبر بھجوان لگے
ودھی ودھان سے سب سادھن کر یہ ارمبھ یگیہ کروایا ہے
گرو آگیا کا پالن کینا، شرنگ رشی کو بلوایا ہے!
ویدوں کی دھونی نبھ میں چھائی ترِبھون میں سوگندھ چھائی ہے
پھر پورن آہوتی دی گئی اور سواہا سواہا دھونی آئی ہے

دوہا اگنی دیو پرگٹ بھئے، کہا ہوں پورن کام
یہ دو رانیوں کو، ہو پرسن سکھ دھام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ادرشیہ ہوے شری اگنی دیو ہنی منڈل اتی ہرشایا ہے
ساری چنتا کا ہرن ہوا، راجا رنواس میں آیا ہے
کر تین بھاگ اس ہوی کے نرپ نے تینوں رانی کو کھلا دیئے
بھگوان سے دھیان لگا کر کے راجا رانی سب ہرشائے
بس اسی روز سے انش سہت رانیوں کو گربھ دھارن ہوا
نارائن کا گربھ استھل میں سمجھو نشچے آہوان ہوا
رانیوں کے اب مکھ منڈل میں سوریہ سمان پرکاش ہوا
سر منڈل مگن ہوا سارا۔ سب کو پورن وشواس ہوا

دوہا
اس پرکار سے لگ رہی، سب کے من میں آس
نیتہ نئے آنند میں، بیت گئے نو ماس
لگن، بار تھتی، نکشتر، آن ملے انوکول
باغوں میں ورکش بیل سب پھول اٹھے پھل پھول
سیتل سگندھ، اتی مند مند اب پون چلنے پروائی ہے
سوریہ کا جل دھیرے دھیرے امرت سمان سکھ دائی ہے
سور بیٹھ ومانوں پر آئے اب جے جے کار سناتے ہیں
لگی چیت سکل نومی آ، سب درشن کرنے آتے ہیں
ہے سنمے مہانا سکھ سندر شیت نہ کچھ گرمائی ہے
کوشلیا بھون میں جنمے رام، اتی سندر چھٹا دکھائی ہے

گائن

خوشی کا وقت آیا ہے، بدھائی ہے بدھائی ہے
کوشلیا پتر جایا ہے، بدھائی ہے بدھائی ہے
بجے باجے شہر بھر میں، سبھی منگل مناتے ہیں!
بڑا آنند چھایا ہے بدھائی ہے بدھائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لو دوار بندی گگن آ کر، ہے گاتے گیت ہرشا کر
در و یہ راجا لٹا یا ہے بدھائی ہے بدھائی ہے
نگر کے ناری نر سارے لٹاتے دھن پر بھو سنمکے
نگر سارا سجایا ہے، بدھائی ہے بدھائی ہے
بدھائی گا ئیں سب آکر، مگن منگل منا کر کے
یہ کنچن بے تحیین لٹنے لگا یا، بدھائی ہے بدھائی ہے
دو ہا پر کٹ کیکئی کے ہوا، پتر، تبھی تت کال!
اندر سومترا کے ہوئے سپنے گا دو لال!

آنند ہوا یہ راجا کو، من پھولے نہیں سماتے ہیں
ودبرہما نند میں مگن ہوئے پرمانند برساتے ہیں
دشرتھ نے ویر سماج سہت گرو وششٹ جی بلوائے ہیں
ہے ہرشت ہو ویروں کے سہت گرو وششٹ آئے ہیں
تب دیکھا انوپم بالک کو، کچھ اُپما کہی نہ جاتی ہے
سُر منڈلی ودھی روپ بنا درشن کرنے کو آتی ہے
بن گئے بھاٹ شری برہما جی اور رودھ بنی شری تریواری
دشرتھ کے بھاگ سراہتے ہیں آ کر سرگن مت کا زنی
کر دیا باس کا ایک دوس رگھو ندو کے سورج کھڑے رہے
شری راگھو بندر کے درشن کی لالسا میں یک چال اڑے رہے
بندی نکھ ... دھ کیا دیپر تھ با سب جاتی کرم کروایا ہے
ویروں ویگی یاچکوں لے ذوار پہ بدھایا گایا ہے

گائن

بدھائی راجا، راج ایشور، خوشی کا سمے آیا ہے
نسیے سندر ملا آکر، عجب پر بھو جی کی مایا ہے
امر ہوں پتر چاروں ہے دعا دل سے ہماری یہ
چندر ما نے بھی شرما کر کے مکھ اپنا چھپایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بنا گلزار یہ گلشن، سدا ہو شاد یہ تن من !!!
کہیں سر دوار آ آ کر، بڑا آنند چھایا ہے
بدھائی ہے بدھائی ہے سدا ہرسو یہ آئی ہے
کہیں سب آکے ہرشا کر پربھو کا سر یہ سایہ ہے

دوہا بھوشن بسن لٹاتے، کرتے ہنس ہنس دان
ہاتھی گھوڑے دے رہے لٹا رہے جل پان

نردھنوں کو دھن دیتے دسرتھ ہرشت ہو خوشی مناتے ہیں
جب آیا نام کرن کا دن، من پھولے نہیں سماتے ہیں
ساجا ہو تم اتی بھاگی، گرو وششٹ جی فرماتے ہیں
یہ دیو منی کے رکشک ہیں جو تیرے پتر کہاتے ہیں
ہیں ان کے نام انیک مگر، پھر بھی یہ نام بتاتا ہوں
یہ نارائن ہیں ترلوکوں کے، سب حال تمہیں بتاتا ہوں
کوشلیا نندن آنند گھن، سکھ ساگر رام کہے جن گے
جن کے گن نیتی کہہ کر، شروتی وید شاستر سب گائیں گے
کیکئی پتر جو وشو بھرن ان کا بھرت جی نام سنو
نیتی میں نپن پالن کرتا سکھ راشی ہو سکھ دھام سنو
جو پہلا لال سمترا کا، شری لکھمن لال کہلائے گا
سیوک شری رام کا پیارا ہو تجسوی ویر کہلائے گا

دوہا شترو دوں کا ناش ہو جس کا سن کر نام
شتروگھن شترو مٹیں تمام

کر نام کرن اور سنسکار گرو وششٹ نج دھام گئے
شر شیو سمیت مل لکھ کرکے رگھوور کا جیتے نام گئے

دوہا بانی برہمانی آما، روپ سکھن کا دھام
سب آنی ترپ کے بھون کرن لاڈ اور پیار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گائن

جگ جگ جیویں راجکمار، سوریہ ونش چلانے والے
یہ جو رام چندر گھو رائی، سر نر منیوں کے رائی!
آئے روپ منوش کا دھار، بھومی بھار گھٹانے والے
چاروں لال بڑے سکھمار دھار کر آئے ہیں اوتار
نسچر دل کا کر کے سنہار، رام دشٹوں کا مٹانے والے
یہ سب کی آنکھوں کے تارے جو دسرتھ کے راج دلارے
نرکھ جھبی سب ہوتے بلہاری یہی ہیں گڑ... نے والے
یہ جو چھوٹا شیام سلونا تنہا راہی اتینت ترونا
ان کا دینا نظر اتار، اس پر وار دو تل کالے
دوہا سب کے من آنند بھرا ہرش نہ ہیے سمائے
اس خوشی میں ماں کبھی ہنس ہنس دیئے بتائے

بچپن سے ہی شری لچھمن لال کا، پریم رہا رگھو رائی سو
شتر گھن کی بچپن سے پریتی تھی بھرت سہودر بھائی سو
سندر سروپ تھے چاروں بھراتا درشکوں کے من کو بھاتے تھے
شیام برن شری رام چند، چاروں میں الگ دکھاتے تھے
کبھی ماتا جھلا پالن میں، کبھی چھاتی سے چمٹاتی تھی
کر لاڈ چاؤ بھانت بھانت، سب باری باری جاتی تھی
گھٹنوں کے بل انہیں پیار سہت، کبھی انگلی پکڑ چلاتی تھی
ماتا کا جیسا جو منہ، ویسا ہی لاڈ لڈاتی تھی
جب ہٹ ... کرے تو ہنسے ماتا یہی ... دل کو بہلا دیں
پر ہم ماں نے کہنا پھر بھی نہیں لوری دیدے کر بہلا دیں
دوہا اس پرکار ماتاؤں نے کر لاڈ اور پیار
تن من سے ہر دم رہیں پتروں پر بلہار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گائن

گھڑی گھڑی ہرشت، وارت تن من !!!
سو جا لالہ سو جا رے لالہ سو جا رے لالہ
اپنے پتروں کو یوں ماتا لاڈ لڈاتی ہیں
کندھوں سے لپٹا لپٹا لوری دے سمجھاتی ہیں
سو جا تو راج دلارے پیارے نینوں کے تارے
سو جا رے لالہ، ہاں سو جا رے لالہ ہاں سو جا رے لالہ
پالن میں سلا ہلاوے واری جائیں رہیں
لوری دے گوری اپنے پتر کو کھلائے رہیں
سو جا رے لالہ ہاں سو جا رے لالہ ہاں سو جا رے لالہ
ہٹ کے ہٹیلے، کبھی ہٹ کو اپنی چھوڑے نہیں
ماتا بھی بے چین ہو کر، پریتی اپنی توڑے نہیں

دوہا اس پرکار ماتائیں سب، کریں لاڈ اور پیار
رنگ روپ کو دیکھ کر، بار بار بلہار!
سیانے چاروں ہو گئے، راجکمار اس اور
سرزمینوں کی لگی، ہتی بس ان ڈور

آکر کہ گرو وشسٹ نے، پھر چوڑا کرن کروایا ہے
دیا دان وشسٹر اور آبھوشن، ویپروں کو ہرش سمایا ہے
سنگھ بال سکھاؤں کے کھیلن، دوار سے باہر جان لگے
لکھ پُروواسی ان کی پرتیما۔ راجا کے بھاگ سراہن لگے
رے کئے کر نام بلاتے ہیں۔ نرپ بھوجن انہیں کھلانے کو
تب کھیل چھوڑ کر آتے ہیں چاروں ہی بھوجن پانے کو
اور کبھی آواز دینے پر۔ نہیں آتے کھانا کھانے کو
تو کوشلیا کے دوار آتی۔ ان چاروں کو دھمکانے کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب دیکھ کوشلیا ماتا کو، چاروں چھپکے آتے
جب ماتا جی دھمکاتی ہیں تو موہن یہ جا، وں ہو جاتے
نیتی نیتی ہیں وید جنہیں وہ دھول میں جنہیں کھلاوت ہیں
وہ پار برہم کوشلیا کے، بھے سے چھپ چھپ کر آوت ہیں
ہے دھول انگ میں بھری ہوئی دشرتھ انکو چمکاتے ہیں
وہ جیم رہے راجا کے ساتھ سب بھانت سے تن من وارتے ہیں
بھوجن کرتے بھی وہ ۔ موقع جب دم پا جاتے ہیں
تو ہاتھ ادر مکھ سے سنا ہوا بھاگ جاتے پھر نہیں آتی ہیں
دوہا کوشلیا نے ایک سمے ۔ کرا دیا اسنان !
وستر ادی بھوشن سے دیا ۔ سجا انگ جس آن
پھر لٹا پلنگ پر ماتا جی ۔ کچھ کام کرن کو دھائی تھیں
کچھ اشٹ دیو کے پوجن کو سامگری جا بنائی تھیں
پوجا کی نانا ودھی سے تب وہاں بھوجن کرتے رگھو رائی
پھر جا کر پلنگے پہ دیکھا، سوتے پائے تو گھبرائی !
پھر چلی وہاں سے اسی جگہ، جب کوشلیا ماتا آئی !
رگھو ویر ہنس ہنس کھاتے، تو ماتا وہاں دیکھ پائی
دوہا کوشلیا بھے بھیت ہوئی ۔ دیکھ رام کا کھیل
ات بھرت پایا رام کو، ایک ساتھ ایک میل
بھرم ہوا ماتا کوشلیا کو۔ تو من میں سوچ وچار ہوا
یہ آج نرالا دیکھا ہے جو چمتکار اس بار ہوا
یہ دیکھ کے ماتا اکولائی جب ادبھد بات نظر آئی
پھر مند مند مسکائے پربھو دکھلائی اپنی پربھوتائی
دیکھتے دیکھتے ماتا کی ادبھد اکھنڈ آکار رکھا
تھے روم روم میں کوٹی کوٹی برہمنڈ عجب وستار کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سوریہ، چندر اور شیو برہما۔ انگنت دکھلائے ماتا کو
پرتھوی۔ آکاش۔ ندی سندھو پربت درشائے ماتا کو

دوہا کرم، دِشا گن کال سب دکھلائے سکھ دین
جنہیں دیکھ کر مات کو، من ہو گیا بے چین

دیکھا نہ سُنا جو آج تک، کوتک دکھلایا ماتا... کو
لیلا لکھ لیلا کاری کی وسمے رتی آیا ماتا... کو
جو جیو کو بس کر کے مایا۔ من مانا کھیل کھلاتی ہے
وہ بھگت دیکھی بندھن میں جو جیو کو مکت کراتی ہے
پلکائے مان ہو ماتا نے، سب من کا بھرم مٹایا ہے
بند کر کے دونوں آنکھوں کو چرنوں سے دھیان لگایا ہے
بھے بھیت دیکھ کر ماتا کو، پربھو نے وہی آکار کیا!
میٹھے شبدوں سے بول بول۔ مایا سے بال وہار کیا
مجھے سے بھے بھیت ہو کر، کر سکی وہ کچھ گن گان نہیں
اتنا ہی کہا۔ میں کیا سمجھوں گیان ہوں مجھ میں گیان نہیں

دوہا رگھو رائی کہنے لگے، ماتا کو سمجھائے
بھید نہ دینا کسی کو، بولے ماتھ نوائے
سیش نوا کر جوڑ کے کرے وِنے بولی مات
مایا سے کر دور رہتا، کہوں جوڑ کر ہات

مایا پتی کی اس مایا کو، کوشلیا ماتا جان گئی
لکھ دیوتے روپ رگھو رائی کا لیلا ساری پہچان گئی
مایا سے رہت ہوئی ماتا۔ من کا سب بھرم مٹ بیٹھی
نرمل ہردے ہو گیا سبھی، سارا سنتاپ ہٹا بیٹھی

دوہا آگے کے ہو تنہ کا، سجن کریئے دھیان
بندر والا ایک دن وہاں پر پہنچا آن

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جب کیا تماشہ آ کر کے، بانر کا کھیل دِکھایا ہے
تب رام چندر جی کے من کو، بانر ہی بانر بھایا ہے
رونے دھونے چلائے دو ہٹ کری کہ بانر چاہتا ہوں
بولے بانر مل جائے مجھے، نہیں اپنے پران گنواتا ہوں
راجا دشرتھ نے ہٹ دیکھی تو وہ ہی بانر دلا دیا
وہ رام چند کو دین لگے، تو مول بھی اُن کا چکا دیا
دو ہا دین لگے رگھوناتھ کو، وہ بانر جس بار
اس کے لینے سے بھی، کیا صاف انکار
تو اور پکڑوا منگائے، نہیں کوئی رام کو بھایا ہے
تب تو راجا دشرتھ جی نے یہ حکم وہاں فرمایا ہے
لاؤ لاؤ بانر کوئی، جو رام کے من کو بھائے گا
مُنھ مانگا وہ انعام اُس دم جو مانگے سو پائے گا
یہ ہوا ہے زور زمانے میں سب پکڑ کے بانر لان لگے
نِردھن کنگال بھکاری بھی قسمت اپنی ازمان لگے
دنیا بھر میں جتنے بانر، ہر ایک پکڑ کر لاتا ہے
پر رام چند جی کے من کو، ان میں سے ایک نہ بھاتا ہے
پکڑے گئے بانر دنیا کے اگنت لے لے کے آئے ہیں
بھایا نہ جب رگھو رائی کو، دشرتھ نے وہاں چھڑائے ہیں
پر تنکیش کو کیا پرمان ہم دیں۔ کبھی جائیں آپ ایودھیا میں
تب سے اب تک لیں دیکھ سوئم کبھی پائیں آپ ایودھیا میں
دو ہا دشرتھ جی نے رام کو دیکھا جب بے چین
گرو وششٹ جی کو بلا۔ لگے اس طرح کہن
دیکھو گرو کیسی ہٹ پکڑی، بانر لینا یہ چاہتے ہیں
دنیا کے بانر منگا دیئے پر پسند نہ ان کے آتے ہیں۔

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بتلاؤ اب کیا کریں یتن: کچھ نہیں سمجھ میں آتا ہے !!!
بیکل دیا کل بے چین ہیں یہ یوں جی میرا گھبراتا ہے
گرو، دیو ذرا کرپا کیجیے۔ میرے رام کا سمجھا دیجیے
جو بھائے رام جی کے من کو۔ بانر ایسا منگوا دیجیے
دوہا یہ سُنکر گرو وسشٹ جی بول اُٹھے ہرشائے
گرو چال کے چکر کا، بتلاؤں ہرشائے
دوہا یہ بانر ہے نہیں جو رام چند جی چاہتے ہیں
بتلاؤں میں اُس بانر کو جو ان کے من کو بھاتے ہیں
پمپاپور میں ہے وہ بانر جس کو چاہتے ہیں رگھورائی
میں سمجھ گیا ان کے من کی ہے ساری بات سمجھ پائی
سگریو وہاں کا راجا ہے جو رشیموک پر بستا ہے
بھائی کی دہشت ہے اس کو اور دُور یہاں سے راستہ ہے
دوہا اس کا منتری ہے وہاں انجنی سُت ہنومان
اُسے منگاتے رام جی، سنیے نرپتی سجان
وہ سچا بھگت رام کا ہے، یہ اُسے منگاتے ہیں راجن
پر بھی پربھی کو بن پائے۔ نہیں کل پائے ہیں راجن
پر بھی پربھی کو بن پائے، نہیں ایک پل بھی رہ سکتے ہیں
اس بات کو ہر ایک جانتا ہے یہ بات ہر ایک کہہ سکتا ہے
اس سے میرا کہنا مانو، پمپاپور بھیٹ دیو راجن
ہنومان جو بانر ہے وہاں پر، بس اس کو منگا دیو راجن
لکھ کر کے ایک پتر راجن، سگریو کے پاس بھجا دو تم
جس بانر کی اچھا ہے انہیں جلدی اُسکو منگوا دو تم
یدی وہ بانر نہیں آوے گا تو چین نہ پاویں رگھورائی
جلدی کیجیے دیری نہ کرو جو بات تھی ہم نے سمجھائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا دشرتھ جی نے پتر لکھ - کہہ حال سمجھائے
پتری یہ سگریو پر - شیگھر دیو پہنچائے

یہ بات دوت بھی جان گیا، چلنے کا سب سامان کیا
تب کود سانڈنی پر بیٹھا - ٹلکا رے نے پرستھان کیا
چلتے چلتے منزل کرتے، رشیوک پربت پہ آیا ہے!
جا پتر دیا سگریو کو وہ، کر جوڑ کے حال سنایا ہے
جب پتر پڑھا دشرتھ جی کا - سگریو بہت ہرشایا ہے
تب آگیا دی مارو ت سُت کو بہو بھانت حال سمجھایا ہے
بولے ہے ہنومان جاؤ، دشرتھ نے تمہیں بلایا ہے
تم سات دوت کے چلے جاؤ - یہ لینے تم کو آیا ہے
یہ بات سنی مارو ت سُت نے مُسکائے ہاں سب بات ہوا
کچھ دیر وہاں نہ لگائی ہے وہ راج دوت کے ساتھ ہوا
چھاتی سے لگالیا اُس کو، سگریو بہت لاچار ہوئے
دونوں کے ساتھ چلنے کے لئے، جب ہنومان تیار ہوئے
پرستھان کیا جب دونوں کے سنگ من مودمیں بجرنگ چلے
تھا پریم نام کا ہردے میں جب راج دوت کے سنگ چلے

دوہا منزل طے کر دوت سنگ، گئے اودھ پور آئے
پکڑ چرن نئے رام کے، ہرش نہ ہردے سمائے

ہنومان کو دیکھا رام جی نے، پلکت ہو ہیے ہرشایا ہے
بس اُٹھا پون سُت کو پربھو نے نج چھاتی سے چمٹایا ہے
سمجھا نہ کسی نے مطلب کو مایا ہی کی مایا گیا ہے
بانر تو اور بھی آئے بہت اِس بانر میں مایا کیا ہے

دوہا ہنومت کو آنند ہوا، من میں بھری اُمنگ
رہن لگے نگھور دپ دھر نیتہ پربھو کے سنگ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سنگ میں بھرآتاؤں کے۔ کھیلن کو جاتے جہاں کہیں
شری ہنومان جی سنگ رہے پربھو کھیل رچاتے جہاں کہیں
دولہا سیانے اور بھی ہو گئے، جب دم چاروں بھرات
یگوپویت بھی ہو گئے، اُن کے ایک ہی ساتھ
پھر چاروں مل کر کرن لگے۔ سندھیا اپاسنا نتیہ کرم
نادان سے جان گئے لچھمن سدھانت اور نتیہ نیم دھرم
ودیا پڑھنے گرو وششٹ سے چاروں بھائی اکسانے لگے
اور سہج سہج چاروں بھیا، ہونے دیکھو ہشیار لگے
یوں بال چرتر کیئے پربھو نے سکھ مات پتا ہرشاتے ہیں
لچھمن بھرت، شتروگھن سب، شری رام کا حکم بجاتے ہیں
کیا لکھے لیکھنی بچپن کی۔ ان چاروں کی پربھوتائی کو
تھا پریم ایک سے ایک کو وہ چاہتا تھا بھائی بھائی کو
یدی آج زمانے کو دیکھو، بھائی بھائی کا بیری ہے
ماتا بھی ان کی الگ الگ اب سنگوں میں بیرانوری ہے
اس بیری خیری نے ہی تو بھارت کا ستیہ ناس کیا ہے
آپس کے ویمنسیہ نے ہی خود اپنا آپ وناشن کیا
بھارت میں رام سے ہو جائیں یدی پتا کے سب آگیاکاری
تو مات پتا دکھ پائیں کیوں۔ اس وردھ اوستھا میں بھاری
شری بھرت لال سے لچھمن کو، سنسار میں سمجھائیں بھائی
تو کبھی دین نہیں ہو بھارت۔ بات دھیان میں ہے آئی
دیکھو تو ذرا بھارت ویرو رامائن کیا بتلاتی ہے
آپس میں سچا پریم کرو، بس یہی سمجھ میں آتی ہے
آپس میں سچا پریم رہے تو دشمن بھی ڈر جائے گا
پھر کیا مجال اس گھر کو۔ کوئی بھی ہاتھ اٹھائے گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یدی بیر تمہارا آپس کا، شترؤں کی نظر میں آئے گا
تو یہی سمجھ میں آتا ہے وہ چھاتی پر چڑھ جائے گا
جیسے کہ سوت کے تاروں کو بٹ کر رسّہ بنجاتا ہے
دشمن کو پکڑ کر باندھ دلو، وہ نہیں ٹوٹنے پاتا ہے
پھر کھول کے تار الگ کر کے ایک ایک ٹوٹ جاتا جیسے
یوں الگ الگ ہو جانے سے دشمن موقعہ پاتا ایسے
اب سمے یہ ایسا آیا ہے۔ آپس میں پریم بڑھاؤ تم
آپس میں کر کے پریم پرتی سنگھٹن کا بگل بجاؤ تم
ہو گیا دیش ہے اب سوتنتر، اُٹھو ویرو کچھ دھیان کرو
اب دھرم لوپ نہ ہو جائے۔ رکشا کا کچھ سامان کرو
ہندو ہندی کی رکشا ہو ہندوپن ہی ہندوستان میں ہو
اور یہ تب ہی ہو سکتا ہے سب ہندو ایک میدان میں ہو
یدی باغ کا مالی ہوش میں ہو تو کوئی اجاڑ نہیں سکتا ہو
سامرتھ ہو کچھ للکارنے کی۔ کون بگاڑ سکتا ہے
ہندو ویرو ہندوپن کی کر رکشا اسے بچا لو تم!
اس ماتر بھومی میں جنم لیا تو یہ سدہانت بنا لو تم!
کر پریم سنگھٹن اپنے میں اب ہندی کو اپنا لو تم!
ہندی کی قلم تلوار رہی ہے اب اس کی دھار بنا لو تم!
ویدوں کے منتر سب یاد رکھو اور چھوا چھوت ہٹا دو تم!
اس چھوا چھوت میں آگ لگا۔ بس جاتی بھید ہٹا دو تم!
ہم جتنے چوٹی رکھتے ہیں، سب ایک بات نبھاتے ہیں
تھیں ادھر ادھر شاخیں چھوٹی اب ہم نے ہوش سنبھالے ہیں
پھر کیا مجال ہے فترو کی جو سمکھ بات بتلائے گا!
بس پریم سنگھٹن دیکھ دیکھ، اری کا ہردے ہل جائے گا!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بس دھیہ ہی راماین کا۔ کرتو یہ سمجھ نیتی پا لو!
جیو رام نے راون کو مارا تم بھی شترو کو ہن ڈالو
بن ودیا کے بھائی جگ میں ہرگز ہوگا ادھار نہیں
افسوس ہندوؤں کے ہوتے، ہندی کا کچھ پرچار نہیں
ہے رہسیہ یہی ہندو جن کا رکشا یوں ہی ہو پائے گی!
ہندی ہی ہندی انت جگ میں ہر ایک کام میں آئے گی
جیسے تھوڑی سی آیو میں، گرو وششٹ سے ودیا پائی
پورن ودیا حاصل کر کے ہشیار ہوئے چاروں بھائی
شسترشکشا اور راج نیتی من لگا جان لئی چاروں نے
نیتگیہ بنے سدھانت رتن من یہ ہی مان لئی چاروں نے
وگیان ودیک سب ہی سیکھا، گرو وششٹ نے سکھا دیا
یوگی اور ممتو درشیو کا۔ گرو نے سب مارگ دکھا دیا

دوہا: لائق سب میں ہو گئے۔ جب کہ شری رگھوراج
ہرشت ہو کرنے لگے چاروں راج کے کاج

چاروں شکار سیر کرنے، چڑھ کر گھوڑوں پر جب جاتے
تب بادل کی بھانت اُمنڈھ کر کے سب پورواسی درشن پاتے
اس پرکار ایودھیا کے واسی سکھ رام روپ سکھ پاتے ہیں
دیوتا ویمانوں میں بیٹھے۔ نبھ میں یوں پھیر لگاتے ہیں

دوہا: اودھ پوری میں رام کی نتیہ ہو جے کار
سبھی بھیتوں میں رہا۔ پریم بھرا دیوہار

چھائی بہار تھی گلشن میں پھل پھول وبھوتے پھلواری
بے چین ہوئے تھے نرناری، بھگوت کی لیلا اکتھ نیاری

اِتی راماین بھاگ (۲) شری رام جنم کتھا سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن (بھاگ ۳)

پشپ باٹیکا

پرارتھنا

لے لے من میں سیتا رام
دھندے گندے تج دنیا کے، رٹ لے پربھو کا نام
مولستا کا دھرم یہی ہے، اس جیون میں کرم یہی ہے
لاج یہی اور شرم یہی ہے، پیتے پربھو کا جام... لے لے
تو کس کا اور کون ہے تیرا، کیا کہتا ہے میرا میرا
تیرا ایک دن کوچ ہے ڈیرا، سدا نہ پائے وشرام... لے لے
ٹھاٹ یہاں رہ جائے گا، ساتھ نہ جانے کچھ پائے گا
من بے چین تو دکھ پائے گا، جائے یم کے دھام... لے لے

دوہا: باس دیپن میں نت کریں، وشوامتر منی رائے
یگ بھنگ نت نشاچر کرتے، بن میں آئے
رشی منیوں پر نت رہیں نئے ستم ایجاد
آتی تب منی رائے کو اکدن پربھو کی یاد
اسروں کے اتیاچاروں سے، جب منی راج گھبرائے ہیں
تب یاد آئے دشرتھ کے گرہ، پربھو منوس روپ دھر کے ہیں
پرستھان وین سے کیا منی، دوار آئے نرپ دشرتھ کے
آدر ستکار کیا منی کا، آسن بٹھائے دشرتھ نے
ہرشائے دیئے بھوجن جمائے، چاروں ست چرنوں میں ڈالے
منی بھول گئے سدھ بدھ تن کی، شری رام لکھے جب متوالے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رہ گئے دیکھتے رام روپ سب گیان دھیان گئے بھول منی
اس سندر من ہر پرتما کو، ہردے کے چڑھ ہلتے پھول منی

دوہا ہاتھ جوڑ نرپ نے کہا، دھنیہ اودھ پور گرام
دشرتھ بھی دھنیہ ہو گیا، آئے منی سکھ دھام

منی ناتھ اچانک درس دیئے آنے کا کارن بتلا دو !
میں حاضر ہوں سیوا کے لئے۔ کیا سیوا ہے سو سمجھا دو

دوہا بولے شری من راے تب، جو راجن ہو دھیان
تو پھر اپنے کشٹ کا، کرتا سب ہی بیان

نشچروں سے میں تنگ آیا ہوں، یگیہ بھنگ سے اکر جاتے ہیں
سب ہون کنڈ وہ سامگری، دے توڑ پھوڑ نت کرتے ہیں
ہے شوک تمہارے بھی ہوتے کھل ہم کو روز ستاتے ہیں
تم رام لکھن کو بھیجد یو۔ ہاں سدھ کام یہ چاہتے ہیں

دوہا دشرتھ جی نے جب سنے، وشوامتر کے بین
سارا تن کمہلا گیا، ہوئے بہت بے چین

دشرتھ بولے۔ ہے منی راج ہاتھی گھوڑے دھن دھام لیلو
حاضر ہے سیوک سیوا میں جو بھی جی چاہے کام لیلو
دشرتھ نت آ گیا کاری ہے جیسے چاہو تم رام لے لو
مشکل سے پائے بڑھاپے میں مت نے جانے کا کام لیو
یہ نین رام سے لگے میرے نہیں مجھ سے رام دیئے جائیں
نینوں سے اوجھل ایک پل بھی مجھ سو نہیں رام کیسے جائیں

دوہا اتنی سن منی رائے کو آیا کرودھ مہان
جب سوریہ ونس کی، مہتتا ہوئی زبان

اس سوریہ ونس کے ویروں نے پرن کر کے کبھی نہ ٹالا تھا
چہے جو کہا کر ہی دیا۔ بچ تن یہ سہا کسا لا کھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

راجا اس وردھ آوستھا میں کیوں بنس کو داغ لگاتے ہو
پہلے ہی کرتے صاف منع جو کچھ نہیں دینا چاہتے ہو
راجن میں یاچنے آیا تھا۔ اس برے سمے کے آنے سے
پچھتاتا ہوں دل میں راجن، تجھ سے وچن بھرانے سے
اب وردھا وستھا آئی ہے، مت اتنا موہ بڑھاؤ تم
گیانی دھیانی ہو کر راجن۔ ناحق نہ سن بھٹکاؤ تم
دوہا دیکھا دشرتھ کو بہت، مایا میں بے چین
گرو وسشٹ جی نے کہے یوں امرت سم بین
اتی تیجسوی منی وشوامتر۔ تجھ کو اس کا خیال نہ آتا ہے
پتروں کو ان کے سنگ کر دے تو کیوں من میں سکوچاتا ہے
کھل دل سنہار کریں گے ست، تم کر دو دور دچاروں کو
ودیا میں نپون بنا دینگے۔ یہ تیرے راجکماروں کو
دوہا دشرتھ جی کہنے لگے۔ ہو کر تے مجبور!
گرو جی یدی یہ بات ہے تو مجھ کو منظور
لو ہاتھ میں ہاتھ میں دیتا ہوں لے جاؤ ساتھ راجکماروں کو
تم ہی ہو مات پتا ان کے لے جاؤ پران پیاروں کو
چل دیئے منی کے سنگ بن میں وے شیام کو دونوں بھائی
شری وشوامتر کے ساتھ چلے بن مگن ہوئے منی ہرشائی
میرے ہت کی خاطر دونوں تج مات پتا کو آئے ہیں
ہیں برہم دیو شری رامچندر جی، منی من میں ان لگائے ہیں
دوہا چلے جائیں منی ون میں، کرتے یہی خیال
دوڑی ان پر تاڑکا۔ کر کے کوپ کرال
جب یہ دیکھا رگھورائی نے، بس ایک بان تک کر مارا!
ہر لئے پران اس دشٹا کے ہر لیا کشٹ منی کا سارا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو ودیا کے بھنڈار سیوم، منی ودیا انہیں پڑھاتے ہیں
جس سے نہ بھوک پیاس ویاپے وہ ودیا انہیں سکھاتے ہیں
وہ یکتی بتلائی اُن دونوں کو، جس میں بل تیج پرکاش بڑھے
استر ستر ورزش کرنا۔ سب دیا سکھا جو ساتھ بڑھے
پھل کند مول جو دیئے منی وہ پریم پورک پاتے ہیں
جو سارے جگ کو دیئے کھلا، منی انہیں کھلانے جاتے ہیں

دوہا پراتہ سبے کہا منی سے، اٹھا دھنش اور بان
منی ورنبھے یگیہ کا۔ آپ کریں نہ مان!

جس سے سوگند آنے لگی۔ اُس سمے یگیہ پرارمبھ ہوا
نسیچر دل سنگر آپہونچے، جب سواہا سواہا شبد ہوا
اِن دونوں راجکماروں نے دھنشوں پر بان چڑھائے ہیں
رگھوکل کے دونوں ویروں نے نسیچر بہو مار گرائے ہیں
نسیچر سباہو کو بھسم کیا، جب اگن بان چلائے ہیں
ماریچا سُرن بھرکے بان سے سندھو پار پہنچائے ہیں
کیا وَن نسیچروں سے خالی، سمپورن یگیہ کرا دیا ہے
دونوں رگھوبنس کماروں کو منی آشیرواد سنایا ہے

دوہا دوسرے دن متھیلیش کا وہاں دوت گیا آئے
ہاتھ جوڑ کر دوت نے، منی سے کہا سنائے

مہاراج سوئمبر رچا جنک شریان کو وہاں بلایا ہے
چلو رام اور لچھمن دونوں یہ منی ور نے فرمایا ہے
وہاں رچا سوئمبر جانکی کا، سب بھوپ وہاں پر آئیں گے
وشیو چاپ جو توڑیں گے راجا وہ سیتا جی کو پائیں گے

دوہا سماچار سن رسیؔ سے، دین بندھو بھگوان
منی وِشوامتر سنگ، رگھو لے کیا پرستھان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایک کٹی بن میں نظر آئی، اس میں ایک شلا دکھائی تھی
رگھوپتے پوچھا رگھونندن نے یہ کیا ہے نظر جو آئی تھی
گوتم کا ناری اہلیہ ہے منی شراپ سے سلا بنی بھاری
منی بولے اس کو موکش ہوئے تمہارے چرنوں بلہواری
دوہا یہ سنکر شری رام نے، دیئے چرن چھوائے
اٹھی اہلیہ ناری تب، کری ونتے سر نائے

گائن

جے جے جے شری رام پربھو جی جے جے جے شری رام
کمل دنج گنجن بھو بھے بھنجن، منی من رنجن رام پربھو
اسر سنہارن. کشٹ نوارن - تارن بھومی بھار
کرنا دھر تا تم بھرتا ہو، کرن ہار، کرتار
دین دیال کرپال پربھو جی تم ہو سکھ کے دھام پربھو
رگھوپتی، جگ پتی، کملا پتی، سوامی دین دیال
تم ہت کاری دیا دھاری ساری میری کرال
دین بندھو اے دیا سندھو ہے الکھ تمہارا نام پربھو
رگھو نائک ہو تمہیں سہائک ٹالا میرا شراپ
دوہا کر استوتی گیہ کر چرن، ونتی بار مبار
پرتی دھام کو اہلیہ، ترت ہی گری سدھار
چلے ساتھ منی ناتھ کے، آگے کر پرستھان
گنگا میں اسنان کر، دیا دوجو کو دان
منیوں کے ساتھ چلے اودھ ناتھ، متھلا پور میں جب آئے ہیں
سندر و چتر تھی وہاں مندر، پربھو دیکھ دیکھ ہرشائے ہیں
سب دیکھیں کھڑے چھوٹے بڑے سب ایک سمان کھلاتے ہیں
نردھن دھن وان ہیں بھید نہیں سب نظر ایک سے آتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پرجا راجا کی ہت کاری ہے راجا پرجا کا ہت کاری
کیا لکھے لکھنی اس پُر کی، دھن وان وہاں پرجا ساری

دوہا خبر سنی شری جنک نے ہرش نہ ہیئے سمائے
لئے منتر گن ہاتھ میں۔ کی اگوانی آئے
سرنوائے مستقل الیش نے جھک جھک کیا پرنام
منی نے آشیرواد دے، بٹھائے سکھ دہام

رگھوناتھ، لچھمن بھائی، بس اسی سمے وہاں آئے ہیں
کر سیر باغ کی وہ دونوں۔ آکر کے ماتھ نوائے ہیں
مستقل الیش کی ان پر نظر پڑی، ٹکٹکی لگاتے ہی رہ گئے
وہ ہاتھ جوڑ کر کے منی ور سے ونتی سناتے ہی رہ گئے
بھاگ جاگ اس پرتھوی کے جو درشن دکھائے ہیں تم نے
ہیں کون یہ دونوں راجکمار، اب تک نہ بتلائے ہیں تم نے
یہ برہم وشنو ہیں دونوں یا منی کل تلک آج آئے ہیں
یہ چھتری کل کے دیپک ہیں یا ترِبھون پتی ہمارے ہیں

دوہا کہا منی راج نے، اکے یا تھار تھ بین
جگ کے جتنے جیو ہیں، ہیں سب کے سکھ دین

رگھو کل منی راجا دشرتھ کے، یہ دونوں چاند ستارے ہیں
درنن گن کیسے ہو راجن یہ جگ کے تارن ہارے ہیں
سنہار سبا ہو، تاڑکا کو، سمپورن یگیہ کرایا ہے
نستار اہلیہ کا کر کے۔ اسی کو پتی لوگ بٹھایا ہے
سو دھنش یگیہ دیکھن آئے۔ لایا ہوں دکھلانے کو
ہم پریم وِلیش لائے ان کو، سمپورن یگیہ کرانے کو

دوہا پریم سہت ستکار کر، جنک راج گن وان
ٹھہرائے منی کے سہت دونوں شبھ استھان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

درشن کرنے کے لئے۔ لالایت نر نار
آگیائے گرو سے چلے۔ دونوں راجکمار

یہ خبر ہوئی متھلا پور میں، آئے ہیں رام لکھن دونوں
سب کام چھوڑ نر ناری آئے بھاگے ہیں رام لکھن دونوں
بالک بوڑھے اور یوا آئے، بڑی بھیڑ لگی بازاروں میں
سج گئی دکان مکان سبھی، جھنڈیاں لگی دیواروں میں
شِرنگار بنا کر جھکی ہوئی۔ جھروکوں کھڑکیوں میں ناری
چھبی رام لکھن کی دیکھ دیکھ دونوں پر جاتی بلہاری
متھلا پور کی سب نارکھیں تن من واریں دل چاہتا ہے
چھبی دیکھ کے ان راجکماروں کی بس کوٹ کام للچاتا ہے

دوہا جس جس نے دیوا لکھن سے دیکھ لئے سکھ دین
درشن کرکے پریم بس، ہوئے بہت بے چین

سنتے ہیں یہ راجا دشرتھ کے، سب کہیں یہ سننے میں آیا
یہ دھنش یگ دیکھن آئے ہر ایک نے ایک سے بتلایا
نسچر کل کالک، جن بالک، منیوں کا یگ کرانے کو
گوتم ناری کو تار دیا۔ آئے بھو بھار ہٹانے کو

دوہا سکھی سکھی سے یوں کہے سنو سکھی گن وان
سیتا کے یہ یوگیہ بر، دونوں چتر سجان

ہو منورتھ سپھل جب من کے، یہ بیاہ کریں سکماری سے
یہ آئے جائیں متھلا پور، بھاگ ہی نگری ساری سے
یہ سیتا کو لینے آئے، یدی رشتہ ان سے جوڑ جائے
درشن ہم بھی پاتے ہی رہیں تو پاپ ہمارا کٹ جائے
یہ کہہ کہہ کر یہ سن کر ناری سب من ہرشاتی ہیں
ہو یہ ہی سکھی، ہو یہ ہی سکھی سب ایک سور سے گاتی ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بالک متھلا پور کے سارے ۔ نانا ودھی سے پرچار کے لگے
تو پریم وِبس ان کو دیکھا، تب رگھورائی مسکان لگے
دوہا دیکھ کے شوبھا نگر کی، دونوں راجکمار
بالک پیا سے پریم سے جائیں یہ اپنے دوار

بھے بھاگرو دیو نہ رسائیں۔ پر سّھان بھی سکھ دھام کیا
آشرم پہ دونوں پہنچ گئے گرو دیو کو جا پرنام کیا
سندھیا بندن نت نیم کیا، گرو سیوا میں آنند لیا
سنتے تھے رام لکھن دونوں منی نے جو کچھ اپدیش دیا
دو پہر رات جب بیت گئی منی سونا جس دم چاہتے تھے
پر بھیے بیٹھے دونوں ہی گرو دیو کے چرن دباتے تھے
گرو آگیا سے شری رام سوئے آرام تیج پر پاتے ہیں
تب لکھن دبائے رام چرن ان کا شرم سکل مٹاتے ہیں

دوہا بہت دیر جب ہو گئی، تب بولے سکھ دین
شین کرو بھائی لکھن، بہت بیت گئی رین
آگیا پا رگھورائی کی، دھار ہیے سکھ دھام
رات گئی پربھات ہی لکھن اُٹھے جے رام

سکھ دھام رام نے اُٹھ کر کے، نت نیم کیا پھر اسنان کیا
پرنام گرو جی سے کر کے سندھیا بندن کا دھیان کیا
تب آگیا پا کر منی ور کی۔ باٹیکا پشپ لینے دھائے
چلے پون سوگندت باٹیکا میں سو ہیے دیکھ کر ہر شائے
پو جا کے نمت پشپ لائے اور سیر بھی کرنا چاہتے ہیں
دونوں گئے پہنچ باٹیکا میں جب ہوا چمن میں کھلتے ہیں
یہ باغ جنک راجا کا تھا شوبھا اس میں آتی پیاری تھی
کیا تاب جو کوئی روک سکے موہت جنک نگری ساری تھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پھر بھی مالیوں کی آ گیا ہے، توڑے ہیں پُشپ ہر ڈالی سے
کچھ اور بھی آگے کو بڑھ گئے۔ من بہلانے ہریالی سے
شندرتا دیکھی گلشن کی۔ کیاری کیاری من کو بھائی
روشوں کی رونق بیان نہ ہو۔ پھلواری عجب نظر آئی
تالاب بیچ میں بنا ہوا۔ نرمل جل کے فوارے تھے
بھنورے چمن پر من مست ہوئے، گل بوٹے نیارے نیارے تھے
سندر ہی الوکک ادبھت ہی پاون من بھاون گلشن ہے
بس اسی جگہ شری جگدمبا۔ گوری کا مندر دھن دھن ہے

دوہا باغ باغ ہردے ہوا، دیکھ کے باغ بہار
بُلبُل گلشن میں مست ہے گاویں مست ملہار

گُل جوہی مولسری گل لالہ۔ گل مہدی گلنار کھلے
گُل شبو، گل قنوس کیلی۔ گل چیں لگی قطار کھلے
گلُ پیاری، گل بالسن۔ گولہر دونوں داودی گل کھلے
اور جو اچلی جل ترنگ گل اور جو اسبی بھی گل کھلے
بیل ہی بگوڑی جھیئی مئی موتیا، موگرہ ہے جو رنگا
مرداما دھومالتی ہے چمپا کیتکی ہے بیچ رنگا
کیوڑا کلنکا کمند گلی اور رات کی رانی ہار سنگار
کنیر، موتیا، کامنی ہے ہری سات ہزارا سدا بہار
سِل لی چمیلی اور کمل سورج مکھی۔ گیندا گل پیارنی
قدرت کی کاریگری کا تھی ہر رنگ دکھائی ہر کیاری
ہیں بھانت بھانت کے پشپ کھلے ہیں لال سفید نیلے پیلے
چھوتے ہی مرجھا جاتے ہیں چھوئی مئی کے پتے شرمیلے
کیا قلم صفت قدرت کی لکھے باغ جہان کے مالی کی
کچھ بیان صفت نہیں ہوئے رقم وہ سیجت ہے ڈالی ڈالی کی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ڈالی ڈالی کو جب دیکھا۔ دیکھن کے لائق ہر ڈالی ہے
ہو رہی مست ڈالی پہ بیٹھ بلبل دیوانی متوالی ہے
پھر رہے تھے رام لکھن دونوں باٹیکا میں جی بہلاتے ہیں
سیتا جی کا جنم لچھمن جی کو رگھورائی سناتے جاتے ہیں
اکال جنک پور میں پڑا، کارن سب صحیح بیان کیا
ویروں کا رکت لے کر، راون نے ایک گھڑا بھروا لیا
دیتے میں کہا رشی منیوں نے۔ لے رکت ہمارا جو لے جائے گا
دشمن تیرا یہ ہی لدھر بنے۔ یہ نام و نشان مٹائے گا
لے گیا رودہر بھرا گھڑا، پہ مندودری نے نہیں لیا
ابھیمان کے رکت سے راون نے وہ جنک کی حد میں دبا دیا
کارن اکال پڑنے کا تھا۔ ویروں نے جنک کو بتلایا
ین کا شتکار تم ہل جوتو، جب پھرے پربھو جی کی مایا
یہ مان گئے متھل ایش تبھی جب کھیت میں ہل بہا لیے ہے
ایک جگہ پہ ہل اٹک گیا۔ ایک گھڑا تب نکل آیا ہے
گیا گھڑا جو لوٹ تو کیا دیکھا۔ ایک کنیا چھپا جالی تھی
سوموار سپتمی کا دن تھا، جب کنیا گود اٹھائی تھی
یوں سیتا نام دھرا اس کا۔ یوں رام چند فرماتے ہیں
اب رچا سوئمبر ہے اس کا۔ سب راجا گن چلے آتے ہیں
دوہا کالوں نے اس ہی سمے۔ سنی ایک جھن نکار
سنگ سکھی نے ساتھ میں آئی سیا سکمار
تاروں میں پھرا چندرما جیوں، اپنا پرکاش چمکاتا ہے
سکھیوں کے مدھ میں سیتا کا یوں تیج چمکتا آتا ہے
سا گری گوری پوجن کی۔ تھالوں میں بھری تھی ساتھ لئے
پھل پھول ناریل میوا جل ہر سکھی تھی اپنے ہاتھ لئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آتے ہی ان کے باٹیکا بھی، اب جو گنی شوبھا پائی ہے
مکھ کے پرکاش سے سیتا کے۔ ہر کلی مسکائی ہے

دوہا کھڑے ہوئے تھے باغ میں جہاں لکھن اور رام
سیتا جی کو چھوڑ کر، سکھیاں چلیں تمام

وہ پشپ توڑنے لگیں تبھی۔ جا جا کر کیاری کیاری سے
ایک سکھی جب بڑھی آگے کو چنچل من ہنس مکھ پیاری نے
دیکھ کھڑے رگھوکل کشور، تو من میں آئی گھبرائی ہے
وہ پاس سیا سکماری کے، ہو باولی سی بھاگ آئی ہے

دوہا پوچھا سیتا نے تبھی کیوں کیوں کیوں کیا بات
بتا بتا کیا بات ہے، تھرتھراتے کیوں گات
وہ بولی کیسے کہوں بہن، تھکت ہوئے نین
نشندے ہو جائیں گے۔ سپھل یہ میرے بین

دو کنور نظر محو کو آئے۔ یہ نین میرے بے چین ہوئے
دیکھا کیا دیکھا کیسے کہوں۔ بس تھکت یہ میرے نین ہوئے
ودھنا کی گتی ودھنا جانے کیسے سانچے میں ڈھالے ہیں
سُدھ بُدھ میں تن کی بھول گئی۔ بکھ نین ہوئے متوالے ہیں!

دوہا سکھیوں کے سنگ میں چلی۔ کر سیتا پرسھان
ملے نین سے نین جب ہوئے موہن بھگوان

سیتا ماتا کے نینوں سے، جب نین ملے رگھورائی کے
مکھ چندر دیو لوک جانکی کا۔ ہوئے نین تھکت رگھورائی کے
مانو اس سمے سیا پر ہے ترلوکی کی سندرتائی!
ودھنا کی رچی ہوئی شوبھا۔ ساری سیتا جی نے پائی
تن کی کچھ اور دشا ہوگئی، چھبی دیکھ جنک کی جائی کی
لکشمن بھیا سے کہن لگے جو دشا ہوئی رگھورائی کی

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا جنک سُتا سیتا یہی، سنو لکھن مم تات!
رچا سوئمبر اسی کا، ستیہ کہوں میں بات

گوری کا پوجن کرنے کو یہ سنگ سکھیوں کے آئی ہے
پرکاش ہے کیاری کیاری میں ہر کلی دیکھ شرمائی ہے
ویسے تو جو کچھ ہوتا ہے وہ جاننے سویم ودھاتا ہے
پر میرا دایاں نیتر انگ۔ رہا پھڑک صاف بتلایا ہے
رگھو بنش کی مریادا ہے کبھی، نہیں باہر قدم نکالا ہے
نہیں پرناری سپن میں دیکھی برہم چریہ برت گو پالا ہے
یہ رہی جن کے کل میں ہر وہ نہیں کسی سے ڈرتا ہے
ہے بھائی کبھی وہ بُری نگاہ، کیسے اپنی کر سکتا ہے
ورنے جس کے یا جاک کوئی خالی نہیں جانے پاتا ہے
ایسا مونشیہ اب بر لاہی بس نظر جگت میں آتا ہے
پھر ہمیں مناسب ہے ایسا لکھ پرناری کل نہ چاہیئے
گرو کے پوجن کا سمے ہوا لے پشپ ہمیں چلنا چاہیئے

دوہا اس پرکار جب کر رہے، دونوں بھائی بات
نین ملو کے سیانے، اُدھر ستری رگھو ناتھ

حیران جانکی ہوئی من میں، جب لیا دیکھ رگھورائی کو
ودہنا کی کلا نرالی ہے۔ رہی سُدھ نہ جنک کی جائی کو
مکھ منڈل کی آبھا ولوک، تن ہی سدھ بدھ بسرائی ہے
تب نین موند کر جنک سُتا۔ پرتیما بن بیچ پٹھائی ہے

دوہا کہن لگی پہلی سکھی۔ کھوجت رہے نہار
اک بک کیوں بھولی سکھی سُدھ بُدھ دئی بسار

کیوں چترنبی ہو سکماری کیا سوچتی ہو بولو تو سہی
کیوں بند آنکھ کس دھیان میں، من کی گنڈھی کھولو تو سہی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بلہاری پیاری سکماری دونوں نین کھول اس بار لیو
گوری پوجن پیچھے کرنا۔ پہلے ہم آئے ہہار لیو
دوہا نین پھول دیکھن لگی۔ ات اُت نین پسار
بہت ہوئی بے چین جب پائے نہ راجکمار
آئے نکل لتاؤں سے۔ لکھمن سہت شری رام
سیتا کو اس سکھی نے دکھا دیئے سکھ دھام
اَتی پریم سنہہ سے سیتا نے۔ نینوں سے دیکھے رگھورائی
کو ملتا۔ لجا۔ نیہہ پریم۔ دیکھی جس دم سندرتائی
شری رگھورائی کی سیتا نے ہردے میں کھینچ تصویر لئی
اُت رام چندر نے سیتا کی۔ لکھ ہردے میں تحریر لئی
دوہا سیتا سے کہنے لگی۔ سکھی سبھی سمجھائے
غیر نہ کوئی دیکھ لے۔ ہاں یہاں پر آئے
لکھ پھول پھول کیوں پھول گئی۔ یہ کیسا پھول کھلاتی ہو
گوری کے پوجن سے پہلے۔ تو کس کو پھول چڑھاتی ہو
دودہان ٹوٹا اس دیو سے تم دیوی دیوی پر آؤ تم
کچھ فکر کرو گھر چلنے کی، مت زیادہ دیر لگاؤ تم!
دوہا چتر سکھی کے جب لگے، وچن مٹا بے تیر
چلی سیا شرمائے کر، بسے ہردے رگھو بیر
سکھیاں آگے کو گئیں، اوٹ ہو گئی نین
سیتا جی کہنے لگیں ہو کر کے بے چین
چکر سا مجھ کو آتا ہے، تم مجھ کو چھوڑے جاتی ہو
دیا کل بے چین ہے چت میرا کیوں زیادہ مجھ ستاتی ہو
اچھلے ہے چیر لتاؤں میں آؤ تو چیر چھڑاؤ تم
سمجھو نہ مجھے باوری تم، اب بہت نہیں اِتراؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا آئیں سکھی سب دوڑ کر ساری پھولی نہیں سمائے
چترائی کر ایک سکھی۔ بولی ہنسی اُڑائے

جینا ہے تو جلدی سے چلو۔ مت جھوٹ ہمیں بہکاؤ تم
پکڑا ہے پریم لتاؤں نے، مت لتا کو دوش لگاؤ تم
جو بات دراصل ہے عالی کوشش نہ کرو چھپانے کی
مت دوش لگاؤ ساری کو، ہیں کہدوں بات نشانے کی
گوری پوجن کو آئی تھیں بندھ گئیں پریم کے بندھن میں
اُلجھا نہیں چیر لتاؤں میں تم اُلجھی پریم کی اُلجھن میں

دوہا وچن بان سب مارتی۔ ساری ہنسی اڑائے
گرجا مندر میں پہنچ۔ کری بندھنا آئے

جے جے گری راج کماری جے جے جے شنکر کی پیاری جو
جے جے ماتا سکھ کاری، جے جے جے گنیش مہتاری جے
جے جے تمہیں وید بکھانی جے جے جے شکتی بردانی جے
جے جے شری آدی بھوانی جے جے جے ماتا کلیانی جے
جے جے ہو مات تمہاری، جے جے جے، جگت ترن ہاری جو
جے جے کہے پرجا ساری جے جے جے بے چین پکاری جو
اُپہار میں ماتا ہیں تم کو، اشکوں کا ہار چڑھاتی ہوں
اُدہار کرو اُدہار کرو، ادھیکار تمہیں بتلاتی ہوں
ہیں روم روم میں رام رمے اور میرا دھیان رام میں ہے
یہ میری لاج، یہ میری آن تم راکھو پران رام میں ہے

دوہا پرتھوی پر مالا گری۔ بھئی سیتا غلطان
مند مند وہ پرتما۔ ہنسی لگی مسکان
سیتا کو بالکل نہیں۔ رہا جب کہ انداز
مندر سے آنے لگی۔ یہ پیاری آواز

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آسیش ہیں دیتی ہوں سیتے۔ یہ کبھی نہ خالی جائے گی
نارد منی کی جو بانی ہے۔ بیکار نہ جانے پائے گی
چاہتی ہو جس کو ہردے سے نسچے اُس کو پاؤ گی
وہ بھی تم کو اپنائے گا۔ تم بے ہیں لے ہو جاؤ گی

دوہا
لے کر کے سیتا چلی، گریجا کی آسیش
اُدہر لکھن اور رام جی پہنچے پاس منی ایش

گرو کے سمیپ شری رگھورائی۔ سیہ کو سراہتے جاتے ہیں
جو کچھ گزرا تھا باٹیکا میں وہ گرو کو جا کے سناتے ہیں
بَر دیا گرو نے پوجن کا سب سپھل منورتھ ہوئیں گے
رگھوور ساہر پاوے سیتا۔ رگھوناتھ پاپ کو دھوئیں گے

دوہا
اس پرکار اتی ہرش سے بیت گیا وہ باس
پورب میں لکھ چندر کو، ہو گئے رام اداس

پورب میں دیکھ چندرما کو۔ سیتا کی یاد ستانے لگی
رہ رہ کر کے رگھورائی کو، بس یاد جانکی آنے لگی
سندھیا بندھن تو کر ہی چکے اب پریم کی پوجا کرتا ہوں
کر چکا میں دیو ارچنا تو، پریم ارچنا کرتا ہوں!

دوہا
آج چمکتا کس طرح، پورن ماشی چندر
پر سیتا کے سامنے۔ جیوتی ہے اس کی مند

کہہ چندر بدن سیتا جی کو۔ اُپما یہ نہیں دینی چاہیئے
یہ نش کلنک چندر ہیں کلنک نہیں بدنامی دینی چاہیئے
اُس میں پرکاش نہ ہو دن میں یہ آٹھ پہر پرکاش میں ہے
دُکھ چندر کمل کو دیتا ہے وہ تو سب کے سکھ واس میں ہے
گہہ لیتا ہے اُس کو راہو۔ وہ تراس نہیں سہہ پاتی ہے
یہ تو گھٹتا اور بڑھتا ہے وہ ایک سمان ہی پاتی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ سردی میں پیارا لگتا۔ وہ باؤں ماس پیاری ہے
اُس کو تو تھوڑی سیاہی ہے اور نرمل جنک دلاری ہے
ہے نگن چندر دیکھو بھیا۔ وہ وستر آبھوشن دھارتی ہے
یہ چندر لجاتا ہے اُن سے، وہ مان چندر کے مارتی ہے

دوہا سو پیچھے کہتے اس طرح۔ لکھن سہت سُکھ دہام
راتری جان کے بہت سی آئے گرو پہ رام
اوسر پا کر کے کیا۔ شَین شری رام اُدار
پراتہہ کال اُٹھے لکھن سے باتی کہی اُچار

سوریہ کے بھائی اُگتے ہی، چھایا پرکاش زمانے میں
چکوا چکوی تو سانت ہوئے بھلے منتقل بھی گرمی پانے میں
تارا گن مند ہوئے بھائی نندرا ہی منو شبوئے ہے تیاگی
سب گرہستی رام کا نام جپیں یوگی سنیاسی بیراگی

دوہا لچھمن جی کہنے لگے، سنو بھرات مم بین
سکھ شری رگھوناتھ کے ہے کیا یہ سکھ دین
تم سکھ کے ساگر سکھ داتا، یہ سُکھ دُکھ دونوں دیتا ہے
ہر تے ہو رکشک تم سب کے، یہ جنم ہی دن میں لیتا ہے
تم نرکھے ہو اُس کو بھے ہے راہو کا بھیے اس کو بھاری
گرمی ہے اس میں تیزی ہے تم شیل سبھاو ہنکاری!
جیسے کہ سوریہ کے اُگتے ہی، سب تارے مند ہو جاتے ہیں
سو آنا دیکھ رگھورائی کا، نرپ تیج ہین دکھلاتے ہیں
ہردے ہے کمل سا بھگتوں کا تم سوریہ سم پرکاشتے ہو
سستی سے بڑھ کر ہیں سیتا جی تم روی سی آدھا کاش جتے ہو

دوہا سن لکشمن کی بات کو، مسکائے سکھ دین!
گرو کی سیوا میں لگے، رام لکھن بے چین

(بھاگ (۳) سماپت ہوا)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن (بھاگ ۴)

دھنش یگیہ

دوہا ستانند نے یوں کہا۔ آکر منی کے پاس
تمہیں بلانے کے لئے، یہاں یہ آیا داس
لے آگیا گرو دیو کی، چلے لکھن اور رام
دھنش ہوا تسو میں گئے شری سکھ کے سکھ دھام
دیکھا جب اکرم چارلوں نے۔ درشک گن مل کر آن لگے
حس یوگیہ جیسے دیکھا اسدم۔ اس آسن پہ بیٹھان لگے
رنگ بھومی کی سندرتا ای، سب دیکھ دیکھ ہرشاتے ہیں
کبھی دیکھتے راج سماج کو ہے، کبھی چاپ پہ نظر اٹھاتے ہیں
دوہا رنگ بھومی میں جس سمے۔ آئے شری رگھوبیر
نر ناری دیکھیں شکل یہ سندر تصویر
درشک گن حیرت میں ڈوبے۔ جب ان کا روپ نہارا ہی
جس جن کی بھاونا تھی جیسی۔ تیکھا روپ رام کا پیارا ہو
رگھوبیر کا ویر روپ دیکھا۔ ان ویر دھیر راجاؤں نے
بھیوان مورتی دیکھی تھی۔ ان کو ٹل دشٹ یودھاؤں نے
دمبھی دیتہ نے جب دیکھے وہ رودر روپ میں رگھورائی
سندر سنگار روپ دیکھے پر واسیوں نے پربھو سکھ دائی
ودوشوں نے وراٹ روپ دیکھا۔ کرونا مے راجا رانی نے
یوگیوں نے دیکھا شانت روپ اور گیان سروپ گیانی نے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بھگتوں نے ادبھت چھبی دیکھی۔ پربھ اشٹ دیو کو پہچانا
سکھیوں نے دیکھا ہانسیہ روپ کویوں نے کویتا مے جانا
دوہا اس سندر رنگ بھومی میں رام لکھن دیو بھرات
دیکھا چاروں اور کو۔ کل سماج ایک سات
درجے اول۔ دوئم سوئم، اوپر نیچے ہوئے ہیں
لکھ بیٹھا لوگیہ ہیں سدیت دیکھ سب درشن گن بھائے ہیں
شوبھا پاتے ہیں منچوں پر اگننت راجا گن بل دھاری
ان کے پیچھے منچالوں پر، منگل گاویں سبھی ناری
بیچ دیکھا ایک رتن جڑت، سنگھاسن نظر میں آتے ہیں
ان کے سمیپ ہی سچو سہت شری جنک کھڑے دکھاتے ہیں
دیکھی وہ رنگ بھومی ساری ان دونوں ادھکماروں نے
شوبھایمان مدھیہ میں دیکھا پڑا، دشرتھ کے راج دلاروں نے
دوہا شری منی وشوامتر جی۔ آئے لکھن رگھوناتھ
آگے اٹھ متھل ایش نے جھکا دیا نج ماتھ
آگے تھے وشوامتر منی۔ پیچھے سے انیک منی ہے ہیں
ہیں مدھیہ میں اُن کے رام لکھن شری دشرتھ جی کے جائے ہیں
متھل ایش نے آتی ستمان کیا، اپنی پرن کتھا سنائی ہے
جو رنگ بھومی کی رچنا تھی نیاری نیاری دکھلائی ہے
شری رام لکھن دونوں بھائی جس اور کو نظر اٹھاتے ہیں
اچرج میں ہو کر راجا گن حیران دیکھ رہ جاتے ہیں
سندر سروپ کو دیکھ دیکھ، موہیت نر ناری ہی سارے ہیں
بل ہین ہوئے راجا سارے جب یہ دو نوین نہارے ہیں
منی بولے خوب ہے دھنیہ دھنیہ کیا منڈپ خوب سجایا ہے
منی راجن دیا تمہاری ہے میں نے کچھ نہیں بنایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سب ہنجوں سے کہا تھا، ہنچ بڑا اتیا ر
منی سمیت ہٹا دیئے اُس پر را جکما ر

معلوم ہوا یہ ہی سب کو، یہ ہی بنا ہے سکماری کو
لشچے یہ ہم کو ہوتا ہے۔ یہ لے جائیں پیا پیاری کو
یدی یہاں ہوئی توہین اپنی تو جینا پھر کیا جینا ہے
جو عزت کھوکر جیتا ہے وہ بالکل نہا کمینہ ہے
اس سے تو بہتر لوٹ چلیں۔ نہیں کام ویرتا آئے گی
بس جان گئے پہچان گئے سیتا نہیں ملنے پائے گی

دوہا ابھیمانی نرپ ایک دم۔ بول اُٹھے للکار
جے پانے کے واسطے ہے تلوار کی دھار

اے نوجوانوں۔ اے بلوانوں، ہمت رکھو، گھبراؤ نہ تم!
آسان نہیں اٹھانا پنا ک ہمت رکھو، شرماؤ نہ تم!
اے کل ویروں اے رن دھیروں یہ سیار کیا سیتا بیاہیں گے
اس جان کو سمجھے جان نہیں سو سیتا کو ہم پائیں گے
مانا دھنو یہی اٹھا لیں گے تو ہم ہیں کچھ کمزور نہیں
رنگ بھومی کو رن بھومی کر دیں یہ ہم سے کچھ شہ زور نہیں

دوہا ابھمانیوں کی بات سُن، بولے بھگت سجان
یہ دُسرتھ ست ویر ہیں مہا وِکٹ بلوان

یہ کام نہ ہونے پائے گا۔ یوں تھوتے گال بجانے سے
نہیں پیٹ کبھی بھر سکتا ہے من کے لڈو لڑکانے سے
کیوں شیخی یوں ہی بگھار رہے اور ورتھا گال بجاتے ہو
بس شیروں کا ہے یہ شکار، تم گیدڑ کیوں للچاتے ہو
خاموش رہو بیٹھے یہاں پر۔ دیکھو تم سندرتائی کو
یہ کیسی شوبھا پاتے ہیں، دیکھو لچھمن رگھورائی کو

دھنش یگیہ

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چھبی دیکھ دیکھ رگھورائی کی سب بھگت بھوپ بلہار ہوئے
ہوئی پُشپ ورشٹی نبھ منڈل سے منڈپ میں جے جے کار ہوئے
جو شیلے باجے بجنے لگے، محلوں میں منگل چار ہوئے
دُندبھی شنکھ بھیری باجے۔ سب بیٹھے ہیں ہوشیار ہوئے

دوہا۔ اتنے میں رنگ بھومی میں آپہنچا لنک ادھیش
باناسُر کے آوتے، چپ ہو گئے نریش

کیا چیز دھنش ہے میرے لئے ہیں اسکو توڑ گرانا ہوں
راون نے کہا ہے سیتا کہاں، میں ابھی اسے لے جاتا ہوں
مجھ سا یودھا۔ مجھ سا دلیر نہیں کوئی نظر میں آتا ہے
شنکر شکتی میرے سمان، جو گری کیلاش اٹھاتا ہے
باناسر بولا خبردار، بدی شیو کا دھنش اٹھائے گا
تو مارا جائے گا مورکھ، جو گر دیندا کروائے گا
دس شیش نہ بن تو ابھیمانی۔ گھر جاکر اپنا کام کرو
تو چھوڑ جھمیلے یہ سارے بھوتیسور کو پرنام کرو
راون نے کہا بھو منڈل کو بس تل سمان میں جانتا ہوں
شیو چاپ ہے کیا کر ڈالوں وہ جو اپنے من میں ٹھانتا ہوں
آبھوشن جان کے جھاد یو، گل سیش کو روز سجاتے ہیں
ان کے سمیت کیلاش کو ہم ہاتھوں پر آدھر اٹھاتے ہیں
بل مجھ میں اتنا ہے جب کہ تو کیوں نہ میں ابھیمان کروں
دنیا کو ادھر اٹھانے کا۔ پھر کیوں نہ میں ابھیمان کروں
بالکل گنوار لبار ہے تو، پھر شیخی تو اپنی تانتا ہے
پھر دھنش اٹھانے کو کہتا جنہیں سکھ کسی کی مانتا ہے
معلوم ہوا تیری باتوں سے تو اپنی شان گنوا دے گا
بولی بڑھ بڑھ کر بولتا ہے، مٹی میں اب ملا دے گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہر بھجن یتی گھر میرے آئے، بل کو جاچن ابھیمان نہیں
تو اسی بات پر بھولا ہے میں نبھر کرتا ابھیمان نہیں

دوہا
راون بولا یوں ابھی، میں شیو چاپ چڑھائے
پھر تیرے ابھیمان کو، دوں گا گرو ملائے

کیا چیز پڑا نا دھنش ہے یہ، ابھی جاتا ہوں اُٹھانے کو
سیتا تجھے تیرے سمت تیار ہوں میں کھا جانے کو
یہ کہہ کر وہ تیار ہوا، اور پاس دھنش کے جاتا ہے
دھنو ہلا ہلانے سے کبھی نہیں۔ ابھیمان چور ہو جاتا ہے

دوہا
بانا سر کہنے لگا، اُس کی ہنسی اُڑائے
اس بل پہ ہی مورکھ تو، رہا تھا دھنش اٹھائے

اُن ہاتھوں میں نہیں جان رہی جن سے کیلاش اٹھایا تھا
نہیں ہلا دھنش ایک تل بھر بھی پہلے ہی تجھے سمجھایا تھا!
در شک گن ہنسی اڑاتے ہیں۔ تو نے خود ہنسی کرائی ہے
جو باتیں بھی ابھیمان کی تھیں اس سے سب لاج گنوائی ہے

دوہا
کر یہ درشنا دھنش کی، لوا دھنش کو ماتھ
بانا سر خ پڑ گیا۔ شرم کے بھولے ناتھ

ات لاج شرم سے ہو گھایل راون بھی لنکا کو دھایا
بل بیں بھجا کا لگا دیا۔ پر دھنش نہ تل بھر ہل پایا
شبھ اوسر جان جنک جی نے سیتا کو وہاں بلوایا ہے
سکھیوں سمیت آئی سیتا۔ سکھیوں نے منگل گایا ہے

گانا

سیا لیچکا کر نہ کھائے جائے رے!
دھیرے دھیرے چلو دھیرے دھیرے چلو
دیش دیش کے راجا آئے باغ میں دیکھو نین نہار
یو گنل کنور جوڑے باغ میں دیکھو نین نہار

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وے ہی دل میں رہے ہیں سمائے کرے - دھیرے

جن کے درشن کرنے کو تڑپ رہے ہیں نین

بن درشن جن کے تو الی ہوئی ہے اتی بیچین

بنا درشن رہا ہی نہیں جائے ہے - دھیرے

دوہا رنگ بھومی میں جانکی ہے جگے چند رسمان !

کون چھبی ورنن کرے، کس میں اتنا گیان

اُپما کیا دیں جگدمبا کو، اِن کے ہے کوئی سمان نہیں

موہت نر ناری ہوئے سارے بچا کوئی ولوو انسان نہیں

یدی من سے بات بتائے ہم تو ہمیں لاج آجاتی ہے

کیوں کہ جگدمبا ماتا کو، اُپما کچھ بھی نہیں دی جاتی ہے

اُپما دیں یدی جانکی کو دیو انگنا سر للنا وں سے

رتی پتی ادیچھ ہیں یہ دونوں اُپمانہ ملے اپسراؤں سے

اردھ انگنی شیو کو پاربتی، بانی واچال کہلاتی ہے

اندرانی پتی کی درشٹی سے سمتا یہ جھوٹی پاتی ہے

دِشٹ مدکی بھگنی ہے لیچھمی، کر منتھن نکالی ساگر سے

سیتا اوتار ہے شکتی کا۔ سمتا نہیں ملی برابر سے

دوہا جنک نندنی سے ہوا، پرتھوی پر پرکاش

نبھ پر چھائی روشنی، نبھ پر ہوا وکاس

دونوں کر کملوں میں جس کے، جیمال ایسی سجی ہوئی

چلے مند چال نیچے کو نظر اور ڈور پربھو سے لگی ہوئی

سرسری نظر سے کل سماج۔ دیکھی جنک دلاری نے

ٹکٹکی باندھ دیکھا پربھو کو اُس سمے سیا سکماری نے

پھر بار بار لجا بس ہو، شر دھلے انہیں نہارتی ہیں

نیچے درشٹی کر شرما کر، من راگھو بندر بر مارتی ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پراکرما شیو کے دھنش کی، جو بڑا مدہیہ دکھلاتا ہے
جا بیٹھی ہیچ پہ سکھن سہت، ہرشت جگدمبا ماتا ہے

دوہا
بندی جن سے جنک نے۔ کہا تبھی ہرشائے
پرن میرا رنگ بھومی میں سب کو دیو سنائے
بندی جن سب سبھا میں، کہن لگے سمجھائے
راجاؤں! متھل ایش کا پرن دوں تمہیں سنائے

یہ سنو آج جنک جی نے۔ جس لیئے رچایا ہے دیکھو
اوسر ہے ویر پریکشا کا۔ یوں سب کو بلوایا ہے دیکھو
ہے بلوانوں سے یودھاؤں یہ سمے ہے بل دکھلانے کا
شیو دھنش اٹھایا سیتا نے یوں پرن ٹھانا ازمانے کا
جس دھنش کو بانا سُر یودھا۔ راون جیسے نہیں ٹار سکے
اُس دھنش کو ویر دھیر کوئی نہیں اِدھر اُدھر کو ڈال سکے
یوں ہی تو جنک نے پرن ٹھانا۔ شیو چاپ جو کوئی توڑیگا
وہ تو پھر سوئمبر میں، سیتا سے ناتہ جوڑے گا!

دوہا
بڑا سبھا کے مدھیہ میں۔ اتی کٹھور شیو چاپ
سیتا بھی جے مال لے ادہر کھڑی ہے آپ

بل شالی بھجا ہوں جن کی بھی، وہ یہ بازی مارے گا
بھے جس کو نہ ہوگا بلوانوں کا وہ آگے بڑھ للکارے گا
بلوانوں بل کو تول تول آگے بڑھ کر دکھلاؤ تم
جے وِجے سہت سیتا کو بر، لیش کیرتی جگ میں پاؤ تم
ہے حوصلہ کتنا ویروں میں یہ ہی تو دیکھنا چاہتے ہیں
جاتی کا مان جاتی نی شان متری جنک آج آزماتے ہیں
ہے کون ویر رن دھیر سُو بھٹ سب سے پہلے آگے آتے
شیو چاپ چڑھا کر دکھلائے۔ جے مال گلے میں ڈلوائے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا او جسوی دیا کھیان یہ پنڈی جن رہے لول
آٹے ویرگن جوش میں چھائی ابہی کھول

اَتی تراک بھراک کردہر کہراک کر ای کراک کراک ٹہان اُٹھے
جوشیلے باجے سن راجے، گاجے تاجے نوجوان اُٹھے
جب شیلے باجے گو تنگر، کر زور شور للکار اُٹھے!
کایر بھیرو کمزور ڈرے، جب ویر دھیر ہشیار اُٹھے
بلوان گرج کر سنگھ سمان، سب اننک بل آزماتے ہیں
وہ ہٹ کہیلے گربیلے، سب کرمشہ زور لگاتے ہیں
گہہ گہہ کر چاپ اُٹھان لگے وہ بھانت بہی شکتی لگان لگے
سب لپٹ لپٹ کر جھپٹ جھپٹ جرات شکتی دکھلان لگے
شیو چاپ ہلائے نہیں ہلتی، پچھتان لگے اکولان لگے
بلوان ہونے حیران لگے، تو من ہی من شرمان لگے
للکار مار دھر دھر بکار اس دم تھوی کو دہلان لگے
کھلبلی مچی رنگ بھومی میں جب زور زور چلان لگے!
شیو چاپ نہ تِل بھر ہلتا ہے، بس آپس میں بتلان لگے
کیا جانے اس میں کتنا بوجھ، سب کرنے یہ انومان لگے
جو بڑے ہرش سے جاتے وہاں وہ آتے شرمسار ہوکر
مانو ویروں کا کھینچ لیے بل بھاری ہو گیا بھار ہوکر

دوہا اگنت بھٹ بل کر چکے ہار گئے بلوان
سمے یہ بیتا جا رہا سیتا ہوئی حیران

چنتا ویاپی متھل ایش کو، کینچت من دہرتا دھیر نہیں
بل دیکھ دیکھ کے ویروں کا سیہ من کیوں ہوتے ادھیر نہیں
یہ حال دیکھ ودیہی کا، ہنسنے من رگھو بیر لگے
جیوں جیوں دیری ہوتی جاتی لچھمن کے ہرتے تیر لگے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایشور کے بھگت راجا گیانی۔ رُخ نہیں دھنش کی اور کریں
اندھے گندے ابھمانی نرپ پُن پُن جا جا کر زور کریں

دوہا دس ہزار ایک دم لپٹ، کرودھ بھرے بلوان
زور کریں شیو دھنش پر ہلے نہ سینگ سمان

ایک دم سے ایک بار بل کر دس سہستر یودھا لپٹ گئے
پھر بھی نہ ہلا وہ شیو پناک سب ہار ہار کر بیٹھ گئے
من ستی ناری کا نہیں ڈگتا، جیسے کامی کی باتوں سے
ویسے ہی دھنو ترپوراری کا نہیں ہلا وہ اپنے ہاتھوں سے
لیں کیرتی ویرتا اور پورش رن دھیر گنوا کر بیٹھ گئے
شوکت و شان بلوان سبھی، بے کار لٹا کر بیٹھ گئے
سب تیج ہین نرپ نکتہ چیں عزت کو گھٹا کر بیٹھ گئے
گئے ہار سارے بازار بیچ، ناک کٹا کر بیٹھ گئے

دوہا راجاؤں کو دیکھ کر، سوگ ہوا ایک بار
کہا کرودھ کر جنک نے گرج ترج للکار

سے راجاؤں سے یودھاؤں سے مجھے رہا تھا دھیان نہیں
ہو گیا آج گیان مجھے پرتھوی پہ کوئی بلوان نہیں
نہیں دھنش یگیہ رچتا میں کبھی بدی پہلے کبھی یہ جنا ہوتا
نہیں اپنی ہنسی میں کرواتا۔ یہ پرن کبھی نہ ٹھانا ہوتا
افسوس دھرم بہہ جائے گا یہی بھنگ پر تکیہ کرتا ہوں
کنیا کنواری رہ جائے گی، بس اسی بات سے ڈرتا ہوں
جاؤ اپنے اپنے گھر کو، ابھیمان نہ ایسا کرنا تم!
بلوان ہیں ہم نوجوان ہیں ہم، انومان نہ ایسا کرنا تم
ودیہی سیتا کنواری رہے ہی بیاہ کا شاید لیکھ نہیں
نہیں من کا چاہا ہوتا ہے، مٹتی ہے بھاگ کی ریکھا یہ

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ شوک شبد متھل ایش کے سنکر سب شرمائے ہیں
سیتا کو دیکھ بیچین ہوئے سب نر ناری گھبرائے ہیں

دوہا ویر بھومی میں چھا گیا، کرونا رس ایکبار
باجے سے اٹھنے لگی شوک بھری جھنکار
پھڑک اٹھے لچھمن ابھی ہو کر بہت ادھیر
جنک راجا کی لگ گئی بات مثال تیر

آنکھیں مثال سم لال ہوئیں رگھوور کے چھوٹے بھائی کی
تقریر جنک کی تیر کے سم، سنتا رہا بہت سمائی کی
کنتو جب نہیں سمائی ہوئی ہو گیا کھڑا للکار اٹھا
چھتری پن کی مریادا کو، رکھنے کے لئے پکار اٹھا
گرد اور بھائی کا بھئے تھا مجھے چپ چاپ سہن کرتا ہی رہا
ہے بھائی کب تک مون رہوں اب تک بھے سے ڈرتا ہی رہا
گرو دلو کو سیش جھکا کر کے یہ وچن زبان پر لایا ہے
رگھوبنسی چھتری مجلس میں یہ سمان پیاری نے ہٹ ٹھان لئی
بھوہیں کمان سی تنی ہوئی، گرو سے یہ وچن سنایا ہے
رگھوبنسی چھتری مجل رہا۔ پریم چاری نے ہٹ ٹھان لئی
تھا تیج سمدریہ ہی کے سمان یہ بات ہر ایک نے مان لئی

دوہا چرنوں میں رگھوناتھ کے نوا کے پہلے ماتھ
راجاؤں سے یوں کہا۔ گرج گرج ایکساتھ

سچے یودھا۔ سچے چھتری اپنا اپمان نہ سہتے ہیں
عادت نہ جنہیں ہو سننے کی وہ سنکر چپ نہیں رہتے ہیں
شری رام چندر جی کے آگے اٹ پٹے وچن جو کہہ ڈالے
پرتھوی خالی بلوانوں سے یہ باتوں کے ماری بھالے

دوہا رگھوکل بھوشن پربھو، دیا سندھو بھگوان
کھولے وچنوں کا میرے مارا شیلا تان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

عادت ہے سدیو سے یہ میری . نہیں کڑوا وچن سہاتا ہے
ہے ٹیڑا آتما میری پربھو، غصہ جلدی آ جاتا ہے
ابھیمان تیاگ کر کہتا ہوں آگیا جو آپ کی پاؤں میں
یہ دھنش پرانا چیز ہے کیا. سارا برہمانڈ ہلاؤں میں
برہمانڈ اٹھا کر ہاتھوں میں کر کھنڈ کھنڈ میں دکھلا دوں
جڑ سے اکھاڑ میرو گری کو، کر چورن خاک میں ملاؤں
جل کو تھل کر تھل کو جل کر، نبھ کے تارے توڑوں میں
پرتھوی کو اور پہاڑوں کو ساگر میں جا کر ڈلوا دوں میں
آگیا شری رام کی ہو جائے اُوسر جو اتنا پاؤں میں
مانند کمل کے دھنو توڑ، کوتک بل کا دکھلاؤں میں
دھارن کر کن کی تنگی پر سو یوجن پرے جاتا ہوں
دونوں ہاتھوں کی کون کہے دو انگلیوں سے چٹکاتا ہوں
جو کہا ہے جنک نے اس دم وہ کوئی نہیں کہہ پائے گا
خالی ویروں سے ہو پرتھوی تو جگ بھی نہیں رہ جائے گا

دوہا لچھمن جی نے جب کہے، کٹھن کرال یہ بول
ڈگ مگ دھرتی ہوگئی دگج بھی اٹھے ڈول

جل میں تھل میں نبھ منڈل میں بھونچال سا ایسا آیا ہے
بلوانوں نے او سارے کھوٹے راجاؤں نے چکر کھایا ہے
شری لکھن لال کو بیٹھایا. سنکیت سے شری رگھورائی نے
جو شیلے باجے بجن لگے دھیری دھیر جنک کی جائی نے

دوہا وسوامتر نے کہا تب، اٹھو شری رگھوناتھ
دکھ جنک کا سب مٹے دھنش ٹوٹتے ساتھ

آگیا شری گرو کی پا کر کے. رگھوناتھ نے ماتھ نوایا ہے
سیدھے سبھاؤ سے کھڑے ہوئے کچھ ہرش دکھا نہ چھپایا ہے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب دیوتا چڑھے ویمانوں پر پشپوں کی جھڑی لگاتے ہیں
مِتھلا پور نر ناری سب دیوی دیو منان لگتے

دوہا ماتا سیتا کی ہوئی اتی و یاکل بے چین
دیکھ شری رگھوناتھ کو بولی ایسے بین

سب کو تک دیکھنے والے ہیں سب کورے ہنتو کہلاتے ہیں
ہت کی نہیں مکھ سے بات کہیں نہیں راجا کو سمجھاتے ہیں
یہ بالک کیسے دھنش توڑ، راجا کا برن نبھائیں گے
یدی اٹھانہ اِن سے شیو پناک سب راجا ہنستی اُڑائیں گے
بانا سر سے یودھا ہارے، راون سے تل بھر ہلا نہیں
بلوان سبھی کھو نشان چکے دھنوٹالے سے بھی ٹلا نہیں
وہی شیو کا پناک، اُٹھواتے ہیں نادانوں سے
مندا چل میرو ہیں اٹھواتے یہ دودھ مکھے انجانوں سے
جانے یہ کہاں گنوا بیٹھے، مہاراج سکل چترائی کو
بدھی میں ان کی کیا ہوگیا۔ سمجھے نہ برائی بھلائی کو
اُنسو ساہت یہ ہو جائے، سب ختم کرانا بہتر ہے
پرَن ہر گز پورگیہ دیکھ کر بر، سیتا کو بیاہنا بہتر ہے
کیسے یہ دھنش چڑھائیں گے ننھے ہیں یہ نادان ابھی
سمجھا دو اِس لئے راجا کو یہ بالک ہیں انجان ابھی
یودھا ہوتے تو دیتے توڑ، نہیں اِن سے اٹھایا جائے گا
ان کومل کومل ہاتھوں سے شیو چاپ نہیں ہٹنے پائیگا
آتی ہے ہنسی دھنو اٹھواتے یہ ان کومل سکماروں سے
پرکاش یہ دن میں چاہتے ہیں ان چھوٹے مند ستاروں سے
کیسے شیو چاپ چڑھائیں گے جب ٹوٹے دودھ دانت نہیں
امبر جو ڈھے کر گرن لگے تو روک سکے ہے لات کہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے لاج ودھاتا ہی کے ہاتھ، بس وہ ہی لاج بچائے گا
وہ دین بندھو جب دیا کرے تو دکھ سب کٹ جائے گا

دوہا کہے سیا کی بات لئے۔ ہو کر دچن ادھیر
چتر سکھی نے بول کر، ہری ہے کی پیر

بولی ایشور کی مایا ہے، یہ کام بڑا انگہا تا نہیں!
ہے سوریہ ایک سنسار ہوتے روشن یہ بڑی کچھ بات نہیں
چھوٹا ہو چاہے بڑا کوئی، پر شیر میں عادت شیر کی ہے
یہ دھنش اٹھا سکتے ہیں اوشیہ جنہیں طاقت سومیر کی ہے
جیسے چھوٹا سا ہو انکس، ہاتھی بس میں ہو جاتا ہے
چھوٹی سی اوشدھی ہوتی ہے اور روگ بڑا مٹ جاتا ہے
جیسے چھوٹا سا ہی دیپک، سارے گھر کا اُجالا ہے
جیسے چھوٹا سا نہیا منتر ایک موکش دلانے والا ہے
اب دھیر دھرو رانی من میں، شری شرام دھنش کو توڑینگے
تم دودبدھا دور کرو دل سے۔ سیتا سے ناطہ جوڑیں گے

دوہا سکھیوں کی یہ بات سن، ہرشائے سیا بات
سیتا نرکھ رام چھبی، پریم نہ ہردے سمات

سیتا ماتا من ہی من میں، دیوی دیوتا مناتی ہیں!
کرنیے کریا۔ اے گریجا، ہردے سے ونے سناتی ہیں!
سچی سیوا کا پھل مجھ کو، اے مہا دیو جی دیجئے گا
اپنے پناک کو ہلکا کر کر پا اب پھول سے ہلکا کر دیجئے گا
گن ریخ۔ آج رکھئے گا۔ لاج میرا جہاز منجدھار میں ہے
ہے دیو آن کر لیو خبر۔ جیون آشا پتوار میں ہے
کچھ ہانی لابھ کا دھیان نہیں تم تات کٹھن پرن ٹھانا ہے
ہے شیو پناک، ہے آشا تیری تم کو ہی پرن نبھانا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہلکا ہو جا کچھ بھار نہ ہو۔ اپنی گرُوائی دور کرو!
گر رگھوپتی کا لگتے ٹوٹے۔ یہ وِنے میری منظور کرو
رگھوپتی کے چرنوں میں میں نے بڑی سچی لگن لگائی ہے
ہے دیو! یہ میری لاج رکھو، یدی من میں میرے سچائی ہے
تم دین بندھو کہلاتے ہو، گھٹ گھٹ کے جانن ہارے ہو
تم سب لائق ہو پَرَ دا تک، بس رگھوپتی پتی ہمارے ہو
جس پر ہے جس کا سچّا پریم، پریمی سے پریمی مل جائے
جیوں ندی ملے جا ساگر سے جیوں کمل سوریہ سے کھل جائے
گتی دیکھ دیکھ کر سیتا کی، شری رام چندر جی جان گئے
انتریامی گھٹ گھٹ واسی سب گھٹ کی بات پہچان گئے
سیتا کے ہیے کی جان دشا، شیو چاپ پہ نظر سر سری کی
جیسے دیکھے سرپ کو گروڑ۔ ویسے ہی نظر ترتری کی

دوہا دیکھا شیش اوتار نے۔ دھنش توڑیں گے رام
بولے یوں ہرشائے کر دھرن چرن سُو دھام!

بارہ کمٹھ دِگج، کنجر، مت دھیرج کو بِسرانا تم!
نربھے پرتھوی کو دھارے رہے۔ آسن سے مت ڈگ جانا تم
رگھورائی توڑے شیو پناک۔ تو دھیان رکھو گھبرانا مت
ڈگ مگ دھرتی نہیں ہو جائے یہ بات کہیں بھول جانا ست

دوہا لکھن لال ہوئے موَن جب سب راجا لاچار
شیو پناک کے پاس اِت پہنچے رام اُدار

رگھوراج دھنش کے پاس گئے نر ناری ہرش منائے رہے
گرو کو منائے مستک نوائے رگھوناتھ جی دھنش اٹھائے رہے
شیو چاپ ہتھیلی پر رکھ کر چلّے کو کھینچا۔ رگھورائی!
گوشے سے گوشا ملا دیا۔ دکھلائی پربھو نے پربھوتائی!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

پھر کڑاک کڑاک کا شبد ہوا، پرتھوی آکاش گنجار اُٹھے
رگھورائی نے توڑا پناک، سب شر جے کار پکار اُٹھے

گائن

جے جے کمل دل سنہار پربھو — بھگوان تمہاری جے ہوئے
تربھون اُٹھا گنجار پربھو — بھگوان تمہاری جے ہوئے
شر نر منی ناگ اور گندھرب — سب جے جے کار پکار رہے
چھکے چھوٹے راجاؤں کے — ہردے کو پھٹے یودھاؤں کے
کہتا ہے سکل سنسار پربھو — بھگوان تمہاری جے ہوئے
ہو گئے دھنش کے کھنڈ کھنڈ — ہل گیا سکل برہمانڈ مسنڈ
ٹلے چین کہے ہر بار پربھو — بھگوان تمہاری جے ہوئے

دوہا توڑ دھنش رگھوناتھ نے، کاٹے سب کے پھند
دھیر مندھی منقل الش کی، بجی سودن ہیں ڈھند

جب باجا وجے کا باجا تھا، دھونی گھور بھون ہیں چھائی ہے
چھپی ہیں ہوئے سارے راجا، متھلا پور سب ہرشائی ہے
رانی راجا سانند ہوئے، من پھولے نہیں سماتے ہیں
گیانی دھیانی اور وگیانی سرگن سبھی خوشی مناتے ہیں

دوہا ستانند نے آگیا، دینی تب ہی سنائے
ہرشت ہو چلی جانکی جہاں کھڑے رگھورائے

جیسے ساگر کی اور ندی جاتی ہے من میں ہرشائی
ہاتھوں ہی ہاتھوں میں رہ گئی سدھ بدھ تن کی بسرائی
چلی مند مند شری جنک ستا سندر جے مالا لئے ہوئے
ادبدھ چھبی چھائی جانکی پر بھی دھیان پربھو کا کئے ہوئے
ہے چکت چکور کی بھانت، اپنے شری چند کے پانے کی!
ہوئی بھول یہ من میں بھول گئی سدھ رہی نہ مال پہنانے کی

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا چتر سکھی نے تب کہا۔ پہناؤ جے مال
پریم کے پھندے میں پھنسی سکھی لی کیوں چال

یہ بات سکھی کی سن کر کے، کر میں جے مال سنبھالی ہے
کنتو کیا کرے پریم کے بس تہنیں جاتے گلے میں ڈالی ہے
یہ پریم بھرا درشیہ دیکھ دیکھ سب سکھیاں منگل چار کریں
جے مال پہنائی سیتا نے سب نر ناری جے کار کریں
سکھی کہیں پربھو کے چرن گہو، سیتا نے مانی بات نہیں
آئی ہے یاد اہلیہ کی، چرنوں میں لگاتی ہاتھ نہیں

دوہا چھوئے چرن رگھوناتھ کے اڑی اہلیہ نار
دیکھ الوکک پریت کو، ہنسے شری رام ادار

گانا

سکھی سب مل کے گاتی ہیں بدھائی ہو بدھائی ہے
یہ دھن مل مل سناتی ہیں بدھائی ہو بدھائی ہے
گگن سے دیوتاؤں نے پربھو پر پھول برسائے
عجب جوڑی سہاتی ہے بدھائی ہے بدھائی ہے
بہار باغ جیون میں خوشی چھائی جنک جی کے
یہ گل بل بل مچاتی ہیں بدھائی ہو بدھائی ہو
پن پیارا جنک پور کا یو دہیا کا سگھڑ بھنورا
ترانہ کماری گاتی ہے بدھائی ہو بدھائی ہے
عجب بے چین ہو کر لیکھنی لکھتے ہیں نیادر سنگھ
تب ہی تو دنیا گاتی ہے بدھائی ہو بدھائی ہے

(بھاگ ۴) دھنش یگیہ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

رامائن بھاگ ۵

پرسرام سمواد

دوہا ویدیہی نے رام کو دی جے مال پہنائے
تین لوک میں آس سے ہرش گیا اتی چھائے
ابھیمانی راجاؤں کو، چھایا کرودھ اپار
استر شستر لے ہاتھ میں کہن لگے للکار
باندھو دونوں سکماروں کو، مت دیا کرو مت ہینوں پر
اب تک تو نیائے دھنش پر تھا۔ اب نیائے رہا نگینوں پر
دیکھیں تو ہمارے ہوتے ہوئے کون جو سیتا کو بیاہے
طاقت جو کوئی رکھتا ہو وہ نکل سامنے آ جائے
پرتھوی کو رکت سے لال کرو، کٹ جاؤ مر جاؤ ویرو ں
دونوں لڑکوں کو قتل کرو، سیتا کو لے آؤ ویرو ں
دوہا سادھو نرپ تب دیکھ یہ، بانی کہی سنائے
ڈوب رہے ابھیمان میں شرم نہ تم کو آئے
شیو چاپ ٹوٹتے ہی دیکھو سب استر شستر بیکار ہوئے
کچھ شرماؤ مت ہٹ لاؤ، دھکار تمہیں مردار ہوئے
اب کیا ہتھیار دکھاتے ہو، بیکار یہ سب ہتھیار ہوئے
ہشیاری کیا دکھلاتے ہو، مردار ہو تم لاچار ہوئے
دوہا بچن بڑھی راجاؤں میں بڑھا ایک دم روش
نرناری بے بھیت تھے دیکھ کے بڑھتا جوش

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سیتا کو لے کر سب سکھیاں، کٹھنائی سے محلوں میں آئیں
مرکائے چلے اُتی مند مند گرو کے سمیپ گئے رگھورائی
یہ دِشا دیکھ راجاؤں کی۔ اُتی سوچ جنک کو چھایا ہے
لچھمن کی بھر کٹی تیز ہوئی، بس کرودھ ایک دم آیا ہے

دوہا دھنش ٹوٹنے کی سُنی جب بھرگوپتی آواز
بھرگو کل منی پر ستت ہوئے اٹھا کانپ سماج

جب رنگ بھومی میں آئے منی سناٹا ایکدم چھایا ہے
خاموش ہوئے یوں راجا گن سب کو لقوا جوں آیا ہے
تھے جٹا جوٹ سر کسے ہوئے، تھے تن پر بھسم لگائے ہوئے
اتی چمک سے ماتھا رہا چمک دمک اور تلک تری پنڈ لگائے ہوئے
تھی عجب وبھوشت مرگ چھالا۔ گل مالا جنیو ساج رہے
دھنو رن سو شو بھت ہیں کٹی میں منی ویش میں آئے واج رہے
فرسا کندھے دھنو ہاتھ لئے بھرگو پتی بیٹھے کرودھ میں بھر ہوئے
نینا مثال سم لال لال۔ سدھا کو نٹھار کو کرے ہوئے
آتی کرودھ ونت ہو دیش سنت ہیں منی لکھوں یا ویر لکھوں
لکھیشنی اچنبت ہوتی ہے میں سنت لکھوں رن دھیر لکھوں

دوہا ویر برہمن کرودھ میں ہوا کھڑا تھا لال!
کانپ اٹھی رنگ بھومی سب دیکھ انہیں وکرال

اٹھ اٹھ کر سب پرنام کریں آگے سر شیش نواتے ہیں
اور پتا سمیت بتلاتے نام انہیں اوپر نظر اٹھاتے ہیں!
شری بھرگو کمل ذرا اپنی یدی اِت اُت نظر دوڑاتے ہیں
کہیں بھسم نہیں ہم ہو جائیں۔ نظروں سے چھپتے جاتے ہیں

دوہا جنک راج نے اسی چھن، کہا جوڑ کر ہاتھ
آسیش سیتا نے لئی، چرن نوایا ماتھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چرنوں میں ڈالے رام لکھن شری وشوامتر آگے آئے
آشیرواد دی چھپی نہ رکھی۔ جو کوئی کام کا سُر ہائے
پھر رنگ بھومی میں پھر گوپی نے سرسری سی نظر گھمائی ہے
متھلیش سے نے شری پھر گوپی جی نے پھر ایسی بات سنائی ہے

دوہا کس کارن۔ کہو جنک یہ ہے یہاں بھیڑ اپار
ابھی ابھی کس کارنے ہوئی تھی تکرار!

پرن کیا تھا جو متھلیشور نے سب جنک نے اسے سنائی ہے
وہ سیا سوئمبر کی اُن کو داستان سبھی سمجھائی ہے
جب سنا کہ شیو پناک ٹوٹا۔ سن کرو دھ روپ وکرال ہوئے
شیو دھنش کے جب ٹکڑے دیکھے آنکھوں کے ڈورے لال ہوئے

دوہا پرسرام نے جب سنا۔ ہو گیا شیو دھنو بھنگ
گرج ترج کرنے لگے۔ لال ہو گیا رنگ

کس نے اس دھنو کو توڑا ہے وہ کون ہے کس کا جایا ہے
ہے کون بتا بلوان یہاں یہ کس نے ظلم کمایا ہے
گر آئے سامنے تو میرے، میں اُس کے ٹکڑے کر ڈالوں
ورنہ کر الٹ پلٹ پور کو لہو سے زمیں کو بھر ڈالوں

گانا

بتا دے یہ جنک مجھ کو۔ کس نے ظلم ڈھایا ہے
دھنش توڑا ہے شنکر کا۔ نہ میرا خوف کھایا ہے
میں لے مارے ہیں چن چن کر بڑے رن دھیر بل دھاری
سہسترباہو سے ویروں کو مٹی میں ملایا ہے
سمجھ مت سیدھا برہمن، میں ہوں کرودھی بال برہمچاری
مہی چھتریوں سے کئی بار خالی۔ زمانے سے مٹایا ہے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کیوں توڑا شیو دھنش۔ اُسے میں بیچ سے توڑوں
اُسے بے چین کر دوں گا۔ کر دوں بالکل صفایا ہی

دوہا
رنگ بھومی میں ہو گیا۔ سناٹا چھون اور
تینی وِدِج نے جب لیا فرسا کٹھن کٹھور

متھالیش کا ہردے کانپ اٹھا سب کانپ اٹھے تھر تھر تھر
کیا ہونا تھا ہو گیا ہے کیا نرناری رہے تھے من میں ڈر
اِبھما لی راجہ مگن ہوئے۔ من پھولے نہیں سماتے ہیں
"بے چین" ہوئے سیتا سمیت دُکھ پاتے ہیں پچھتاتے ہیں

دوہا
منگل سبھا اور جانکی۔ جب دیکھی بے چین
ہرش وِشاد کو تیاگ کر بول اٹھے سکھدین

توڑا ہے جس نے شیو پناک وہ سیوک سدا تمہارا ہے
کیا آ گیا ہے اُس کنکر کو، جو لوگوں کا جیسے سہارا ہے
جس پر ترپا ہو برہمنوں کی، کرتا ہے ایسا کام وہی
جس نے ہوں گرو آپ جیسے کرتا ہے جگ میں نام وہی

دوہا
پرسرام کہنے لگے، ہو کر بہت پرچنڈ
آئے اپرادھی جو ہو، اس کو دینگے ڈنڈ

سیوک تو وہی ہوتا ہے، جو کام گرو کے آتا ہے
جو کام شترو کے کرتا ہے ڈنڈ اُس کو دیا جاتا ہے
ہو جائے سبھا سے الگ ابھی وہ ڈنڈ بہت اب پائے گا
اور نہیں تو بھول سے یہاں پر کوئی اور ہی مارا جائے گا
وہ میرا کرودھ کیوا ہے جو شیو دروہی کہلاتا ہے
وہ سہستر باہو سا شترو ہے لہو پر سا پینا چاہتا ہے
ہے رام تو ہی آگے بڑھ کر، ان سب سے پہلے آیا ہے
اس لئے ہوا معلوم تو نے ہی ظلم کمایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سن لچھمن جی کو ہوا، ایک دم کرودھ اپار
پرسرام جی کے وچن ہوئے سر کے پار

بولے کہ سُکھ کی باتوں میں، دکھ کہیں کہیں ہو جاتا ہے
جو میٹھے شبد سناتے ہیں۔ پنجرے میں وہ پھنس جاتا ہے
جب بھائی نے میٹھی بات کہی تو کرودھ میں ہو گرائے ہیں
اور سمجھ رام کو اپرادھی ایک دم ہی آپ جھنجلائے ہیں
اچھا ہم نے ہی توڑا ہے یہ تم ہمیں نے ڈھایا ہے
شیو چاپ کے ٹکڑے کر ڈالے اب آپ کریں جو بھایا ہے
بالک پن میں توڑی دھنوہی تو آپ کبھی نہیں گرمائے
کیا سنہہ تھا اس دھنو پر۔ جو اس قدر ہیں آپ جھنجلائے

دوہا لکھن لال جی کی سُنی، جوش بھری یہ بات
لال ہو گئے کرودھ سے سُرخ ہو گیا گات

بولے۔ اے دودھ مونہے بچے۔ کیا زبان چلائے جاتا ہے
او نالائق منہ کو سنبھال۔ کیوں بکتا سمجھ آتا ہے
جو دھنش شری بھوتیسور کا۔ جس کو سنسار جانتا ہے
دھنوسم اُس کے ٹکڑے کر دوں یہ من میرا نہیں مانتا ہے

دوہا ہنس کر لچھمن نے کہا، سنو شری مہاراج
دھنش ایک سم ہیں سبھی۔ لگا لیا اندراج

ٹوٹے سے اُس کے ہانی نہیں کیوں دھنش پرانا تھا
شاید یہ ہوگا کوئی نیا دھنش یہ ہی رگھوپتی نے جانا تھا!
اس میں کیا دوش ہے رگھوپتی کا وہ ہاتھ لگاتے ٹوٹ گیا
اب رونے سے کیا ہوتا ہے جب تمھی ہاتھ سے چھوٹ گیا
تم برہم روپ ہو مہاراج نہیں کرودھ میں آنا لازم ہے
کرودھ سے گہنا چھتری کا نہیں تمہیں سجانا لازم ہے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے مہاراج میں کہتا ہوں بن کہے، رہا نہیں جاتا ہے
ایک شانتی ہی بل کافی ہے برہمن کو یہی سُہاتا ہے
دوہا لکھمن لال نے جب کہے وچن مثال تیر
بھر گئے کرودھ گراں میں بھرگو پتی ہوئے ادھیر
کیا ہو گیا شٹھ تجھے صاف بتا جو باتیں بہت بناتا ہے
نیو تماری برہمن جان مجھے جو گال بجائے جاتا ہے
مت بھولا برہمن جان مجھے چھتریوں کا ناش کیا میں نے
کرودھی ہوں بال برہمچاری تج کل بسو لیش لیا میں نے
میرے اس خونی فرسے نے چھتریوں کا خون بہایا ہے
چھتری دیں اس فرسے نے دھرتی کو خوب بنایا ہے
بہتر با ہو گی بھی تو بس بچا سکا سے والا ہے
لے دیکھ تو بالک اب اس کو یہ تجھے چھاٹنے والا ہے
دوہا سنو بات منی رائے تم، کہا لکھمن ہرشائے
نظر اسے لگ جائے گی، جلدی لیو چھپائے
ہو گیا پرانا یہ فرسا۔ اب کیا کوشل دکھلائے گا
ہلدی کی ایک گانٹھ پاکر۔ پنساری چوہا کہائے گا
نہیں تیزی ہے اس فرسے میں کہوں کہ اس پر دھار نہیں
اس سے معلوم ہوتی ہے۔ پہنی تمہاری گفتار نہیں
کیا بار بار اس سے مجھے، فرسے کو دکھا ڈراتے ہو
کیا خوب بودلے کی بھانت۔ امبر لاتوں پر دلھاتے ہو
وہ پھول نہیں ہیں ہم نازک جو ہاتھ لگے کمہلاتا ہے
وہ چھوئی موئی کے پیڑ نہیں لگتے ہی ہاتھ مرجھاتا ہے
گانا

آپ پرسا دکھا کر ڈراتے ہیں کیا اس ڈرانے میں کیا سمجھ آتے ہیں ہم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تم تمک، شان۔ شیخی۔ دکھلاؤ نہ اب !
خوف ہرگز کسی سے نہ کھاتے ہیں ہم !
ہیں بہادر ببر رگھو بنس کے
اور دیا برہمنوں پہ ہی لاتے ہیں ہم
ہم بڑے کال کے بھی مہا کال ہیں
ہاتھ بے چین ہو کے ملاتے ہیں ہم

دوہا پرسرام کہنے لگے بڑھا نہ اب تکرار ۔۔۔۔!
ورنہ اس رگھو بنس کو ہے پرسے کی دھار

تو کیا ہنس ہنس باتیں کرتا ہے۔ ہیں تجھ کو ابھی بھلا دونگا
پرسے کی ہینی دھارسے ہیں اب تجھکو بھینٹ چڑھا دونگا
اس چھوٹی سی جھو اسے تو پر بتا کے پربت ڈھان لگا
جس منہ سے دودھ کی دھار بہے تو اس سے وِیَن سان لگا
من ہیں تو میرے آتا ہے، پرسے کی بھینٹ چڑھاوں یا
پھر خیال اوستھا کا آتا۔ کیا تجھ پر ہاتھ اٹھاوں میں
نادان تو ہوش سنبھال ذرا کیوں ناحق مرنا چاہتا ہے
مجھ سے نرموہی کے آگے تو کیوں بڑھ بڑھ کر آتا ہے

دوہا لکھن لال جی نے کہا۔ دھنیہ آپ کا بودھ
رہے مبارک آپ کو دیو، آپ کا کرودھ

ہم تو لڑکے ہیں سوامی جی۔ ہم ہیں نادانی لازم ہے
لڑکوں سے ناحق میں تم کو نہیں ہنسی کرانی لازم ہے
مجھ میں وہ دودھ کا نہیں بھان جو پانی سے دب جاتا ہے
بھے سمجھے آپ کے کرودھ کا ہے جو زیادہ دبتا جاتا ہے

دوہا گھسرت پڑنے سے جس طرح پاوک ہو پرچنڈ
اسی طرح منی ناتھ کے بھڑک اٹھے بھج ڈنڈ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تھی برج کر لکھن کو، اُٹھے شری رگھوناتھ
جیوں جل پا اگنی بجھے، کہی توں نہیں کر بات
کیا ناتھ بالکوں کی باتیں، باتیں کرنے کا گیان نہیں
جیوں گنگا تیوں ان کا منکھ ہے اچھائی بُرائی کا دھیان نہیں
ہو بہم دیوتم تو سوامی اور مورکھ مونڈھ گنوار ہے یہ
مل گیا بھید تم کو اس کا۔ انجان ہے یہ لاچار ہے یہ
تم بھیس میں آتے برہمن کے۔ تم سے کرتا گفتار نہ یہ
تم ویر بھیس میں آئے ہو۔ یوں ہوتا شرمسار نہ یہ
بے خطا ہے اس کی خطا نہیں بس میں خطا وار اکیلا ہوں
نردوش ہے اس کا دوش نہیں توڑن ہار امیں چاپ کا ہوں
دوہا پرسرام نے تب کہا۔ اپنا اٹھا کٹھار
خطا وار کے واسطے۔ اس کٹھار کی دھار
لکھن لال آگے بڑھے وکھن مٹالے تیر
کہہ سکتا ہے کون یہ، خطا وار رگھوبیر
بس خطا وار تو ہو تم ہی جو رس میں زہر ملاتے ہو!
بھائی نے گھرت سب کا رڑھ لیا تم چھاچ کو پینا چاہتے ہو
یہ دھنش پُرانا جنک کا تھا سو جنک نے یہ تڑوا ڈالا
پھر آپ کون ہیں خانخاں جو آن یہاں جھگڑا ڈالا
یا میرا سمجھے دھنش کو، تم آئے ہو رُنے دھونے کو
یا بھیڑ دیکھ کر ویروں کی۔ آئے ہو چپکی جھانے کو
دوہا پرسرام نے پھر کہا۔ اے شٹھ زباں سنبھال
اسی بھیتا کا دیوں سے انعام فی الحال!
جس ہاتھ نے ماتا کی بلی دی شری پتا کا قرض چکایا ہو
سو برن گرو دیوکا ونے چکا بس اسی لئے کھجلایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

یہ اوڑن ہونے کا دوسرا۔ رن ان کا آج چکاتا ہوں !!
اس تیز دھار سے پرسے کی تم کو ہم نوک سمجھتا ہوں

دوہا لکھن لال نے پھر کہا۔ لائے خوب کوٹھار
ڈر جاتی ہیں دیکھ کر، اس کو آ بلا نار

تم ہانک کال کو لائے ہو۔ یہ سمجھ میں میری آتا ہے
اس کو ہر بار بلاتے ہو وہ یہیں دیکھ ڈر جاتا ہے
باتیں ہی باتیں کرنے کو سنگ میں رکھتے ہو ساز بہت
جیوں تھوتھے چنے میں خاک نہ کچھ پر ہوتی ہے آواز بہت
ہے دھنیہ تمہارے پرسہ کو جس نے گھر والوں کو ہی مارا
اور دھنیہ آپ کے ہاتھوں کو جس سے ماتا کو سنہارا
باقی جو قرض گرو کا ہے وہ میں کر دوں بھگتان الگ
جلدی ہی ہنیم کو بلواؤ۔ لگ وادو سب میزان الگ

دوہا پرسرام کہنے لگے ارے موڑھ خاموش
روک سکے گا کون پھر میرا بڑھتا روش

آنکھیں دکھا کر تو مجھ کو، تھ آگ میں آگ لگائے جا
گھی ڈال ڈال کر پاوک میں، جاتے کو اور جلائے جا
برباد تو رگھو اس جوالا میں تو ہی جل کر مر جائے گا
تو تس گھمنڈ میں بنتا ہے یہ منشا تجھے رلائے گا
شیو دھنش توڑ کر ہی مورکھ تو پھولا نہیں سماتا ہے
نہیں یودھ بھومی کو دیکھا ہے یوں تر تر زبان چلاتا ہے

دوہا بات لکھن نے پھر کہی۔ پتھر کی لکیر
بات کہی جو آپ نے ہے قابل تحریر

کنتو یہ آپ جانتے ہیں، ہم بھی چھتری مردانے ہیں
ہم کال کے آگے اڑ جائیں نہیں پیچھے قدم ہٹاتے ہیں

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کوئی چھتری نہیں ملا تم کو، تب ہی تو بات بناتے ہو
دیوتا برہمن ایک سا ہو گھر میں ہی گال بجاتے ہو

دوہا پرسرام کہنے لگے۔ لے تو زبان سنبھال
بے ہودہ سی باتیں کرے۔ آیا تیرا کال

کیوں مان و مد کو بڑا کہے۔ کیوں ناداں ابھیمان میں ہو
میرے سبھاؤ کو سمجھ گیا پھر بھی راضی نقصان میں ہے
اپنے اس پرسے سے ناداں سب گماں ہیں تیرا جھاڑ دیگا
ہوئی سے میں لاچار ہوا ہوں اب کٹھارے سے ماروں گا
یدی دھیان نہ ہوتا دانی کا تو زبان چلانے دیتا کیوں
اس بھری سبھا میں مورکھ تجھے ہنسی اڑانے دیتا کیوں
بچپن کو تیرے دیکھ دیکھ، پرسا میں نہیں اٹھاتا ہوں
کڑوی باتیں تیری سنکر، میں سادہ ہان ہو جاتا ہوں

دوہا ہنس کر بولے لکھن جی، ہیں ہم تو ناداں!
بوڑھوں پر بھی ایک ہے تنستر ہی بڑی بان

بوڑھا پرسا جو آپ کا ہے۔ کیا اب بھی خون بہا دیگا
بے کار زد بار سے تھی کہیئے۔ کیا کچھ کر کے دکھلا دیگا
تم برہمن ہو ہیں چھتری ہوں بس یہ لحاظ ایک تھوڑا ہی
دہ ہاتھ پکڑتے ہیں میرے شیو چاپ جنہوں نے توڑا ہی

دوہا پرسرام جی نے کہا۔ بند کرو یہ ٹھاٹ
پرسا اب دکھلائے گا تجھ کو موت کا گھاٹ

لعنت ہے میرے پرسے پر جو تجھے مار کر دھرے نہیں
غصہ میرا بیکار سا ہے جو تجھ پر یہ وار کرے نہیں!
کیا اس میں خطا ہے پرسے کی وہ چلتے بھی رک جاتا ہو
دینا مت پھر دوش مجھے کوئی بالک ہی مرنا چاہتا ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آگے آ۔ اے شٹھ بالک تو، پرے رہ ہاتھ ہمارا ہے
جبے کار والے ہے ایک میرا۔ کانی بس ایک اشارا ہے

دوہا پرسرام کا کرودھ جب آگے پہنچے جلنے
کہا یوں وشوامتر نے۔ چھما کرو منی رلنے
گاگن

کر چھما لکھمن کو وہ بالک ہے یہ نادان ہے
دوش بچپن کا نہ گنیے کیوں کہ یہ اگیان ہے
داس ہے چرنوں کا یہ اسکو سمجھ کچھ ہے نہیں
کیا جلنے بل تمہارا۔ کیونکہ یہ انجان ہے
بالکوں پر کرو دیا۔ سوامی چھما کر دیجئے
دہرم شیلتا اور دیا میں ہی تمہاری شان ہے
اب او گن چت دھریں نہ دل بے چین کے
بال برہمچاری ہو یودھا۔ کیا اسے پہچان ہے

دوہا جب منی وشوامتر نے۔ بات کہی گمبھیر
جیسے جلتی آگ پر، گیر دیا ہو نیر

تم نے جو کری سفارش ہے۔ کر دیا معاف ہٹ جائے یہ
جو کیا کرودھ سو صاف کیا۔ اب ہٹ اپنے گھر جائے یہ
ہم کرودھ کو پھیرے لاتا ہوں سنکر لچھمن اتی مسکایا
دیکھا جب ہنستے لچھمن کو تو پھر گویں کو غصہ آیا
بولے وہ ہنس ہنس مورکھ یہ میرا جگر جلاتا ہے
زہری سو لیا ہنس ہنس کر یہ دُگنی آگ لگاتا ہے
کچھ تو ہٹ کو برجو اس کو کیوں مجھے روکے جاتے ہو
میری آنکھوں کے آگے سے کیوں اسکو نہیں ہٹاتے ہو

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا لچھمن بولے آپ کا ہے گر یہی وچار
تو بھر اپنی آنکھ ہی بند کرو سرکار

میری آنکھوں سے ڈرتے ہو تو اپنی آنکھ چھپا لو تم
جلتا دل اگر آپ کا ہے ٹھنڈا پانی ڈلوا لو تم
جیسے بن کھے ہے یہاں آئے۔ بن کھے یہاں سے جاؤ تم
پدی ٹوٹے دھنش ہیں پریم بنا تو اسے اُٹھا لیجاؤ تم
جو اس سے پریم بہت ہی ہے کاریگر سے جڑوا لو تم
پدی چھیڑ چھاڑ پر ہی خواہش ہو تو اور بھی کچھ کہلوا لو تم
کیوں زبان نہ تھکتی نہیں سوامی کی جو تیز تر زبان چلاتے ہو
کیا پر سے کر نہیں تھکتا جو پیچھے نہیں ٹکاتے ہو

دوہا لچھمن کے سن کٹو وچن پرسا لینا تان!
گھبرائے سب دیکھ کر ہوئے بہت حیران

اُٹھ رام چند لچھمن جی کو۔ پیچھے کو بھی ہٹاتے ہیں
آگے بڑھ کے پرسے کے تلے؛ سر اپنا رام جھکاتے ہیں!
اور ہاتھ جوڑ کر کہن لگے۔ کرپا کر مجھ پر وار کرو
یہ ہاتھ شرن ہے پرسے کی اب مار کے بیڑا پار کرو
جو سیوک ہیں اس پرسے کے اس پر رہا نہیں فرار کرے
پدی کھوٹ بنتی سرتے سیوک کا کیسے اُن کو بے کار کرے
کر یوا ہے اس کی چھایا یہ، سیوک کو انکار نہیں
ان چرنوں کے سرا رپن ہے تو مرنا ہے بیکار نہیں
ہم تو ہیں برہمنوں کے سیوک، سیوا ہی دھرم نبھائیں گے
یہ اُتم کرم ہمارا ہے برہمنوں کو سیس نوائیں گے
سر موڑ ہمارے برہمن ہیں ان کے بن سرکا کاج نہیں
یوں ڈرتے ہیں ہم برہمن سے بیکار ہے یہ انداج نہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

برہمنوں کے چرنوں کی کرپا ہونے سے ہم یش پاتے ہیں
ہے دیا برہمنوں کی ہم پر، جو نربھے دھنش چڑھاتے ہیں

گائن

ہے مہاراج مجھ پر دیا کیجئے گا
خطا جو ہوئی ہے عطا کیجئے گا
پرسرام جو نام کتنا ہے سندر
بڑا ہی سر شیٹ ہے آزما لیجئے گا
فقط رام ہی تو مجھے کہتے سوامی
میں چرنوں کا سیوک چھما کیجئے گا
نہیں ہر طور چھوٹا کرپا کیجئے گا
منی رام تم ہو دیا ندھ ہو سوامی
میں چرنوں کا سیوک چھما کیجئے گا
چھما کیجئے، دوش بچپن کے سب
پربھو دوش دل سے مٹا دیجئے گا

دوہا ست نت ہوئے بھرگو پتی، سن رگھوپتی کی بات
لچھمن جی نے پھر کہا۔ سکتی ہنسی کے ساتھ
مانے پل میں برہمن۔ بل میں جائے رسائے
ایسا سیدھا دیوتا، اور دوسرا نائے
اتنا کہہ کر ہنس پڑے۔ ایکدم لچھمن ویر
ہنستے ہی اُن کے لگا۔ ادھر کلیجے تیر

ہے رام آپ کے کہنے سے، مجھ کو دھیرج بندھ جاتی ہو
پر لچھمن جی کی یہی بات بس چھاتی مری جلاتی ہے
دیکھو تم اس کی باتوں کو یہ ہنس کر مجھے جلاتا ہے
اس کے ہنسنے سے ایک دم یہ دل میرا بھن جاتا ہے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

میں پتھر کی مورتی بنا ساری بات سہہ جاتا ہوں
میں اسے مار ہی ڈالوں گا یہ تمہیں ستیہ بتلاتا ہوں
کیا تجھے ہو گیا اے پرسے جو ہاتھ ہوا بیکار میرا
جل کر تن خاک ہوا جاتا۔ نہیں اُٹھا قدم اِس بار میرا
دوہا کہا لکھن نے ہنس تبھی دھنیہ دھنیہ مہاراج
بھول آپ کی بات سے خوب جھپڑ رہے آج
دیکھو مہاراج جی ہوش کرو، کہیں مورتی مت بن جاؤ تم
مندر نہ بنانا پڑے یہیں مت اتنا دکھ ہو بجانا تم!!
سالگرہی نہیں ہے پوجن کی پھر کیا بلنبٹ چڑھائیں ہم
اُپہار میں یہ ہار لیجیے اس طرح تمہیں پرچائیں ہم
دوہا یہ سن پرسا اٹھائے کر۔ بڑھے منی رسیائے
کہا رام جی نے تبھی۔ چھما کرو منی رلائے
پرسرام کہنے لگے ٹھیک تمہاری بات
جان گیا ہوں خوب میں تم دونوں کی گھات
چھوٹے بھائی کے بول مری چھاتی میں کاٹ کر جاتے ہیں
اور بول تمہارے ہیں ملائم جو مرہم لگا دکھاتے ہیں
ہے ایک گرم اور ایک نرم دونوں چالاکی کرتے ہو
کیوں وشوامتر دیکھ کر بھی کچھ تم بھی سانس نہ بھرتے ہو
دوہا باتیں ساری چھوڑ کر۔ کرلے دو دو ہاتھ
رام کہا نا چھوڑ دے۔ مان انیتا بات
اتنا کہہ کر دودھ میں پرسا لیا اٹھائے
تبھی شری رگھوناتھ جی بولے سیس نوائے
جس طرح تمہارا کرودھ گھٹے وہی تدبیر کرو سوامی
اپرادھ چھما میرا کردو اور من میں دھیر دھرو سوامی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سنگرام کیا سیوک سوامی کا یہ سوچ خطا کو عطا کرو
تم سب لائق ہم ہیں پاپاب پاپک پر سوامی دیا کرو
ہیں آپ برہم اور جیو ہیں ہم ہر طرح سے تم سے ہار گئے
اے دیو! اب ہمیں چھما کرو بیکار سب ہی ہتھیار گئے

دوہا پرسرام یہ بات سن، بول اٹھے للکار
کو را برہمن ہی مجھے جانو مت بے کار

ہے بان آہوتی دھنش سُروا اور یہ کرودھ میری جوالا ہے
معلوم مجھے یہ ہوتا ہے کوئی اس میں جلنے والا ہے
سمدھا چھتری اگنی سینا نے۔ راجا بہو پشو بنا ڈالے
پرسے کاٹ بہت راجا مارے اور بہت مٹا ڈالے
سنگرام یگیہ بس اس پرکار جگ میں کئی بار کیا میں نے
میرا پربھاؤ آپ کرم میرا سب اب تو جان لیا تم نے
تم جان کے برہمن سیدھا مجھے ترسکار ہمارا کرتے ہو
افسوس ہے میرے کرودھ سے تم اب بیش ماتر نہیں ڈرتے ہو

دوہا بولے سُتری رگھونا تھ جی دچن کہو دل تھام
کٹھوڑی سی اِس چوک پر نہر گیا کرودھ تمام

یدی ترسکار ہم کرتے ہیں تمہیں دیو برہمن مانتے ہیں
سنسار میں کون سا یودھا ہے جس کا ہم تجھے مانتے ہیں
سُرا سُرا اور بلوان کوئی۔ آکر آن لڑے ہم سے
ہم قدم نہ پیچھے رکھیں گے یدی کال بھی آن لڑے ہم سے
ہے سبھاؤ یہ رگھو بنش کا۔ تعریف نہ ہرگز کرتے ہیں
بھے کبھی کال کا نہیں ہمیں جی جان ہے جہاں جرتے ہیں
برہمنوں میں اتنی پربھوتا ہے دہشت ہم تم سے کھاتے ہیں
جو برہمنوں سے بھے کھاتے ہیں نشچت وہی سکھ پاتے ہیں

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا مردُل وچن گم بھیر جب بولے رام سجان
پرسرام پُلکت ہوئے، من میں اُپجا گیان
بولے رام رماپتی - آپ چڑھا دو چاپ
یدی تم اُوتار ہو، مٹا دیو سنتاپ
ہاتھ لگت ہی رام کا - آپ چاپ چڑھ جائے
دیکھ چکت من میں ہوئے پرسرام منی رائے
پرنام دیا پا بھگتی وِدھا منی تمام
پُلکت ہو کہنے لگے جے جے شری رام

چوپائی

جے رگھوبنس منی کُل جیسندا ! | بھنجت گنی ہی بہو جگت کا پھندا
جے رگھوناتھ پربھو سکھ دہام | جھپی لکھ کوٹ نجا ہیں کام
کو کوی کہی سکھ کر ہیں بڑائی | نام جپیت سب پاپ نشاہی
انوچت وچن کہے تمہیں سوامی | کرہو چھما پربھو انتریامی

دوہا جے جے کہہ شری بھر گو پتی، بار مبار پرنام
بن کو منی ور چل دیے جانے جیا پرگھونام

یہ دیکھ دیو رہے دُندبجا، اکاش سے پُشپ برسا ہیں
ابھیمانی راجا اُٹھ اُٹھ کر منہ چھپا چھپا گھر جاتے ہیں
ہرشت ہو کر سب پُرواسی ہرنے تی آنکھیں کھول اُٹھے
اَتی دھوم مچ گئی منڈپ میں جے رام لکھن کی بول اُٹھے

دوہا توڑ دھنش سکھ دے دیا سب کو ہی سکھ دین
پرسرام سمواد یہ کیا پورا "بے چین"

(بھاگ ۵ - پرسرام سمواد - سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رامائن بھاگ ۶)

رام وِواہ

دوہا بولے وِشوامتر سے۔ ہاتھ جوڑ مِتھل ایش
پورن پرن کیا رام نے مٹ گیا سکل کلیش

اب اُچِت آ گیا دو سوامی، سب حکم بجانا لازم ہے
ہم تو آدھین تمہارے ہیں آ گیا ہی سننا لازم ہے
بولے منی اے مِتھل ایش سنو سو بر آدھین تمہارے تھا
پرن پورا ہوا، دھنو ٹوٹ گیا سب بر آدھین تمہارے تھا
سب کی سمتی سے کرو کام، اور کُل کی ریت کراؤ تم!
تم دوت اَیودھیا کو بھیجو، دشرتھ نریپ کو بلواؤ تم!

دوہا پِتر جنک نے جب لکھا، دشرتھ کو ہرشائے
بات بتا سب دوت کو، دینا ترت پٹھائے
نگر منادی کر دیئی۔ دینا نگر سجائے
منگل گاویں کامنی، شوبھا کہی نہ جائے

اُت سِیلپ کار منڈپ میں لگے منڈپ بہو بھانت سجایا پھر
موتین کی جھالر دیئی تان، ہر کھمبہ پہ سر دون لگایا پھر
پتے ہرے منی کے ہیں ہے اور پدم کے پھول بنائے ہیں
پانوں کی بیل کا نچوں کی بنی جو ہیرے بھرے در شائے ہیں
سونے کے بانس نمنوں کے پات سارے ہی ساج سجائے ہیں
کانٹے ہیرے کی کنی کے ہیں موتین کے بند لگائے ہیں

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے چھتر دھوج پھرائی ہوئی اور بندن وار لہراتی ہے
رہے چوک پور شری نشانند، گھر گھر مین ناری گاتی ہے
بہو وستر چنور دھوج سوہت ہیں اور کنک کے کلش سہاتے ہیں
نینوں کے دیپک منڈپ ہیں انند مگن ہو ہے جاتے ہیں

دوہا ادہر اودھ پور میں تبھی دوت جو پہنچا جائے
دیکھ کے شوبھا نگر کی ہرش نہ ہیئے سمائے

نرپ دشرتھ کے دوار پہ دیدیا سندھ سمواد
بلا لئے ہیں دوت سب بھیتر ہو کر شاد

دربار میں پہونچا دوت وہاں جھک جھک کر سیش نواتا ہی
پتر کا جنک کی دی نرپ کو، کچھ مکھ سے حال سناتا ہے
پتری پڑھ کر ہلکائے نرپ اور نینوں ہیں جل چھایا ہے
انی پریم بس چھاتی بھر گئی ہردے میں ہرش سمایا ہے
راجا نے کہا بھائی میرے۔ کہو کوشل تو راج دلارے ہیں
ہیں کیسے پرانوں کے پیارے کیسے آنکھوں کے تارے ہیں
سدھ آج ہی ہم نے پائی ہے جب سی منی سنگ سدہارے ہیں
متھل ایش نے کتنا دینے کے کیسے یہ بھاؤ وچارے ہیں
دوتوں نے کہا ہو دھنیہ تمہیں جو ایسے بھاگیہ لکھائے ہیں
ساری دنیا کہے دھنیہ دھنیہ ست رام لکھن سے پائے ہیں!
سدھی سیا سوئمبر کی پاکر، اگنت آئے بلوان وہاں
راون بانا سر سے کہہ شیو شیو چاپ نے ملے مان وہاں
شری رام چندر رگھو کل منی نے شیو دھنش سہج میں توڑ دیا
پھر گرو دھی پر سرام آئے اُن کا بھی ہی منہ موڑ دیا

دوہا وچن سنے جب دوت کے دشرتھ چتر سجان
اُن کو ٹھہرایا وہیں پہنچے گرو پر آن

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے مہاراج ! مِیتھل پورسے مہتھل الیش نے دُوت پٹھائے ہیں
ہے شِشیہ تمہارا رام چندر۔ یہ سماچار سنگھ لائے ہیں
جب رامؔ و واہ کا حال سُنا من پھولے نہیں سماتے ہیں
گرو وشسٹ من آنند منا۔ سب دھنیہ ہی دھنیہ مناتے ہیں

دوہا گرو وشسٹ کے پاس سے، محل گئے بھوپال
رانی سب ہی بلا لئیں سُنا دیا سب حال

کیا حال سناؤں رانیوں کا من پھولی نہیں سماتی ہیں
جیوں سوانتی بندو کے پانے سے چاتک خوش ہو جاتی ہے
اب ہوئی بدھائی گھر گھر ہیں گھر گھر میں منگل چار ہوئے
شری مہاراج نرپ دشرتھ کے گرہ آنند اگم اپار ہوئے
رانیوں کے سنگ مل سب ناری، منگل گا کر ہرشاتی ہیں
سب باری باری جاتی ہیں پشپوں کی جھڑی لگاتی ہیں

دوہا آ گیا شُنکر تپا کی، بھرت لال گن دان
ہاتھی گھوڑے رتھ سبھی، سجا لئے سامان

چھبی کیا برات کی کہوں، بہو بھانت کے ساتھ ترنگ سجے
ان پر رگھو بنشی راج کنور سب بدل بدل کر رنگ سجے
بہو بھانت کے ہاتھی سجن لگے، سرون اماری دھروائے
بھیری نرسنگے شہنائی۔ گھن گھور گھٹا جمی گھر آئے
برہمنوں کی پالکی رتن جڑات شوبھا دشال بارات کی ہے
اونٹوں پر بندی جن آدک بارات یہ چھتیس ذات کی ہے
بھتے اونٹ بیل خچر گھوڑے۔ ہاتھی و پالکی اسواری
سامان گاڑیوں نیں لدا۔ بہنگی تھی کہاروں پر بھاری

دوہا رتن جڑات رتھ ایک تھا سُندر سُکھد وشال
گرو وشسٹ کے ساتھ میں بیٹھ گئے بھوپال

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا دیکھ دیکھ بارات کو سُر چڑھ گئے وِمان
ہونے لگے سُندر شگن پُشپ لگے ورشان
ندیوں کے پل جنک نے کروائے تیار
کوس کوس پر تنبوئے تانے بے شمار

اندراسن سے بھی سُکھ! غسلے۔ ڈیروں میں پایا جاتا تھا
اسنان دھیان یا کھان پان مارگ میں کرایا جاتا تھا
بھوکوں مرنا بھومیں سونا بھوجن ہیں آدھی رات سُنو
یہ بڑے لوگوں کا کہنا ہے، ہے یم کی بہن برات سُنو
پر ایسی نہیں برات تھی وہ جس میں دُکھ پایا جاتا ہے
من وانچھت دستو ملتی تھی بس یہ ہی بتلایا جاتا ہے
چلتے چلتے بارات سکل، جا پہونچی راجدھانی میں
جب راجا جنک نے خبر سُنی تیار ہوئے اگوانی میں

دوہا لینے کو بارات کے بھیجے رشتہ دار
اگوانی کے واسطے ہوئے ترت تیار

گج رتھ، گھوڑے اور کچھ پیادے، شبھ کا رتھ لیکر ساتھ چلے
تامبول ہار پھل پھول عطر سب ساتھ لئین بارات چلے
بارات سامنے آئی جب، تو سب نے ماتھ نوائے ہیں
گرو وششٹ اور اودھ ادھیش سبھی سُندر باجے بجوائے ہیں
یوں یکجا ہو گیہ سب ملتے ہیں اور ودھی وت سب پرنام کریں
ویوہار پریم کا ہوتا ہے اور سب ہی پریم سو کام کریں

دوہا ساری دستو بھینٹ دے کیا بہت ستکار
جن واسے بارات کو، لے جا دیا اُتار

سندیش پتا کے آنے کا۔ اُت رام لکھن نے پایا ہے
کب ملیں ہم پتا سے جا کر یہ من میں ہرش سمایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو بات تھی اِن کے ہردے میں، منی وشوامتر بھی جان لیتے
لے ساتھ منی دونوں کو چلے۔ ہردے کے بھاؤ پہچان گئے
دشرتھ نے دیکھا رام لکھن، اب ساتھ منی کے آتے ہیں
منی کے چرنوں میں نرپ دشرتھ پہلے اٹھ سیش نواتے ہیں
منی دونے اُن کو اٹھاتے ہی چھاتی سے لگایا راجا کو
پھر کوشل چھیم ساری پوچھی آسیش سنایا راجا کو
دوہا۔ پڑے پتا کے چرنوں میں لکھن اور شری رام
چھاتی سے چپٹا لئے لکھن سہت سکھ دھام
پھر گرو وشسٹ کے چرن لئے آسیش پائی ہے دونوں نے
ملتے ہیں سب سے ہنستا ہو گیا، گردنیں جھکائی دونوں نے
پھر بھرت شترگھن رگھوور سے جھک جھک پرنام کریں دونوں
پن ملے بھائی سے بھائی خوب وِدھ سب کام کریں دونوں
دشرتھ کے بیٹھے آس پاس چاروں بھائی بتلاتے ہیں
جیسے دھرم، ارتھ اور کام موکش چاروں پرگٹ ہو جاتے ہیں
اُت جنک راج نے گرہ اپنے سامان سب ہی تیار کیا!
پھر ستانند وپروں سے کہا سارا دودھان تیار کیا!
ستانند کی بو جا ودھی وت کی منڈپ میں ہون کرایا ہے
ویدوں کے منتر کتنا ابھی شباک وپروں نے خوب سنایا ہے
دے دان دوجوں گوکل کی ریتی منتھل ایش نے کروائی ہے
شری جنک نے جن واسے میں سب بیت یونہی بتائی ہے

چوپائی

سجی گائتری گرہا آئی ۔ سندر سکھ درپ بھی چھائی!
جنک بھون میں پھریں اٹھلاتی ۔ ہر سوتی آتی ہی ہر فالی!
نرپ منتھل ایش بھون کی ناری ۔ گرست کار آنن کا بھاری

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

باربار سب ان پر جاوہیں — پریم سہت آن پر پٹھاوہیں
رانی نے بلواکر نائن کو — کیسر اپٹادِک پسوا لئی!
نائن آکے اوبٹن کرکے — منگل ایش کماری نہلائی
پھر جنک پور للناؤں نے — وہ جنک نندنی بٹھائی
کل ریت کری اپنے کل کی — پھر شیل کماری پجوائی
شری جانکی کے منگل کرکے — کنگن بائیں کر بندھوائی
سب نر مل کے منگل گاویں — سب تیل مار بٹ کر ڈھوائی

دوہا نائن کو سمجھائے کر بھید یا منگل ایش!
اس نے شری اودھ ایش سے کہا سندیش

نرپ دشرتھ کو یہ خبر دی کچھ ناری یہاں پر آتی ہیں
دولہا کو مانگر تیل چڑھا کر کنگنا باندھن چاہتی ہیں
ناریاں جنک پور کی مل کر تب جنواسے میں آئی ہیں
جب رام چندر جی کو دیکھا پلکت ہو کر ہرشائی ہیں
سب نیتر سپھل اپنے کر میں من ہی من ونتی کرتی ہیں
ہٹا چوکی پر پربھو جی کو، کل کل کی ریت کرتی ہیں
کنگنا باندھا رگھورائی کے، گر یحا گنیش پجوا کر کے
پھر چڑھا تیل مر دوٹ کا ڈھا منگل سب نے گا گا کر کے

دوہا کری آرتی رام کی منگل گاویں نار
منگل گاتی کامنی گئی جنک کے دوار
پھیر دن کی آدھی لیتا جب شبھ ہو نجی گئے
لینے تب ہی بارات کو نائی دیا پٹھائے

نائی جنواسے میں آیا، دشرتھ کو شیش نوایا ہے
کر جوڑ کے سیش نوایا ہے نرپ کا سندیش سنایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چرنوں ہیں سیس نوایا ہے، کر جوڑ کے وچن سنایا ہے
چل کر وواہ ودھی ریت کریں شبھ سمے پھیروں کا آیا ہے
یہ سن دشرتھ نے آگیا دی۔ اب جلدی باجے بجوا ؤ
سب چلو برات پھیروں پر ساری برات کو سجوا ؤ
شری وشوامتر وسشٹ گرو۔ کل رگھوبنسی تیار ہوئے
باجے تب سندر بجن لگے۔ دیدوں کے منتر اُوچار ہوئے

دوہا
شام کرن برباج پر بیٹھ گئے شری رام
آگے پیچھے رام کے بڑھے ہر خاص و عام

چھبی دیکھ شری رگھورائی کی، سب نر ناری ہرشان لگے
سُر گن سب بیٹھ ومانوں پر پشپوں کی جھڑی لگان لگے
مِتھل ایش کے دوار جب پہونچے رگھوکل گائی مرگ نینی
درشن کر باری جاتی ہیں سب سکھ پاتی ہیں مرگ نینی

دوہا
ہنی دھن دینے دوار پر دشرتھ لے شمار
رگھوونش کے کرتا نک۔ ہار دئیے اپہار

ادر اُدھر سہاگن ناری مل، رانی کے سنگ میں آئی ہیں
کر آرتی شری رگھونندن کی منڈپ میں لیکر دہائی ہیں

دوہا
بھون جنک کے پہنچ گئے سب رگھوبنسی ویر
تبھی بھنورے دیکھنے ہوئی بہت سی بھیڑ

یہ منگسر ماس کی بھاری تھی شبھ گھڑی وہی آئی ہے
تیتھی یوگ نکچھتر اور بار شُدھ جو برہما لگن ٹھہرائی ہے
کوشک وسشٹ منی شتانند اور نا ہی نے ودھی کروائی ہے
برہما گوپرا اور اندر شُرتی نے گائی ستھی بدھائی ہے

دوہا
گرو وسشٹ شتانند، کہن لگے سمجھائے
سیتا جی کو لیجئے، مہاراج بلوائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب اپنی سکھیوں کے سمیت آئی وہاں جنک کماری ہے
شری اُوما۔ شاردا سچی اور ساوتری سنگ ہیں ساری ہے
متھلا پتی گورانی سمیت، گرو وشسٹ نے بلوا کرکے
وہی جوڑ گرنتھا ان دونوں کی منڈپ میں دیئے بٹھا کرکے
دوہا پاگ دھوے شری رام کے دونوں نے ہرشائے
بیٹھ گئے دونوں وہیں شری ہری گُن گائے
پھر ہون کرانے سے پہلے۔ نوگرہ کا پوجن کروایا
دھرا اگنی روپ گرد آئے وہاں پوجن کی اہوت چڑھایا
شری جنک سونینا رانی نے۔ کنیا کے پیلے ہاتھ کئے
گدگد ہو سُدھ بُدھ بسر گئی سب تن کے پلکت گات ہوئے
ہچکی بندھ گئی ہے رانی کی، نینوں میں جل بھر لائی ہے
اب سیا پرائی ہوتی ہے رانی منکر اکولائی ہے
سب تریاں بھی اس سنگ رہیں متھل یش بھی نیر بہاتے ہیں
سیتا کو دیکھ دیکھ کرکے سکھیوں کے نین بھر آتے ہیں
کر رام کے کر میں سیتا کا۔ دے کر سب ریت کرائی ہے
شری گرو وشسٹ وستانند مل شاکھا چار سنائی ہے
دوہا لکھش دھینو شری رام سے دینا دان کرائے
نردھن ہوئے دھن وان سب بیانیگ چکائے
دولہا دلہن کی گرنتھ جوڑ پھیرے منی دیو کران لگے
اس شاخل گو رشری یگل کو پھیرو میں پھروان لگے
چلتے ہیں دونوں مند مند اور ناری منگل گاتی ہیں
آگے آگے شری رام چند پیچھے شری سیتا آتی ہیں
آنند اُمنگ سے دونوں ہیں ور بدھو من میں ہرشائے ہیں
منڈپ کے منی کھمبھ میں جب دونوں کے بمب لکھاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گرو وشسٹ نے پھیرے پھروائے رگھوور کو کچھ ٹھہرایا ہے
شری رام چندر جی کے مستک پر رولی کا تلک لگایا ہے

دوہا شوبھا سیتا رام کی۔ ہم سے ورنی نہ جائے
بہت سب ہی پریوار کے جنک لاج بل جائے

گائن

پیارے دولہا پہ سب ہی جان نثار کرتے ہیں
دولہا دلہن کی بلائیں لے پیار کرتے ہیں
برہما انوکول رہیں اور رہے یہ خوش جوڑی
پربھو سے ونتی مل ایک بار کرتے ہیں
ناریاں گاتی ہیں دونوں پہ واری جاتی ہیں
ریت کل کی جو ہے۔ سیا سنگھار کرتے ہیں
آج رگھو ویر کو رل مل کے چھیڑتی سکھیاں
ہم بھی بے چین ہوئے انتظار کرتے ہیں

کش کیتو بھائی مہتل ایش کے تھے اور مانڈوی ایک سکماری تھی
شری بھرت لال سے بیاہ ہوا۔ شبھ گھڑی یہ آئی پیاری تھی
شری تی کیرتی اور سلا کے سنگ ہیں، لچھمن شترگھن تھے بیاہے گئے
دشرتھ کے وہ چاروں بیٹے، بس اس پرکار بنائے گئے

دوہا چاروں سُت بیاہے گئے۔ دیکھ ہوا انوکول
دشرتھ کے من ہرش تھا، برس رہے تھے پھول

اتی مان اور سنمان کیا، دشرتھ نے شری مہتل ایش کا
پرستھان کیا جنواسے کو، سمرن کر نارائن ہر کا
دولہا دلہن کے آئی پاس، متھلا پور کی نرناری سبھی
محلوں میں لے جا چاروں کو کرتی ہیں منگل چار سبھی
تھے پلنگ رتنوں سے جڑے ہوئے پلنگ پر وہ بٹھلائے ہیں
ہرشت ہو کر اتی پریم بہت۔ کل دیو سبھی پجوائے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا بھوجن لائی کامنی، بھر کنچن کے تھال!
دُولہا بھانت جیمیئے، شری دشرتھ کے لال
سب ناری جڑ گئی محلوں میں ور بدھو کو یوں سمجھاتی ہیں
یہ تمہیں کھلائیں تم ان کو۔ یہ ریت مانی جاتی ہیں
نہ دلہن کھلائے دولہا کو یہ آپس میں شرماتے ہیں
اپہاس کا ٹھاٹ تھا محلوں میں سب ہی ہے ہرشاتے ہیں
جھوم جھوم تریاں بولیں یہ کل کی ریت کہاتی ہے
بر بدھو جیمنے لگیں تبھی، تریاں ساری مسکاتی ہے
دوہا باتی جل میں ڈوب کر لے آئیں سب نار
کہن لگیں شری رام سے اس کو دیو نچار
جو ایک باپ کے بیٹے ہو، تو باتی ابھی جلاؤ تم!
جو جلے نہیں باتی تم سے تو ساتھ اسے لے جاؤ تم
اس کو لے جا کر کے گھر میں۔ نج ماتا سے کہوا لینا
یہ نہیں نمٹنے پائے گی۔ کتنا ہی زور لگا لینا
رگھوور بولے ہمرے گھر پہ ہم کس سے کار کروائیں گے
ہم ساتھ جنہیں لے جاتے ہیں سب ان سے ہی کہوائیں گے
دوہا اتنی سنکر کامنی، سبھی گئی شرمائے
جوتی دلہن کی سبھی وستر لئی لپٹائے
بولی پوجا ان کی کیجے یہ ریت سدا سے آتی ہے
مت دیر کرو تم پوجن کی، نہیں گھڑی یہ ٹلی جاتی ہے
رگھوور بولے سیش میں دھر لاتیں تو ہم نہیں پر لگاتے ہیں
تو جا کرنے کے یوگیہ ہوتی تو سب کے دچن نبھاتے ہیں
اب انہیں پر سے ٹھکرا کر دیتے ہیں پھینک ٹھکراتے ہیں
جو پوجنے والی ہیں ان کی ہم ساتھ انہیں لے جاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ناری سب شرماتیں سُن بانی گم بھیر
کنچن منی کے تھال میں بھر کر لائیں نیر

بولی سیتا سے ناریاں سب، بہنی مت دیر لگاؤ اب
کنگن پتی کا کھولو پیاری، ناحق من مت شرماؤ اب
رگھوور کا کنگنا کھولنے کو، سیتا نے ہاتھ بڑھایا ہے
وہ گانٹھ نرکھوں سے کھولتی ہیں تو کنگن کھلنے نہیں پایا ہے
یہ دیکھ ہنسے شری رگھورائی سب ناری من سمجھاتی ہیں
تب سیتا جی کو بہلا کر، پربھو کا کنگنا کھلواتی ہیں

دوہا کرپا کری رگھوراج نے مسکا کر ان بول
کرپا سے بھگوان کی۔ کنگنا سیا دیا کھول

شری رام سے ہرشا کر ناری کہتی ہیں آگے کو آؤ
اب جنک دلاری کا کنگنا تم بھی تو کھول دکھلاؤ
تب لگے کھولنے رگھورائی وہ گانٹھ نہ کھلنے پاتی ہے
تب دیکھ کے رگھوور کو گالی۔ رگھوور کی ہنسی اڑاتی ہے
بولی یہ نہیں تاڑ کا ہے، جس کو کے مار گرایا ہے
یہ یگیہ نہ وشوامتر کا ہے جو بیچ میں جائے گرایا ہے
کیکئی، کوشلیا، سمترا، وہ سوتن لگت ہماری ہیں
اُن سے ہی کھلواؤ ان کو جو ماتا لگیں تمہاری ہیں
یا کرو خوشامد ہم سب کی ہے رام ذرا ہاہا کھاؤ
آدھین بنا اور دِنتی کر یہ کنگنا ہم سے کھلواؤ
سن بھرت شترو گھن۔ لچھمن لال رسیان لگے کھسیان لگے
ناراض بھائیوں کو دیکھا پربھو مند مند مسکان لگے
رگھونا تھ نے سیتا کا کنگنا پھر ہنستے ہنستے کھول دیا
مردو منگل گان ہون لگا سب نے جیکارا بول دیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پھر بھی جیتے شری رگھورائی۔ متھلا پور کی نار سبھی ہار یں!
نے کر کے کنگن ہاتھوں میں مل کر کہ کھلاتی ہیں ساری
دوہا کنگن لئے اٹھائے کر جو ن تیسری بار
جیتو وہ ہی ہم جاتی ہیں کہن لگی سب نار
جھیٹا جھپٹی تو بہت ہوتی و نجت رہ گئے شری رگھورائی
وہ بھائی جل کی الٹ ہاتھ گئی تو ہنسی نارآتی مسکائے
بس ہاتھ ایک کنگنا آیا، سب ناری ہنسی اڑاتی ہیں
ہشیار رہیا ہو شباری کریں نج چترائی دکھلاتی ہیں
دوہا دولاں کنگنے رام نے، لئے تیسری بار
ادل بدل دیئے باندھ پھر کنگن وپو سمبھار
ہنس کر رام کی ساس یوں لگی تبھی سمجھان
آؤ کنور جی آؤ اب برات کلیوا کھان
مل کر سکماری کو جماں۔ متھل ایشور کے کل کی ناری
درشن کر کے رگھورائی کے اپنے کو دھنیہ کہیں ساری
دوہا اٹھے کنور جب جیم کر، ناری کھلائیں پان
جنواسے میں وہ سب ہی اب تو پہنچے آن
پھر سکل باراتی بلوائے جیمن کے ہیتو جنک جی نے
مشٹھان کئے کو نٹے کھلوائے جیمن کے ہیتو جنک جی نے
نانا ودھی سے سواگت کیا سب آدر سے بٹھائے ہیں
سب جیم رہے ہیں خوش ہو کر امرت سم بھوجن پائے ہیں
اور ادھر کامنی مل مل کر، منگل کے گان گائے رہی
لے لے کر نام بام ساری۔ گاریاں بنائے سنائے رہی
دوہا بھوجن بمت جیم کر، جب دم سکل بارات!
پان الائچی بھینٹ دی دھلا دھلا کر ہات

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اس پرکار سمان پا۔ سبھی چلے ہرشائے
من میں خوشی اپار ہے گئے جنواسے آئے

ہوگیا سمے سندھیا کا جب، شبھ اوسر ایسا آیا ہے
دِوِج بنک اور گرو بھائی سبھو سب کو مِتھل ایش بلوایا ہے

دوہا دستر وِبھوشن رتن سب میوے اور پکوان
لے کر جنواسے چلے نیوتنی کا سامان!

اِت پہونچے یہ جنواسے میں اور اُٹھے براتی سارے سب
کر کے پرنام سب بیٹھ گئے ہرشت ہیں سب ہی پیارے سب
پرنام جنک نے تبھی کیا اور تلک پربھو نے دھارا ہے
منی شتانند اور وِپروں نے شری شرُتی کا منتر اچارا ہے

دوہا کری بھینٹ پربھو کو تبھی شری مِتھل ایش سجان
پھر دشرتھ جی سے کہا ہاتھ جوڑ گن وان

اودھ ایشور جی مجھ دین کے گرہ سندھیا کو کرپا کیجے گا
یدُ رج سے ہے سوامی اپنی مجھ دین پہ دیا کیجئے گا!

دوہا یہ بڑھا رکا نمنترن۔ کر تبھی سویکار
یہ کہہ کر وہاں سے چلے آئے اپنے دوار

بھوجن چھتیس پرکار کے اب، مِتھل ایش نے تیار کرائے ہیں
نائی کو بھیجا راجہ نے، باراتی سکل بلوائے ہیں
جب آئے باراتی دوار پر شری جنک نے آتی ستکار کیا
اودھ ایش نے سیش نوا کر کے جو ہوتا ہے بیوہار کیا
خاطر داری کرا جنک نے، اب ان کے ہاتھ دھلوائے ہیں
آنند سے من اتی مگن ہوا۔ پُن آسن پر بٹھلائے ہیں
چندن کی چوکیاں بچھی ہوئی، کنچن کے تھال سجائے ہیں
تعریف کروں کیا اُس دم کی لکھنی لکھت شرمائے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اندادک برہما اور مہیش سب بھیس بدل کر آئے ہیں
بھتے سات مٹی پکوان اور مشٹان سے تھال سجائے ہیں
رس گلّے بالوشاہی خرمی اور نیسو پاک بنایا ہے
آہار بنائے بھتے سارے چاندی کا ورق لگایا ہے
کھاتے ہیں مٹھائی اور نمکین رُچ رُچ کر بھوگ لگاتے ہیں
بس اس کو ہی بڑھار جا لو یہ بڑے لوگ بتلاتے ہیں

دوہا بھوجن سب ہی جیمتے آنی انند منگلئے
جیم جام کر کے سب ہی گئے جنواسے آئے
دشرتھ نے شری جنک سے کہی بات سمجھائے
وداکرادو شیگرہ ہی اب نہ دیر سہائے
ہاتھ جوڑ سکوچائے کر بولے جنک سجان
سو تم نہیں ادھیکار ہے تم ہو گن کی کھان

بس آج تو اور بھی بادن۔ گھر اپنے چرنوں سے کر دیکھے گا
کچھ ساگ پات کا کر بھوجن۔ بس آج یہی کر پا کیجئے گا
مانی یہ بات جنک جی کی دشرتھ نے نہیں انکار کیا
ہو گیا سمے جب بھوجن کا۔ سامان سبھی تیار کیا
پھر بلا براتی لئے سبھی دھلوائے ہاتھ بٹھائے سبھی
سونے کے تھال میں بھانت بھانت کے سامان سجائے جبھی
سب جیم براتی ہاتھ دھوئے۔ پالن کے بیڑے کھائے ہیں
بس اسی طرح سے کئی روز باراتی سبھی ٹکائے ہیں
مانگی ودا پھر جنک جی سے دشرتھ نے ہٹ سے کہا تبھی
آتی ہٹ کر کے نرپ دشرتھ نے دن ودا کا ٹھہرا لیا تبھی
سکو چاکر کے متھل ایشور نے تب ودا کا سب سامان کیا
آدیش مان کر دشرتھ کا پربندھ بھی اس آن کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا　گرنھی جوڑی منی نے، اِدھر سیا اُت رام
اب کنگن کے پلنگ پر، بیٹھے سکھدام

رانی نے دیکھا وہ ادا کا ڈھنگ سکوچائی نین جل چھایا ہے
سیتا کے اور رگھورائی کے مستک پر تلک لگایا ہے
سندر رتھ کو سجوا کر کے، نرپ دشرتھ نے منگوایا ہے
سارتھی سجا کر کے جلدی، دوار پر جنک کے لایا ہے
تج ہو سوار باہن پر سب، رگھو ونشی من ہرسان لگے
تیاری کی اودھ کے جانے کی بس ہونے نہیں کمان لگے
رگھورائی سمیت بھائیوں کے رانی کو وے سناتے ہیں
کر جوڑ کہا ماتا آگیا۔ سیٹھی یا نی بتلاتے ہیں
رانی نے کہا جگ جگ جیو۔ پر من میں بندھتی دھیر نہیں
ہے پریم میرا بہو سیتا سے۔ دل سے مٹتی تصویر نہیں
ہے نیم یہی اس دنیا کا۔ بس یوں من کو سمجھائی ہو
بیٹی جب سیانی ہوتی ہے تو ایک دن اوش پرائی ہو
یہ کہہ ماں بیٹی رونے لگیں۔ گل مل مل کر سمجھانی ہے
اب تک تو بیٹی بھی بچ گھر اب دوسرے کے گھر جاتی ہے
وہاں رہیو ادب قاعدے سے مت ہم کو کبھی لگا یو تو
کہیں ساس سسر جو پتی تیرے بس اُن کا حکم بجا یو تو
پھر کہا رام جی سے بیٹا۔ سیتا یہ راج دلاری ہے
بہت چت سے اس کو رکھنا تم یہ اب سی ہوئی تمہاری ہے

دوہا　سیتا بھی رو کر بھئی، آرت وچن سنائے
ماتا جی کردی الگ دل سو دور ہٹائے

ہے ماتا تم نے بچپن سے جو اب تک لاڈ لڈایا تھا
ہے ماتا بچپن سے تم نے اتی بہت کمنا دکھ پایا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اچھی ماتا بھولی ماتا۔ اب دل سے متی بھولا یو تم!
اب ویاگ بی میری سدھ لیجو جلدی سے مجھے بلا یو تم
سب متھلا پور کے نر ناری۔ سیتا کے وِرہ میں گھبراتے
بیخود، ویاکل بے چین ہوئے نینوں سے آنسو ڈھرکاتے!
پھر سب سیتا جی سے ملتی۔ کہتی ہے آنند کر یو تو
جو کہا ہو بھول چوک، ہے سیتا مت چت دھریو تو
سیتا بولی پیاری بہنوں اب چھوٹتی ہیں پیاری متا
سب ہاٹ حویلی گھر اور سب چھوٹتی ہیں پیاری سکھیاں
پھر متھل ایش نے آگے بڑھ، سیتا کو کنٹھ لگایا ہے
بے چین ہوئے بھر آئے نین ہو وِکل یہ وچن سنایا ہے
بیٹی بیٹی پتری پرانوں سے بھی پیاری بیٹی
نہیں میں نے کبھی تمھی کرنی ہلے نینوں سے تو نیاری بیٹی

دوہا
سکھی سہیلی کل تریا بندھو جنا سبر شلئے
دھیان گن ہی کا کیا۔ پالکی دئی چڑھائے

شبھ سگن ہوئے بارات چلی باجے انیتا دی بجتے تھے
منزل در منزل طے کر کے سب چھیلا بانکے سجتے تھے
بس اسی پرکار اودھ پور میں بارات سبھ سمے آئی ہے
آنند ہوا سب نگری میں، جنتا درشن کو چھائی ہے
دوار پہ کوشلیا، سمترہ۔ کیکئی آرتی کرتی ہیں
دوار کے پانی پیتی ہیں سب دلوی دلو سمرتی ہیں

دوہا
نیگ جوگ سارے کریں سمرتی سکھ دین
رام چندر کا دھیان دھر تہیں بھگت بچین

(رامائن بھاگ ۶۔ رام وِواہ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

رامائن بھاگ ۷

دشرتھ پرتگیہ

دوہا وِواہ کرا شری رام جی گئے جنک پور آئے
اودھ پوری میں تب ہی سے آتی آنند رہا چھائے
ایک بار سیتا سہت۔ بیٹھے اپنے آئین
کچھ سیتا سے کہہ رہے تھے۔ رگھوپتی سکھدین

ہری گُن گان کرتے، شری نارد منی وہاں آئے ہیں
کاریہ سرون کا سِدھ کرن ودھی کا سندیشہ لائے ہیں
ان کو آتے لکھ اُٹھے رام، پرنام کیا بٹھائے ہیں
پھر چرن پکھارے سیتا نے، من میں اتی ہرش منائے ہیں
رگھو رائی نے ہاتھ جوڑ پوچھا۔ کارن آنے کا بتلاؤ
ہو گیا چرن رج سے پاوَن یہ بھون لو آ گیا فرماؤ!
سوامی کی جو کچھ آ گیا ہو، کرپا کر مجھے بتلا دیجے
سیوک ہوں سُر گئوں برہمن کا کچھ سیوا پربھو کرا لیجے

دوہا منی بولے مایا اگم۔ آپ کی شری سکھ دہام
بھید نہ پایا کسی نے۔ ہے رگھوپتی شری رام

میں برہم لوک میں کچھ دن تو شری برہم سو دھیان لگا تا تھا
برہما نے یہ سندیش کہا جب کہ میں بہاں یہ آتا تھا
وہ کاریہ کیجیے گا سوامی جس لئے کہ ہی اوتار لیا
اب تک نہیں بھار ہرا بھو کا نشچروں کا نہیں سنہار کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا جاکر منی ان سے کہو ۔ بولے یوں شری رام
اوسر آنے پر ابھی ہوئے سپھل سب کام
یہ سنکر نارد چلے، ہردے سمر رگھورائے
اُت منتری گن راؤ نے لئے سبھی بلوائے

دربار بھرا تھا دشرتھ کا۔ سامنت گن سارے آئے تھے
درپن راجا نے کر دیکھا تو بال سویت کچھ پائے تھے
آرام سے سونے والوں کو، جیسے کوئی بیدار کرے
ایسے ہی بال سپیدوں نے راجا دشرتھ ہشیار کرے
یہ گیات ہوا نرپ دشرتھ کو مانو کوئی اُن سے کہتا ہے
الو بہو ہونے لگا راجا کو، کوئی سدا نہ جگ میں رہتا ہے
سوچا کہ سورن سمے ہے یہ، یوراج رام ہونا چاہیئے
اور اپنے جیون کا میلا کچھ بھجن سے بھی دھونا چاہیئے
میرا میرا کہتے سب سمے بدلتا جاتا ہے
چہرے پہ سپیدی آ پہنچی، وہ سمے نکلتا جاتا ہے
اب خاک ڈال ان کاموں پر کچھ تو ایشور کا دھیان کروں
دے راج پاٹ اب رگھوور کو نارائن کا گن گان کروں

دوہا ایک دن اوسر پائے کر جو من رکھا دھار
گرو وششٹھ جی سے تبھی پرگٹ یہ کیا وچار
گرو بولے نرپ دھنیہ ہے ٹھیک تمہاری رائے
رام راجیہ آدیشک ہے او تم سمجھ میں آئے

دے سونپ پتر کو راج کاج جو پتا بھجن میں لگ جائے
ہے دھرم نیتی یہ بتلاتی، نرپ وہی پرم پد کو پائے

دوہا سو کار منی نے جب کیا۔ راجا کا پرستاؤ
عام کیا دربار ایک، بھرا ہوا تھا چاؤ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چوتھا پن میرا آیا ہے راجا نے سب کو بتا دیا
سب لائق میرا رگھو ور ہے سب کو دشرتھ نے سنا دیا
سمتی سے گرو وشسٹ جی کی یہ راجیہ انہیں پردان کرو
سب کی سمتی یدی ایک ہی ہو، تو میں ایشور کا دھیان کروں
دوہا ایک سور ہو سب نے کہا دھنیہ آپ کی رائے
ادتم من کا بھاؤ ہے گیا سمجھ میں آئے
سماچار سب نے سنا۔ راجہ ہوں گے رام
دھوم مچی کل اودھ میں بات ہو گئی عام
اب دھوج پتاکا تورن سے۔ کل نگر سجایا جاتا ہے
گھر در دوارے کوچے و گلی میں رنگ کرایا جاتا ہے
سب سجا بجا جگ مگا رہا۔ چھڑکا کرائے جاتے ہیں
اطلس مخمل کے گلیوں میں اب فرش بچھائے جاتے ہیں
ہیرے و جواہرات نیلم میں دوار سنائے جاتے ہیں
سو الگت منیوں کے بنا بنا دوارے ٹنگوائے جاتے ہیں
ہر جگہ یہ نوبت بجتی تھی۔ گھر گھر میں کامنی گاتی تھیں
سب کو اُمنگ تھی مستی میں اور گائی بدھائی جاتی تھیں
یہ دیکھ کے خوشی ایودھیا میں دیوتا سرگ میں روتے تھے!
بیچین یہ باجے سن سن کر، من میں ادھیراتی ہوتے تھے
دوہا اندر سبھا میں ہو کھڑے کہنے تھے کرونا بین
کرن پرارتھنا سب لگے ہو کر کے بے چین
گائن
نمو شاردا تارنی ترنی ماتا
نمو بھگوتی کشٹ کو ہرنی ماتا کرو کرپا اودھ کو سدھارو
کیکئی کی جا کر متی کو بگاڑو ماتا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کرو کاج اتنا کہ پربھون کو جائیں
ہریں بھار بھو کا کھلوں کو مٹائیں
یہ پاتی ہے شنکٹ دہارا دہرتی ماتا ۔ ۔ ۔ ۔ نمو
اودھ کا بھرت جی کو راجا بناؤ
کرو کام اتنا نہ دیری لگاؤ
یہ بچین سرہیں دیا کرنی ماتا ۔ ۔ ۔ نمو

دوہا بانی برہما تی نبھی ۔ پرگٹ بہی ہے آن !
کہا سروں نے جو وہاں سب لی پاتی مان
بانی رتی ہر ش منا کرکے ۔ آئی ہے چلی اودھیا میں
منھترا کی بدھی الٹ گئی ۔ اس کو جب ملی اودھیا میں
جب محل سے چل کرکے داسی ، بازار بیچ میں آئی ہے
تھا سجا بجا جگمگا رہا ۔ نگری میں شوبھا پائی ہے
منھترا نے پوچھا لوگوں سے کیوں نگری سکل سجائی ہے
کیا خوشی ہوئی ایسی اس دم ہر جگہ یہ بجے بدھائی ہے

دوہا کہا یوں لوگوں نے یہاں ، مچ رہی دھوم تمام
تجھے نہیں معلوم کیا ۔ راجہ ہوں گے رام
یہ بات سنی جب داسی نے ، چھاتی میں مانو تیر لگا !
اب راجیہ تلک ہو رگھوور کو ۔ یہ تیر کلیجہ چیر لگا !
مارگ میں ہی اس کلٹا کے ۔ آنکھوں کے ڈورے لال کئے
جا پہونچی راج محل میں وِکرال روپ چنڈال کئے

دوہا کیکئی تب کہنے لگی ۔ لال ہوئے کیوں نین
کیوں داسی کس کارنے ہے اتنی بیچین
گھبراؤ سب نے چوٹی ہے کیوں تو نے حال بیحال کیا
آنکھوں میں کیوں لالی چھائی کیوں روپ بہاو کرال کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

تو آج اُنگل کیوں کرتی ، گھر گھر ہیں منگل چار ہوئے
کیا چوٹ لگی یا درد ہوا - جو نینا لال انگارے ہوئے
ہے کشل سے میرے پران ایشور ہیں کشل لکھن و رگھورائی
اور بھرت شترو گھن کیسے ہیں کیا خبر تو ایسی سن آئی

دوہا یہ سنتے ہی کرودھ میں اور ہوئی بے چین
لال سُرخ دونوں ہوئے اس داسی کے نین

ایک چھوڑ فقط رگھورائی کو ، باقی کس کی کشلتا کہوں
کل رام بنے یوراج سنو ، بس یہ اچرج کی بات کہوں !
کُھل چکے ہیں بھاگ کوشلیا کے ، کچھ تم کو آتا نظر نہیں
کس گھمنڈ میں کیا ہوگا - اس بات کی تم کو خبر نہیں
تم تو کہتی تھی مہاراج ، میرا دم ہر دم بھرتے ہیں
میرے اس پُتر بھرت کو ہی - بس پیار ہمیشہ کرتے ہیں
یوراج بنایا رگھوور کو وہ پریم وہ پریت کہاں گئی
نہیں نام ماتر بھی بھرت کو لیں وہ پیار کی ریت کہاں گئی

دوہا منھ چڑا کر جب کہی ، داسی نے یہ بات
کیکئی نے رسائے کر ماری اس کے لات

بولی ، چل نکل یہاں سے تو کس ظالم نے بھڑکائی ہے
گھر میں ہی پھوٹ ڈالنے کا تو منتر سیکھ کر آئی ہے
من کاتی پرسن ہوا میرا ، جب خبر یہ میں نے پائی ہے
اس راجا رام کے سواگت کو منیوں کی مال بنائی ہے

دوہا کیکئی نے نج مال وہ دی داسی کے ہاتھ
کہاں تمہارا خیال ہے داسی بولی بات

مالا یہ تم کو شوبھا دے ، پر مالا مجھے نہ بھاتی ہے
راجا تو رام بنیں گے ہی ، بس بھرت کی مشکل آتی ہے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہو پتر تمہارا ہی راجا۔ یہ وچن دیا تھا راجہ نے
کچھ دھیان نہیں مہاراج بھرے جو قول کیا تھا راجہ نے
کیا چال چلی مہاراج نے ہے یہ کیسی چال چلائی ہے
دیئے بھرت لال ننہال بھیج یہ کیسی کی ہے من چاہی ہے

دوہا رانی تب کہنے لگی۔ او کبڑی بدذات
مہاراج کچھ بھی کریں دن کر دیں یا رات

ہے بھرت سے بڑھ کر رام مجھے وہ دونوں بھرات برابر ہیں
دائیں بائیں کا خیال نہیں دونوں ہی ہاتھ برابر ہیں!
اُس رام کا شیل سبھاؤ دیکھ، اُس کی سب بات برابر ہیں!
کوشلیا ہو یا کیکئی ہو، اسے دونو ہی مات برابر ہیں!

دوہا کرودھ نہ ناحق کیجئے۔ داسی کہا سنائے
بھلا کرن میں جانتی اوشہ بُرائی آئے

کیا لابھ ہانی اس میں مجھ کو، کوئی بھی راجا ہو جائے
داسی تو داسی رہے سدا۔ کوئی بھی راج چاہے پائے
ہے پریم بھرت سے بہت مجھے، اس لئے کیا ہیدار تمہیں!
تم مانو یا مت مانو۔ آگے ہیں اب اختیار تمہیں!
کوشلیا اور کیکئی کی، باڑی پر باڑی پائی ہے
دونوں میں اب تو وہ جیسے خس پر جگدیش سہائی ہے
تم اور بھرت تب رہو بہال، سیوا دنرا ت بجاؤ گے
یدی سیوا سے انکار کیا، تو الگ کر دیئے جاؤ گے
رانی یدی داسی بنکر رہے۔ دھتکار ہے ایسے رہنے پر
یدی صلاح بھلی کوئی نہیں مانے دھتکار ہے ایسے کہنے پر

دوہا داسی نے دی سیکھ جب بدھی دینا کھوے
ہونہار ہو کر رہے میٹ سکے نہیں کوے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayū Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اس سیکھ نے کیکئی رانی کی، بدھی کو اُلٹ دکھایا ہے
اور اُت برہمانی بانی نے بدھی پر دخل جمایا ہے
کیکئی نے کہا منتھرا سے، تو نے جو بات بتائی ہے
دہنی میری آنکھ پھڑکتی ہے یہ اشگن دیا دکھائی ہے
کئی روز سے رات کو بُرے سُپن اب مجھے دکھائی دیتے ہیں
میں تجھ سے ذکر نہ کرتی ہوں بدشگن دکھائی دیتے ہیں
اب دھیان مجھے بھی آیا ہے، جب تو نے آ سمجھایا ہے
اپنا اپنا ہی ہوتا ہے، بس آج سمجھ میں آیا ہے
راجا نہ رام ہونے پائیں، داسی ایسی تدبیر بتا
راجا ہو میرا بھرت لال۔ ایسی بوٹی اکسیر بتا
داسی نے کہا مہارانی جی، جلدی تدبیر چلاؤ تم
راجا کو بس میں کرنے کا، کوئی ایسا جال بچھاؤ تم
دو ور راجا نے تمہیں دیے اس بات کا تم کچھ دھیان کرو
یہ کام کسی ودھی ہو جائے پورا دل کا ارمان کرو
بر دان مانگنا راجہ سے، نہیں خالی وار جانے دینا
کٹ جائے عدو معلوم نہ ہو، ہرگز نہ دھار جانے دینا
راجا آ جائیں باتوں میں، کچھ ایسی بات بنانا تم
بس لینا پھنسا نہ بھول ہوئے وہ تریا جال بچھانا تم
جب قسم رام کی لے راجا، تب اپنا کام بتانا تم
پہلے بس یہی مانگ لینا شری بھرت کو راج دلانا تم
اور دوسرے چودہ ورشوں کو بن کو جائیں شری رگھو رائی
تب ملن کرکے کیکئی بولی یہ بات خوب ہی بتلائی
اُس کوشلیا کا من چاہا۔ اب کبھی نہ ہونے پائے گا
یہ راج بھرت کا ہی ہوگا ہوگا جو میرا من چاہے گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

کیا ہے طاقت راجا جی کی جو اس میں کچھ انکار کریں
ہاں ایک بات تو ہے بیشک شاید وہ یہ اصرار کریں
کیا کھوٹ کیا رگھو رائی نے جو چودہ ورش کو بن جائیں
ہاں یہ بیشک ہو سکتا ہے رہ کر کے کچھ دن لوٹ آئیں

دوہا   داسی کو بھائی نہیں یہ کیکئی کی بات
کرودھ سے ہاتھا پیٹ کر بول اٹھی اکیاتھ

تم سارا کام بگاڑتی ہو، کچھ خیال نہ من میں لاتی ہو!
یہ ہرا بھرا گلشن ناحق، تم آپ لٹائے جاتی ہو!
مہاراج نے اودھ ادھر سر کی۔ بس چودہ روز کی لائی ہے
ہو چودہ ورش روے کوشلیا بس یہ ہی سمجھ میں آئی ہے
بدلا لو اس کوشلیا سے، جس نے یہ جال بچھایا ہے
ادھیکار نہ رہے رام کا کچھ، یہ ہی بن کو جائے ٹھٹایا ہے
تم جان بوجھ کر کیکئی رانی، انجان بنی جاتی ہو کیوں!
ہونی شام بڑھتی آتے ہوں گے نادان بنی جاتی ہو کیوں

دوہا   کیکئی اس کی بات کو سنکر گئی رسائے
من تلین کر کے تبھی، کوپ بھون میں جائے

دیا دکھنی چیر بھی پھینک امول وستر سب پھاڑے ہیں
موتی بکھیر سب لٹ گئے دیئے سر کے سب بال بگاڑے ہیں
سارا سنگار ہوا پھیکا اور سارا حال بے حال ہوا
سیاہی آنکھوں کی منہ پہ آئی کالا منہ عجب کمال ہوا
ہو گئی بھینکر ایک پل میں، جو صورت عجب سوہنت تھی
داسی نے کر دیا قہر غضب جو ابھی تک غضب سہنت تھی

دوہا   سندیسا ہونے پر وہاں، آئے جب مہاراج
ہوا اچنبھا دیکھ کر، تھا بگڑا سب ساج

جب سنا یہ راجہ دشرتھ نے - کیکئی تو کوپ بھون میں ہے
راجا ہر سے وچار کریں اور بیکلی بڑھی بدن میں ہے
جس نے رنج بھج بل کے بل سے سُر پتی سورگ میں تھا دیا
دنیا کے سب راجاؤں پر، سکہ ہر ایک پہ جما دیا
سو کر دودھ دیکھ کر استری کا - بے چین ہوا گھبرایا ہے
ایسے ویر دل یودھاؤں کو بھی کام نے مات کرایا ہے
پہنچے چپ پاس پھر کیکئی کے ۔ اور بولے کیسا حال ہوا
کیا حالت تیری ہوئی پیاری کیا دل پہ تیرے ملال ہوا
کیوں کوپ بھون میں آن پڑی، کیوں رنگ تو نے بدرنگ کیا
آخر کس نے یہ حال کیا - آخر کس نے یہ ڈھنگ کیا
میں زبان کاٹ ڈالوں اُسکی جس نے زبان چلائی ہے
میں آنکھ نکلوا دوں اُس کی - جس نے تجھ آنکھ اٹھائی ہے
دوہا راجہ کی یہ بات سن، کر گھونگھٹ کی اوٹ
بولی رانی کیکئی، کری نظر کی چوٹ
میں آپ کی کیا لگتی ہوں بھلا، کیوں میرا ہردے جلاتے ہو
ہے مطلب اور تمہارا کچھ، اُوپر سے مجھے مناتے ہو
ہے کون کسی کا دنیا میں، سب منہ دیکھے کی پریتی کریں
دولت تم جیسے بخشتے ہو، اس سے پریت کی ریتی کریں
ور مانگ مانگ کہتے ہو روز، پر دینے کا کچھ کام نہیں
دو ور جو مجھے دینے کو کہے، اُن کے دینے کا نام نہیں
جب وہی اب تک دیئے نہیں تو اور دیئے کیا جائینگے
پھر کیا مانگوں تم کیا دوگے - کیا مانگنے والے پائینگے
دوہا سنو پریتے چیت لائے کر - کہن لگے مہاراج
جو مانگو سو پاؤگی، مانگ دیکھ لو آج

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اچھا جو اچھا ہے مانگو۔ دینے سے مجھے انکار نہیں!
جو کہو آج سو پاؤ گی، اس بات میں کچھ انکار نہیں!
پرانوں کے رہتے پرن سے گریں چھتریوں کا الساکرم نہیں
یہ جائے جان پہ پر وچن رہیں رگھو ونشی کا دھرم یہی
اب اُٹھو شوک کو دور کرو مت من میں اب گھبراؤ تم
اتنی سی بات پر پران پریئے آنسو مت آنکھیں لاؤ تم

دوہا
سنی بات مہاراج کی، کر پینی شمشیر
اُٹھ کر بولی کیکئی، تان کے ترچھا تیر

بڑی پریم سے مجھ سے مہاراج بڑی پرتی کی ریتی نبھاتے ہو
بڑی ست وکتا ہو رگھو ونشی جو کہو سو دکھلاتے ہو
پرشوں کا دھرم ہے مہاراج گرتے ہیں اور سنبھلتے ہیں
چاہے پھر پران چلے جائیں نہیں دیکر قول بدلتے ہیں
بردان جو دینے گئے مجھے سو آج وہی بردان دیو
ہے پران پتی، ہے پران ایشور، اتنا ہی مجھے اب آن دیو
منہ مانگا ور بڑی دینا ہے، کچھ اور کہنا لازم ہے
ہے ستیہ پرتگیہ آپ کی یہ، تو مون نہ رہنا لازم ہے

دوہا
قسم کھائے کر نا تھ مو ہے کرادو وشواس
تب راجا کہنے لگے ہوگی پورن آس

گائن

ساکشی ہیں میرے چاند سورج نیچے پرتھوی اوپر آکاش ہے
میں تو کھاتا ہوں سوگند پر یہ رام کی جن کی آنکھیں میرے نئے پرکاش ہے
آن پر جان ہے شان ہے مان سب ہے مجھکو دیکھتے جلن سی لگی آس ہے
جو تو مانگے گی پائے گی نشچے وہی اب تو آیا پیاری تجھے وشواس ہے

دوہا
رانی نے تب ہی کہا، ہوا مجھے وشواس
اب مجھ کو درمن کی ہوگئی پوری آس

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری بھرت لال جی کو راجیہ تلک دیجئے پہلا بردان مجھے
من میں مت گھبرانا جانا اب جب آپ نے ہی جیتے زبان مجھے
ہے مہاراج اس داسی کی ونتی پر دھیان ذرا لائیے
بردان دوسرا رام چندر چودہ ورشوں کا بن جائیے

دوہا
وچن نہیں سکتے ٹال، تھے کر گئے اپنا وار
رانی نے مہاراج کے کر سے ہر لئے ہتھیار

یہ بات سنی مہاراجہ نے جب تو چندر سا مکھ کمہلایا ہے
اس بھولے بھالے دشرتھ کا سنتے ہی جی گھبرایا ہے
آنکھیں مند گئیں چکر آیا۔ بس مورچھا آنے والی تھی
دے گیان نے دھیرج پکڑ لیا۔ ہمت نے بانہہ سنبھالی تھی

دوہا
چپکے بیٹھے تو رہے، مہاراج خاموش
سن کر یہ تیلا دل میں، کہاں گئے کے ہوش

یہ پتا کی آنکھیں پران پریہ بیٹی اور سار سمجھتی ہیں
چاروں بیٹوں کی کھاؤں قسم بالکل اکسار سمجھتی ہیں
پہلے ور کے دینے میں پریہ مجھے لیش ماتر انکار نہیں
میں راجیہ بھرت کو دے دونگا۔ اس بات میں کچھ تکرار نہیں
پر رام چندر بیٹا میرا، کیسے وہ بن میں جائے گا!
یدی چودہ ورش وہ بن میں رہا تو ہاتھ ترے کیا آئے گا
تو سکھ سے راجیہ بھرت کو دے ہر دے کھوٹ مت کر پیاری
نردوش رام سادھو میرا مت برائی سر یہ دھر پیاری
اس دکھی پتی پر پران پریہ کر ترس ونتی منظور کرو
سر دھر دھرتی میں مانگو بھیک مت اتنا مجھے رنجور کرو
وہ رام مورتی آنکھوں سے یدی ذرا دور ہو جائے گی
تو ہری بھری من کی نگری آباد نہ رہنے پائے گی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا مہاراج کی بات کا۔ بڑا پربھاو وشیش
پر ہونی کے سامنے ایک چلے نہ پیش

اس پر کچھ زور نہ چلتا ہے۔ ہونی بلوان بتائی ہے
اور دوسرے یتن چلائے پر کُبڑی نہ ہٹی ہٹائی ہے
راجہ دشرتھ کی باتوں پر، کچھ دیا ہونی مہارانی کو
پرے کو سمے نے آگر کے تب، بدھی ناب سمجھائی رانی کو
مانی کیکئی تو جاتی تھی، پر ہونی ہو کر رہتی ہے
پر دور سامنے کھڑی ہوئی۔ مانو کچھ منتھرا کہتی ہے
اِن کے کہنے میں آ کر کے مت اوسر کبھی گنوانا تم!
اپنی ہٹ پر نِشچے رہنا، اِن کی نہ بات میں آنا تم!
دوہا مَتی پلٹ گئی نار کی۔ بول اُٹھی للکار
آج مانگ ور جب لیے، ہو بیٹھے لاچار

بردان جو میں نے مانگے ہیں ٹالوں گی اب دینہار نہیں
جو ڈھونگ مچایا آپ نے ہے میں ماننے کو تیار نہیں
یدی ساہس چھوڑ دیا تم نے تو واپس وچن ہٹاؤ تم
رہے رام آپ کے پاس سدا ہی کر کے دکھلاؤ تم
یا تو ستیہ سے ہٹ جاؤ۔ یا موہ تجو رگھورائی کا
دے سکتے یدی بردان نہیں تو موڑو وچن سچائی کا
دوہا رانی کیکئی کے وچن، سن بھوگے ایک ساتھ
ہونی ہو کر ہی رہے، منھ سنبھال کر بات

اے مت ہینی نار کمینی تو۔ کیا مایا آج رچان لگی تو
ہے پرن بھلا جس کے ستیہ میں اُس کا ہی ستیہ ڈگان لگی تو
اس سوریہ ونش کی شان کو میں ہرگز نہ کلنک لگاؤں گا
میں پرن کو کبھی نہ چھوڑوں گا پرن پر میں پران گنواؤں گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یدی دوں گا میں بردان نہیں تو ہرن یہ میرا جائے گا
یدی رام چندر بن جائیں گے تو پران نہ بچنے پائے گا
یدی پران جائیں تو جانے دو پر اپنا دھرم نبھاؤں گا
جیون کی مجھ کو چاہ نہیں رگھو کل کو کلنک نہ لاؤں گا
ہے دھرم دھرندر تو دشرتھ تو بہتر ہے اب تو پیار نہ کر
اے موہ دور دل سے ہو جا۔ اس من کو میرے بیزار نہ کر
ممتا ممتا تو من میں نہ آ، اے من ممتا کو مار لے تو
آشا نینوں کے پاس نہ آ، نرموہی بانا دھار لے تو
ہے دھرم پہ نربھر یہ دنیا۔ اس دھرم سے منہ نہ موڑونگا
میں مرنے کو مر جاؤں گا پہ دھرم نہ ہرگز چھوڑوں گا
رانی لے بچ بر دانوں کو اور آنند خوشی منا لے تو
لے راج اور بنواس بھی لے اور پران بھی میرے چھوڑے تو
بے چین ہو گئے اور ویاکل، شری رام لیتے لیتے
بے پر پکشی گر پرتھوی پر، گرتا ہے پران دیتے دیتے
دوہا   ادھر ادے ہوئے بھاسکر، ٹھاٹ راجسی دھار
باجے بجتے شہر میں، سجا ہوا دربار
منتری ادھیکاری موکھیہ تھے جو حاضر ہوئے دربار میں آ
کنتو محلوں سے مہاراج ابھی۔ حاضر نہ ہوئے سرکار میں آ
مہاراج تو پچھلے پہر سدا، سنتے ہیں جاگا کرتے ہیں
اس سمے سے تو آپ ہی پہلے دربار میں آیا کرتے تھے
منتری جی آپ خبر لائیں۔ کیا کارن ہے نہ آنے کا
محلوں میں جاکر کے دیکھا سمجھا نہ کارن آنے کا
دیکھا تو درشیہ بھیانک تھا دیکھا تو تھا اندھیارا تھا
تھے مہاراج پرتھوی پہ پڑے بڑا خوفناک نظارا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جیسے مین جل بن تڑپے ، ایسے مہاراج تڑپتے ہیں
ہائے رام کہتے نہ تھکتے۔ اُٹھتے ہیں پران پھٹکتے ہیں
کہیں موکٹ پڑا ہے راجا کا، سب وستر پھٹے بیحال ہوا
گیا ٹوٹ گلے کا ہار بکھر، چہرے کا ڈھنگ نڈھال ہوا
جیوں بھو کی سنگھنی مارے سانس۔ کیکئی یوں کھڑی سرہانے ہے
بے بھیت سکل وہ ہوئے مونشیہ جو کوئی ڈر اُس کو بہانے ہے
منتری سومنت گھبرایا ہے۔ گھٹنا یہ گھٹی نظر آئی
راجا کو دیکھ سکے بھی نہیں آتی طبیعت چکر ہے کھائی
کیکئی کو ماتا ماتا کہہ، پوچھا یہ کیا تجھ بات ہوئی
ہے باہر تو آنند چھایا، اور بھیتر کیسی گھات ہوئی

دوہا کہا کیکئی نے تبھی، منتری کر دو بلائے
بھید یہ تب کھل جائے گا۔ لاؤ رام کو جائے
جو آ گیا کہہ کر چلا، منتری چتر سجان!
من ہی من میں سوچتا۔ رچی یہ کیا بھگوان!

منتری نے جا کر کہا حال۔ سب شری رامچندر رگھورائی سے
سن حال چلے شری رام چندر محلوں میں آ گئے مائی کے
بیچین پتا کو دیکھ ہوئے۔ ماتا دیوی خونخوار ہوئی
ہے کرودھ میں حالت ماتا کی اور آنکھیں لال انگار ہوئی
پرنام کیا پہلے ماں کو، جھک جھک کر سیس نوایا ہے
پھر پاس پتا جی کے پہونچے چرنوں میں شیش نوایا ہے
ہے ماتا کہو بات کیا ہے جو پتا بہت گھبرائے ہیں
ایسا کیا کشٹ ہوا، ان کو جس سے اتنا دکھ پائے ہیں

دوہا کیکئی بولی رام سن، ستیہ بتلاؤں بات
پریم ہے تم سے نرپ کو یوں بے کل رہو رات

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

بس اسی نے مہاراج کی آج یہ گتی بنائی ہے
اس کے اتی رکت بات کوئی نہیں دھیان میں میرے آئی ہے
مدت سے وچن دیا تھا مجھے مہاراج نے دو ور دینے کا
من کا چاہا ور مانگ لیا۔ بس سمے یہی تھا دینے کا
سنکر یہ بات دکھی یوں ہوئے۔ اتی شوک ہردے پہ چھایا ہے
مانگا یہ راجیہ بھرت کے لئے تم کو بن واس دلایا ہے
تم چودہ ورش بن میں رہنا۔ یہ پاس سے دور یہ کرتے ہیں
بوڑھی آنکھوں کے سکھ رہو۔ بس اس دکھ میں دکھ بھرتے ہیں
تم سچے آگیاکاری ہو، تو یہ کرتبیہ تمہارا ہے
یدی لائق ہو تو چودہ ورش، بن میں رہنا گوارا ہے

دوہا: منتری نے جس دم سنے۔ یہ کیکئی کے بین
ایک دم سے گرا بھومی پر ہو کر کے بے چین
مگن ہوئے اتی من ہی من کروں سدھ رگھوبیر
ماتا سے کر جوڑ کر، کہی بات گمبھیر

وہ بڑبھاگی ہے ست ماتا۔ ماں باپ کا کہنا مانے جو
نربھاگیہ وہ بیٹا ہوتا ہے نہیں مات پتا کو جانے جو
جننی آگیا تیری پا کر، جیون کو سپھل مانتا ہوں
سمان کیا جو ماتا نے، میں اسے ہی بہتر جانتا ہوں
کریں یہ راجیہ بھرت لال یہ رام خوشی اس بات میں ہے
سمپدا اکھل سنسار کی سب، جب آگیا تمہاری ساتھ میں ہے
کیول دکھ ہے تو یہی مجھے۔ کہ پتا میرے دکھ پاتے ہیں
ہے شوک کی اتنی بات یہی ناحق اتنے اکولاتے ہیں
ماتا ان کے دکھ کا کارن، بس یہی سمجھ میں آتا ہے
شاید کوئی اپرادھ ہوا۔ یوں ہردے میرا دکھ پاتا ہے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا کیکئی تب کہنے لگی، سن بیٹا رگھو ناتھ
قسم تیری اور بھرت کی اور نہ کوئی بات

کوئی اور دوسرا نہیں کارن، کارن سب تہیں بتایا ہے
تم سے کوئی اپرادھ ہوئے یہ نہیں سمجھ میں آیا ہے
سُت رام چندر سب طرح سے تم، اب پتا کو اپنے سمجھاؤ
یہ وچن نبھائے اپنے وہ، یہ بات صاف کر بتلاؤ

دوہا ادھر لیا مہاراج نے، مکھ سے رام کا نام
کر پرنام تب سومنت نے لیا ہے اُن کو تھام

اُن کو اٹھائے بٹھایا ہے منتری نے دیا سہارا ہے
چرنوں میں پڑا نظر آیا۔ راجا کو آنکھوں کا تارا ہے
بے چین سنیہہ پریم ہو، شری رام لگائے چھاتی سے
جیوں منی کو پایا سرپ نے ہے ایسے لپٹائے چھاتی سے

دوہا کر دنڈوت بنائی سب کتھا، بول اٹھے یہ رام
دیووں کو سنسار میں، کٹھن کون سا کام

اتنی سی بات پر مہاراج، نہیں دکھ کا پانا لازم ہے
کارن اس کا بتلا کر کے، بس وچن نبھانا لازم ہے
آ گیا دو بن کے جانے کی، کچھ خیال نہ لانا لازم ہے
رگھوکل کی شان اسی میں ہے ہر وچن نبھانا لازم ہے
میں ماتا جی کو کر پرنام، اور آ گیا پا بن جاتا ہوں!
میں آپ کی آگیا کر پالن، رگھوکل کا وچن نبھاتا ہوں

دوہا یہ کہہ مسکاتے ہوئے۔ اُٹھے شری سکھ دین
ہوا بیاں سمواد یہ، پورن من بے چین

(رامائن بھاگ ۷۔ دشرتھ پرتگیہ سمپورن)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

رامائن بھاگ (۸)

شری رام بن گمن

دوہا چلی کیکئی بھون سے، شری رگھوکل منی چندر
کچھ سر پ بولے منہ نہیں تھا سوچ وش بند

شری رام چندر بن جائیں گے، یہ سب نے سن پایا ہے
آئیں گے چودہ ورش بعد۔ کیکئی نے حکم سنایا ہے
سب شوک کی اگنی میں جلتے۔ سن وِکل سبھی نر نار ہوئے
بے چین ہوئے کر ملتے ہیں، سر دھنیں پڑے بیزار ہوئے
خوش بختی کے سمے یہ ودھاتا نے، کیسا رنج دکھلایا ہے
اس سمے کیکئی ناگن نے، گھر ہی میں ڈنک چلایا ہے
پرانوں سے پیارا رام مجھے، کل تک تو یہی بتلاتی تھی
سب پتروں سے پیارے ہیں رام یہ کہہ کر واری جاتی تھی
کل تک تو اتنے پیارے تھے اور آج ظلم کیا ڈھاتی ہے
یہ لکھن ستیہ ہے لوگوں کا، تریا وِش بیل کہلاتی ہے

دوہا راجیہ تلک اُتسو سبھی، ہو گئے ختم تمام
دکھ کا ساگر بن گیا، یہی اودھ پور دھام
جن سکھیوں کو تھا بہت اس کیکئی سے پیار
کیکئی کو سمجھاونے۔ پہنچی اُس کے دوار

مہارانی بھرت سے کبھی پیارا، رگھورائی کو بتلاتی تھیں
اب کیا اُن سے اپرادھ ہوا تم جن پر واری جاتی تھیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کوشلیا رانی ہے جیسی یہ سارا جہاں جانتا ہے ... !
ہے پریم نیم ہیں چتر بہت یہ جگ سارا پہچانتا ہو
کیا خطا ہوئی کوشلیا سے، جو ایسا بیر لٹا تی ہو
بجر ہا دکھ گھور آپ، کیوں، اودھ پوری پر ڈہاتی ہو
دوہا راجیہ کرے آتی ہرش سے اودھ بھرت سُکمار
بن جائیں گے کس لئے۔ کہیے رام اُدار
ہو خیال بہتیں گھر پر رہ کر، اُت پات کریں گے رگھورائی
تو گرو کے گرہ رہ جائیں گے تم دور یہ خیال کرو بھائی
یہ چندر بدن شیامل شریر، نہیں بن کو بھیجنا لازم ہے
شری رام چندر کو بھیج کے بن نہیں دکھ پہونچانا لازم ہے
آتی کرودھ بھرا تھا کیکئی میں تھا اُسے سُہاتا رام نہیں
صُورت تکتی تھی سکھیوں کی، اُتر دینے کا کام نہیں
دیکھی حالت یہ سکھیوں نے کیکئی کو آتی دھکارتی ہیں
کلہاری نر بھاگن پاپن کہہ گھر جاتی پھٹکارتی ہیں
یہ راجیہ کے مد میں بھول گئی سب عقل آج گنوادی ہے
کیا کہتی تھی کیا کر بیٹھی، بدھنا نے سیاہی لگادی ہے
دوہا روتے پرواسی گئے، اپنے اپنے دھام
اِت ماتا کے محل میں، پہونچ گئے شری رام
ہیہ ہرشت آنند میں، لیش نہ کشٹ دکھات
جان نہ ماتا دیں مجھے یہ بھی دکھ کی بات
راجیہ رو نپ نجیر ہے تپ گیند سکھ دھام
بندھا چرن ہے چھوٹتا یہ بھی دکھ کی بات
کیکئی ماتا کے درشنوں میں، آنند پربھو کا آیا ہے
کوشلیا ماتا کا آ کر، خوش ہو کے شیش نوایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہوئی پرسن رام کو لکھ ماتا، ہرشت ہو، اٹھایا ماتا نے
مُکھ چوما اور پچکار لیا، پھر گلے لگایا ماتا نے
لگی دہار کو نیتوں سے بہنے کو، جب لاڈ لڈایا ماتا نے
لگی رام چندر جی سے کہنے، اور پاس بٹھایا ماتا نے
کب آئے گا وہ شُبھ اوسر جب راجیہ تلک تم پاؤ گے
پریم بھاؤ اور جنم لابھ، پا کر راجیہ ہو جاؤ گے
لیتیق دن گن گن کر نر ناری دن کاٹتے ہیں ہرشاتے ہیں
جیوں ایک بوند سوات کے لیتے چاتک پاگل ہو جاتی ہیں
اب اشنان دھیان کر کے بیٹا۔ یہ وچن اُچکانا بہتر ہے
سندھیا اپاسنا نِتیہ نیم، کر بھوجن پانا بہتر ہے
کہنا یہ مانو ماتا کا، شری پتا یہ جانا بہتر ہے
شُبھ سمے یہ پایا بھاگیہ سے ہے نہیں دیر لگانا بہتر ہے
دوہا مدھور سمان یہ سن وچن، ماتا کے سکھ دھام
لپٹ ورشٹی سم بانی ہیں کہنے لگے شری رام
ہے ماتا مجھے پتا جی نے، اب بن کا راجا بنا دیا
اُتساہ تھا جس کے پانے کا اس کو دگنا ہی بڑھا دیا
آگیا دے خوش ہو کر ماتا۔ جو پتو آگیا پر دھاروں میں
درشن کر کے رشی منیوں کے پتو وچن سی جنم دھاروں میں
اس تن پر بھسم رما کر کے، ہے ماتا ون کو جانے دو
پُنہ پاؤں گا تمہارے درشن۔ پتو آگیا پر تم بجانے دو
جب وچن سنے رگھورائی کے، کوشلیا من گھبرائی ہے
جیوں کڑک کے بجلی بنجھ سے گرے تیسے ہی گتی بنائی ہے
جمی شکے سنگھ گرجنا کو، مرگنی اتی ہی اکولائی ہے
تیسے ہی رام کے سن کے وچن ماتا اتی ہی دکھ پائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دیاکل اتی من ہوئی کوشلیا دکھ ساگر میں غوطے کھاتی
شری رام چندر سے کہنے لگی نہیں مکھ سے بات کہی جاتی
کیسے وِن کشٹ سہو گے تم یہ آ کر آج سنایا کیا
تم چھوڑ مجھے بن کو جاتے کو سمے یہ ایسا آیا کیا
وہ پیار تمہیں نت کرتے تھے پرانوں سے زیادہ چاہتے تھے
آ جرن دیکھ تمہارا نتیہ ، ہرشاتے گلے لگاتے تھے
شبھ سمے تلک ہونے کا سُت راجا نے خود ٹھیرایا ہے
ایسی کیا خطا ہوئی تم سے جو دل سے الگ ہٹایا ہے
اس کا کارن کیا ہے بیٹا - اب سبھی ہی بتلاؤ تم
اگنی روپ ہو گئے کیسے سب گن اوگن سمجھاؤ تم
بردان جو مانگے کیکئی نے شری پتا سے وچن بھرائے ہیں
بن مجھے بھرت کو راجیہ تلک دے وچن پتا پچھتائے ہیں
اس میں بھی ہت میرا ہے - پتو آ گیا ہے بن جاؤں گا
نج سوچ تو آ گیا دے ماتا - پتو بات کا وچن نبھاؤں گا
دوہا وچن سنت ہی رام کے دیاکل ہوا شریر
مون رہی کچھ دیر تک بولیں پھر دھر دھیر
بیدی رام کو بن جانے نہ دوں تو دھرم میرا گھٹ جائے گا
نتیہ بیر رہے بھرا تاؤں میں یہ بیر بُرا رنگ لائے گا
سر دھار کے حکم پتا جی کا - بن کو ہی جانا اچھا ہے
کیکئی بھی ماتا ماتا ہے یہ گیاہی سجانا لازم ہے
بن کو ہی اودھ سمجھنا تم - بن دیو پتا جانو تم
بن دیوی کو ماتا جانو ، پکشیوں کو سیوک جانو تم
ہاں ہے خیال تو اتنا ہے بالی عمر ناداں ہو تم
دِچرو گے چودہ ورش کیسے کیوں کہ بن سے انجان ہو تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے ایشور اپنی چھاتی پر۔ کیسے و لوگ ڈھ با ؤں گی
ہے رام چندر، ہے رام چند، ہیں کہہ کر کسنے بلاؤں گی
دوہا کہہ کر رانی گر پڑی، ہو ماتا بے چین
دیا سہارا ہاتھ کا، رام چند ر سکھ دین
حال دیکھ کر ساس کا دوڑی سیا گھبرائے
جہاں پر شری رگھوناتھ تھے پہنچی وہاں پر آئے
سیتا کی دیکھی صورت سوچت اور پچھتات
اُدھر چیت میں جب ہوئی شری کو سنائیا بات
رگھوبیر آج بن جاتے ہیں، سیتا کو ماتا نے بتلایا!
اس اودھ سیتا جی سے توڑا ناطہ یہ سمجھایا!
بردان دو مانگے کیکئی نے، یہ راجیہ بھرت جی پائینگے
چودہ ورشوں کا بن، باس کرنے کو رام جی جائیں گے
یہ سنکر سوچا سیتا نے، یہ من میں بات سمائی ہے
میرا بھی دھرم یہ کہتا ہے وہاں رہوں جہاں گھورائی ہے
اُت سیتا جی کے پیروں ہیں انوٹا یہ صاف بتاتے ہیں
ہے پربھو چلیں گے ہم بھی ساتھ ایسی دھونی صاف سناتے ہیں
دوہا سیتا کے من کی سُن، ماتا نے آواز
رام چندر جی سے کہا۔ سمجھ سیا کا راز
ہے بالی عمر نادان سیا۔ من ہیں بیٹا کچھ دھیان کرو
اس کا کیا ہردے کہتا ہے اس بات کا کچھ دھیان کرو
یہ ساس سسر کی پیاری ہے پیں بھی رکھتی ہوں ہاتھوں میں
جانا سنگ یہ بھی چاہتی ہے کہتی ہیں جو کچھ باتوں میں!
دوہا پتا جنک اور سسر ہیں شری دشرتھ سکھ دھام
جن کے رگھوکل تلک، اتی گن شری رام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو جھولی مناک ہنڈولے ہیں، پلنگے سے پیر نہ تارا ہو
جس کو اس کٹھور پرتھوی پر رکھنا نہیں قدم گوارا ہو
وہ رہے گی کیسے بن کھنڈروں میں کبھی چیتر دیکھ ڈر جاتی ہے
کیسے دکھ بن کے سہن کرے جو سپن میں دکھ نہیں پاتی ہے

دوہا ماتا کے سن کر وچن، کہن لگے شری رام
کہنا مانو تم پریہ، لیو نہ بن کا نام
ہوگے وچن پرمان کر، کچھ دن دلو بتائے
چودہ ورش بتائے کر پھر گھر پہنچوں آئے

کش کنٹک ترن ہیں وہاں بہت اور بیابان بن بھاری ہے
کنکر پہاڑ اور جھاڑ بہت گزرا گزران دکھاری ہے
سنگھ اور گج بھالو، کپی ہرکٹ بے بھیت گرجنا کرتے ہیں
سنکر ان کی آوازوں کو اتی ویر بھینکر ڈرتے ہیں
سونا ہو کنکر پتھروں پر، نہیں ریشم سیج پیاری ہو
کچھ بھی آرام نہیں بن میں نانا ودھی سنکٹ بھاری ہو
اتی گنت جیو، جنتو بن میں جو منوشیہ بھکشن کرتے ہیں
رج کپٹ نشیچر پھرتے جو ہٹ اسی ودھی بھرتے ہیں
یہ بدن کا پتا ہے تھر تھر یدی برت جل لگ جاتا ہے
وہ بیاں وپن کا لکھے کوئی تو لکھ نہ سکتے پاتا ہے

دوہا اسی واسطے بن گمن، کرو نہ من کو مار!
وچن ستیہ مم مان کر رہو محل سکمار!
یہ سن کہنے لگی، تب ہی کوشلیا مات
تم بن مت جاؤ سیا، ستیہ رام کی بات

وہ کتنا کول گراتوں کی، کتنا بن میں اپجائی ہے
وہ سدا نشے رس روکھی ہیں یوں ہی دنیا میں آئی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تن اُن کا ہے پتھر سمان ہے کو ملتا کا نام نہیں
اس کارن ان کے لئے وہاں بالکل کلیش کا نام نہیں
یہ تپسویوں کی شکتی ہے جو تپ میں دھیان لگاتے ہیں
جن کو دنیا سے کام نہیں جو ہری ہری گن گاتے ہیں

دوہا
یہ سنتے ہی سیا کے بھر آئے ہیں نین
سیتا تب کہنے لگی، ہو کر کے بے چین
گھر لائق ہیں، آپ ہیں بن لائق سکھ دین
تم تو بن میں دکھ بھرو اور میں پاؤں چین

جو کچھ بھی آپ کریں سوامی بس آپ کے اختیار میں ہو
پتی دیو کے چرنوں سے اچھا، استری کو کیا سنسار میں ہو
وہ بن ہے اجودھیا کے سمان، پکشی ہی کٹمبی سارے ہیں
وہ پرم کٹی پتوں کا گھر، پالو بے کنٹھ کے دوارے ہیں

دوہا
بن دیوی بن دیوتا، پتر بدھو ٹھیرائے!
پربھو آپ کے ساتھ میں کری ہیں سوا گت آئے

اور سیج جو کومل کش کی ہو سرہانے جو ہو دھیلوں کے
آنند سیج کا آئے گا۔ سکھ ہوں مخملی گددل کے
وہ کند، مول پھل کا بھوجن، امرت سمان ہو جائے گا
بن اودھ اور پربت ہوں بھون وہی محل بنجائے گا
جیسے چکور یا چندر کرن، آنند میں منگل گاتی ہیں
اس طرح آپ کی سیوا میں یہ داسی رہنا چاہتی ہیں
پد کمل تھکان نہ مانوں گی، سیوا سب طرح بجاؤں گی
جب دھوپ و گرمی پڑے وہاں انچل سی بیار ہکاؤں گی
بھلا! آپ کے ہوتے پربھو پھر مجھکو کون ستائے گا
یہ شیرنی شیر کے ساتھ رہے تو گیدڑ کیا ڈرپائے گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا چودہ ورش کے بعد میں جو جیتی لوپائے
تو تم جاؤ چھوڑ کر، مجھے عذر کچھ نا ئے

چرنوں کی داسی کو بھگون مت چھوڑ کے یہاں جانا تم
بس ایک ہی روز میں ہی سوامی مت مجھکو جیوت پانا تم
اب ساتھ مجھے بھی لے چلئے، بدی وہاں پر جاتے ہو
بن آپ کے سونا جگ مجھکو کیوں چھوڑ کے جانا چاہتے ہو
ہیں چرن دباؤں گی سوامی۔ بدی آپ وہاں تھک جائیں گے
جیون میرا آرام میں ہو، جب آپ سامنے آئیں گے
ہر سمے کروں گی میں سیوا تن من تم پر بلی بار کروں
دکھ مجھے نہ کچھ بھی دیا ہے گا سوامی درشن جس بار کروں
کل ایک پل تم بن نہ مجھ کو کل یہ ستیہ ستیہ سکھدیں کہوں
اچھا ہے یہ میری سوامی، ہر سمے تمہارے ساتھ رہوں

دوہا ٹھان یہی من ٹھان لی، اب تو سوامی ناتھ
دیا کل ہو کہنے لگی، ناتھ جاؤں گی ساتھ
رگھورائی نے بھی لیا یہی ستا اپائے
تن سمان اب جانکی دگی پران گنوائے

اچھا سیتے بے چین نہ ہو، تم ساتھ چلو دھیرج دھرو
گن پتی کا دھیان دھرو من میں تج شوک نہیں من کمار و
پہلے سیتا کو سمجھایا، پھر ماتا سے پرنام کیا!
آشیرواد دیا ماتا نے، ہردے کو اپنے تھام لیا
بولی بیٹا اچھا جاؤ، پتو وچن نبھانا بہتر ہے
اس اپنی بوڑھی ماتا کو، نہیں دل سے بھلانا بہتر ہے
ہے رام جدائی میں تیری روز دن رین گزاروں گی
شبھ گھڑی وہ کس دن آئے گی پھر چندر سی صورت نہاروں گی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بیٹا، بیٹا۔ آؤ بیٹا۔ کہہ کر کے کیسے بلاؤں گی!
بیٹا تیری بھولی صورت، میں کیسے اسے بھلاؤں گی

دوہا
جب تک گنگا بہنا ہے اور پرتھوی آکاش
جب تک اس سنسار میں سورج کا ہے پرکاش
تب تک اٹل ہو جگت میں سیتا تیرا سہاگ
لے کر کے آسیش اب چلی دو بے لاگ

یہ خبر پائی جب لچھمن نے، ویاکلتا اُر میں لائے ہیں
رگھو ویر کے ڈھیرے آئے ہیں من ہی من آتی گھبرائے ہیں
شری رام چندر جی کے چرنوں میں لچھمن جی نے ماتھ نوایا ہے
لکھ رام کو چکت ہوئے لچھمن، دیاکل ہو وچن سنایا ہے
آ گیا کچھ مجھ کو دیجئے گا کس اب سوچ میں سکھ دین ہوئے
کہاں جاتے ہو کہاں جاتے ہو اتنے پربھو کیوں بےچین ہوئے

دوہا
بات لکھن کی جب سنی بولے یوں سکھ دہام
کہنا بھائی مان کر، کرو ایک یہ کام

جو مات پتا اور سوامی کی نت دن ہی ٹہل بجاتے ہیں
ہیں بڑ بھاگی سنسار میں وہ یہ وید شاستر بتلاتے ہیں
اس لئے تمہارا کرتبیہ ہے، تم کو میں جو سمجھاتا ہوں
تم مات پتا سیوا کرنا، یہ جیون سکھ بتلاتا ہوں

دوہا
سیوک چرنوں کا ہوں میں بولے لچھمن ویر
آپ میری اس بات پر کرتے ہو بحریر

میری ہی بھلائی ہے اس میں جو مجھے ناتھ سمجھایا ہے
پر اس میں بھلا نہیں میرا جو کچھ تم نے بتلایا ہے
ہے پریم میرا تو تم سے ہی جب سے یہ جنم لیا میں نے
ہیں کون پتا ماتا میرے، یہ کبھی نہیں سوچا میں نے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

میرے تو تات تم ہی تم ہو، نہیں اور کسی کو مانتا ہوں
ہو یو جیہ ناتھ اور پتا مات سروسو تمہیں پہچانتا ہوں
کچھ موہ جیسے گھر بار سے ہوئے ناتھ اسے سمجھانا تم
جو سیوک نہیں تمہارا ہو، اس کو یہ بات بتانا تم

دوہا — لچھمن کا کہتے ہوئے، تھکا چرنوں میں ناتھ
پن سمجھانے یوں لگے، کر یا مندھور رگھوناتھ

بھائی یہاں بھرت لال ہیں نہیں شتروگھن بھی ہاں ہائے ہیں
ہیں دکھت پتا نج دکھ دکھی، پھر پرجا بھی دکھ پائے ہیں
یہ پرجا دکھی ہو گی بھیا۔ یدی ساتھ تمہیں لے جاؤں گا
ہو سب ہی اودھ میں اندھیارا تو کل میں کیسے پاؤں گا
ہے تات سنو جس راجا کی یہ پرجا مہا دکھ پاتی ہے
وہ راجا نرک کا بھاگی ہے، سنتان نشٹ ہو جاتی ہے

دوہا — یہ سن چرنوں میں گرے، لکھن لال ہرشائے
ہیں سیوک ہو سوامی تم، پار نہ میری بسائے
تن من کرم ودچن سے، جپتوں تمہارا نام
اب کیوں مجھے بسراتے ہو سوامی سکھ دھام

مجھ کو سنگ میں لے جانا پربھو، یدی آپ پربھو نہیں جائیں گے
تو اس میں میرا زور نہیں، دھیرج ہم کیسے پائیں گے
یہ سیوک چرنوں کا سوامی، بس ساتھ ہی جانا چاہتا ہے
یدی آپ چھوڑ کر جائیں گے تو پران گنوانا چاہتا ہے

گانا

سیوک کو اپنے سوامی چرنوں کا داس رکھیے
میں آپ کا ہوں بھگون بس اپنے پاس رکھیے
سیوک ہوں میں یہ ونتی، اتنی دیا کرو تم
چرنوں کی رج میں مجھکو ہر بارہ ماس رکھیے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بدی ساتھ ہیں میں جاؤں، سیوا پربھو بجاؤں
ایک پہر بیدار ہر دم سوامی جی خاص رکھئے
پھل پھول لاؤں چن کر کھانے کے وقت سوامی
سیوک کو اپنے بھگون۔ یوں مت اداس رکھئے
بے چین کو ابھی اپنے چرنوں کی سیوا دیجے
اپنی شرن میں مجکو، رگھوکل پر کاش رکھو
دوہا کہا تبھی رگھوناتھ نے، سنو بھائی مم تات
جاؤ ساتھ ہیں لے چلوں، گر آ گیا دے مات
سن لچھمن سنے جائے کر، کہا مات سے بول
آ گیا دے میں جاؤں بن، ماتا ہرئے کھول
ماتا کیکئی نے کیا۔ آج سرد س ناش
چودہ ورشوں کے لئے، دیا رام بنواس
ماتا پاپن کیکئی مات، اب بھاری پاپ کمائے رہی
رگھو راج جو ہو گیہ راج کے بھئے ان کو وہ بن بھجوائے رہی
تب مات سومترا کہن لگی، یہ رگھورائی بن جاتے ہیں
تو تم کو کیسے راج بھون کے سکھ بولو یہ بھاتے ہیں
ہیں پتا تمہارے رگھورائی۔ ماتا سم جنک دلاری ہیں
بن اودھ محل ہو پرم گتی، رگھوور کے سنگ سکھ بھاری ہیں
لچھمن بولے ہیں پرن میرا، میں بھی ساتھ ہیں جاؤں گا
وہ کیکئی وچن نبھائیں گے، میں سیوک دھرم نبھاؤں گا
رگھوناتھ و مات جانکی کی، سیوا کر جنم سدھاروں گا
بدی آ گیا مات تمہاری ہو، تو سیوا دھرم وچاروں گا
دوہا بڑ بھاگی تم پتر ہو، جاؤ پربھو کے پاس
مجھ نربھاگن ماتا کو، اونچا ہوا ناتھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ ماتا دھنیہ ہے دنیا میں جس کا سُت رام کا پیارا رہا ہو
ہے سورگ ہو کُش کا وہ بھاگی جو رام نام آدھارا رہا ہو
جو رام و یمکھ ہو کر جیتا۔ کیا جیتا اور کیا جینا ہے
وہ کل کلنک نربھاگ پُتر اور نیچ و کُٹل کمینہ ہے
ہے سُت اب تیرے بھاگیہ سے ہی شری رام بجاتے ہیں
مانو سیوا کا اوسر ہے، تب جیون سپھل بناتے ہیں
اُوسر یہ سندر اُوسر ہے، شبھ سمے ہے دھیان لگانے کا
سیوا کر کے رگھورائی کی، بس جیون سپھل بنانے کا
سُکھ ہی سکھ ہے بیٹا تم کو، کیا کیا تم کو سمجھاؤں میں
ہے سیتا رام پتا ماتا، پُن پُن یہ بات بتلاؤں میں
سنکٹ جو پڑے سہہ لینا۔ من بہلانا رگھورائی کا
وہ تیر نتیہ سیوا کرنا، بس دھرم یہی ہے بھائی کا
چاہے دُکھ کا پربت ٹوٹے، پرانوں کی مت چنتا کرنا
پدی رکت ہے چھتری کا تم میں، پیچھے کو مت قدم دھرنا
چنتا مت کرنا پرانوں کی، پر دھرم نبھانا لازم ہے
نہیں رام جانکی دُکھ پائیں گے، مم کہن نبھانا لازم ہے
وہاں کشٹ نہ پانے پائے بن، شری سیتا اور رام

اس وچار کر ہرشے میں بجو اودھ پوربدھام
کر پرنام پنج ماتا کو، چلے سیش اوتار
شنگر دور پہونچے وہاں جہاں تھے رام اُدار

رگھوناتھ کو سیش نوا کر کے بولے پربھو آگیا پائی ہے
بس کہا یہ مجھ سے ماتا نے ہر دم سو تیرے رگھورائی ہے
تب لکشمن، جانکی کے سمیت چلے رگھوکل بھانو ودا کر ہیں
جہاں نربادنتر تھے جین پڑنے اس بھون میں پہنچ آکر ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب ہی نرپ کو منتری سومنت پیٹھ سے اٹھا بیٹھاتے ہیں
اِت رام چندر سیا لکھن سہت، چرنوں میں ماتھ نواتے ہیں
ہے تات مجھے آگیا دیجئے، کر جوڑ کہا رگھورائی نے
ہے سمے یہ خوش ہونے کا پتا۔ نہہ چھوڑ کہا رگھورائی نے
اِس اوسر پر یدی موہ کیا۔ تو دنیا بُرا بتائے گی
یدی دھرم یہ قائم آپ رہے تو کیرتی دنیا گائے گی

دوہا
وچن سنت رگھوناتھ کے نرپ آئی ہوئے ادھیر
ہاتھ پکڑ نرپ نے تبھی ہردے لگئے ویر

ساری دنیا ہے رام تمہیں چر اچر پتی بتلاتی ہے
پرمی، ہنمی، دھرمی، کرمی، انتریامی لکھ پاتی ہے
جیسی کرنی ویسی بھرنی، یہ ہی دستور بتایا ہے
پر کرتا تو کوئی اور ہی ہے، پھر دکھ کیوں ہیں نے پایا ہے
پھر گھبرا کر بیزار ہوئے اور سیتا کو سمجھاتے ہیں
جو دکھ ہوتے مہا بن میں، ہر بار زبان پر لاتے ہیں!
وہ کیسے رام بنا رہتی، سیتا تو رام کی پیاری تھی
پر اتر بھی دے سکتی نہیں۔ کیوں کر گن دیتی ناری تھی
سمجھاتی ناریاں اور سیا۔ تم کو نہیں آگیا دن کی ہے
ساس اور سسر کا مان کہا یہ پہلی بات دھرم کی ہے
جب سمجھاتیں تھیں سب سکھیاں، سیتا کو بات نہ بھاتی تھی
حالت تھی جلتی بکشی کی، نہیں رات چاندنی چاہتی تھی

دوہا
سُن کر سکھیوں کے سخن، جنک سُتا گھبرائے
تبھی کیکئی تمک کر، اٹھ کر چلی رسائے
وستر دیے کیکئی، لائی سب سامان
رگھو ور سے رسیائے کر بولی بھر کٹی تان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے رام تمہیں تو مہاراج، پرالوں سے ادیک چاہتے ہیں
یہ موہ ممتا میں پھنسے ہوئے نہیں دور ہٹانا چاہتے ہیں
چاہے پرلوک بگڑ جائے، لیش کو آپ اشٹ کر ڈالیں گے
ہم کیا نہیں جانے کی دینگے۔ مرتیو کو بھی اپنا لیں گے

اس لئے میرا کہنا مانو، ان کا نہ اشارا پانا ہے
منی پٹ بھوشن یہ حاضر ہیں بدی تم کو بن کو جانا ہے

دوہا وچن نہیں کہہ سکی کے، وش کے بجھے بان
سن کر کے مہاراج کے، کھنچنے لگے پران

افسوس وچن یہ سنکر بھی، دشرتھ تو بیٹھا جیتا ہے
جگدیش چھڑا ان پرالوں کو یہ کیسا بڑا فضیحتہ ہے
آکاش ٹوٹ پڑ اوپر سے، نیچے بس مجھے دبا دے تو
پرتھوی تو پھٹ جو سما جاؤں جلدی سے مجھے جگہ دے تو

اس اور شری مہاراج جی بس پڑے پڑے دم بھرتے ہیں
اور ادھر رام لچھمن، سیتا، منی بھیش کو دھارن کرتے ہیں
اس سمے یہاں برہمن منتری بیٹھے تھے، محل میں آئے ہوئے
کچھ پڑواسی گرو وشسٹ جی بیٹھے تھے نار جھکائے ہوئے
سب مون دھار کر بیٹھے تھے، جب وستر اتارے رگھوبر نے
سب رونے لگے منی بھیس دھار جب بال بکھیرے رگھوبر نے
سیتا نے وستر تو اٹھا لیتے، پر من میں کچھ شرمانے لگی
جانے نہ پہننا آپ سویم، رگھوناتھ کو بات سنانے لگی

دوہا منی بھیش کیسے پربھو پہنا جائے!
وستر پہننے یہ مجھے، ہے پربھو آتے نائے

تب رام چندر، سیتا جی کو، منی وستر سویم ہی پہناتے ہیں
بے چین ہوئے کل نرناری آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا	تب وششٹ جی نے کہا، سنو بات رگھو رائی
بنواسی بھوشن ہنس، انہیں پہنا و نائے
بھیس راجسی چھوڑ کر لکھن اور رگھو ویر
چلے نرپ کو پرنام کر، تینوں دھر کر دھیر
آگے آگے رام تھے، پیچھے لکھن سوجان
مدھیہ چلیں تھیں جانکی، پہونچے گرو استھان
ہاتھ جوڑ کر گرو سے یوں بولے سکھ دھام
بھار آپ پر ہے سبھی، کہن لگے شری رام

ہے رشی راج اُس پرجا کا، پالن اور دھیان ہے کرنا تم
ہے دُکھی پتا سمجھا کر کے، اُن کے بھی دُکھ کو ہرنا تم
سب راج کا بھار سونپ گورو کو، شری رام چندر بن جاتے ہیں
پُر کے نرناری ویاکل تھے، اَتی ہاہا کار مچاتے ہیں

دوہا	نرپ دشرتھ اَتی سوچ میں غوطے رہے تھے کھائے
منتری سومنت بلا لیا۔ کہن لگے سمجھائے

یہ پران کیوں نہ گئے میرے جب گئے پران ہمارے تینوں
تن نہیں کیا پران یہ سکھ پادیں گئے آنکھوں کے تارے تینوں
کیا دکھ ہوگا اس سے بڑھ کر، آنکھوں کے تارے چلے گئے
کومل شریر ہے تینوں کا، جیون کے سہارے چلے گئے
رگھو ویر جدائی کا تن میں ایک تیر سا مار چلے گئے
پرتھوی کٹھور پہ کیسے چلیں یہ بنا وچارے چلے گئے
اس لئے ابھی رتھ جڑوا دو، لے جاؤ انہیں ہٹا کر کے
دو چار روز بن دکھلا کر، لے آنا پھر سمجھا کر کے
یدی رام اور لچھمن نہیں لوٹیں کیونکہ یہ دونوں ہٹ دھاری ہیں
تو سمجھا سیتا کو لانا، وہ آتی کومل سکماری ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بن دیکھ وِکٹ آ تی جناک سُتا۔ گھبرائے گی ڈر جائے گی
تب ہی سمجھانے سے آ ئے، جب دُکھ پاگیا کو لائے گی
یدی سیتا ہی آ جائے گی، تو پران مرے بچ جائیں گے
ورنہ آدھار نہیں ہوگا، وہ کیسے بچنے پائیں گے
دوہا
کہتے کہتے گرے، دھرتی پر اس بار
منتری چتر سجان نے رتھ کو کیا تیار
نارو سنگھ بے چین دہلوی نے یہ کتھا بنائی ہے
شری تلسی کرت راماین کے ہی سار پر کی کویتائی ہے
بے چین نے ہو لو نین کھولے شری پرم پربھو کا دھیان کرو
اس شبھ او سر پر سروتا گن، شری رام نام گن گان کرو
آرتی

جے شری رام ہرے، پربھو جے شری رام ہرے
سکھ سمپتی وہ پاوے، جو کوئی دھیان دھرے
سُر نر، منی جن دھاویں، بھید نہیں پاویں
چاروں وید ذیا ندھی، نیتی نیتی گاویں۔ جے شری
کرپا کرو جس جن پر، اس کے کشٹ ہرے
اجامیل سے کامی تم نے پار کرے۔ جے شری
رام لکھن اور سیتا، تینوں روپ دھرے
من بے چین پربھو جی، تم پرمان کرو۔ جے شری

(راماین دھاگ ۸، شری رام گمن سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

(اُتّر رامائن بھاگ ۹)

کیوٹ سمواد

دوہا چلے جو رتھ میں بیٹھ کر، سیتا، لچھمن، رام
ویاکل ایک دم ہو گیا پربھو بن اودھ تمام
نرناری، پربھو شوک میں باکل ہوئے ادھیر
اُن کو سمجھانے لگے، سیتا پتی رگھو بیر
رگھوناتھ جی نے سمجھانے سے کچھ لوگ لوٹ گھر آئے ہیں
پر پریم ویش ہو کر کے پھر، لوٹ کے پربھو پر دھائے ہیں
پربھو بنا اودھ نہیں بھاتا ہے جیوں یم کا بھیانک دوارا ہو
یم راج کی سینا نظر آئے، جیوں اودھ اُجڑ گیا سارا ہو
نہیں ایک ایک کو پہچانے، سب ایک ایک سے ڈرتا ہے
نہیں پوت پتا کو دیکھتا ہے، اندھا کل اودھ وچرتا ہے
سب بھائی بندھو بھی بھوت جیسے، گھر مرگھٹ سم دکھلاتا ہے
سب پریجن، متر ہیں اپنے، بھے ایک ایک سے کھاتا ہے
باغوں میں پت جھڑ آئی مانو، سب ورکش بیل کمہلان لگے
بن دکٹ تال وکوپ سبھی، سب نگر بھیانک آن لگے

چوپائی

ٹنک، سارک، سارس، پک، مورا۔ چکئی، ہنس، گج، ترنگ، چکورا
اتی دیوگ کر مارہی ماتھا۔ بھئو اُداس چلے رگھوناتھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بھئے بے چین چین کھونا ہی، بار بار اُتی من پچھتا ہیں
رام بنا اُتی بھئے دکھارے جاوت جب گھوناتھ نہلے

دوہا   بال وِردھ اور تَرُن سب، رام ڈھنگ آئے
تمسا تیر لواس پربھو، پرتھم لیا ہر شلئے

بھگوان نے دکھ اپار سہا۔ اُتی نیہہ پرجا کا پاکر کے
دھر دھیر بول سب کو سمجھائے، سب کو پاس بلا کر کے
تم کہاں سب بھائی جاتے ہو، یہ تو آگیا ہے ہم جاتے ہیں
ناحق تم کشٹ اٹھاتے ہو، ہم ماتا کے وچن نبھاتے ہیں
ہم پرات کال بن جائیں گے۔ تم بھی نج نج گھر کو جاؤ
ہم لوٹ کے آئیں اودھ بعد تم دھیر دھر دو من سمجھاؤ
نہیں لوگ پریم وش مانتے ہیں پربھو بار بار سمجھاتے ہیں
نہیں چھوٹتا پریم پربھو جی کا، کہہ چرنوں میں گر جاتے ہیں

دوہا   اودھ پوری کے لوگ سب سوئے پاؤں پسار
پریرت مایا کو پربھو، کیا ہے رام اُدار

ہری گتی مایا ہے ہو موہت، سب سوئے شدھ بسرائی ہے
منتری سے رام نے کہا بھی، اب گھڑی چلن کی آئی ہے
ہے یہ وچار میرا سُنیئے، منتری جی رتھ تیار کرو
ان کو سوتے ہی چھوڑ چلو، ناحق مت ابھی اوار کرو
مارگ کو بدل اے منتری جی رتھ جلدی آج ہنکاؤ اب
پربھات ہوتے نہ چھوڑے پرجا، بس چلو نہ بلمبھ لگاؤ اب

دوہا   سنت وچن رگھوناتھ کے، اٹھا سومنت ایک سنگ
رتھ میں شری رگھوناتھ کے جوڑے عجب ترنگ
رام لچھمن، جانکی، بیٹھے رتھ میں جائے
رتھ کو سچیو نے ہانک کر، دنیا پون بنائے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لنش بیت لگی پربھات ہوا ، اُٹھ کر پور واسی چکیت ہوئے
بن ناتھ آنا تھ بھئے سارے ، دوڑے بھاگے تھکت ہوئے
بھاگے بھاگے چھوں دشا پھرتے . ہا رام ہی رام پکارتے ہیں
کہیں رتھ کا پتہ نہ پا کر گئے ، پرتھوی میں سر کو مارتے ہیں
دُر بھاگیہ ہمارا ہے بھائی . آپس میں سب یوں کہتے ہیں
ہم بھاگیہ ہین سوتے ہی رہے پربھو گئے یوں دکھ سہتے ہیں
دوہا اودھ پوری کو چل دیئے ، کرتے لوگ ولاپ
کون کہے جو کچھ سہا . پربھو ویوگ سنتاپ
پھر چودہ ورش بعد ، آئیں گے اودھ یہ رگھوبر یہاں
جیون آشا میں ڈولیں گے . ایک بار اور بھی نیر بہا یاں
اب او رسنور نگ بیر پور میں ، رگھورائی نے آ باس کیا
سُر سری کو جا پرنام کیا . اسنان دھیان ابھیاس کیا
سُر سری تھام وشرام کریں ، کہیں رام تو نرمل دھار لہے
منگل کرنی سنکٹ ہرنی . کرنی جگ کا نستار رہے
شری گنگا جی کی پربھوتا کو ، رگھورائی سوئم سناتے ہیں
وہ کتھا شری گنگا جی کی پربھو سیتا جی کو سمجھاتے ہیں
دوہا مارگ شرم سب مٹ گیا ، کرن لگے آرام
پھر سیتا لچھمن سہت ، سیوسنگ شری رام
خبر سنی گہہ راج نے . آئے یہاں رگھوناتھ
بھائی بندھو سب لے لئے آئے وہاں کے ساتھ
لے کند مول پھل ساتھ ہو سب ، ملنے کو چلے رگھورائی سے
من میں اُمنگ چلے ایک سنگ کرنے کو بھینٹ سکھدائی سے
پہونچے تو دیکھا دھنش بان لئے لچھمن گشت لگاتے ہیں
چھپی دیکھ رام سیا لچھمن کی آئی آنند ہرش مناتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دھر بھینٹ پر بھوجی کے آگے، چرنوں میں گرے پرنام کیا
پھر بھگتی اور انوراگ سہت، ورنن گن رام تمام کیا

دوہا نت دسے رگھوناتھ نے پوچھی سب کُشلات
پُلکت ہوئے نشادنے، کہی جوڑ کر ہات

اُس کو تو کُشل ہمیشہ ہے، جس پر کرپا سُکھدھام کی ہو
آنند اُسے ہی ہوتا ہے، جس پر کہ دیا شری رام کی ہو
ہو گئے دھنیہ ہم آج پربھو، جب درشن آپ کے پائے ہیں
جنہیں سُر نر مُنی کھوجے بن بن وہ آج سہج یہاں آئے ہیں
اچھا اب ساتھ چلو میرے، پُر میں اتنی کرپا کیجئے
کر گھر پوتر پد کی رج سے، بھوجن کیجے سنکٹ ہر لیجئے
بیشک مِن رُنی تمہارا ہوا، ہے سکھا نہ من میں خیال کرو
پتو وچن ٹال نہیں سکتا میں اس لیئے نہ کوئی ملال کرو
ہے ماتا جی کی آگیا یہ، بن چودہ درش بنواس کریں
بس کند مول پھل کھائیں گے نہیں پُر میں جاکر واس کریں

دوہا وچن سُنت رگھوناتھ کے، ہرُدے اَتی اکولات
پُر ناری کرنے لگیں، دیکھ انہیں یوں بات

جن ایسے لال نکال دیئے، کیا مات پتا کا جینا ہے
جن کے پرکاش سے بن روشن سُکھی کا ہے انہیں دُکھ دینا ہے
مدھان مرنے والے ہیں سنگ ناری اور دونوں بھائی
یہ تینوں ناز کے پالے ہیں کیوں سختی ان پر ہے ڈھائی

گانا

سُندر چھبی متوالے نینا۔ ترگن روپ اُجارے ترگن رُوپ اُجارے
سُندر چھبی جو مُنی من موہے، مُنی دروسن تھون پر سوہے
آج دیکھ من مودت بھیئے ہم، جاگے بھاگ ہمارے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شیام سُندر چھبی پیاری پیاری لیلا جن کی جگ سے نیاری
سو بے چین بھیے لکھ سجنی، سارے جگ سے نیارے

دوہا آئی سمان نش دنیے، کینا من ہرشلیے
نکٹ دِپٹ ایک شِشتو یا تامیں دیکھ نکلیے
پُر واسی لوٹے تبھی، کر پر نام دھر دھیر
سندھیا کرنے کے لیئے گئے لکھن رگھو ویر

پربھو کاج نشا دلنے اِت خوش ہو کُش کی ساتھری بنائی ہے
کومل نوتن کِشلے کی سیج، ہاتھوں سے لاگ بچھائی ہے
پھل کند مول سب لے آئے پربھو جی کے بھوگ لگانے کو
تب رام لکھن سنگ جنک سُتا، بیٹھی ہیں بھوجن پانے کو

دوہا نِش آدھی سون لگے۔ سچدانند پربھو رام
چرن دباون تب لگے لکھن لال سکھ دھام
لکھن لال اُٹھے تبھی، سوئے سیا رگھو بیر
کہا سومنت سے سوئیے دھر کر من میں دھیر

سیوک نشادنے بلوا کر، پہرے ہر جگہ لگائے ہیں
ہو گئے کھڑے پہرے پر وہ شستر سب ہاتھ اُٹھائے ہیں
اور آس پاس دیر آسن پر، پہرے پر لچھمن آن اڑے
لچھمن سے گوہ تب کہن لگا۔ پرتھوی پر ہیں بھگوان پڑے
وہ گھر وشال شری لچھمن جی اُپما کیا دیں دو چند ا ہو
جس کے آگے شری اندر لوک کی اُپما بھی شرمندا ہو
اُت ینت سُگندھی اُٹھتی ہو پھولوں کی سیج بچھائی ہو
اُن اُونچے اُونچے محلوں میں منیوں کی روشنی چھائی ہو
شری جنک سُتا کے سہت سوتے ہوں جس پر رگھو رائی
مدمدن رتی کا ہرتے ہوں، اپنی اپار چھبی دکھلائی!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

دہی سکھ دھام سیا کے سہت، پتوں کی سیج بچھائے ہیں
ویاکل بن بسن پڑے بھو پر، ہم دیکھ مہاں دکھ پائے ہیں
دوہا شری ویدیہی جی پتا ہیں سسر ہیں اودھ ادھیش
آج پتی کے سنگ ہیں پاتی مہاں کلیش
بن کھنڈ میں یہ دکھ پانے کو۔ کیا رہ گئے سیتا رام بھلا
مشہور بات کیوں دور جاؤ، ہونی پہ زور کہیں نہ چلا!
کیکئی پاپن ہتیاری نے دربانگ کے پاپ کمایا ہے
کومل شریر سیتا و رام، کیا ان کو کشٹ دکھایا ہے
دوہا سن نکھادپتی کے وچن بولے لچھمن ویر
کرم لیکھ مٹتے نہیں کرو کوٹ تدبیر
کوئی نہیں دکھ دیتا ہے کبھی، کوئی نہیں سکھ کا کام کرے
نہیں لیکھ ودھاتا کے مٹتے، کوئی کیسا انتظام کرے
راجا و رنک قسمت کے آنک سب سوپن جیسی مایا ہے
جب آنکھ کھلی تو کچھ بھی نہیں، نہیں نظر تمہیں کچھ بھی آیا ہے
دوہا یہ وچار کر روش تم، کرو نہ من میں تات
سمجھ دیو اچھا اسے، کہو نہ کھوٹی بات
سو بھائی سمجھ کرموں کا لیکھ، سب من کے جھوٹے خیال تجو
ہے موکش کا کیول سادھن یہ کرو رام بھجن یہ ملال تجو
بس اس پرکار باتیں کرتے، نش غنمی اور پربھات ہوا
سوتے سے اٹھ شری رگھورائی یہ خیال انہیں کیا تھا ہو
پھر اشنان دھیان کر پربھو جی نے سندھیا اپاسنا کر لینی
ونتی شری گنگا جی کی کر، من ہی من آتما سمر لینی
دوہا برگد دودھ منگائے کر، باندھ لئے پربھو کیش
انوج سہت رگھوناتھ نے کیا منن کا بھیش

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کہا سومنت جی نے سبھی، نین نیر بہائے
مہاراج جی نے جو کہا سنو شری رگھورائے
مہاراج نے یہ فرمایا تھا جب مجھ کو ساتھ بٹھایا تھا
تم ساتھ جاؤ رگھورائی کے اور حکم یہی فرمایا تھا
پہلے تو یہاں سے لے جا کر سرسری بن کو نہلانا
دو چار روز رہ کر بن میں پھر ساتھ ہی اپنے لے آنا
اب جو آ گیا مہاراج کی تھی سو تم کو میں نے سنائی ہے
اب کیا منہ لے کر اودھ جاؤں بس میری مصیبت آئی ہے

دوہا — کرپا کر ور گھوناتھ جی سوچ سمجھ من ماہیں!
سونی کرنا اُچت ہے اودھ اناتھ ہو جاہیں

تم جانتے ہو پہچانتے ہو، یوں رام چندر بولے بانی
جو مارگ کھلا بس دھرم کا ہے ہر ایک سمجھتا ہے پرانی
شیو، دھدیچ - بلی اور ہرلیشچندر یہ سارے ہی تھے ست دھاری
نہیں دھرم سے اپنے منہ موڑا، سنکٹ تن پہ جھیلا بھاری
کبھی ستیہ کو اپنے تجا نہیں، لیش اور کیرتی پائی ہے
بس اس مریادا کا قائل، تن من سے یہ رگھورائی ہے
سمجھا دینا مہاراج کو تم، اب لوٹ الودھیا کو جاؤ
اور عرض یہ میری ہاتھ جوڑ مہاراج کو جا کر سمجھاؤ

دوہا — سمجھانا مہاراج کو، تات ہر ایک پرکار
جس سے درہ یوگ میں جائیں نہ ہوئیں چھار
سمجھا کر یوں کہہ رہے رام چند سکھ دین
سنت وچن رگھوناتھ کے سچیو ہوئے چین

کر و وصت ہونے لکھن لال پہلے تو بن میں بٹھا دیا
اب لوگ دکھاوے کو ملوا، سب گلا ہمارا بھلا دیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو ہم سے کہا سو ہن کیا۔ پرکھو آگیا مجھے سُنا دیجے
تو اپنے دھنش بان سے ہم بھسم اودھ کو کر آتے
ایک اپاپ من میں یہ آتی ہے۔ سکل اودھ کو آگ لگا دوں میں
جس کیکئی کا کہنا مانا، محلوں میں آگ لگا دوں میں
لچھمن کے وچن کٹھور سُنے تب کہن لگے یوں گھورا تی
بالک ہے لکھن جنکے رستا مت کہنا سو گندھ دلوا ئی
دوہا منتری تب بھنے لگا۔ کہاہے یوں اودھ ایش
جنک سُتا کو بھیج دو، نرپ کا یہ سندیش
یدی رام لکھن نہیں آویں تو، سیتا کو لانا لازم ہے
سیتا کو دیکھ کر جیتا رہوں مم پران بچانا لازم ہے
اچھا ہو رہو سا سرے میں اچھا ہو پتا کے گھر جائیں
یوں چودہ ورش بیت جائیں پھر رام چندر جی مل جائیں
جو کہا منتری مہاراج نے ہے ناتھ سناؤں کیا تم کو
ہو وکھی وو یاکل وچن کہے کیسے میں بتلاؤں کیا تم کو
دوہا سیچیو وچن سن سیا سے، کہن لگے رگھوناتھ
مانو کہنا جانکی، جاؤ سیچیو کے ساتھ

گگانن

یہ آگیا ہے پتا جی کی۔ سومنت کے ساتھ جاؤ تم
کہنا اور جو کچھ پتا جی سنے۔ وچن اُن کے نبھاؤ تم
کہنا مانو میرا اُن میں، نہ چلنا ہی مناسب ہے
ہیں بھالو شیر کئی بن میں۔ دیکھ اُن کو ڈر او تم
ہیں وِش دھر کالے کالے اور خونی ہاتھی متوالے
وہاں کیا ہاتھ آئے گا ناحق دکھ مت اُٹھاؤ تم
تپے گا جب زمین اور آسماں گرمی کے موسم میں
وہاں دکھ ہی تو دُکھ ہے۔ سکھ کہاں سے کیسے پاؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

وہاں سیوا پتا ماتا کی، کرکے موج اُڑانا تم
دِل بے چین بنئے چین سیوا کر دکھلاؤ تم

دوہا
بولی سیتا اُس سمے، سنو دنے رگھو ویر
ساتھ آپ کے ہی میرا من دھرے گا دھیر

جیسے اِس دہ کی پرچھائی، بس ساتھ وہ کے رہتی ہے
جیوں چندر بنا نہیں چاندنی ہو یوں ساری دنیا کہتی ہے
بس اسی طرح ہے پران ناتھ تم بن نہیں میرا گزارا ہے
میرے سروسو تو آپ ہی ہیں، چرنوں کا مجھے سہارا ہے
ہے منتری شیو شنکر ہو تم اور پتا تلیہ گن وان ہو تم
اودھیش راجیہ کے منتر بھی ہو بھگوان سے بڑھ کے بھگوان ہو تم
بس اور کہوں کیا میں تم سے کچھ اور نہ کہنا لازم ہے
استری کی گتی پتی سنگ ہے۔ بس سنگ ہی رہنا لازم ہے

دوہا
ادہر اُدہر سب جہاں میں رشتے ہیں اَنوکول
لیکن رگھو ور کے بنا۔ مجھ کو سب جگ دھول

سُنت وچن شری سیا کے سچیو ہوا بے چین
الٹ بچھاڑے کھائے کر گرا بہائے نین

بیکل، ویاکل، بے خود، بے سدھ بےچین عقل حیران ہوئی
مچھلی بن پانی کے ویاکل، طبیعت تن کی حیران ہوئی
اکولاتا ہے، گھبراتا ہے، رگھوویر اسے سمجھاتے ہیں
نینوں سے آنسو جھرنے لگی، رگھو رائی اسے اٹھاتے ہیں
اَت بنت آپائے کرے پربھو نے وہ تب بھی چین نہ پاتا ہے
پربھو آگیا بھی نہیں ٹال سکے نہیں جدا بھی ہونا چاہتا ہے
آخر رگھوناتھ لکھن جی کے سیتا کے چرن سرنوایا ہے
پھر دھیان کیا ان چرنوں کا بے بس ہو رتھ لوٹایا ہے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا رگھوناتھ جب پچھونے مُڑ مُڑ اَشو لکھلائے
لکھ لکھ کر شری رام کو وہ ترنگ کی جائے

پُنتو پکشی بھی جن کے وِیوگ میں روتے ہیں دُکھ پاتے ہیں
ماتا و پتا و پُر واسی پھر کہو کیسے رہ جاتے ہیں
جب ہٹ کر کے شری رگھورائی نے سومنت کو الٹا لوٹایا
سُرسری گنگ کے تیر سے پھر سیا لکھن سہت چلے رگھورایا
کیوٹ سے بولے کرپا ناتھ، تم ناؤ یہاں لانا بھیا
اُس پار ہمیں لے چلنا ہے اب شنکر ہی پہونچانا بھیا
رگھوناتھ کی بات کو سنتے ہی کیوٹ نے مکتی چلائی ہے
وہ کہن لگا نہیں لاؤں ناؤ، چرنوں میں جا دُر گھورائی ہے
ہے پربھو، ناؤ کے لانے میں من میرا دھوکا کھاتا ہے
جادو ہے آپ کے چرنوں میں چھو منتر سا ہو جاتا ہے
پتھر کی شلا اِن چرنوں سے چھوتے ہی سُرگ سدھاری ہے
پتھر بھی اُڑ جاتے ہیں، تو کاٹھ کی ناؤ ہماری ہے
یہاں آنے جانے والوں کو میں اِس سے پار کروں بھگوان
یدی اڑ گئی ناؤ تو پیٹ کا میں کیسے اُدھار کروں بھگوان
بالک میرے چھوٹے چھوٹے نہیں ناؤ کے بنا گزارا ہو
پشتوں سے یہی کام میرا، پھر دوجا نہیں سہارا ہو
گوتم ناری کے سم اُڑ گئی، تو ناتھ میں کہاں بناؤں گا
میں پہلے بھرم مٹا لوں گا، تب نوکا میں بٹھا لوں گا
اِس سے میرا پریوار پلے، نہیں دوسرا اور سہارا ہے
تم میرا کہنا کر دو گے، کہنا کر دو تمہارا ہے

دوہا پار تمہیں جانا یدی، سانچی دوں سُنائے
تو جانے سے پیشتر، لیجئے پیر دُھلائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پہلے میں چرن پکھاروں گا، تب پیچھے نیا لاؤں گا
بھرم ڈور نہ ہو میرے من کا نہیں نوکا میں بٹھاؤں گا
ہے مجھے شپتھ دشرتھ کی، پہلے میں چرن پکھاروں گا
میں پار اُتاروں گا تب ہی، پہلے نج جنم سدھاروں گا

دوہا
کیوٹ کے سن وچن، کرپا سندھو سکھدھام
لکھن سیا کی اُور لکھ، مسکائے شری رام
یکتی دیکھ رگھورائی کی بولے شری گمبھیر
سُو اُپائے کر لیجئے، جیسے ہو تدبیر

جن کے سمرن سے ہی کیول، بھو بادھا سب مِٹ جاتی ہے
واہی وشال کرپالو مورتی سندر سی یہاں کہاتی ہے
چرنوں کی رج پانے کے لیے ہرشاتی سُرسری آئی ہے
کیوٹ کے وچن سن پھر جائیں، بس یہی سوچ دکھلائی ہے
بھگوان نہ نوکے میں بیٹھیں ہیں جیوں کی تیوں رہ جاؤں گی
یہ ہی لوٹ گئے شری رگھورائی تو کیسے چرن رج پاؤں گی
اِت جل کی کٹھوتی بھر لایا، جب کیوٹ نے آگیا پائی
لگا چرن پکھارن رگھوور کے ہردے میں اُمنگ سی بھر آئی
دیکھا جب دیوتاؤں نے جب یہ رگھونندن چرن دھلاتے ہیں
ہیں کیوٹ بڑبھاگی جگ میں یہ کہہ کر پُشپ برساتے ہیں
سادھارن کیوٹ نے اپنی، بدھی اپنی کیسی دوڑائی ہے
تدبیر سے بھگتی پا کر کے، کیا سہج ہی مکتی پائی ہے

دوہا
لیا آچمن دھو چرن سہت سکل پریوار
وِپر ترپت کر پریم سے کر لیتے ناؤ سوار
اُترے سُرسری پار تب سیا لکھن سکھدھام
راج گھاٹ پر اُتر کر، تین لوک پر رام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب کیوٹ نے پرنام کیا درشن سے بھرا نہ اُس کا ہیا
رگھورا ئی من میں سوچتے ہیں اترا ئی ہیں کچھ نہیں دیا
مت چنتا کریئے پران ناتھ کر جوڑ دے نے کرتی سیتا
یہ لیجئے اسے انعام دو ، پتی کا من یوں بھرتی سیتا
تب مُندریکا دینے لگے ، پربھو مند مند مُسکاتے ہیں
یہ لے لو اپنی اُترا ئی ، پربھو کیوٹ کو سمجھاتے ہیں

دوہا کیوٹ سُن بلکت ہوا ، کر پا سندھو کے بین
ہاتھ جوڑ شکھ دہام سے کہا ہو یوں بیچین

ہے کون سی وستو ناتھ بھلا ، جو آج نہ میں نے پائی ہے
ہے ناتھ تمہارے درشن سے تربھون کی سمپتی آئی ہے
محنت جو تھی آج تلک ، تربھون پتی نے نبٹائی ہے
خوش ہو کر تم نے سب دیدی جیون کی سپھل کمائی ہے

دوہا اتنی کہہ ناتھی بنتی ، بار بار سرنائے
ناتھ نہ مجھ کو بھول دو گدگد ہو لپٹائے

جب ذات تمہاری اور میری پربھو ایک ہی پائی جاتی ہے
تب بھید بھاؤ نہیں رہا ناتھ کیوں بھول بھلائی جاتی ہے
جب چھیپی چھیپی کا کام کرے تو کبھی چھپائی نہیں لیتا
درزی درزی کے وستر سیئے تو کبھی سلائی نہیں لیتا
کاٹے کسان کا کھیت بھی جو وہ کبھی کٹائی نہیں لیتا
پیشے ور پیشے ور سے کبھی کچھ کام کرائی نہیں لیتا
ہیں کیوٹ سُر سری دھار کا ہوں تم کیوٹ آدھم دھارے کے ہو
میں سُر سری پار اُتارتا ہوں تم بھو سے پار لگاتے ہو
میں نے تم کو یہاں پار کیا تب اُترائی بھر پاؤں گا
تم مجھ کو پار لگا دینا ، جب گھاٹ تمہارے آؤں گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُترائی لی نہیں کیوٹ نے، پربھو جی نے بہت سمجھایا ہے
بردان دیا جب کیوٹ کو، تب جنک سُتا فرمایا ہے
دوہا سیتا نے کر جوڑ کر، گنگا کو سر نائے
جوا چھا ماتا میری پورن سب ہو جائے
پدی پتی اور دیور کے سہت، ہیں لوٹ جوبن سے آؤں گی
تب سنتیہ یہ کہتی ہوں ماتا، ہیں بھینٹ چڑھا کر جاؤں گی
پدی یہ مرتل من میرا ہے تو یہی منورتھ پاؤں میں
کر کر پا شری ماتیشور یہ، پتی چرنوں ہیں چت لاؤں میں
دوہا اُٹھی ترنگ جل سے تبھی سنت سیا کی بات
بانی مدھورا سر لیٹ تب بولی گنگے بات
سن وچن سیا مہارانی تو، سن یہ بات جنک لاری تو
تجھے جانتی ہے سرشٹی ساری پرتاپ ودت کماری تو
تیری درشٹی سے پتت ہرے پاون ہو پدوی پا جائیں
سُر نر مُنی دھیان لگاتے ہیں یار دسدھ من ہرشائیں
تم پریم بھری ونتی اہی، کیا مجھ کو آج سُنا تی ہو
تم سویم مکتی کی داتا ہو، اور میرا مان بڑھاتی ہو
تم رام لکھن اور سیتا جی، گھر کوشل سہت بن سے جاؤ
سب سدھ منورتھ من کے ہوں آ کی کیرتی لش سیتا پاؤ
دوہا مدھر وچن سُن گنگ کے، سیا من آتی ہرشائے
لکھن سہت آ کی پریم بس کہن لگے رگھو رائے
ہم اِت بن کو جاوتے، تو اپنے گھر جائے
کہن لگے نشاد سے شری رگھو ور ہرشائے
رام وچن سن بھگت کا پلکت ہوا سشریر
ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔ وِنے شنو رگھو ویر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لو ساتھ مجھے بھی اپنے ناتھ، تیار ہوں میں ساتھ جانے کو
سیوا چرنوں کی کرنے کو اور بن کا مارگ بتانے کو
تیہوں کی کٹیا تیار کروں جس بن میں ٹھیرے رگھورائی
جیون کو سپھل بناؤں گا چرنوں کی کرکے سیوا کائی
آگیا دی سنگ میں چلنے کی شری رام چندر رگھورائی نے
پریوار کو اپنے گھر بھیجا پھر گیا چرن سکھدائی نے

دوہا
سیتا لچھمن رام نے، پرتھم گنیش منائے
پوج پارتھوی نام سر چلے شری رگھورائے
اُس دن کیا وشرام جا وٹ تلے رگھوبیر
پراتہ کال پریاگ میں پہونچے گنگا تیر

اسنان دھیان کچھ روز کیا۔ پھر آ گئے تگلن لگا کرکے
مُنی بھاردواج کے آشرم میں سیا رام لکھن گئے آ کر کے
مُنی بھاردواج پلکت شریر؛ درشن پاکر ہرشائے ہیں
پھر کوشل پوچھ پربھو ٹھیرائے مُنی ورند آ درشن پاتے ہیں
کچھ شِشیہ لائے ہیں کند مول پھل رگھورائی کے کھانے کو
شری جنک سُتا اور رام لکھن بیٹھے ہیں بھوگ لگانے کو
سُنا اُدھر پریاگ واسیوں نے آئے ہیں یہاں شری رگھورائی
مُنی بھاردوج کے آشرم میں کل نگری درشن کو آئی

دوہا
کر درشن رگھوناتھ کے ہرشت ہوئے اپار
اپنے اپنے گرہ گئے رام روپ ہیئے دھار
راتری میں وشرام کر، پرات کیا اسنان
منیوں کو سر ناتے کے آگے کیا پرستھان

آگیا مُنی راج کی پاکر کے آگے کو چلے شری رگھورائی
نر نار مارگ میں درش کریں جمنا جل میں غوطے لائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پرنام کیا منیوں کو تبھی آگے کا دھیان لگاتے ہیں
گرمی مارگ میں دیکھی بھاری سب چھایا کرتے جاتے ہیں

دوہا سیر کرن بن کو چلے۔ سیا لکھن گوہ رام
بالمیک کی کٹی پر پہونچ گئے سکھ دھام
کر پرنام لچھمن سہت رام چندر رگھو رائے
وے آسیش سیتا سہت منی نے لئے بٹھلے

سیہ سہت لکھن پربھو کو دیکھا۔ منی کو کا نی آنند چھایا ہے
کیسے آئے شری رگھورائی منی بالمیک فرمایا ہے
سنگ میں سیتا سکماری ہے۔ کومل شریر دو بھائی ہو
اس وکٹ بھینکر کانن میں، کیسے آئے کبار بلائی ہو
بن بن میں جو تم پھرتے ہو، منیوں کا بھیس بناکر کے
شری رام چندر جی بتلاؤ۔ کیوں ہے یہ پہنچا آ کر کے
ترکال درشی ہو منی ناتھ تم سے کیا حال چھپائیں ہم
پورن برہم گیانی ہو پوچھو سب جانو کیا بتلائیں ہم
شوبھات وچن کو مان منی۔ آنا یوں ہوا ہمارا ہے
ہم بڑ بھاگی ہیں منی ناتھ جو درشن کیا تمہارا ہے
مم ہت کے کارن ماتا نے مجکو بن واس دلایا ہے
پا یوں کیسے سو بھاگیہ میرے جو تم سے آن ملایا ہے
جس میں نہ کوئی دکھ پاوے اب ایسی بھومی بتلاؤ ہمیں
سب ہی سکھ پائیں رہنے سے کوئی ایسا مارگ دکھاؤ ہمیں
جا کر کے اے منی ناتھ پتوں کی کٹی بنائیں گے
کچھ دن وہاں پہ گزراں کر یوں جو درشن بتائیں گے

دوہا کہا منی نے کیوں نہیں مایا الکھ اپار
بنتے ہو انجان تم، جگ کے جانن ہار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سر نر منیوں کے ہت کارن، اوتار دھار کر آئے ہو
پھر مونشہ کی بھانتی پوچھتے ہو کیا من سنبھال بھرائے ہو
اچھا میں جگہ بتلاتا ہوں رگھوناتھ بڑا استھان ہے وہ
وہ چترکوٹ جہاں جیو بہت مانو لبس سورگ سمان ہو وہ
اس جگہ میں شری اتری آدی نش دن پربھو دھیان لگائے ہیں
تپ کرتے تت پر رہتے ہیں اور رام نام گن گاتے ہیں
ایسا کہہ کر منی بالمیک اس جگہ پربھو کو لائے ہیں
اور ادھر پربھو کے درشن کو سُر روپ بدل کر آئے ہیں
جب روپ کراتوں کا دھر سب دیکھ وہاں پر آتے ہیں
پتوں کو پرم کٹی بن میں پربھو جی کے لئے بناتے ہیں
دو سندر کٹیاں کری تیار، اور ان پر بیل چڑھائی ہے
بھونروں کی ٹولی جھوم جھوم پشپوں کے اوپر آئی ہے

دوہا پورن کٹی میں سیا سہت راج رہے شری رام
رتی یوگ شوبھا پایو ریتو بسنت میں کام

دگپال ناگ، کنر آدی، سب چترکوٹ میں آئے ہیں
شری رام لکھن اور سیتا کے ہرشت ہیے درشن پائے ہیں
ہو گئے سناتھ ہے ناتھ آج سب کہتے ہیں یوں آ آ کر
ہرشت ہوں یوں اتی آنند سہت سے ان پر پشپ یون ساکر

دوہا چترکوٹ میں باس جب کرن لگے شری رام
پاس پربھو کے آوتے رشی اور منی تمام
ودعا کیا رگھوناتھ نے اسی سے گوہ راج
ہاتھ جوڑ سر نائے کر بھگت چل پڑا آج

(راتی راماین بھاگ ۹، کیوٹ سمواد سمپورن)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

(ادم)

(اُتّر رامائن بھاگ ۱۰)

دشرتھ مرن

دوہا چترکوٹ میں بس گئے رگھوکل منی بھگوان
ادہر سومنت جی نے کیا اودھ پوری پرستھان
ادہر بچھڑ رگھوناتھ سے ہو لشادر تی موَن
بلا مارگ میں سچیو کو، حال سناوے کون
دکھشن ہی میں تکی رہے تھے گھوڑے نین
پربھو کے ہی سنتاپ میں تھے چاروں بےچین

دُکھ بھار رگھوناتھ سے بچھڑن کا ناچلتے پیتے کھاتے تھے
بس پیچھے ہی کو گھوم گھوم کے وہ چاروں ہنہناتے جاتے تھے
دیکھی جو حالت گھوڑوں کی من نشادکا بھر آیا ہے
پھر روک تھام کر من اپنا، منتری جی کو سمجھایا ہے
کیوں منتری جی ناحق روتے اب رونے سے کیا ہوتا ہے
دھیرج کر جاؤ اودھ پور کو وہ پاتا ہے جو کھوتا ہے

دوہا بولے سچیو سومنت جی پر نہیں بولا جائے
کیا منھ اودھ دکھلاؤں گا ہائے ودہا ہائے
اودھ پوری کے نر ناری مجھ سے پوچھیں گے
کیا جواب دوں گا انہیں جب یوں کہے سنائے

رتھ دیکھ کے پُرواسی آئے وہ سمجھیں آئے رگھورائی
پاکر کے پھر خالی ہی رتھ کو کیا کہیں گے وہ مجھ کو بھائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ دین دکھی ہوں ماتا ہیں، جب مجھ سے پوچھنے آئیں گی
کیا اُتر اُن کا دوں گا میں وہ شانتی کیسے پائیں گی
وہ مات سومترا لچھمن کی، پوچھیں گی کیا بتاؤں گا
کوئی اتنا تو بتلا دو، میں کیسے اُن کو سمجھاؤں گا
پھر رام چندر جی کی ماتا، یہ سنے گی کہ رتھ آیا ہے
تب خالی رتھ کو پا کر کے پوچھے گی کہاں گھوما لیکے ہے
اِن مکھ سے کیسے کہوں گا میں تم من ہی میں دھیر دھرو ماتا
ہیں کوشل سے رام سیا لچھمن چنتا سب دور کرو ماتا
بن جانا اپنے پتروں کا، کیسے یہ سہن کریں ماتا
افسوس یہ خبر سنتے ہی، جیوت نہ بچیں مریں ماتا

دوہا
اسی طرح سے سوچتا، منتری ہوا اَدھیر
رتھ لے کر پہونچا تبھی، تمسا ندی کے تیر
گا تن

تمسا ندی کے تیر پر رتھ جب کہ پہونچا آئے کر
بن پٹھایا نشاد کو، اچھی طرح سمجھائے کر
سمرائے کر ہرشائے کر یہ تو ادھر بن کو گیا
پہونچا ملک پور اودھ کے منتری وکل اتی ہو گیا۔
دن دیکھ پور میں نہیں جانا منتری گیا سکوچائے کر
اک ورکش کے نیچے بیٹھی سویا وہ دن بتائے کر
جس دم اندھیرا ہو گیا، وہ پُر میں پہنچا آن ہے
پہونچا محل بے چین نرپ کا دیکھ کر حیران ہے

دوہا
آنا منتری کا سنا، خوش ہوا نگر تمام
دیکھن آئے سوچ کر، آئے ہیں سکھ دھام

رتھ خالی دیکھ رگھورائی کا، گھوڑوں پر مردنی چھائی
روتے تھے گھوڑے چاروں ہی نا کوئی چوٹ زبر کھائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ دیکھ اَودھ کے نر ناری مور چھت ہو جان کو کھوتے ہیں
اور کو سے ہیں کیکئی کو، سب ہزار بجا لے رو تے ہیں

دوہا نرپ وسشٹھ کے محل میں گیا سچو گن وان!
جمی جل بن ہو مین آ تی نیتوں نہی نرپ حیران..

کبھی ہوش کبھی رہے بے ہوشی یہ حالت نرپ کو پائی ہے
سُت رام کیوں نہیں آتے ہو رٹ رام ہی رام لگائی ہے
لاؤ لاؤ سکماروں کو مکھ اُن کا دیکھنا چاہیے ہیں!
ہے پرانوں بھیر و سمتری جی رکھ ہیں اُلٹے ہی اُلٹے ہیں!
دیکھو کیسے سکمار ہیں یہ، ہم کب سے نہیں بلاتے ہیں!
اس بوڑھے باپ کے آگے وہ بالکل نہیں آنا چاہتے ہیں
ہا سیتا رام رام لکھمن۔ کہہ کہہ کر رٹن لگاتے ہیں
دیا کلتا بڑھتی جاتی ہے۔ نینوں سے نیر بہاتے ہیں

دوہا سمتری تب آگے بڑھا۔ جھکا لو اپنا ماتھ
راجا نے سوچا جبھی، آ سے گئے رگھو ناتھ
اُٹھا بٹھائے سمجھانے ہوئی ہے من کو دھیر
کہا کیا آ گئے ساتھ میں سا لکھن گھو ویر
گئے جو سُت بن کو چلے رام لکھن سے ویر
ہیں پاپی جیوت رہا۔ چھوٹا نہیں شریر
سُن کر سمتری نے تبھی ہاتھے مالیے ہاتھ
پن من اپنا روگ کر، کہن لگے یوں بات

گن وان سجان ہو نرپ مہان اور دھرم کے پالن ہار ہو
گیانی۔ دھیانی و گیانی ہو۔ دے وان سنبھالن ہارے ہو
دُکھ سکھ جگ میں آنا جانا۔ نقصان نفع سب جانتے ہیں
ہے راجن سنتوں کی سیوا، کرنا نج دھرم ہی مانتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب گیان تم تو جانتے ہو، دُکھ دیکھ نہ گھبرانا چاہیئے
ہو دھرم وان اور سمجھدار، سکھ دیکھ نہ ہرشانا چاہیئے
منتری کی بات آگھات ہوئی سارا شریر مرجھایا ہے
ہا رام کہتے، پرتھوی پر گرے غش کھا لیے ہے
یہ دیکھ دُشا تڑپ دشرتھ کی، رانی آنکھیں بھر لائی ہے
نر ناری اودھ کے وِیاکل تھے ساری ناری چلائی ہے
دُکھ کو بھی تو دکھ ہوتا تھا، جب سب رو کے فریاد کریں
دھیرج کا دھیرج چھوٹتا تھا۔ وِلاپ رام کو یاد کریں
دوہا دُشا دیکھ کر نرپتی کی، کوشلیا من ہار
ہاتھ جوڑ کہنے لگی: روئے زار بزار
رگھوناتھ کی ورہ ویدنا کا، ساگر اتھاہ ہے پار نہیں
اودھی ہے چودہ ورشوں کی کوئی بیچ میں ہر اب بار نہیں
اُس پر بیٹھے ہیں سبھی پربھو اور بھری ہوئی یہ نیا ہے
دیں جنتا تو تم کشلیا کا۔ اب تم بن کون رکھوالا ہے
یہ گھڑی بُری ٹل جائے گی اتنے ہو ئیں رنجور نہیں
شت رام لکھن سیتا کے سہت آئیں گے وہ دن دور نہیں
دوہا کوشلیا کی بات سُن بولے نرپتی سجان
رانی بن رگھوناتھ کے جیون مرتیو سمان
پران میرے بچنے نہیں۔ کہوں تمہیں سمجھائے
یہ اندھے کا سراپ ہے ورتھا نہ جانے پائے
ایک سمے من میں میرے رانی گئی سمائے
میں شکار کے واسطے بن میں پہنچا جائے
میں بن میں جا کر پہنچ گیا۔ اِت نیت و کنت بن بھاری تھا
بن کی جھاڑی کے سمیپ ایک نرمل چشمہ جاری تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تھک گیا پھرتے پھرتے، نہیں مجکو کوئی شکار ملا
جب شام ہو گئی بالکل ہی تب من ہی من نے کیا گلا
میں نے یہ من میں سوچ لیا، نہیں خالی ہاتھوں جاؤں گا
ہیں رگھوکُل بنشی چھتری ہوں چھتری پن نہیں گھٹاؤنگا
یدی آج نہیں پایا شکار تو صبح اوشیہ ہی پاؤں گا
بس شکار لے کر جاؤں گا، ہرگز نہیں قدم ہٹاؤں گا
یہ سوچ سمجھ کر ورکش تلے، گھوڑے کو باندھ آرام کیا
بس بان دھنش پر چڑھا بھی ہونی نے اپنا کام کیا
ایک مات پتا کا داس بڑا جو شرون نام کہا یا تھا
ماتا و پتا کو کاوڑ میں، بیٹھا تیرتھ پر آیا تھا
برہمن کل میں تھا اتی سر لشٹ شرون کمار گیانی تھا
تھا مات پتا کا بھگت بڑا ستیہ وادی پورا دانی تھا
دوہا کابڑے پتو مات کی۔ آیا شرون کمار
مات پتا کے کارن، پھر من کیا سنسار
اندھے تھے مات پتا دونوں وہ اُن کا حکم بجاتا تھا
کاندھے پر رکھ کر کاوڑ کو بس ہر ایک تیرتھ پر جاتا تھا
اُس سمے یاترا دور کی کر، شرون کمار آت نکلا
پیاسے تھے مات پتا دونوں وہ اُن کی آگیا پا نکلا
وہ پانی بھرنے کو آیا۔ پتو مات کی آگیا پا کر کے
جھک کر کے پانی بھرن لگا۔ بس اسی جگہ پر آ کر کے
ساگر کو ڈوبانے سے ڈب ڈب، آواز کان میں آئی ہے
میں بھی بیٹھا تھا اُسی جگہ، من میں تب ہیرے سمائی ہے
سنکر آواز یہ بات جچی، کوئی ہرن و چیتا آیا ہے
وہ پیا سا ایسا مرتا ہے۔ پانی کی آشا لایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا دھنش پہ میرے اُس سے کھنچا ہوا تھا تیر
جو ودھنا کے لیکھ تھے ہوئے وہی آخیر

شر نکل گیا خشکی سے میری ادھر بھی بہت کرارا تھا
پہلے تو ہاہاکار کیا، پھر رام ہی رام پکارا تھا
جب رام نام کا شبد سُنا۔ میں دوڑ وہاں پر آیا تھا
جہاں بنا نشان بان کا تھا۔ بس بڑے بھگت کو پایا تھا
دیکھا وہ تیر جو مجھ سے چھوٹا۔ اُس کی چھاتی سے پار رہوا
بس دیکھ مجھے غش آن لگا یوں کہنے کو لاچار ہوا
نردوش ہوں میرا دوش نہیں افسوس میں دھوکا کھا بیٹھا
ہو خطا عطا میری بھائی، بھولے میں بان چلا بیٹھا

دوہا سن کرکے میرے وچن شرون بھگت سجان
بولا مت چنتا کرو، ہونہار بلوان

شنش و پنج رنج غم دُور کرو ہونی کو کون مٹاتا ہے
جس ودھی ہوں انک ودھاتا کے بانات ہی پنچا تلکے
مرنے سے اب کیا ڈرنا ہے اور ڈرنا بھی بیکار الگ
دنیا کے ناطے جھوٹے ہیں ہم الگ اور سنسار الگ
اپنے مرنے کا سوچ نہیں ہے سوچ پتا اور ماتا کا
اندھے ہیں اُن کے نین نہیں ہے سوچ پتا اور ماتا کا
وہ پیاسے تھے پانی لینے۔ آیا تھا تال کنارے پہ
پر موت کا ایک بہانا تھا۔ انکت بس تیر تمہارے پہ
یہ تیر لگا آ چھاتی میں، مت اس کا پچھتاپ کرو
ہاں اتنا میرا کہنا ہے، منظور یہ راجن آپ کرو
ہیں پیاسے مات اور پتا میرے، بس پانی لے کر جاؤ تم
بس اتنا میرا کہا کرو، زیادہ مت دیر لگاؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب کشٹ سہا نہیں جاتا ہے یہ بان نکالو چھاتی سے
یہ پران نکلنا چاہتے ہیں و یاکل ہوں سنبھالو چھاتی سے

دوہا بات پتا اندھے میرے ہوں گے بہت اُدھیر
راجن اُن کو جائے کر، پلاؤ نیر

ماتا و پتا کو پانی پلا۔ یہ کام میرا نبٹا دینا
جب پلا چکو اُن کو پانی پھر میرا حال سمجھا دینا

دوہا رانی اس کے ہر دے سے کھینچ لیا وہ تیر
اوم شانتی کہہ تبھی اُس نے تجا شریر

جب پران پکھیرو نکل گئے، تب ہی جل لے گئے دہا یا
جہاں اندھے اندھی بیٹھے تھے بس جل لے کر وہاں پہنچایا
ہاتھوں پہ گڑوا ہیں نے دھرا، نہیں بول نکالنے پایا تھا
اُس اندھے نے آئی دکھ پا کر مکھ سے یہ وچن سنایا تھا
ہے پتر بولتے نہیں مکھ سے کارن اس کا بتلاؤ تم
کیا مون برت دھارن کینا یہ بھید ہمیں سمجھاؤ تم
بڑے ہی آج پر گیہ تم نے تھی تو ہم بھی پرن نبھائیں گے
ہم مرنے کو مر جائیں بھیجے پر جل کو ہاتھ نہ لگائیں گے

دوہا سُن کر ان کی بات ہیں ہوا بہت حیران
چھاتی پر دھر ہاتھ کو، کر دیا شروع بیان
پتر نہیں تیرو ن پر بھو، میں ہوں دُھ نریش
شردن کا احوال سب، آیا کرنے پیش
دو نش نہیں ہے بھول ہیں ہوئی بڑی تقصیر
چھوٹ گیا تھا بھول میں لگا وہ اس کے تیر
سن کر یہ گھبرا گئے۔ گرے دھرن غش کھائے
بولے ہائے یہ کیا ہوا۔ ہم کو کیا دئی رچائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کیوں مار دیا شروَن کو ہائے، یہ کب کا بیر نکالا ہے
ہے مہاراج بے خطا آپ نے۔ ظلم بڑا کر ڈالا ہے
ہم تو دونوں اندھے راجن شروَن کے سہارے جیتے تھے
وہ مات پتا کا سیوک تھا، ہم بار کے پانی پیتے تھے
جس ست نے ہمارے ہی کارن۔ کل تیاگ دیئے دنیا ساری
افسوس بنا شروَن کے اب دنیا میں ہے ہماری خواری
ہم بن بیٹے کے جئیں نہیں اب رو رو کر مر جائیں گے
پر مرنے سے پہلے ہی ہم، تم کو بھی سراپ دے جائیں گے

دوہا   وہ دونوں کہنے لگے بانی یہ گمبھیر
ہم دونوں کو لے چلو، تم شروَن کے تیر

یہ سن کر کا بڑا اٹھا ہیں نے، شروَن کے پاس پہنچا دیں
چھاتی سے لگا کر شروَن کو وہ دونوں آتی ڈکرانے ہیں
ہا لال لال بیٹا شروَن، پرانوں سے زیادہ پیارا ہے
تو اتنا ہمیں بتا بیٹا۔ کس خطا پہ تجھکو مارا ہے
ہے بیٹا تو تو پار ہوا، اور کر کرم ہمارے چھوڑ چلا
پر اتنا تو کہہ جا بیٹا، تو ہم کو کس پر چھوڑ چلا
نستی لبتی میں آنکھ جگا، تیر تھا اب ہمیں کرائے کون
جنگل میں پڑے ہوئے ہیں ہم بستی میں ہمیں پہنچائے کون
تیرے بن ہائے میرے بیٹا۔ اب میرا نام چلائے کون
پھر کہا ہے نرپ کر چتا تیار صدمہ نہیں اٹھتا بھاری ہے
یہ سن کر چتا تیار کری شروَن کی لاش سنبھالی ہے

دوہا   گودی میں رکھ لاش کو، بیٹھے چتا میں جائے
کشٹ بہت سا پائے کر کہن لگے سمجھائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہم اُسی جگہ کو جاتے ہیں جہاں شروَن کمار سدھارا ہے
اب دھیان لگا کر راجن سن تجھکو یہ شراپ ہمارا ہے
جیسے اَب ہم دُکھ پاتے ہیں تم بھی یوں ہی دُکھ پاؤ گے
جیون پتر وِیوگ میں ہم مرتے تم بھی یوں ہی مر جاؤ گے

دوہا شراپ اس طرح دے مجھے دینے پران گنوائے
وہی دن اب ہے پریہ نشچے پہونچا آئے

جب دونوں چتا میں بھسم ہوئے میں گھر اپنے آ پہنچا
جب دھیان کیا اُن باتوں پر اندازا یہی لگا پہنچا
کوئی پتر ہمارے ہیں ہی نہیں یہ کیا شراپ دے ڈالا ہے
پتر کے شوک میں پاگل تھے، کچھ بھی نہیں دیکھا بھالا ہے
گھر میں میں اپنے آ پہنچا، سارا ہی شوک بھلایا ہے
یہ چھپا تھا کارن مرتیو کا۔ بس سب سے اسے چھپایا ہے

دوہا رانی بے تاب ہو گیا۔ آج اُدے وہی پاپ
ستیہ ہی اندھوں کا ہوا پورا دیا شراپ

دوہا
ہارے بن میں پھرتے ہوں گے میرے وہ رام لچھمن لو
پرانوں کو پیارا اُن سے تھا جیسے سورج چندر بدن دونوں
دھرتی جلتی ہے گرمی میں گرمی کیسے سہتے ہوں گے
جو سوتے تھے نت سیجوں پر کیسے بن میں رہتے ہوں گے

دوہا یہ کہتے ویاکل ہوئے بھر آئے درگ نیر
دھک دھک جیون ہے پریہ ہائے بنا رگھوویر

ہے آنکھ کے تارے رگھورائی ہے پران کے پیارے رگھورائی
جینا کیا جینا ہے تم بن جیون کے سہارے رگھورائی
سیتا سیتا لچھمن لچھمن ہا دین بندھو ہے رگھورائی
پتو ہت ہو جاؤ رام پرکٹ ہو دیا سندھو ہے رگھورائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا رام رام ہا رام ہا۔ رام رام اُور دہار
رام رام کہتے ہوئے نرپ گئے سورگ سدہار

کرونا چھائی محل میں چیخ اُٹھا رنواس
رونے نرناری لگے ہوگیا اودھ اداس

ہے ناتھ آپ تو بھومیں پلنگ اس داسی سے منھ موڑ گئے
تم تو چلے ہو سور پور میں میرے سہاگ چھن چھوڑ گئے

دوہا بھومی پتی پرجا پتی ہے رگھوکل منی چند
داسی کو بھی ساتھ میں لیجئے ناتھ مکند

بار مبار ولاپ کر روتے داسی داس
گھر گھر ہاہاکار تھا روتے کل رنواس

اس پرکار روتے ہوئے بیت گئی سب رین
بھور خبر پا کر وہاں آئے وششٹ سکھدین

شری گورو نے سب کو سمجھایا اِتہاس کتھا سنا کر کے
بھروا کر تیل ناؤ میں پھر نرپ کا شریر رکھوا کر کے
دھیرج دیا ساری رانیوں کو کچھ گیان دھیان سمجھا کر کے
بلوا کر کہا دو دوتوں سے بولے اُن کو سمجھا کر کے
جلدی کیکئی پور جاؤ تم، بھائی مت دیر لگاؤ تم
شترگھن اور بھرت جی کو جلدی سے بلا کر لاؤ تم
مت نرپ کا حال بیان کرنا کوئی یہاں کی بات نہ کہنا تم
بس گورو بلاتے ہیں تم کو کہہ کر سنگ میں لے آنا تم!

دوہا منی آگیا سر دھار کر، دھاون چلے سدھار
کیکئی پور میں جا گھسے ذرا کری نہ بار

جب سے بن کو دھائے تینوں، لچھمن، سیتا اور رگھورائی
اپ شگن بھرت جی کو ہوتے یہ دیکھ کے طبیعت گھبرائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

نشی کو جب شین گرہ میں جا شری بھرت شترو گھن سوتے تھے
وہ سپن بھیانک دیکھتے تھے تو دیکھ دکھی آتی ہوتے تھے
اٹھتے نہ چین بیٹھتے ہیں، من کہیں کہیں اڑ جاتا تھا
ہے پربھو کو شل کرنا کہتے اور دھیان سنبھو کا آتا تھا

دوہا دوتوں نے وہاں جاتے کر دینا ماتھ نوائے
اودھ چلو شکمار تم، گورو جی ہے بلائے
دوت وچن سکر چلے بھرت شترو گھن ویر
ماتا سے کر ودا چلے سو مرگھو ویر

شری بھرت نے آگیا دی اپنی سارتھی رتھو بگ ہنکاؤ تم
شر شیل دین پیچھے چھوڑے جلدی سے اودھ پہنچاؤ تم
اشگن ہی بہت دکھاتے تھے جیوں آگے قدم بڑھاتے تھے
شر گال بھیانک رودن کرتے اور آگے کمت دکھلاتے تھے
کھگ مرگ جنتی بے چین ہوئے شنوں سو بلنے نیر لگے
یہ حال دیکھ کر مارگ میں گھبرانے بھرت گمبھیر لگے

دوہا پرواسی سنکوچ بس کہت نہ کرت اظہار
کوشل نہ دیکھی اودھ میں کینا بھرت وچار

جب خبر یہ پائی کیسلی نے آرتی کے تھال سجائے ہیں
لیتے ساتھ بھرت جی ماتا سنگ لس تبھی محل میں گئے ہیں
سر سری درشٹی ڈالی سب پر، بس دکھی نظر سب آتے ہیں
مانو پالے کے پڑنے سے جیوں کمل پھول کمھلاتے ہیں
چنتا آتر دیکھے بھرت لال تب کیکئی وچن اچارے ہیں
تم کوشل تو ہو بیٹا میرے کہو کوشل وہاں پر سارے ہیں
ہے کوشل تمہارے پیہر میں آنند سے موج اڑاتے ہیں
کر جوڑ پوچھتا ہوں ماتا سب کیوں نہیں کوشل سناتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہیں کہاں پتا جی ہے ماتا اور بھراتا کہاں ہمارے ہیں
اور کہاں جانکی جنک ستا، کہاں لچھمن پران پیارے ہیں
یہ داس داسیاں اور منتری جانے کیوں لگتے گھبرائے
مجھے صاف بات بتلاؤ ماتا یہ کیوں ہیں لگتے اکولائے
کیکئی بولی ہے لال سنو، یہ ساری میری صفائی ہے
یہ راجیہ ہے پانے کی بیٹا، منتھرا نے چال بتلائی ہے
کرنا کیا تھا اور ہوا یہ کیا، ودھی گتی سے سب بگڑا ہوا
سُرپور کو سدھارے مہاراج یہ ظلم مجھ سے کرتار کیا ہوا
دوہا مرن پتا کا سنت ہی بھرت ہوا بیزار!
سہم گیا کنجر منو، سنت سنگھ للکار
ہا پتا پتا، ہا تات تات، کلکار مار رونے لگا
گر گیا دھرنی پر مورچھت ہو شری بھرت جانکو کون لگا
نہیں جاتے سنے درشن پائے افسوس ہیں نے دھوکا کھایا
نربھاگ بھرت کا پتا ہاتھ نہیں رگھورائی کو پکڑا
پھر دھیرج دھر کر من روکا۔ ماتا سے کہا بتلاؤ تم
کس کارن پتا کا مرن ہوا۔ ماتا مجکو سمجھاؤ تم
یہ وچن بھرت کے سن کر کے کیکئی سب حال سناتی ہے
مانو زخموں پر نمک چھڑک، کچھ اور دکھانا چاہتی ہے
سب راج اودھ پور کا راجا۔ رگھوور کو دینا چاہتے تھے
تیرے ہت کارن کیا یہ سب وہ تجھے مٹائے جاتے تھے
دو ور جو میرے باقی تھے وہ مانگے وچن بھرا کر کے
پہلے میں تم کو راجیہ پاٹ پاؤ سکھ تلک کرا کر کے
اور دوسرا ور یہ مانگ لیا۔ بن کو جائیں اب رگھورائی
وہ چودہ ورش رہے بن میں تب یہی بات تھی من بھائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ خبر رام نے جب پائی ، چلنے کو جب تیار ہوئے
سنگ گئے لکشمن اور سیتا بھی جیبرن وہ گلے کے ہار ہوئے

دوہا انہیں روکنے کے لیئے ہوگئے نرپتی ادھیر
جب بن کو وہ سب گئے نرپ نے تجا شریر
سنا بھرت جی نے جبھی گئے ہیں بن کو رام
دیکھ کیکئی کی طرف رنگ ہو گیا شیام
کچھ ہی دیر کے بعد میں کہن لگے بھر نین
ناش کیا کل ونش کا ہے ماتا دُکھ دین

اے کل گھاتن پاپن، ڈائن یہ دی ایسی آگ لگائی تھی
تو مجھ چندرے نربھاگ پتر کی ہستی پر تم ٹھانی تھی
جنوں کو جل سے سینچتی ہے تر وور کو جڑ سے کاٹ دیا
جل بنا مین کو رکھتی ہے سب کو ہی بارا باٹ کیا

دوہا پتا شری دشرتھ ہوئے بھرات لکشمن اور رام
ماتا تجھ سی پاپنی ودھی گتی لکھی تمام

ہے شوک پتا جی نے تجھ پر وشواس کیا یہ برا کیا
متی ہرن ہوئی اب انت سمے کل ناش کیا یہ برا کیا
نہیں رام کا جو پیارا ہوگا وہ جیو نہیں سنسار میں ہے
تو دشمن چھپی محل میں تھی خوش نہیں رام کے پیار میں ہو

دوہا رام وِمکھ جو جگت میں موہے نہ کوئی دکھلائے
دُشٹا منہ کو پھیر لے۔ منہ نہ مجھے بہلائے

شری رام وِمکھ سنسار میں آ یوں ہی جیون مفت گوائے تو کیا
ماتا نربھاگن مجھ سا پوت، بے کار مفت میں پائے تو کیا
ماتا کی دُشٹتا دیکھ رپو ہن کو غصہ آتا تھا
گھبراتے تھے اکولاتے تھے بے بس تھے رہا نہ جاتا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اُسی سمے بھوشن سجا۔ سبھی بدل کے رنگ
کبڑی داسی آگئی مودھری بے ڈھنگ
شتروگھن کی جب نظر اُس پہ پہنچی جائے
لال ہو گئے کرودھ میں جمی گھرت پاوک پائے
مہاکرودھ کے ویگ میں رپوہرن چلے رسائے
اس کبڑی کے کمر میں ماری لات جنجائے
وہ لات جو کبڑی پہ جا کے لگی تب کبڑی کا کُب پھوٹا ہو
پرتھوی پہ سر کے بل جو گری لگ فرش پہ مستک ٹوٹا ہو
تجھ خطا تو میری بتلا دو کیا خطا ہوئی مجھ سے بھاری
جو اس پرکار کیا کرودھ کنور درگتی کی اور اتنی ماری
کیا کام انعام کا میں نے کیا اور تم نے یہی انعام دیا
میں نے تو بھلائی کا کام کیا اور تم نے کام تمام کیا
نکھ سے سر تک کھوٹی ہے تو میں بھی تجھے بتلاتا ہوں
شتروگھن کہنے لگے کھوٹن تب بولے لے مزا چکھاتا ہوں
دوہا چوٹی پکڑ گھسیٹیا۔ کبڑی ہوئی بے کار
دیا بھرت کو آ گئی چھڑا دی ایک بار
پھر کوشلیا بھون میں دونوں گئے اکلائے
انہیں کوشلیا دیکھ کر گری دھرن غش کھائے
تھی من ملین چھبی چھین ہوئی زردی چھائی اڑ گئی لالی
مانو سیردن مئی بیل کھلی پر، اُدھم میں پالے نے کھا لی
اَتی دکھی ہوئی دونوں بھائی نینوں سے نیر بہاتے ہیں
اَتی ویاکل ہو کوشلیا کے چرنوں میں گر جاتے ہیں
پھر کہا بھرت نے ہے ماتا کہاں پتا جی کو دکھلاؤ!
کہاں گئی جانکی ماتا جی رگھورائی کہاں ہیں بتلاؤ!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا جنم لیا کیوں کیکئی۔ اس دنیا میں ہائے
جو جنمی تو جگت میں بانجھ رہی کیوں نائے

وچن بھرت کے سُن مدھر آکھی کوشلیا بات
ہردے سے لپٹا لئے اپنے دونوں تات

پھر آنچل سے آنسو پونچھے اور گودی میں بٹھائے ہیں
بیٹا بیٹا دھیرج رکھو، یہ میٹھے وچن سنائے ہیں
نہیں اس میں کسی کا دوش ہے تریہ کھیل کھلایا ایشور نے
سپنے میں بھی یہ خبر نہ تھی جو کرکے دکھایا ایشور نے
دُکھیا اتنے سنکٹ سہہ کر، ہیں جیتی موت نہ آئی ہے
کوئی جانتا اُس کے بھید نہیں جو ایشور کی پربھوتائی ہے

دوہا مہاراج نے دیکھ کر، جیون مرن وچار
بچھوڑت ہی شری رام کے چھوڑ دیا سنسار

وچن مدھر ان مات کے بھرت تیاگ چھل چھند
دھیرج دھر شری بھرت جی بات کہی سوچھند

گر وہ ماتا پتا کے مارے سے جو بھی پاتک لگ جاتا ہے
جو پاتک بالک ناری کے مرن سے سر چڑھ جاتا ہے
دے گئو شالہ میں آگ لگا۔ جیسے پاتک لگتا بھاری
دیوں کا مندر جلانے سے جیسے ہو سات جنم تک بھاری
براہمن کی ہتیا کرکے کوئی جھوٹا جو دوش لگاتا ہو
یا مہا پاتکی میتر اور راجا کو زہر پلاتا ہو!

دوہا اتنے پاتک موہے لگیں بھوگوں بھوگ وکار
جو کیکئی صلاح میں ہوں میں کسی پرکار

یہ سن کر بولی کوشلیا۔ بیٹا کیا بات سناتے ہو
شری رام چاہتے ہیں تم کو اور رام کو تم آتی بھاتے ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وِش چاہے چندر ما برسائے۔ چاہے اگنی ہمالیہ برسائے
جل جنتو چاہے جل پر پتی تجیں اور دن ہی تلسے اُگ آئے
پر بھرت رام سے وِرودھ کرے یہ خیال نہ کوئی لائے گا
یدی پنچ بھاؤ یہ لے آئے تو پاتکی وہ ہو جائے گا
یوں رین بیت گئی اکولاتے ہوا بھور گورو جی آئے ہیں
نردھن ودھنی پور کے واسی گرو وششٹ نے بلوائے ہیں
تب بھرت کو سب رانیوں سمیت گورو وششٹ جی نے بلوایا
راجا کے تن کا وِدھی پوروک گورو جی نے کرا اسنان دیا

دوہا
سُندر سجا وِمان کو، اُس دم کیا تیار
رنگ محل میں مچ گیا۔ ایک دم ہاہاکار
پیروں پڑ ماتاؤں کو کہا بھرت سمجھائے
ورشن بنا رگھوناتھ کے، ستی ہوئے کوئی نائے

کندھوں پہ اٹھا وِمان چلے۔ نگری میں دھوم مچی بھاری
گھڑیال سنکھ سب باج اُٹھے پڑھیں وید جو ہیں ویدچاری
سب سامگری کریا کی ہے لائی چندن بھی ساتھ میں لدوایا
سب کرتے پشپوں کی ورشٹی اور عطر سوگندھت برسایا

دوہا
چِتا کری تیار اب، پہونچ کے سورپہ تیر
سیڑھی مانو سورگ کی، بنی تو ہے اَچیر

اس طرح بھرت نے راجا کا، سب کریا کرم کروایا ہے
پھر اسنان کیا ودھی وَت سب نے اور تِل کو جل پہنچایا ہے
پھر جو کچھ کرنا تھا سو کیا۔ اب کہاں تک حال بیان کروں
نیا درسنگھ ہو بے چین رام، شری نام گن گیان کروں

(راتی راماین بھاگ ۱۰ وشرتھ مرن سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

(اٹھ رامائن بھاگ ۱۱)

چترکوٹ بھرت ملاپ

دوہا شوک مٹا کُل اودھ کا، ہوا ہرش بھرپور
نرناری من مگن ہیں، پریم پربھو میں چور

ملنے کو رام سے تیار ہوئے، گھرگھر میں سب سامان کریں
جس کو کوئی گھر رہنے کی کہے، بس وہی دل میں ران کریں
شری رام چندر اور جنک ستا، لچھمن کس کو بھاتے نہیں ہیں
ہیں منوشیہ تو وہ دیوتا بھی، پربھو درشن کرنا چاہتے ہیں
شری بھرت لال من میں سوچا، جو دستو ہے رگھورائی کی
رکھشا اور نگتے کو سونپ دی، سگرہ سب پائی پائی کی
ہم بھلا نہیں اس میں ہوگا، جو اسے یتن بن چھوڑ چلے
پاپی ہتیارا پربھو درو ہی جو ہمت اپنی توڑ چلے
سیوک اپنے سب بلوائے، ان میں یہ پوتر وچار کیا
ست دھرم سے سینے میں ڈگتے۔ ایسا ہر ہرش تیار کیا

دوہا کہہ کر اُن سے پیشتر، دھرم کرم اُٹھلئے
جو جس کام کے یوگیہ تھا، تہاں وہ دیا لگائے
رکشا رکشا کے لئے۔ کر دیئے تیار تمام
کوشلیا کے پاس گئے، سُمرت سیتا رام

اَتی پریم کیا ماتاؤں سے جب دُکھی بھرت نے جانا ہے
یہ حکم دیا پنج سیوکوں کو رتھ پالکی سجا دکھانا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بستی بہت گئی آنند میں سب ، پورب میں بھانو پرکاش ہوا
بلوائے دوت چتر منتری سب بھرت کو آنے ابھاس ہوا
منتری جی شری گرو منی نایک ، سارا سامان سجاؤ تم
ل جائیں جہاں شری رگھونایک ، جل اُن کو تلک لگاؤ تم
اب چلے سبھی یہ سن کر کے ، سب نے آپر نام کیا
ہاتھی گھوڑے رتھ اونٹ سجے ، جب انتظام سے کام کیا
شری وسشٹ منی بیٹھ رتھ میں ارندھتی اگن کو ساتھ لئے
سج سج نر ناری ساتھ چلیں ، سج سج باہن تیار کئے
ناچ ناچ سواریوں پر چڑھ چڑھ ویروں کے وند سب ساتھ لئے
رانیاں رتن کی پالکیوں چڑھ چڑھ کر ، رگھوور یاد کئے
سیوکوں کو بھار اودھ کا دے ستکار سے پورجن بھلائے
شری بھرت شتروگھن دونوں نے پربھو چرن میں چت لگائے
سیارام لکھن آتی گام سہیں دھرتی میں رین گزارتے ہیں
پیچھے بھرت اور شتروگھن ننگے پگ چلنا دھارتے ہیں
تج دی سواری پرجنوں نے یہ دیکھے بیروں جاتے ہیں
شری بھرت شتروگھن کے سنگ میں سب پیدل پڑ لیتے ہیں
دوہا کوشلیا کہنے لگیں سنو بھرت پریہ لال
چڑھ جاؤ رتھ پر کنور ، کرو دور دو لال
پیدل جانے سے تیرے کنور پرجن بھی پیدل جاتے ہیں
تم نہیں چڑھو گے رتھ میں اگر تو یہ بھاری دکھ اٹھاتے ہیں
پرواہ نہیں بھی پیدل ہی چلتے ہیں بھری صداقت تھی
ہے شوک سب کو رگھورائی کا پیدل چلنے کی طاقت تھی
دوہا آگیا سر دھر مات کی ، دینا ات نواتے
اسی سے دونو بھائی اب رتھ میں بیٹھے جائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا پرکم تو جا تھہرے سبھی ہنسا تیرا استھان!

دوہا جانشری گومتی۔ کیا تھا تجے آسنا ن!

کوئی دودھ ہی پی برت کرتے تھے کوئی پھل بھوجن ہیں کھاتے تھے

سب بھوشن وستر کا کر کے۔ رگھوناتھ سے دھیان لگاتے تھے

پھر سر یو کنارے جا پہونچے۔ گن گان پربھو کے گاتے ہیں

اور چھٹے دن شرنگ بیر پور میں جا کر کے ڈیرے لاتے ہیں

بھرت آگمن سن نشاد، من میں اپنے رِسیایا ہے

سوچا اور سوچ کے مول ہوا پھر من میں آیا ہے

کیوں بھرت لال بن جاتے ہیں کیا کارن ان کے جانے کا

بیشک مجھ کو معلوم دیتا مطلب یوں ان کے آنے کا

یہ بھی سوچ کر آئے ہیں مار یں گے شری رگھورائی کو

پھر بے کھٹکے جا راج کریں ویں پہلے مار دو بھائی کو

اس میں اچرج کی کوئی بات نہیں بدی بھرت یہ کر لی کرالی

امرت پھل لگتے تنا نہیں وِش بیل کو سینچے اور پالے

دوہا من نشاد یہ سوچ کر لینے دانت چبائے

آگیا اپنی سے بھٹی، لینے بھیل بلائے

گانا

جاگو اٹھو بل ویرو، لے دھنش دتیر، جاگو اٹھو بل ویر

غم خوار اٹھو، للکار اٹھو، سب لے کر ہتھیار اٹھو

دشمن کو چیر —— جاگو

سب لے کے رام کا نام اٹھو اور کرنے قتل عام اٹھو ہو سب ہتھیار گھو دیر

تم مارو یا مر جاؤ آب، دشمن کو ہاتھ دکھاؤ آب

پیا جو ماں کا چھیر

بیچین بنا دو دشمن کو، دنیا سے مٹا دو دشمن کو ہے یہ مانگ اخیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گنبا نشادکی پاکر کے سب استر شستر سنگوائے ہیں
لچھمن گھور گھٹا بھر آئی مانو سب پر اس طرح چھلے ہیں

دوہا دیکھا جبھی نشادنے، سب کو بھری اُمنگ
کہا ابھی باجہ بجے، جس سے سوجھے جنگ
مارو باجہ جب بجا، جوش بھرا ایک بار
بائیں اور ہوئی چھینک تب گوہ نے کیا وچار

ایک وردھ شگن کا کر وچار، بولا میں رائے بتلاتا ہوں
مانو یا نہ مانو بھائی، پر میں تو تم کو سمجھاتا ہوں
جو سین سجا کر آئے بھرت، یہ کہتا ن ہمارا ہے
لڑنے کو یہ نہیں آئے ہیں من میں کچھ اور وچار لیے
یہ خاص مرم بتلاتا ہوں۔ یہ لڑنے کو نہیں جائیں گے
یہ سہت کٹمب کے آئے ہیں رگھوناتھ کو جائے منائیں گے
یہ بات نشادنے سن کے کہا۔ یہ بات ٹھیک بتلائی ہے
بن سوچے پچھتانا پڑتا۔ یہ بات سمجھ میں آئی ہے
بھائی تم ٹھہر جاؤ یہاں پر، میں جا کر پتہ لگا لاؤں
ہو یدھ کا یدی وچار پرکٹ، حکمت سے تم کو سمجھاؤں

دوہا جا نشادنے سامنے، دینا نام بتلائے
گرو پرنام گرو دششٹ کو دینا ماتھ نوائے
آشیش دیا منیش نے داس رام کا جان
رگھوور سکھا نشاد یہ، سینے بھرت سجان

ہے متر شری رگھورائی کا یہ سنکر بھرت من مگن ہوا !
رتھ سے نیچے آگے آیا۔ گوہ سے بولا میں دھنیہ ہوا
تب گوہ نے اپنی جات نام اور گرام بھرت کو بتلایا
ڈنڈوت کری پرنام کیا اور ماتھ بھرت کو جھکایا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا   اب نشاد کو بھرت نے ہردے لیا لگائے
ما نو لچھمن سے ملے ہرش نہ ہردے سمائے

جب بھرت نشاد سے ملے، نر ناری من ہرشاتے ہیں
دھونی دھنیہ دھنیہ کی گونج اٹھی دیوتا پشپ برساتے ہیں
جس ذاتی کو کر دور دور، سب ہٹائے دیتے ہیں
اُن کو بھائی رگھو رائی کے ہردے سے لگا سکھ لیتے ہیں

دوہا   بھرت لال بلکا گئے دیکھ پریم اور پریت
تب نشاد سے شتر دھن نے سمجھ کر ریت
بہت پریم گوہ راج نے اپنا نام بتائے
رانی بھی جو ساتھ میں کیا پرنام سرنائے
آشیش رانیوں سے لی بھرت پرجا جن بھیر
ساتھ لوا کر لے گیا سب کو گنگا تیر

سب رام گھاٹ پر آ کر کے، اشنان کیا اور سرناتے
کر دھیان شری ویترلی کا من موت ہوئے آنند پاتے
کر جوڑ بھرت کہنے لگے کرہی مایا مجھ میں وہ شکتی ہو
نر ناری سب مل دے نے کرہیں رگھو ناتھ چرن کی بھگتی ہو

دوہا   ڈیرے لگ رہے اُس جگہ کرتے سب آرام
سیوا کر گورو کی بھرت گئے کوشلیا دہام

شری بھرت مات پد کر سیوا، ماتاؤں کا سنکار کیا
شترو دھن کو چھوڑا وہاں پر گوہ راج سی پرگٹ وچار کیا
لے چلو وہاں اسے سکھا جہاں رگھو رائی نے وشرام کیا
میں دیکھ کے نیت بجھاؤں گا جہاں رام نے لیٹی آرام کیا
یہ بات بھرت کی سنتے ہی آنکھیں نشاد کی بھر آئیں
لے چلا لوا کر اسی جگہ سوئے تھے جہاں پر رگھو رائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایک ورکش شتنوا کے پیچھے ، دشرام رام نے پایا تھا
شری بھرت لال نے آدر سے اس بھومی کو ماتھ لوایا تھا
چھو اور پر دکھشن بھرت نے دی سانتھری جو پر ہوئے بچھائی تھی
وہاں ریکھا رام چرن کی لکھ ، ماتھے سے اُٹھا لگائی تھی
جو سیتا کے کنول سے اُڑے وہ شردن بندو جو لکھ پائے
سینہ چمن جان الومان بھرت پھر دہار نین سو وہ لگائے

دوہا — خیال ہردے ہوا بھرت کے بھر آئے دو نین
رام سکھا گو راج سے کہے بھرت جی بین

یہ شوک میں سیتا ماتا کے کنگکے بھی شوبھا پاتے تھیں
جیوں رام ورہ میں نرناری من ہرشت سے دکھلاتے نہیں
دھکار ہے کیکئی وش کی بیل پر تی کول ہوئی رگھورائی کو
جس شول میں ہوتے بول پر کٹ وہ داغ ہو مجھ اینیائی کو
اس رگھوکل ہی میں وہ ہنا نے کل کا کلنک اوتارا ہوں
جنی کی کوکھ تی نے رگھوور سے دکھ میں کر کے مارا ہوں

دوہا — سنت بھرت کے وچن یہ کہنے لگے نشاد
من میں دھیرج دہار سے تج کر سکل وشاد

ہو رام کے پیارے بھرت لال سیوک ہو شری رگھورائی کے
کیا دوش تمہارا ہے اس میں نہیں ٹلیں کرم کوڈائی کے
کیکئی کے گیان کا ہوا ناش مٹتے نہیں لیکھ مٹا سے سے
جس رات سوئے یہاں رگھورائی معلوم یہ ہوتا ہے
تعریف آپ کی بار بار ، رگھونندن کرتے جاتے تھے
گدگد ہو پریم میں وے اپنی آنکھوں میں نیر بھر لاتے تھے
یہ سوچ سمجھ کر بھرت لال ، دھیرج ہردے میں دھار و تم
آرام کرو لنشی بہت ہوئی اس کرنا کرو دھ کو مار و تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

دوہا بھرت لال نے کر دیا۔ نشاد سنگ پرستھان
پُرجن بھی سب اُس جگہ ہوت لگے آن

اُس بھومی کی کرتے پردکشنا سب پرنام کریں سر نواتے ہیں
پھر لوٹ کے سب آرام کریں کیکئی کا دوش بتلاتے ہیں
ہوتے پربھات سب نے مل کر، شری سری گنگا میں اسنان کیا
آگیا نشاد کی پا کر کے، نوکا میں بیٹھ پرستھان کیا

دوہا پار شری سری کے ہوئے۔ بیتا تھا کچھ کال
بھرت لال کہنے لگے سب کی تبھی سنبھال

اُتی مود پرمود میں بھرے ہوئے آگے کا دھیان لگایا ہے
گوہ راج نشاد کی سینا کو، آگے شری بھرت بڑھایا ہے
شری گنگا کو کر نمسکار، شری بھرت جی پیدل جاتے ہیں
چھالے پیروں میں پڑے ہوئے کچھ ایسی چمک دکھاتے ہیں
کانٹے چبھتے اور پاؤں جلیں پر بھی میں دکھ نہیں پاتے ہیں
جبھی سوامی بندوں پشپوں کے پات پر جگمگ جیوتی جگاتے ہیں

دوہا دیکھ دشا بھرت کی پرجن کہیں سنائے
چڑھو اشو پر گھوڑ چی ولے کریں سر نائے

ہاتھی گھوڑے نہیں بھائے گھوڑوں بھرت نے جن سنا ہیں
سیوک نہ سواری کرے کبھی جب سوامی پیدل جائے ہیں
اب مستک کے بل جاؤں میں مجھ کو تو یہی سہاتا ہے
ہوتا ہے جو دھرم سیوک کا بس وہی مجھ کو بھاتا ہے
یہ وچن بھرت کے سن کر کے، سیوک سارے سکچاتے ہیں
سیا رام لکھن کو جے کہتے، پریاگ راج میں آتے ہیں
سب نے مل کر پھر اسنان کیا، تر وینی کو پرنام کیا
دے دان و بیر سنمان کیا۔ بھگتی پوجا کا کام کیا

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ہاتھ جوڑ سب کہہ رہے، نمو، نمو شری گنگا
جل بانی ہونے لگی، اُٹھی لہر ترنگ

جو پریم نام کے چرنوں میں، سچا شری بھرت لگاتے ہو
تو تم بھی شری رگھورائی کے ہردے کو ہردم بھاتے ہو
یہ جل بانی سن بھرت لال، من پھولے نہیں سماتے ہیں
پلکائے مان بھر آئے نین دو لوتا لیشپ برساتے ہیں
سب رشی منی یہ کہتے ہیں ہو بھرت بھگت رگھورائی کے
سارا پریاگ پکار اُٹھا۔ یہ بھگ بھگت ہیں بھائی کے

دوہا اِس پرکار سنتے ہوئے، رام نام گن گان
بھاردواج منی کے نکٹ پہنچ گئے سب آن

ست کار سنہہ سے منی کے نکٹ آسن پر ان کو بٹھایا
سر جھکا بھرت جی بیٹھ گئے اتی سوچ ہردے اپنے چھایا
کچھ پوچھنا چاہتے منی راج یوں بھرت لال سکوچاتے ہیں
سب بھاؤ ہردے کے جان منی یوں گیان گوڑھ سمجھاتے ہیں
اَنرتھ جو ہوا سو سُنا ہم نے دنیا ہاتھوں کو ملتی ہے
ہونی بلوان ہے تات سُنو جو نہیں ٹالے سے ٹلتی ہے
اس گلنے کو دل سے دور کرو نہیں اس میں دوش تمہارا ہے
نردوش کیکئی بھی ہے سُت شاردا نے متی کو مارا ہے
ہوتے پرسن شری رگھورائی یدی راجیہ دُھن کا پاتے تم
ہے یہ بھی سر لیشٹ وچار کنور جو پربھو سے ملنے جاتے تم

دوہا پران پریہ رگھوناتھ کو، تم سمان نہیں اور
رام لکھن سیتا سہت یاد کریں کر غور

ہے بھرت لال تم جو اس دم لیش رو پی چندر بناتے ہو
شری راگھو بندر کا مرگ رو پی پریم تیج سجاتے ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہم بن واسی اس ون کے ہیں نہیں راگ و دویش سے کام ہیں
سب سادھن کا یہ پھل پایا، دے گئے درشن سیا رام ہیں
اتنا کہہ کر مگن ہوئے، بھرے پلکیت رشی کے نین ہوئے
ہے دھنیہ دھنیہ شری بھرت تمہیں پربھو بھگتی میں بیچین ہوئے

دوہا
منی ور کے سن کر وچن، ہرشت ہوئے اپار
پتنیوں کی درشا کری دیوں نے اس بار
گونج اٹھی اس ون میں دھنیہ دھنیہ آواز
بھرت لال تم دھنیہ ہو دھنیہ دھنیہ سن آج
دھیان کیا اُٹھا ہیا، یاد کئے شری رام
بھرت لال کہنے لگے، کر منی کو پرنام

شری تیرتھ راج پریاگ ہے یہ تینوں کا درشن میلا ہے
بدی ستیہ شپتھ بھی کھائے کوئی اسکی بھی بات کا دھیلا ہے
ماتا کیکئی کی کرنی پر، ہیں خیال نہ دل میں لاتا ہوں
دیئے پران تیاگ شری تات نے بھی آسمیں بھی بہت دکھ پاتا ہوں
برباد ہوئی کل راجدھانی، اس کا بھی مجھے ملال نہیں
میرا پرلوک بگڑ جائے، اس کا بھی مجھ کو خیال نہیں
بدی سوچ بھی ہے تو ایک ہے جس کارن ہم دکھ پاتے ہیں
منی بھیش میں سیتا رام لکھن نانا دکھ کشٹ اٹھاتے ہیں
جو سونے والے سیج کے تھے وہ سا تھری پہ دکھ پائیں گے
سردی گرمی اس تن پہ سہیں اور کند مول پھل کھائیں گے
بس اس دکھ سے من دکھی ہوا ہر دم یہ چھاتی جلتی ہے
نہیں دل میں سُودھا ویا پتی ہے یہ کایا یوں ہی پگھلتی ہے
جب رام اودھ میں آئیں گے تب نگری بھی سکھ پائے گی
آنند اودھیا میں ہوگا، تب ہری بھری ہو جائے گی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آنندت ہوئے منی بھاردوج من پاتے پربھو پیارے کی
ایسے منی ورے سمجھاتے، پرنشاگری شالے کی
اب سوچ فکر دل سے تیاگو، بھگوان سب کشٹ دور کریں
ونتی کرتے رگھورائی کی وہ وِنے سبھی منظور کریں
بس یہی سوچ من دھیر دھرو کرتار تمہیں کرجاؤ تم
سوئیکرت پوہونائی کر میری کچھ کند مول پھل کھاؤ تم

دوہا کہا بھرت جی نے تبھی، یہی پریم دستور
جو آگیا ہو آپ کی، تن من سے منظور
آتی پرسن من میں ہوئے منی ور بھاردواج
سیوک اس دم پریم سے ٹیر لئے منی راج

ہیں آج یا ہونے، منی بولے ٹہل بجا دو تم!
کچھ کند مول پھل آکر کے اب ان کو خوب جماؤ تم
سیوک من مگن ہوئے سارے منی ور کا حکم بجاتے ہیں
اب اپنا اپنا کام کریں، سب انتظام کر لاتے ہیں

دوہا تبھی بکتی منی ور کری ردھ سدھ لئی ٹیر
آگیا دی منی رائے نے کرو نہ مطلق دیر
ردھی سدھی اپنا دیو اس دم دکھا کمال
سیوا آج بجاؤ تم، سب کی آج سنبھال

منی راج کی آگیا پا کر کے، سب کے من یہی سمائی ہے
سیوا نہ باقی رہ جائے، یہ رگھورائی کا بھائی ہے
جو کبھی سورگ میں نہیں نہ ملتے سامان وہ الیار جا دیا!
جیسا جس یوگ یا ہونا تھا اس گھر میں اس کو ٹکا دیا
بھوجن کے وستر و آسن کے، سامان سبھی تیار ہوئے
بھگتی کام مینو اور کپل در کش سب دیکھ ہمرشار ہوئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کرنے میں پرشنسا ان سب کی۔ لیکھنی بھی لکھتے ہات ہوئی
من دیکھ مگنے ڈگ جاتے شری پتی کا ایسی اچرج کی بات ہوئی
جل نرمل تال سرووروں میں، پھلواری چھٹا دکھاتی تھی
اور جاتا مور شور کرتے اور بلبل گان گاتی تھی
پر تو لبنت کی شیتل سگندا تی مند مند سے آتی تھی
پھولوں پر مست بلبلیں تھیں، ہر ایک کلی مسکاتی تھی

دوہا اس پرکار دیکھا سبھی، سندر سب سامان
اودھ پوری کے لوگ سب دیکھ ہوئے حیران

شری بھرت لال اُٹھ پراتہ کال اسنان دھیان سب کر آئے
پن یاگ گرہ منی کو بندن کر، پرجن سمیت آ گے دہائے
چھایا گھن اُوپر سے گرتے نہیں دھرنی گرم ہونے پائی
کارن یہ سب کے من میں لبے ہوتے تھے شری رگھورائی

دوہا دیکھ انہیں چلتے ہوتے شری پتی کیا وچار
بھرت لال کے سنگ میں لوٹے رام اُدار
اس وچار کر اندر نرپ من میں منا آیائے
گرو برہسپتی سے کہا، شری پتی نے سمجھائے

شری بھرت پریم کے ساگر ہیں اور پریم کے وش میں گھورائی
آپ گرو جی۔ گن آگار کوئی سنگیہ تین تو بتا لی
شری رام کے پاس بھرت پہونچے۔ یہ کام بگڑتا ہے سارا
یدی رام چندر جی پھر آئیں گے تو کیسے ہوگا لستارا
چھل بل سب شری دور کر دیہاں کام نہیں چھل آئیگا
مایا پتی کی مایا کا بھید ہم سے نہیں جانا جائے گا

دوہا اپنے سوارتھ کے لئے، تم نے کیا وچار
بھرت لال کا دوش کیا۔ ہو تم نپٹ گوار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہو گیا گیان سُرتی کو سُن، تب عقل بھرکانے آئی ہے
بھاؤں کی پرشنسا بھرت کی تھی، پشپوں کی جھڑی لگائی ہے
اِت بھرت شترو گھن پرجا جن جاتے ملنے رگھورائی سے
لکھ دشا رشی منی من ہی من، سراہنا کری بڑائی سے
شری رام پیتا رہنڈھا ہر سو اس میں تھا
شری رام چندر کے درشن کا ہر سو النس بھرت کا آس میں تھا
گن گان پربھو کا گاتے ہیں آئے ہیں یمنا تیر بھرت
لکھ یمنا جل کو آنکھوں سے نینوں سے بہلتے نیر بھرت

دوہا — رام رنگ کا نیر لکھ، آئے یاد دکھ دھام
ڈوبے ورہ سمندر میں پُرجن سہت تمام
دیکھا گھاٹوں پر جبھی، بھرتن کا آرام
ٹھہر گئے سب ہی وہاں سمر کے سیتا رام
گھاٹ گھاٹ پر آگئی ناویں یہاں آ پار
صبح ایک ہی بار میں ہوئے یمنا کے پار
منجن کر یمنا جی پہ، دینا ہاتھ لوائے
بھرت شترو گھن چل پڑے سنگ نشاد لوائے

پھر پریم بڑھا اور نیہہ بڑھا، آنکھوں میں جل بھر لائے ہیں
گوہ راج بڑھے ہیں اب آگے گری چترکوٹ دکھلاتے ہیں
بڑھ گئے بہت پھر تھکی آگے اتی نرمل جل بہتے پایا
پرجا جن اور ماتاؤں کو، شری بھرت لال نے ٹھہرایا
آرام کیا پرجا کے سہت شری بھرت لال ہرشاتے ہیں
اُت لکشمی کو چترکوٹ بن میں سیا رام چندر سوجاتے ہیں
شری جنک جی کو سپن ہوا، شری بھرت لال جی آئے ہیں
سنگ میں پُرجن بھی آتے ہیں اور اگنت سینا لاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا بھرت لال اُٹھ کر چلے، جان سمے پربھات
اُت سیتا نے رام سے، کہی سپنے کی بات
حال سُنا جب سیا کا، بھرے پربھو کے نین
دکھ میں ہوئے بچین اب دنیا کے سکھ دین
لکھن لال سے بات یہ کہی سپن کی رام
آج آیا یہ کوئی بات ہے کہتا ہے بکام

یہ کہہ کر لچھمن بھائی سے، رگھونندن نے پھر اسنان کیا
پوجن بندنا کی شنکر کی، گن گان سہت سنمان کیا
پھر بیٹھ گئے بیچ آسن پر، سب رشیوں کو پرنام کیا
گھبرائے کھگ مرگ آتے ہیں بس یہ وچار سکھ دہام کیا
اُٹھ کر دیکھا اُتر دشا میں کچھ دھول گگن پر چھائی ہے
سیتا کا سپنا سچی ہوا۔ یہ سوچ رہے رگھورائی ہے

دوہا آتی وچار کرنے لگے، چکت ہوئے سکھ دہام
کول کراتوں نے تبھی کہہ دیا حال تمام
دیکھا لچھمن نے تبھی پربھو کا من بے چین
جان سمے بینتی سمجھ، لچھمن بولے بین

میں بن آگیا کے بولتا ہوں کر دینا چھما تقصیر میری
الو چرنہ سے پرمون رہیں عرض ہے یہی رگھو ویر میری
ہے لگانا سے میں بھرت لال سب ہی سجن یہ جانتے ہیں
جیسی چرنوں میں پریتی ہے، سجن سارے پہچانتے ہیں
سو بھرت راجیہ پد کے مد میں ہم پر چڑھ کے آتے ہیں
کھوٹا وچار نچتا کا ہے جو فوج سجا کر لاتے ہیں
شری بھرت لال کا دوش نہیں بس یہی سمجھ میں آتی ہے
راجا کی پدوی پا کر کے بدھی اندھی ہو جاتی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چندر ما لے گردھنپی کے ساتھ میں رن گیا نہیں گھبرایا!
اور ہنومش نے بھی اس نرپ مدمیں آئی پاپ کرا۔ نبٹا لایا!
تھا بینو آتی ادھم جنگ میں، نہیں لوک وید کا مانتا تھا
دیوتا، منی، رشی، دیکھ پاپی۔ وہ راجیہ کے مدمیں پاتا تھا
ترشنکو، اندر، سہسترباہو، یہ سارے نرپ ابھیمانی تھے
ڈوبے سب راجیہ کا پد پاکر، جو بڑے بڑے وگیانی تھے

دوہا اُچیت نیتی کیا بھرت نے، کینا خوب وچار
رن نیتی کا ہیں کہیں رکھا نہیں بے کار
ٹیش نوا رگھوناتھ کو، اُٹھے لکھن رسیلے
مانو سوتے شیر کو، دینا آج جگائے

کس جٹا جوٹ لچھمن جی نے، ترکس کو کٹی سے لگایا ہے
ٹنکورا دھنش اُٹھا کرکے، اور اُس پر بان چڑھایا ہے
اور بولے سیوک سیوا میں، ہے ناتھ، آج تیار ہوا!
شکشا دینے کو بھرت کو میں یہ سنگھ آج خونخوار ہوا
رگھونایک کا اپمان کرے تو کیا وہ جیوت جائے گا
میرے بانوں کی اگنی میں، جل ابھی بھسم ہو جائے گا

دوہا لچھمن نے اتی کرودھ سے، کہے بچن رسیلے
لوگ اور سب لوک پتی گئے بہت گھبرائے

بھے بھیت ہوئے سب گھبرائے، سنسار سبھی گھبرایا ہے
بھے بھیت ہوئے سب جل تھل نبھ، بھوکمپ بھومی پہ آیا ہے
بھیج بل کی پرشنسا ہون لگی، آکاش بانی یہ ہوتی ہے
ہے لکھن لال تمہارے پرتاپ سے دنیا دھیرج کھوتی ہے
بس سوچ سمجھ کر کام کرے ہے سجنتا کا کام یہی!
پیچھے پچھتانا پڑے انہیں، بن سوچے کا پرنام یہی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا وچن سُسروں کے سُن تبھی، لکھن گئے سکوچائے
لچھمن کا سمان تب، کرا شری رگھورائے

پربھو بولے لچھمن ٹھیک کہا، جو راجیہ کا پد پا جاتا ہے
ہے کٹھن راجیہ کا مد بھیّا، پرانی اندھا ہو جاتا ہے
پر بھائی بھرت اس سرشٹی میں ہے گنی اور اتی لائق ہے
میں سچ کہتا ہوں لکھن لال، رگھوکل کا بھرت سہایک ہے

دوہا برہما، وشنو، مہیش کی، بھرت جی پدوی پائے
تب ہی اُس پر یہ بھرت کو راجیہ کا مد ہو نائے

سن بات رگھورائی کی، سیا سہت لکھن ہرشائے ہیں
اور اُدھر ندی مندا کن میں، دل سہت بھرت جی آئے ہیں

دوہا لوگوں کو ٹھیرا دیا، وہیں ندی کے تیر
گورو وبھرت، شترو گھن، چلے جہاں رگھوبیر

ماتا کیکئی کی کرنی پر، شری بھرت لال حیران ہو
اور اپنے من میں سکچا کر، حیران ہوے، ویران ہوے
کہیں دوجی اور نہ اُٹھ جاوے رگھورائی میرا سُن آنا
کچھ خیال نہ دل پہ لے آئیں ماتا کی مت پر بھگوانا
مارگ میں شبھ شگن دیکھ، گورو راج نے وچن سنائے ہیں
ہوں رام درش نسچیہ جانو، سُن بھرت لال ہرشائے ہیں
یوں بول کُم اٹھا و تجے سُور ہے کیوڑے بجا اٹھائی ہے
پاکر جامن اور آم تلے، دیتے دکھائی رگھورائی ہے
بس اُسی ورکش کے نیچے، اک پتوں کی کٹی سہاتی ہے
بڑ و تلسی کے کچھ لگے ہوئے، کچھ شوبھا کہی نہ جاتی ہے
مُنی گن سمیت بس اُسی جگہ، سیا، رام لکھن دکھلاتے ہیں
اور کتھا شاستروں ویدوں کی اتہاس سنائے جاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اس پرکار سے کبھ ورکش دِکھا، وہ لشا دیتی ہرشائے ہیں
بھرت لال گدگد ہوگئے، جل آنکھوں میں بھرلائے ہیں!

دوہا مٹا دُکھ آگے بڑھے بھرت لال ہرشائے
جیو کو مانو برہم اب، ملا سوئم ہی آئے

مُنیوں کی سبھا میں بیٹھے ہیں شری لکھن سیا اور گھورائی
رگھوویر دھیریوں دیکھتے ہیں تن دھار منو بھگتی آئی
کی من ہوئے بلکا گئے وہ درشن کو پا کر کے!
ہے ناتھ ہماری رکشا کرو، گرے چرن رام کے جا کر کے

دوہا ڈنڈے کی مان پڑے بھرت شتروگھن لال
سوچ رہے لچھمن کھڑے کہا جائے نہیں حال

اب پریم کے بس نہیں دھیر رہی شری رام چندر رگھورائی کو
جب چلے وستر اور شستر گرے پایا بھائی نے بھائی کو
بانہہ پکڑ بھرت کو اُٹھا لیا، چھاتی سے ناتھ لگاتے ہیں
شری رام بھرت کو اٹھا لیا چھاتی سے ناتھ لگاتے ہیں
شری رام بھرت کا ملن دیکھ سب ہی من میں ہرشاتے ہیں
پھر شتروگھن سے ملے لکھن، من پھولے نہیں سماتے ہیں
مُنی رشیوں کو پرنام کیا، دونوں نے ماتھ نوائے ہیں
پھر سیتا جی کے چرنوں میں، دونوں نے ماتھ نوایا ہے
کر پکڑ اُٹھائے سیتا نے اور آشیرواد سنایا ہے

دوہا بھائی بھائیوں کے پریم میں بھر بھر آئیں نین
چرنن کا چیرا پربھو، نیا درسنگھ بیچین

(راماین بھاگ ۱۱، بھرت ملاپ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

(اٹھ رامائن بھاگ ۱۲)

پنچ وٹی

دوہا چیتر کوٹ میں آئے ہیں جب سے شری گھوناتھ
شوبھا سے سب کھل اٹھا سارا بن ایک ساتھ
ہریالی چھائی وہاں، مانو آئے بسنت
اُچت سمے ہونے لگی ورشا بھی اتینت

کچھ دن تک کمل کے پشپ رام لے آئے ہرش منانے کو
ان کے آبھوشن تیج کر سے سیتا کو بنا پہنانے کو
اتینت سکھد تھے آبھوشن رگھوناتھ نے جو پہنائے تھے
ان کو تکھ منی کنچن کے بھی آبھوشن سب شرمائے تھے
بنیا ہندی گل مہندی کے جو سیتا جی کو بھاتے تھے
شوریہ مکھی کے شیش پھول، پرکاش عجب دکھلاتے تھے
بیلے کی بالیاں کانوں میں نافرمانی کی نتھ ناک میں تھی
کانسی کی تھی چوٹی گوندھی، ناگن ڈسنے کو ناک میں تھی
گندے کے گل سوسن کے ڈالے جس سے ہی اتی شرماتا تھا
کلیاں موتیوں کی بالوں میں اُجلی موتی لجاتا تھا
تھا تشپ اشرفی کا جھومر اور جوہی کی کلیاں پیاری تھیں
اتی مند سگندھی پشپوں میں جنکی شوبھا اتی بھاری تھی
اور پھول ہزارے کرن پھول تن پر گر کان میں جھول رہے
تھے پھول بھی وہ اتی بڑبھاگی جو سویم آپ کو بھول رہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چمپے کی چمپا کلی بنی، گیندے کا گلوبند سوہے
پہونچی چھب چھی چاندنی کی، پنچ لڑی پانڈی من موہے
اور ہار سنگار کا ہار بنا، جو چندن ہار سے اعلیٰ تھا
سندرتا جس کی دیکھ دیکھ من مودت ہوا، متوالا تھا
کر دھنی کند کلیاں کی بنی، جسپر تی جیوتی پرکاش کرے
تھی پشپ پلاس کی پائے زیب پاون جرلوں من پاس کرے
موگرے کی موہن مالا بنی۔ کچنار رنگے کنگن پیارے تھے
چھوجرول کی چھا نجر چھنن چھنن اور کڑے کمل کے پیارے تھے
پشپوں کے سجائے آبھوشن، ہرشت ہیے جنک دلاری تھی
رگھونایک سینچ رہے جس کو وہ ہی کیسر کی کیاری تھی
ایک پھٹک سیلا پر سیا سہت، لچھمن اور بیٹھے رگھورائی
پربھو دنیا کے پرتی ندھی بنکر، دکھلاتے ہیں نج پربھتائی

دوہا
سُرپتی سُوت سچ مینت، تے ہی اوسر گیا آئے
چونچ مار سیا چرن میں، بھاگا وار جلائے
دیکھ نچتا دُشٹ کی، کرودھ بھرے رگھوناتھ
چڑھا دھنش پہ سینک کو، چھوڑ دیا اک ساتھ

وہ برہم تیر وہ منتر بان، پیچھے ہی پیچھے جاتا ہے
جس اور جائے شر ساتھ جائے من میں جینت نچھتاتا ہے
دھر روپ پرکٹ گیا سُرپتی پر، سرپتی کو حال سُنایا ہے
پربھو دروہی جان جینت کو، سرپتی نے نہیں ٹھہرایا ہے
شیولوک و برہم لوک گیا اور چھوں کونٹ میں پھر آیا
ہو گیا دکھی اپنے من میں، کوئی رکھشک اسکو نہیں پایا
پوچھی نہ کسی نے بات ذرا، کوئی بھی نہیں ٹکاتا ہے
اُس کال بان سے بچنے کا، کوئی نہیں یتن بتاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہمت ٹوٹی آشا نہ رہی ، دم بھول گیا من گھبرایا
ساہس نہ رہا بل ختم ہوا ، وہ بھنشٹل ہر دے میں چکرایا
دُشٹ کرم کا پھل بھی تو ہے جو سوئم پرکٹ ہو جاتا ہے
یدی کرنی کرے تو کا ہے ڈرے تمہیں ببول میں پھل آتا ہے

دوہا ۔ ہار گیہ نارد منی ، بنیار ہے بچائے
کہا تبھی مُنی رائے نے دینا یتن بتائے
چھما پربھو سے مانگ لے چھما کریں رگھورائے
یہ سنکر کے کاگ نے دینا کو تج کرائے
جائے پربھو کے چرنوں میں لیٹ گیا ایکساتھ
ترا ہی ترا ہی آ شرن شرن چھما کرو رگھوناتھ

ناجانا اُتل بل تیج ناتھ ، نہ جانی پربھوتائی میں نے
اگیان کے وش اپرادھ ہوا کرنی کی سزا پائی میں نے
لاچار شرن میں آیا ہوں ، نج کرنی کا پھل پایا ہے
دُکھ آرت ہوں اے دینا ناتھ ، پھر جار گونٹ گھبرایا ہے
کرونا کر کرونا کرن لگے ، آرتی نانی سُن رگھورائی
چکشو ایک سر سے ہین سایا ۔ رکھشا کر پربھو نے دکھلائی
اپرادھ کیا تھا رگھو ور کا ، ابھیمان سے یہ نقصان ہوا
تکلیف سہی ، لی بدنامی ۔ چکشو ہین ہوا حیران ہوا
جو کرنی جیسی کرتا ہے ، وہ ویسا ہی پھل پاتا ہے
جو پیڑ ببول کے بوتا ہے ، وہ آم کہاں سے کھاتا ہے
ایسے چرتر نتیہ کرتے تھے ، لبس چترکوٹ میں گھورائی
درشن کرنے سجن آتے ، آنند وہاں کریں برنا نی

دوہا ۔ جم گھٹ ہر دم دیکھ کر پربھو ہوئے بے چین
چترکوٹ بھایا نہیں دُکھت ہوئے سکھدین

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تبھی وہاں سے چل دیئے کرپا سندھو بھگوان
اتری کُٹی بھی مارگ میں، تھا سندر استھان

من مگن ہوئے مُنی اُٹھ دھائے جب سنا پربھو جی گئے ہیں
آدرست کار کے ساتھ لیتے بیچ آشرم میں بیٹھائے ہیں
آگرہ پریم لکھ منی ور کا، وہاں ٹھہر گئے ستری رگھو رائی
پھل پھول منی نے لالا کر، پربھو کی کینی ہے پہونائی
انوسویا سیتا جی سے ملیں۔ انی آمود پرمود منا کر کے
پد پی یہ بھوشن ساج رہے منی ناری بولیں ہرشا کر کے
جن سے یہ سب ٹھہرائے ہیں بھوشن ہیں بہت ناریوں کے
یہ رتن جڑت آبھوشن تو، ہیں بھار روپ سکوماریوں کے
یہ بھوشن نہیں شوبھا دیتے ہوتے ہیں یہ سکھ دین نہیں
جن سے شوبھا ناری پاتیں وہ بھوشن یہ رُوپے چین نہیں
جھومر ہو جھوم کبس ایسا، گروجنوں کا مستک جھک جائے
کبھی نتھ وہ مانی جائے جت نیہ کی ناتھ میں نتھ جائے
اور شرون پھول یہ اِستری، نت شرون پتی ورت دھرم کرے
میٹھی بانی بچھینا سمجھو، میٹھے سو بھاؤ سب کرم کرے
ہو بیچ دھرم کا ماتھے پر، یہ کھور جڑاؤ شان سے ہو
بس شیل سُترم کا کاجل ہو۔ لجا مستک کی مان سے ہو
ہو ہار دِل چترائی کا، جو شوبھا دھاک بڑھاتا ہو
گُن کا ہو گلو بند پیارا، جو ستیہ کا بیچ دِکھاتا ہو
چھلے چھبی ہے یہ تو بارہ ماس، بس دھیان پتی چرنوں میں رہے
وہ ہاتھ اُسی سے سجتے ہیں سیوا میں پتی چرنوں میں رہے
جو ہاتھ پتی کی سیوا کر، دیتجن بھوجن تیار کریں
نتھ پھول ہاتھ اُن سے ہوئے جو پتی سیوا وِیہار کریں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

بس مدھر کنٹھ لنغی چالو، ہنسلی ہنس مکھ سکماری کی !
پاؤں میں پائے زیب وہ ہوں یک ڈگیں ہنسی نہ ہوناری کی
ٹنی کسی پتی ورت دہرم سے ہو، گردھنی اُسے بتلاتے ہیں
یں نہ پتی سے کبھی الگ، بچھوے وہی کہلاتے ہیں
اوگن گھٹن ہوئے لجا کا، اور ساڑھی شیل ستی کی ہو
بولی ہو چال چلن اچھے، سہوگ پتی ورتہ پتی کی ہو

دوہا
ناری کے شنگار ہیں۔ یہ بھوشن بتلائے
اس سے ہی ستی نار کا، بس شنگار سہائے

پر چال آج کل اور چلی، پلٹی ہے رمز زمانے کی
سب کے اوپر ایک بھوت چڑھا ہم کہتے بات ٹھکانے کی
ناریوں میں ایسی بیماری چلی، اب فیشن نیا بنانے کی
لف سے پاؤڈر اور سہیرین، سرخی سے آب لگانے کی
ہے بڑی تباہی آن پڑی ہوئے قرضدار محتاج ہوئے
ڈیمرکٹ کے بندے والی یہ چالو نئے رواج ہوئے
ضد کرتی ہے گھر کی دیوی، جرمن سے گھڑی منگانے کی
منگوائی ہنسلی نے میری یہ ہٹ ہے حکم چلانے کی
دیوی سے وہ لونڈی بنتی اور نیا حکم فرماتی ہیں
باریک ساڑھی زورجٹ کی کہہ کہہ کر منگواتی ہیں
پتی چاہے ہووے قرضدار، فیشن کو طبیعت چاہتی ہے
جب ہی تو یہ بھارت جنتا، بس نردھن ہوتی جاتی ہے
سب ٹھاٹ عجب ہی ڈھنگ کا ہے ساری میں تن سارا چمکے
ہو کمرہ بھی سب سجا ہوا، گھنٹہ بھی بولے ٹھم ٹھم کے
کچھ حیا شرم کا کام نہیں، اونچی ایڑی کا جوتا ہو
غیروں سے ہاتھ ملانے کا شری میم صاحب کو نوتہ ہو

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ لکش بھیش آبھوشن کا، شنگار ہر ایک کو بھاتا ہے
جو جیسی دکھائی سُندرتا، گرہ بندھن کہاں سہاتا ہے
بن کارن جن کی تیوری چڑھے، جب پتی سامنے آتے ہیں
بس وہی ستی کہلاتی ہے، یہ سمے رنگ دکھلاتا ہے
دوہا تمہیں نہیں اُپدیش دوں، سنو سیا سکمار
مجھ سے تو ہر گیان میں، ہو تم اَتی ہشیار

گائن

انوسویا کہتی سیتا سے۔ یہ ہے ناری دھرم شُبھ (ٹھیک)
پتی سیوا میں پار ہو گھیوا۔ یہی سر شیٹ ہے کرم سنو
ماتا۔ پتا۔ بھرات اور بھگنی، جیتے جی کا ناتا ہے
بنا پتی نہیں گتی ستی کی، یہی سمجھ میں آتا ہے
دھیرج، دھرم، متر اور ناری کو آپت میں پرکھا جاتا ہے
دُکھ سکھ کا ساتھی ہے پتی ہی، یہ وید شاستر کہتے ہیں!
بوڑھے اور بل ہین پتی سے: کہو جگہ کا مرم شُبھ
نردھن اور بل ہین پتی سے، سدا پیار کی بات کرو
پتی دکھ ہو دو نہ کبھی بھی، سیوا دن اور رات کرو
پر پرشوں سے گھرنا کرو، پریم پتی کے ساتھ کرو
نیم، دھرم اور پریم، پریت، ناری کا ہے یہ دھرم سنو
جو نیتہ رکھشا میں رہتی ہو، بھے سے نہ دی بچار کری
او سر پائے دھرم کو کھوے، پر پرشوں سے پیار کرے
پتی سے کپٹ سدا کرتی ہو، بُرے بُرے وہار کرے
ترلوکی میں اُس ناری کی کون ناؤ کو پار کرے
ان پریم کا سدا کوپ ہو، الٹا اُترے جرم شُبھ
تیرا نام جو نے سیتا پتنی ورتا سکھ پائیں گی کام کرو دھم، لوبھ مار کر پتی ورت دھرم نبھائیں گی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پر پرشوں کو ہرات سم جان کے جنم بنائیں گی   نیادر سنگھ بھجن پتی کی آ گیا ویز بجائیں گی

دھرم کرم کو جان سکی، من ہیں نت رہتی پرم سُنو

دوہا انسوئیا نے جب دیا، پتی ورت دھرم سُنائے

سیتا نے سارا سُنا، اَتی من ہیں ہرشائے

رشی پتنی کے چرن چھوئے، اُٹھ پراتہ کال ویدیہی نے

نتیہ نیم کر کچھ من کا، پُن حال کہا ویدیہی نے

اُپدیش جو تم نے مجھ کو دیا، کرتارتھ ہوئی اس گیان کو پا

اَتی سندر سکھدیہ من بھاون، ہیں دھنیہ ہوئی اس مان کو پا

پرکرپا کرکے ویلنے کو سُنو، کچھ اور بھی گیان سُناؤ تم

من بھرانتیں پرکاش کرو، من کا اندھیر ہٹاؤ تم

بولی انسوئیا مجھے لجا، کیوں جنک سُتا شرماتی ہو

وہ گیان کون سا بھلا کہو جس کو تم سُننا چاہتی ہو

سنسار کے ہت کے لئے سُنو تو بھی ہیں گیان کا سار کہوں

ملنے سے جو ست سنگ ہوا، کہاں تک اس کا وستار کہوں

پتی سیوا سے وِمُکھ ناری دونوں ہی لوک بگاڑتی ہیں

وے نرک میں غوطے کھاتی ہیں جیون کو شوک بگاڑتی ہیں

وے بھچار کا جس کے کلنک لگا وہ سرو سو آپ نساتی ہے

جگ بندھن یم کا دوارہ ہوا، جیون دکھ مول بناتی ہے

آدشیک گرہ جن کی سیوا، ۲ یا کرنا کل ناری کو

گرہ ہیں سب سے مل کر رہنا آیا ہے ہر سکماری کو

کر ساس سُسر کی سیوا ہی نتیہ اکھشیہ وہی پائے گی

کل ناری تن من اور دھن سے ہر ایک سدا گن گائے گی

جو بندوں کا سنمان کرے وہ اپنا مان بڑھاتی ہے

دورانی اور جٹھانی سے ہل مل رہ کر سکھ پاتی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

سب کام کاج گھر کا کرنا، ناری کا دھرم بتایا ہے
چکی، چولہا اور چرخے کا، یہ کام ہی کرنا آیا ہے
اَبھمان جان کر جو ناری، نہیں گھر کے کام کو کرتی ہے
بیمار سدا وہ رہتی ہے نا جیتی ہے نہ مرتی ہے
بن داسی جو سیوا کرتی، وہ ورجہ رانی کا ہی پاتی
جو چڑھتی ہے سو کرتی ہے سیوا سے ہی میوا ہی کھاتی

دوہا
سیتا کو سمجھائے کر، باتیں اسی پرکار
انوسویا نے کہہ دیا، ناری دھرم کا سار
منی ناری نے جو دیا، سیتا جی کو گیان
سبھی کتھا سنتے رہے شری منی ورھر دھیان
پنچ ناری کو لکش کر، کہن لگے منی رائے
پرشوں کا پکش سرو تھا، لب سدا ہر شائے
مند مند مسکائے کر، کہن لگی منی نار!
پکش دویہ پران ہیں، کہیے آپ سنبھار
منی ور کہنے لگے، سنن لگے شری رام
پرشوں کے انیائے کو ورنن کرا تمام

منی ور اتری بولے ہاں سنتو پرشوں کے گن اور دوش سنو
دنیا کا حال کروں ورنن ہے رام نہ پھر نار دوش سنو
مریادا پرشوتم تم ہو، آدرش پرش تم کہلاتے ہو
پری پورن تم پرماتما ہو دیکشا پر دم تم کرم کراتے ہو
پھر بھی جگ کی شکشا کے ہِت پرشوں کا بیان فی الحال کروں
دِگ درشن اپنے انوبھو کا، بس بیاں یہ حال کمال کروں
ناری کو نیچ سمجھتے ہیں کچھ جو جو ہیں ابھمان وی وش
سد بھاؤ نہیں سنمان نہیں کرتے ہیں جو آگیان وی وش

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ دھرم شاستر سب کہتے ہیں ناری اردھانگنی ہوتی ہے
سمتا ہے ناری اور نر کی یہ جیون سنگنی ہوتی ہے
جو لوگ اَپاون ناری کو کہتے ہیں نہیں شرماتے ہیں
یدی آدھا انگ اپاون ہو، سارا ہی اپاون پاتے ہیں
آگیانی دمبھی ابھیمانی، دُرمتی یہ پیدا کرتے ہیں
نہیں اپنے اوگن کو دیکھیں، ناری کی نندا کرتے ہیں
پن کھوٹ ناریوں کو دُکھ دیں وہی بھچارن لے جاتے ہیں
دوشت پھرا کریں دوراچار، اُن کو سب نیچ مانتے ہیں
دُربل جرا آیو ہونے پر بھی بیاہ انیک کراتے ہیں
اُس کو داُرن دُکھ دیتے ہیں ابلا پر بل دکھلاتے ہیں
ناری سے کھیل کھلونے سم من لئے کھیل کھیلتے ہیں
اَتیَنت بُرا پری نام ہوئے وہ دُکھ کے پاپڑ بیلتے ہیں
نندا کے یوگیہ سوئیم وہ ہیں، جو نندا ناری کی گاتے

گیانی، دھیانی، مُنی، وگیانی، بس جنم انہیں سے تو پاتے

پرشوں سے درجہ ناری کا۔ اونچا ہی بتایا جاتا ہے
نر ہیں ناری کے آبھاری بس یہی سمجھ میں آتا ہے
ناریوں پہ اَتیاچار، دھاک جو لوگ سوئیم بھی ڈھاتے ہیں
بس ایشور کے نیائے الیہ ہیں وہ دوشی مانے جاتے ہیں
پہیے یہ گرہستی کی گاڑی کے بس ناری نر کہلاتے ہیں
دکھ سکھ آپہی دیتے گے، ادھی کاری مانے جاتے ہیں
دوہا جس گریہ میں ہوتا نہیں، کچھ ناری کا مان
دکھ کا ساگر ہے وہی وہ گھر نرک سمان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گانا

کرو مت بچاری ناری کا اپمان
بنا ناری کے یہ گھر سونا، ہوتا نرک سمان
ایک گاڑی کے ہیں دو پہیے ایک سا مان   کوئی نیچا کوئی اونچا نہیں ہے دو ایک سمان
دونوں کام ویں اجن کا دیکھ لیا کر دھیان
جس گھر میں نہیں ناری کا آدر وہ گھر نرک کی کھان   پتی رتی سے رہت اگر ہو ہوے کچھ گیان
ناری پہ اس کا پتا اثر ہو کہتے وید پران
دیتی ہیں ہو پریم پرسپر سکھ کا ساگر جان   دھرم جہاں ہو وہاں پر لگا لیا میزان
سکھ سمپتی بھی وہاں پر رہتا ہے ہر آن

دوہا   کئی دن بیتے اس طرح، ہرشت ہوئے اپار
منی ور سے مانگی ودا وہاں سے چلے سدھار

سیا، رام لکھن آنند کند، من موہت وچرتے پھرتے ہیں
اس بن کی شوبھا دیکھ پربھو بھرتے تے آنند کرتے ہیں
ایک دشٹ ورادھ تھا بل دھاری مارگ میں اس کو سنہارا
بھے بھیت دیو گن رشی منی، یہ سنکٹ سب کا ہی ٹارا
شر بھنگ منی کے آشرم میں، چل کر رگھورائی آئے ہیں
درشن کینے منی نے پربھو کے، من موہت پربھو گن گائے ہیں
درشن کی پرتیکشا کرتا تھا، مدت سے منی نے بتلایا
سوامی کے سمکھ سدھ گتی ہو منی من یہ کہہ کر ہرشایا
یوگ اگنی پرگٹ منی نے کی تب، تن بھسم کیا پربھو گن گا کر
سکھ دین نے ہو بے چین تبھی بھو بندھ کاٹ دیا ہرشا کر

دوہا   دھنیہ دھنیہ منی آپ کو کہن لگے سکھ دھام
سپھل ہوا برت نیم سب، سنمکھ تھے شری رام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا آگے کو پرستھان کر، چلے تبھی رگھو ویر
رشی منیوں کا وندن کیا، پہنچے کے تیر

ایک ڈھیر ہڈیوں کا دیکھا مارگ میں پربھو جاتے ہیں
وسمے میں ہو کر پربھو نے رشیوں کو وچن سنائے ہیں
اس تپو بھومی میں کیوں کا ننگ آیا نہیں جاتا ہے
ہے کون اسر ایسا یہاں پر جو اتنے پاپ کماتا ہے
یہ ہتیا کانڈ کیا کس نے، وہ سچا دکھ درد کہاں پر ہے
پربھو کا دل بے چین کیا، ایسا کو دیکھ یہاں پر ہے
کرو دنا ندھی کرونا کرن لگے، یہ درش دیکھ بے چین ہوئے
اردناوی درش جیک کچھ تھی اور سرخ پربھو نینن ہوئے
منیوں نے کہا ہے راگھو ویندر، ہم یہاں دکھی نت رہتے ہیں
نشچروں کے نش دن تراس اور نانا ودھی سنکٹ سہتے ہیں
نشچروں کا ہے یہ نیتہ کرم، رشی منیوں کا بھکشن کرتے
یہ ڈھیر انہیں نشچروں کے ہیں وہ پاپ کرتے کچھ نہیں ڈرتے
پھل پھول لشٹ ہو گئے سبھی، اس بن میں ہریالی نہ رہی
رکشا وہیں ہیں رشی منی، پاپوں سے جگہ خالی نہ رہی
حسرت سے اس پل دھاری کی یہ آنکھیں بات نہارتی تھیں
بدلا لے آکر اسروں سے، رشیوں کی زباں پکارتی تھیں
سب کاریہ کشلتا بگڑ گئی، گلشن کی عجب تباہی سے
پائمالی ہوں باٹیکا کی، مالی کی لاپرواہی سے

دوہا کرونا کرنے اب کیا، من میں خوب وچار
بھومی بھار اتارنے، لیا منوشیہ اوتار

ہے شوک پرن سب بھول گئے مایا نے بھول بھلائی ہے
افسوس ہماری مایا نے، ہتی میری بھی بورائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بھولا وہ کبھی نہ کہلائے جو لوٹ شام گھر آ جائے
وہ بھول نہ بھول کہلاتی ہے جو سبھے پہ سمرن ہو آئے
ہوتے ہی پرکٹ اس اِچھا نے بس اپنا بھاؤ دکھایا ہے
نسٹی کا سپنا وشرام ہوا، آنکھوں میں ستوگن چھایا ہے

دوہا
کہن لگے سنگھ نادکر کبھی ہوئے سکھدھام
نربھے ہو کر منی گن، کرو یہاں وشرام

بھو بھار اُتارن کے کارن، یہ سغبہ پرتگیہ دھاری ہے
دُشٹوں کو چن چن مارن کی، بس من میں بات وچاری ہے

دوہا
منی جن ہوئے نہال سب، سمت رگھو کے بین
سُمرن سمن ورشائے کر کہا جے جے سکھ دین

مُنی سوتکشن پن سے، پربھو کو کہا پرنام
اوچل بھکتی بردان کی، منی کو شری سکھدھام
کم سنج منی کے پاس تب پہونچے شری رگھورائی
اُن کی آگیا سے تبھی پنچ وٹی گئے آئے
بہتی تھی گوداوری، تہاں پہنچے رگھوویر
پرن کٹی نرمان کر، بسے اُسی کے تیر

اُس پنچ وٹی میں رہن لگے سیا سمت لکھن اور رام لال
منیوں کے نربھے ہو کر کے، تب پایا ہے آرام وہاں
اَدھکا دھک بڑھن لگی شوبھا، وہ اپون ائی گلزار ہوا
گری شرون کے سم جگ اُٹھے ندیوں کا بڑا وستار ہوا
پھل پھول کھلے کل اپون میں ورکشوں پر ہریالی چھائی
ترن ادسر میں آپن ہوئے سُر بھت سمیر شیتل آئی
ہیں لونگ لتائیں چھائی ہوئی، پھولوں کی بیل کھلی ہوئی
وہ سکھد وانو پم سندرتا تھی، سورگ لوک سے ملی ہوئی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

ہوئی پرگٹ ترلوکی کی شکما، پربھو کے سمیت اُس کانن میں
وہ پنچ وٹی جو سُندر تھی۔ آئی بہار من بھاون میں

دوہا — لیکھنے ودھی کے مٹ سکیں ہونہار بلوان
ورش بارہویں میں چڑھی ہوئی سر پر آن

سوروپ نکھا راون کی بھگنی وہاں ہو اچمن کی کھاتی تھی
اُس پنچ وٹی کی شوبھا لکھ، وہاں اپنا دل بہلاتی تھی
اُس پرن کٹی پر پہنچ گئی رگھوویر کو سکھ بلہار ہوئی
سندرتا پربھو کی دیکھ دیکھ موہت ہوئی اور لاچار ہوئی
مت ہین ناری جو ہوتی ہے وہی کُل کو داغ لگاتی ہو
ایسے ہی تو نشچر کُل مٹا، یہ ناش کرانا چاہتی ہے
یہ کہتی کوئی کا سچا ہے، پر بھی پر بھی پر مرتا ہے
دیپک پہ پتنگا ہو موہت، نج پران نچھاور کرتا ہے
موہت ہو کر رگھورائی پر، پہنچی سمیپ مسکان لگی
میں کنواری سُندر ناری ہوں یہ کہہ کر دادھان لگی
تم بھی سُندر میں بھی سُندر، دونوں میں سندرتائی ہے
ہم دونوں کی جوڑی سُندر ودھنا نے سُگھڑ بنائی ہے
ہماری پریم پرواہ کرو، شنکا و چار مت لاؤ تم
پوچھو نہ کسی سے چھو تشی سے، بس مجھ سے بیاہ کراؤ تم

دوہا — بیاہ میرا تو ہو گیا۔ کہا پربھو مسکائے!
تات لکھن سے تم کہو، یہی بات سمجھائے

تب چھوڑ شری رگھورائی کو لچھمن کے دھوریے آئی ہو
بل کھائے کے ادا نزاکت سے لچھمن سے وہ نے سنائی ہے
میں سندر کنیا کواری ہوں، تم بانکے چھیل بہاری ہو
میں بھی سندر تم بھی سُندر، شادی اب میری تمہاری ہو

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ٹیڑھے تیج سبھاؤ تے، جنم سے لچھمن ویر
پھٹکاری للکار کر، رہی نہ من کو دھیر

بے حیا، کلنکنی، کٹلا تو، کچھ شرم نہیں آئی تجھ کو
دُشٹا بھرشٹا کنٹکا تیری، سمجھ بات نہیں بھائی تجھ کو
تو بات پتا سے کہہ جا کر، جو اب تک پھرتی کواری تو
اُپ یُکت پروش الونیش کر، اُن سے کہہ منت کی ماری تو
سمبندھ بدی ہو چکا کہیں تو پتی سیوا ہیں وہاں لگا
اس طرح سے پھرنا ٹھیک نہیں درگتی ہوگی مت لاج گوا
بدی ودھوا ہے تو کل کی ریت سے نیم ورت کا سادھن کر
نشکپٹ کر مکتی ہو جائے، ڈھونڈھتے جائے پار اُتر
نر اُتم جو پھرتی ہے نار ہی۔ کل کا کلنک ہو جاتی ہے
دُوشٹا وے بیچارے دوش سے ہو وہ نرک میں غوطے کھاتی ہے

دوہا جل بھُن کر کے خاک ہوئی، سُن کر یہ اُپدیش
کام ویش دیاکل ہوئی پرگٹا ہے کامیش

ہکلن کرلوں سیتا جی کا، بس تبھی کام بن جائے گا
ناری وہین ہو رام چندر تب سو مجھے اپنائے گا
سُندر سبھاؤ، تو لوک رام، کومل ہے اور آتی پیارا ہے
لچھمن کٹھور نہیں لو گیہ میرے کرکش کٹھور نا کارہ ہے
ور رڑھ دُرو چار یہ کر من میں، آئی وکٹ بھیش کر دھائی ہے
جہاں بیٹھی جنک نندنی تھی۔ کل کار مار کر آئی ہے

دوہا پکڑ لئی تت کال جا، لچھمن نے للکار
ورگ مسال سم لال کر، وہ دُشٹا خونخوار

ہو کال روپ گئے لچھمن لال بدھ کرنے کو تیار ہوئے
سنکیت کنتو آنکھوں ہی سے کرنے کو رام اُدار ہوئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سمجھ اشارہ رام کا۔ لچھمن لال گن وان
ناک کان دیئے کاٹ کر کر دی لہولہان

لادم بھی اس کو سزا یہی، من مودت کہا رگھورائی نے
اُشلیل یا چنا پھر نہ کرے کیا ٹھیک یہ لچھمن بھائی نے
لچھمن نے بھائی کی باتوں کا اُتر دینا زنہار نہیں
بھائی کی آگیا سے لچھمن کرتے تھے کبھی انکار نہیں

دوہا پنچ وٹی کے پاس ہی، رہتے اسر تمام
شورپ نکھا روتی ہوئی پہنچی وہاں مدام

بھائی جو سروپ نکھا کے تھے کھر دوشن ترشرا تین اسر
بل دھاری بھائی تھے اُس کے لشکر تھے یودھا بھا زبر
فریاد کری اُن تینوں سے، رو رو کر حال سنایا ہے
بھائی دو راجکماروں نے یہ ستم دیکھو ڈھایا ہے
یہ سنکر تینوں کرودھت ہو، لشکر سینا سجوا کر کے!
چودہ ہزار کے لئے ہے، گھیری وہ کٹیا آ کر کے
پیچھے پنچ بل وکرم کا دیا شری لچھمن اور رگھورائی نے
لچھمن سیتا کی رکھشا کو دیا چھوڑ پربھو سکھ دائی نے
اُن اسروں کا بدھ کرنے کو، پربھو چاپ چڑھا پر چڑھ چلے
وہ بان ناگ سے لہرا کر، اسروں کو دینے ڈنڈ چلے
چھوں اور اندھیرا گھور ہوا، شر آسمان میں چھانے تھے
اسروں کا وکٹ سنہار ہوا، لشکر من میں گھبرائے تھے
تب گھنڈ کھنڈ بھج ڈنڈ ہوئے لاشوں پر لاش بچھائی ہے
اسروں وہیں ہی مہی کرن، او ثائے شری رگھورائی ہے
سمرن رشی منیوں کا آیا، فریاد کان میں گونج اٹھی
یادوں پرن پورا کرنے کی، بس یاد دھیان میں گونج اٹھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بالوں کو پیاس رودھر کی تھی تیار تھے پیاس بجھانے کو
چودہ ہزار نشچروں کو، یم کے دوار سے پہنچانے کو
اسروں کو اندھا کر ڈالا، بالوں کی وہ آندھی چھائی
بھاگنا بھی دُرلبھ انہیں ہوا، تل بھی نہ جگہ خالی پائی

دوہا

بچا نہ باقی ایک کھل، ہوا گھور گھمسان
ندی رودھر کی بہہ چلی، گھِرا سکل میدان
کھر دوشن ترپور آدی سب ٹیے پربھو نے مار
رام ویکھ کا ہوتا ہے اسی طرح سنہار
سیا سہت شری لکھن جی آئے پربھو کے تیر
پشپ ورِش برساوتے کہہ کر جے رگھو ویر

مل کر استوتی کرتے تھے دیو، بھو بھار مٹانے والی کی
نشچر دل گرو پرہاری کی، امرت برسانے والے کی

گان

جے جے جے رگھوراج، آج بھو بار گھٹا نا اسراری
جے جے سوامی انتریامی، نمو، نمو، دُکھ ہاری
اسر سنہارن، بھار اتارن، دویا دھا ٹارن رام
کھل دل مل کر بھو مل چل کر آئے جگ کے کام
کریئے پار ہے کرتار بار بار ویادھی ٹار پات ہماری
لاگے نین دن اور رین چین نہ بیچین پائے آتما ہماری

(آدی رامائن بھاگ ۱۲ - پنچ وٹی سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُوم

ایودھیا رامائن دبھاگ ۱۳)

سیتا ہرن

دوہا جب کھر دوشن آدی کا - کیا پربھو سنہار
سروپ نکھا بیزار تھی اور ہوئی خونخوار
پڑ گئی جیسی کیسی - روی کُل میں آ گیا ن
بیتتے ہی دنگی چلی ، لنکا کرن گھمسان
راون کا بھرپور تھا ، لگا عام دربار
بھائی کے دربار میں جا کر کری پکار

ہے بھائی دُہائی ہے تیری اُس نے یہ شور مچایا ہے
مدہوش جوش نہیں کچھ تجھ میں دشمن سر پہ چڑھ آیا ہے
مستانہ ہے تو مستی میں ، سب کرم شرم کو بھول گیا
راجا ہو کر نیتی نہ یاد ، تو راج دھرم کو بھول گیا
دربار عام سب چونک پڑا - سناٹے کا عالم چھایا
سب گئے ہی ہوش کافور ہوئے ہر ایک سبھاسد گھبرایا

دوہا راون بھڑکنے لگا - جگر ہاتھ سے تھام
کس نے یہ حالت کری بتا تو اُس کا نام

کس کی مجال ہوئی آج بتا - کس نے تیرا گھمسان کیا
کس نے کاٹے ہیں ناک کان جو چہرہ لہولہان کیا
وہ بولی بھائی سیر کرنے میں ڈنڈک بن میں جاتی تھی
کرتی تھی مٹر گشت نت ہی ، ہیں ہوا چمن میں کھاتی تھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دور اچگماروں نے آکر، ڈنڈک بن میں آ وشرام کیا
سُکماری پیاری ساتھ ایک بس انہیں نے قتلِ عام کیا
رہتے ہیں پنچ وٹی میں یوں تا لو بن کھنڈ اُن ہی کا ہو
بڑے اُن کو بھے بس نہیں جیسے برہمانڈ اُن ہی کا ہو
میں اکسمات وہاں جانکلی اور ہوا چمن میں کھا تی تھی
بن میں نہار ایک بار تبھی، اس ناری سے ملنا چاہتی تھی
میری سندرتا دیکھ تبھی، لچھمن موہت اُس آ ن ہوا
تب میں نے اُس کو جھڑک دیا تب اور بھی بے اوسان ہوا
گالی دی اُس نالائق نے جب میں نے تیرا نام لیا
راون کی بہن جان کرکے، یہ اُس نے کھوٹا کام کیا
میرے ناک اور کان کتر ڈالے یہ چہرہ لہو لہان کیا
نہیں کری دیر دی چھری چلا بس مجھے ناک بے کان کیا
جب حال کہا کھر دوشن سے۔ اُن کا ان سے سنگرام ہوا
میں رہی دیکھتی آنکھوں سے جب اُن کا کام تمام ہوا
گئی ناک میری تو جا لے دو پر اپنی دھاک جما بھیا
یدی ناک دھاک کچھ نہیں تیری تو ڈوب کے تو مر جا بھیا

دوہا یہ سن کر دس ماتھ کے، اڑ گئے ہوش تمام
آنکھوں میں تو کرودھ تھا عقل ہو گئی کھام

گیانی وگیانی تھا راون، من ہی من مثا آیا ہے
کیا تاب منوشیہ کی ہے اتنی کچھ اور ہی ہونا چاہتا ہے
نارائن نے اوتار لیا، اب تو کا یار ہو جائے گی
دونوں ہاتھوں میں لڈو ہیں آنند آتما پائے گی
ہرنا کوشیپ کے مارنے کو، نرسنگھ روپ دھر کر آئے
اور اب ہم نستارن کو، پربھو آپ رام بن کر آئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب دور نہیں مکتی مجھ سے، راون کو یہ وشواس ہوا
بھو ساگر سے تر جاؤں گا۔ وشواس یہ آن خاص ہوا
کنجوس جس طرح دھن کو پا، ہر طور بچائے جاتا ہے
راون بھی اپنے بھگتی کے سب بھاؤ چھپائے جاتا ہے

دوہا بدل بھاؤ نج آسری۔ بولا بھر کُٹی تان
اُرون برُن دیو نین کر کہا سہت ابھیمان

نر ہر کی کیا طاقت اتنی جو مجھ سے بیر بڑھائیں گے
کیا شکتی اُن یودھاؤں کی جو میرے سمکھ آئیں گے
بھگنی کی ناک کے بدلے میں، اُن کی بھی ناک اڑاؤں گا
میں انہیں پکڑوا کر لاؤں، اور کھال میں بھُس بھراؤں گا
تم دھیر دھرو بھگنا بیٹھو، میں ڈنڈک بن کو جاؤں گا
جس نے تیرا یہ حال کیا، مٹی میں اسے ملاؤں گا
ہتھیار باندھ تیار ہوا، دیری نہ لگائی راون نے
اُس نکٹی بوچی بھگنی کی، آتی دھیر بندھائی راون نے

دوہا لنکا میں عیار اک تھا ماریچ گن وان
اُس سے راون نے تبھی کر دیا سبھی بیان

جو متر متر کے سنکٹ میں آتا ہے کام کر ڈالی ہیں
بس دھرم متر کا ہے یہ ہی وے دھیرج بندھاتی ہیں
دسرتھ کمار ڈنڈک بن میں آئے ہیں رام لکھن دونوں
سنگ سیتا ناری سکماری۔ لائے ہیں رام لکھن دونوں

دوہا بھگنی کے کاٹے سبھی، بھائی ناک اور کان
مار مار کر کر دیا نشیچر کُل گھمسان

کھر دوشن کا سنہار کیا۔ ایسا اُتپات مچایا ہے
بدلے میں سیتا ہرن کروں یہ من میں میرے سمایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

عیّار تیری عیّاری کا، بڑی فائدہ یہ ہو جائے گا
تیری ہمت آسانی سے سب کام میرا بنجا ہے گا
تو نایا مرگ چل کر بنجا، یوگی کا بھیس بناؤں ہیں
تو رام لکھن کو بھکانا۔ تب جانکی کو ہر لاؤں میں

دوہا اتنی سُن ماریچ کے، اڑ گئے ہوش حواس
راون کس کا نام لے، بند تو کر بکواس

ہرنا ہی ہے تو بدی کو ہر، مت سیتا ہر کر لانا تُم
بدی کرنا ہے تو بھجن کرو، مت کُل کو داغ لگانا تم
دُشٹ کرم بُرا ہی ہوتا ہے۔ کرنا نہیں ابھیان اچھا
پرناری گھر میں لا کر کے، کرنا نقصان نہیں اچھا
مُنی یگیہ کی رکشا کو آئے، جب اُن کو میں نہارا تھا
بس ایک بان سے پھینک دیا، سو لوجن کا وستارا تھا
جب یاد مجھے گھٹنا آتی، من میرا آتی گھبراتا ہے
بس بدن کانپنے لگتا ہے، جاڑا سا چڑھتا آتا ہے
شیو چاپ کو توڑا تھا پل میں، کیا سیا سوئمبر بھول گئے
بل سبھی وہاں پر ہار گئے، اب کون نشہ میں پھول گئے
جن نے نشچر اتنے مارے کیوں انہیں منو شیہ بتاتے ہو
حق ناحق ہی تم لنکا کو، کیوں ناش کرانا چاہتے ہو

دوہا منشیہ تُلکشا بھانی نہیں، ہے بُرا جب آئے
سکھ جیوں بانر کو دئی، بیا کا گھر نش جائے

ہمت کی باتیں ماریچ کہیں پر راون کو بھائی ہی نہیں
شکشا جو بھی ماریچ نے دی۔ راون کی سمجھ میں آئی نہیں

دوہا واہ گورو جی واہ تو ہوا بہت ہشیار
دیتا کیا اُپدیش ہے کرتا کیا پرچار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو چلے نہ سیدھی طرح ساتھ تو گیان کھلا دوں گا تیرا
تلوار کی دھار سے مارے گئے ہیں اب شیش اڑا دوں گا تیرا
باتیں سنکر کے راون کی، مارِیچ بہت من گھبرایا
یہ نیچ پیچھا تجھے نہیں، مارِیچ نے من یہ ٹھیرایا
راون کے ہاتھوں مرنے سے بس گھور نرک میں جاؤنگا
شری رام چندر کے بانوں سے ہیں نربھے مکتی پاؤں گا
یوں مرنا ہے بیکار مرا۔ اس مرنے میں اُدھار میرا
بس ہری کے ہاتھوں سے ہی مروں بھوسے ہو بیڑا پار میرا
مارِیچ یہ کہہ کر کھڑا ہوا۔ تیار ہو رتھ اسوار ہوا
جس لیے رام اوتار ہوا وہی پاپ تیار ہوا
رتھ پر سوار دونوں ہوکر، چل پہنچ ونی میں آئے ہیں
پھندے میں موت کے پھنسے ہوئے بس موت کی شکل دکھا ہیں
سیا، رام، لکھن کا شبھ درشن، راون نے دور سے پایا ہے
جس سے پاؤن ڈنڈک بن تھا وہ روپ نظر میں آیا ہے
مایا وی تھا مارِیچ اسر، سونے کا مرگ ہے بن آیا
یوگی کا روپ بنا راون، تن بھسم رما من ہرشایا
چوکڑی مار مرگ گیا وہیں جہاں سیا لکھن تھے رگھورائی
مرگ کی سوہن مرگ چرم دیکھ شری جانکی من میں ہرشائی
بھرپور جھلانگیں مار مار، سیتا کا من للچایا ہے
مرگ چھالا کی ابھی لاشا سے رگھوور کو وچن سنایا ہے
ہے ناتھ نہارو اس مرگ کو، یہ کیسا سُگھڑ سلونا ہے
دکھلاؤں گی ساسوجی کو مرگ چھالا ہے یا سونا ہے
جو سونے کی یہ مرگ چھالا، یدی آج ناتھ میں پا جاؤں
مخمل کے گدے شرمائیں یدی اسے کٹی میں پھیلاؤں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ہونہار بلوان ہے، ودھی گتی اگم اپار
سونے کا مرگ آج تک دیکھا نہیں ایک بار

مایا پتی دیکھ کے مایا کو۔ مایا کرنے بنے کار چلے
تھا دھنش لیے ہاتھ ہاتھ میں شر ترکش میں بنج دھار چلے
سیتا کی رکھشا کرنے کا بھار لیا پربھو سے لچھمن بھائی نے
مایا مرگ کے شر مارے تھے۔ آتی تاک تاک رگھورائی نے
مایا مرگ مایا دھاری کو، بس دور لے جانا چاہتا تھا
چھپی رام روپ کی مڑ مڑ کر مادیج دیکھتا جاتا تھا
چلتے چلتے رگھوناتھ تھکے۔ اور مرگ بھی آتی گھبرایا ہے
کیا چال چلے رگھورائی سے مایا میں من کو لایا ہے
لگ کال روپ سر گیا بھتی، گر پڑا وہیں پر چلا کر
وہ سوَرن روپ ہوا شام برن لس بان پربھو جی کا کھا کر

دوہا راون پر احسان یہ، کیا ہے مرتی بار
لچھمن میری سدھ لے تو کہن لگا پکار

آواز جانکی جی نے سُنی، من سیتا جی کا گھبرایا
نشچے جانا یہ جناب سُنا۔ کوئی سنکٹ ہے اُن پر آیا
بولی لچھمن جلدی جاؤ، بھائی کی دھیر بندھانے کو
ہے کٹھنائی اُن پر آئی یہ اُن کا کشٹ مٹانے کو
لچھمن بولے سیتا جی سے، من دھیر دھرو مت گھبراؤ
دُکھ ہرن نہیں دُکھ پاتے ہیں کچھ خیال تو ماتا جی لاؤ
رگھوناتھ کے سنکھ سوچو تو، کچھ زور نہ اُن کا چل پائے
سورج کے آگے ناممکن، معمولی دیپک جل جائے
سب بھار تمہاری رکھشا کا سونپا ہے مجھے رگھورائی نے
میں آ گیا پالن کو تت پر، جو مجھ کو دی ہے بھائی نے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اِس وِکٹ وہا بن میں ناتا۔ نہیں چھوڑ کے اکلی جاؤں گا
نج دھرم سے منہ نہیں موڑوں گا۔ پربھو آگیا اَوشیہ نبھاوں گا

دوہا — ودھی گتی ٹالے نہ ٹلے ہوتے نہ ہرگز دُور
بال تریا ہٹ راجیہ ہٹ دُنیا میں مشہور

ہیں جان گئی ہے لکھن لال جو کچھ تم کرنا چاہتے ہو
ہے من میں اور سمائی کچھ، سب جھوٹا پریم دکھاتے ہو
زر، زمین اور ناری تینوں، بھائی بھائی کا ناش کریں
بھائی بھائی میں بیر ہوئے نہیں ایک کا ایک وشواس کریں
لچھمن کے ہردے میں تیر لگا بولی نے گولی کا کام دیا
پایا آگھات لکھن جی نے ہاتھوں سے کلیجہ تھام لیا
بس خون جگر کا پانی بن لچھمن کی آنکھ سے بہتا ہے
پاشان ہردے بھی رِس رِس کر کچھ بات مرم کی کہتا ہے
حالت یہ دیکھ کے لچھمن کی، سکچائی جنک کماری ہے
پھر بھی میں تم سے کہتی ہوں، اس میں کیا رائے تمہاری ہے

دوہا — میری چنتا وِیرتھ ہے، سُنو لکھن سکمار
بھائی کی جا کر دشا۔ جلدی لیو نہار

جو بھاؤ رام کے پہلی رکھتے، سو رکھتے جنک کی جائی پر
آگیا پالن کا ورت پالن کرنا تھا نہ رگھورائی پر
جانے ہی کو لاچار ہوئے آن ہی جانکی کو پایا
کٹی کسی دھنش اور بان گہے چلنے کا ارادہ ٹھیرایا
بن دیوی والو ورن دِن کر، پنچوٹی گواہ رہنا
ہیں ہم دھرم میں جتنے بھی۔ منہ کھول کے رگھوور سے کہنا
کھینچی ریکھا لچھمن جی نے اور کہا کہ اتنا کرنا تم
ریکھا سے باہر بھول کر مات ہرگز بھی پیر نہ دھرنا تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ریکھا کے بھیتر جو آئے، کیسا ہی وہ بل دھاری ہو
جل بھن کر بھسم وہ ہو جائے نشچر ہو اتیاچاری ہو
من میں آئی شنکا ویاپ رہی چنتا تر سیتش اوتار چلے
بس جدھر گئے تھے رگھو رائی اُس اور لکھن من مار چلے
اِت راون نے اوسر پا کر، یوگی کا بھیش بنایا ہے
جب دیکھا لچھمن دور گئے، تب پاس کٹی کے آیا ہے

گان

تو ہری سے ہیت لگا کے رجیون کو سپھل بنا کے رے پربھو کو ہی میت بنا رے، اس جگ میں نہ کوئی تمہارے
بوڑھے کو بھوجن کروا دے۔ حلوا اور پوری کھلوا دے
تو دان سے ہیت لگا لے رے، الش کیرتی اوش کما لے رے
کیا پھرتا ہے بھولا بھولا، مایا میں مارگ کو بھولا
دھن ہری کے ہیت لٹا دے رے، من رام نام گن گا لے سو
پانچ بھوت، پچیس بھوتنی گھیر کھڑے ہیں اور اودتنی
بچپن تو بچپا چھڑا لے رے، بس من کا بھرم بھگا لے رے

دوہا گاتے گاتے آ گیا۔ پرن کٹی کے تیر
ماتا پوری آشا کرو، بھوکے پھریں فقیر

بھکشا دیجو ماتا مجھ کو، میں چھدا سے ویاکل آیا ہوں
ہو بھلا تمہارا اے مائی، کھدیا نے بہت ستایا ہوں
دُگدوں، نہا پوپتروں پھلیوں ہو راج سہاگ اچل مائی
دن دونا رات چوگنا ہو، ہتی پریم سہاگ سپھل مائی
تھوڑے پھل دھرے تھے کٹیا میں بس ایک سمے کے کھانے کو
رگھوناتھ گئے تھے چلے وہاں وہ دھرے تھے اُنکے پانے کو
چنتا نہ کری یہ سیتا نے، سوامی آ کر کیا پائیں گے
یا چاک کو یدی یہ دے دیئے تو پربھو پوتہی ہو جائیں گے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ریکھا کے بھیتر سے بولیں، سیتا جی، آ گئے ہم و تم!
تھوڑے سے پھل رکھے تھے کافی ہیں چھدا مٹاؤ تم!

دوہا: آگے کو بڑھنے لگا، جب وہ کپٹ نیچ
جوالا بھیشن جب لکھی، اس ریکھا کے بیچ

یہ مایا کیسی مایا ہے، دس بھال دیکھ گھبرایا ہے
یہ کوٹ رچا ہے جوالا کا یہ کیا جادو کی مایا ہے
اس کے بھیتر یدی بھولے سے انجان کہیں گھس جاتا ہیں
جل جاتا اور بھن جاتا ہیں، جیوت نہ لوٹنے پاتا ہیں!
بولا بھیں لون لگا بندھی بھکشا اتنا اندھیر کرائی
بھکشا دو لو آ کر باہر، نہیں جائیں کریں صبر مائی

دوہا: سادھو جب جلنے لگا، نراہار بے کار
سیتا سوچ وچار کر، کرن لگی اپچار

یہ کر تب یہ نہیں گرہستی کا - جو دوار سے یاچک جائیگا
نرکھا یاچک کے جانے سے ست کرم نشٹ ہو جائیگا
اس سمے اشر کوئی پاس نہیں دشمن کا نام و نشان نہیں
ریکھا کے بھیتر بھکشا لے، وہ اس سادھو میں تان نہیں
یہ سوچ کے سیتا سکماری، ریکھا کے باہر پیر دھرا
بتھا سادھو کو کریا پاتر، سب دور ہٹے سے بر کرا
اس بال سی سیتا جی نے، ریکھا سے نکل نظر ڈالی
دس سیس اور بھجا نیں ہیں دیکھی راون پرتیا کالی
بے بھیت ہوئی اور سہم گئی، چلائی اور گھبران لگی
نشچے ہوا اب آپت آئی بہت بھانت رودن چلان لگی
بڑھ پکڑ لیا سوچا کھل نے جب ریکھا میں جان لگی
وہ گرج گرج دھمکاتا تھا پر یہ کب دہشت کھان لگی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کیا نہیں جانتی نام میرا، میں لنکاپتی بلدائی ہوں
لنکا تجھ کو لے جاؤں گا، میں سروپ نکھا کا بھائی ہوں

دوہا دل کو اپنے تھام کر، ہوئی جانکی مون
بولی رے کھل نیچ کو، نہیں جانتا کون

تو لے جائے گا کیا مجکو، اتنی ہے کہاں مجال تیری
رگھوناتھ کے ساتھ ہیں ہاتھ کرے گلنی نہیں ہرگز دال تیری
رگھوکل منی چندر کے آگے کھل ناچیز نرٹ پروانہ ہے
گایر گیٹ بھیاب منگا ہے اور دغا باز دیوانہ ہے
نربھے میں ستیہ پرتیتر ہوں تو پاپی ہے پاپ آتما ہے
میں ابلا ہوں، نس کال تیرا نسچے اب تیرا خاتمہ ہے
رگھو ویر کے تیر کا وار ارے شاید مورکھ تو بھول گیا
ہے کر ودھ بھینکر رگھو ور کا تو کس مستی میں پھول گیا
یہ بات کٹھن سن سیتا کی، راون نے خوب وچار کیا
کچھ دیر گیان ہے میں پر گنہ، درمتی نے پھر سنچار کیا
ہونی ہو کر ہی رہتی ہے۔ سیا آسُر کے سنگ میں جاتی تھی
بے بس راون کے قابو میں بیچین بہت گھبراتی تھی
ہا رگھورائی ہا لکھن لال، رگھو ویر کہاں کو دہائے تم
یہ دُشٹ مجھے لے جاتا ہے ہے ناتھ نا ابتک آئے تم
جس جگہ ہو سوامی وہ نے سُنو۔ سدھ لینا انتریامی تم
جل بنا مین مرجائے گی دکھ ادھک نہ دینا سوامی تم

دوہا گدھ راج نے جب سُنے یہ کرونا کے بین
سیتا کو پہچان کر، ہوا بہت بے چین

جب ویر جٹایو نے دیکھا۔ سب بھید اسُر کا جان گیا
وُرد شاد یکھ مہارانی کی، وہ تکشنی کچھ پہچان گیا

بھاگ تیرھواں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بوڑھا کمزور تھا تو بیشک، ہمت میں یکتا اعلےٰ تھا
شری رام چندر جی کا سیوک تھا الوکی بھگت نرالا تھا
اُڑ کر بجھ میں پہنچا چھن میں، رتھ گھیر لیا دس کندھر کا
بندر کو مالو نچانے کو، اب سونٹا اُٹھا قلندر کا
سیتا کو رتھ سے لے آیا وہ یکشی بھاؤ دکھانے کو
آگے پھر رتھ کے جا پہنچا، دش کندھ کو سمجھانے کو
ہر طرح اسُر کو سمجھایا، پر اسُر سمجھ نہیں پاتا ہے
بُدھی بھی بھرشٹ ہو جاتی ہے جب بُرا سمے آجاتا ہے
پھر یُدھ ہوا اُن دونوں میں راون نے کھوٹا کام کیا
ششتروں سے راون نے دیکھو یکشی کا کام تمام کیا
بھی کھنگ کر پان جو راون کی، یکشی کو بے پر کر ڈالا
لے کر جگ جننی کو راون، چل دیا نہ پھر لوٹا چالا
پر کاٹے گدھ بے پر ہو کر، پرتھوی پر پڑا تڑپتا تھا
ہا رام رام ہا رام رام۔ مکھ سے یہ وچن اچارتا تھا
پہو نچا رتھ دن کر کا پچھم، اُت راون لنکا میں آیا
سنتیہ بھاگیہ بھا لو یہ راون کے دُربھاگیہ نشا کا پھر آیا
اُس شوک کو تی سیتا نے لئے مل گئی اشوکوں کی چھایا
تینوں لوکوں کی مہارانی، ورکش تلے بیٹھ گئی مہاتایا
اُجیالا کیا چندرما نے، من ہر پر کاش نرالا ہے
مالا کا میں سیتا جی کی، جو کشٹ مٹانے والا ہے
سیتا کا پہرہ دینے کو، نشچری بٹھائی راون نے
سیتا کو تاڑنا دینے کو، یہ یکشی جلائی راون نے
گھن گھور گھٹا گھم کی چھائی سیتا من میں گھبرائی
من میں مورت رگھوناتھ کی تھی لوں زیادہ نہیں داسی تھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

کھانے کو دروبہ سیتا جی کو، شُرپتی نے الیا بھجوایا!
بھوجن کی کچھ پرواہ نہ تھی، پُل ہردے سیا کا ہرشایا

دوہا پنچ وٹی کا حال اب، سُنیے کروں بیان
مارا شر کو آپ پھرے رام چندر بھگوان

دیکھا جب لچھمن کو آتے، بولے کیسے آئے بھائی
چین دیکھ کر نہیں ہوا ہے کوشل کیوں من سمجھائی
اکیلی چھوڑی کیوں جنک سُتا۔ اب کٹھن ہوا اُن کا پانا
میرا دل کہتا بار بار، اُتپات ہوا نشچے جانا
وِسمِت ہو کر رگھورائی سے لچھمن بولے کیوں بُلا لیا
ہے لچھمن میری سُدھ لینا کیوں لے کر نام بتایا دکھیا
کچھ میرا نہ چلا نہ چارا تھا۔ ماتا کی آگیا پائی تھی
آواز کان میں جانے سے بے چین جنک کی جائی تھی
آنا کانی تو کری بہت وہ روشٹ ہوئی لاچار ہوا
ماتا کی آگیا پا کر کے، تب آنے کو تیار ہوا
رگھوور بولے دھوکا کھایا۔ ماریچ مرگ بن آیا تھا
ہے لچھمن میری سدھ لینا، وہ اُس نے شبد سنایا تھا
اس کپٹ چال کو دیکھ دیکھ، من میرا دھوکا کھاتا ہے
سیتا پر کچھ سنکٹ آیا، سب سمجھ میں یہی آتا ہے

دوہا پرن کٹی کو چل دیئے لچھمن اور رگھوویر
اَشگن مارگ میں لگے دھرے نہیں من دھیر

جب جا کر دیکھی پرن کٹی، مہارانی نظر نہ آئی ہے
شوک اکُل پنچ وٹی پائی، چہوں اور اداسی چھائی ہے
کرونا کر کے روتے تھے۔ پنچھی گن سب کو رُلاتے تھے
مرگ چھونا آتُر ہو کر، ہر طرف ڈھونڈنے جاتے تھے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گل بوٹے سب مرجھائے ہیں، اُجڑی بہار بیت جھاڑ ہوا
سبزی کے تختے سوکھ گئے، گلشن وہ سبھی اُجاڑ ہوا
یہ حال دیکھ شری رگھورائی، نینوں سے نیر بہاتے تھے
مایا پی مایا دکھا دکھا، رو رو کر رودن مچاتے تھے
ہمجی نائی شری رام چندر، رو رو ولاپ خوب کرتے تھے
بے ہوش ہوش سب کھو بیٹھے، جو سو تم گشت کو کرتے تھے
کھگ، مرگ وہ پشو اور پنچھی، ان سے کہتے تھے رگھورائی
ویاکل ہو کر کے پوچھتے تھے، کہیں ملی ہو جنک کی جائی
مرگ نینی کو کس اور گئی، اے مرگ کرونا کر بتلا دو تم
جب گئی تھی کیا تم سوتے تھے، کچھ تو بولو اور سمجھا دو تم
اُس کو کل بھی نہ سمجھا کا۔ کوکلا نشان بتلا دے تو
کیوں ہنسی اڑاتی ہو ہنس ہنس، اب من کی پیڑ مٹا دے تو
اے بھونرو بتاؤ تمہیں پتا، گج گامنی جنک کماری کا
اے گگن پیارے تم ہی دے دو، کچھ نشان ہی پیاری کا
میری بن دیوی کہاں گئی ہے، بن دیوی بتلاؤ تم
ہے گئی کٹھن تیاگ کرو، دھیرج دے کر سمجھاؤ تم

دوہا آتی ولاپ کرنے لگے، پربھو دینا ناتھ
بہتا ہوا شتاپ جب لگے ملنے ہاتھ

اُس جگہ سے چلتے چلتے، پنچھی نے پر ہے مارا تھا
شرو [illegible] تھا تر گدھ پڑا تھا، جہاں رام ہی رام پکارتا تھا
جس کا [illegible] وہ کرتا تھا، وہ مورت لکھو آئی ہے
ما [illegible] گئی تھی، سو مرتے مرتے پائی ہے
اُس [illegible] پر نام کیا، شرن آئے پیش جھکا کر کے
بولا [illegible] بھون سبھی ہوا، سوامی کے درشن پا کر کے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گھبراؤ مت ہے گدھ راج، کرونا کر بولے رگھورائی
وِستار سہت بتاؤ مجھے، یہ حال کیا کس نے بھائی

دوہا گدھ راج نے جب سنے کرونا پورن بین
پکستی تب کہنے لگا، سُنو شری سُکھ دین

نبھ مارگ سے جاتا تھا، دس بھال سیا سُکماری کو
کانوں سے سُنا کہتے دیکھا ہا رام رام کی پیاری کو
آنو بھو کریں پہچان گیا۔ آواز جانکی مائی کی
بس اُسی سمے میں جان گیا وِپتا شری جنک کی جائی کی
رتھ سے سیتا کو لے آیا۔ ایسا میں نے پرہار کیا
پرنام پاپ کا راون کو، سمجھایا، ہر گت وچار کیا
وہ سمجھانے سے نہیں مانا، بس کال نے اس کو گھیر لیا
گھایل بھی اس کو کیا میں نے پھر بھی نہ اُس نے دھیان دیا
سنگرام ہوا اُس کا میرا، دونوں نے پدم بھان کیا
پر کاٹ دیئے اُس نے میرے ناکام کیا بیجان کیا
دھایا وہ دکھشن دِشا کو پھر، لے کے جنک دلاری کو
اندھا آنکھوں کا دُشٹ اسُر لے گیا سیا سکماری کو
ابھیلاشا تھی درشن کی پربھو یہ آتما رام ہین میں تھی
درشن کے پیاسے نین تھے یہ اس لئے جان تن میں تھی
شری سُکھ کے دھام بولے یوں رام میں تم کو امر بناتا ہوں
پکستی بولا یہ چاہ نہیں، ہے دیا درشٹی ہی چاہتا ہوں
نِشچے میں رِنی تمہارا ہوں بولے یوں بھگت نہ دکھ پاؤ
یہ پرم دھام پردان کروں ہم لوک بھگت پکستی جاؤ
تت کال گدھ کا تن تج کر وہ بھگت سورگ کو دھایا ہے
آنند سے بیٹھ وِمان گیا۔ جے ہری ہری گُن گایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کر دیا ترت گدھ کے شیو کا سنسکار کیا رگھورائی نے
اُس بھگت کو بھیجا پرم دھام، نج دھام دیا رگھورائی نے
کرکرپا پربھو اُس بھکتنی کی شبوری کے آشرم آئے ہیں
ملکائے مان من مودت ہوئی جب درش پربھو کے پائے ہیں
چرن امرت دھو کر شرن لیا۔ پن آسن پر بیٹھلائے پربھو
منتری لکھمن سمیت شبوری کے من ہرشائے ہردے کو بھائے پربھو
میٹھے میٹھے اور چکھ چکھ کر، جو بیر دھرے من بھائے ہیں
لے آئی پریم پرشاد وہیں روچی روچی پربھو نے کھائے ہیں
گانا

پربھو کے سنمکھ آئے بیر ٹیک

مدھر مدھر مسکائے رام نے روچ روچ کھائے بیر — پربھو
مت کر آ بیر کہیں بیر بیر، کچھ ایسے بھائے بیر
میوا اور مشٹان جان کر، بھوگ لگائے بیر — پربھو
من اُمنگ کر کہیں سنگ، نہیں ایسے پائے بیر
چھُدا مٹی پر روچی نہیں بھرتی اور منگائے بیر — پربھو
کبھی نہ بھنڈاری نے ہم کو ہائے کھوائے بیر
من ڈ بیچین" بھوا۔ ہیرن میں خوب جمائے بیر — پربھو

دوہا۔ بیر بیر کہا رام نے، خوب کھلائے بیر
پریم بھرے رس بین پکے خوب جمائے بیر
کو یوں کا یہ ہے کتھن، عجب پریم کا پنتھ
برلا ہی اُس کو ہے ملت وسا دھو سنت
چکھ چکھ کر کے دانت سے دھرے نیم سے بیر
رُچ رُچ کر سو کھائیے گرٹے پریم سے بیر
جات پات کے لشہ میں ہوئے جو چکنا چور

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

نیچ جان اپنا ن جو، کریں ادھم اور کردر
دیکھیں وہ درگ کھول کر بات بہت پران
پریم پنتھ کو گرہن کر، چھوڑیں پچھلی بان

رگھو ور دو نینن سے دیکھو، کیسا ہے پریم اور مان کرو
سادھن دیکھتی کے یہ انگ، دیکھو شبری کا دھیان کرو
پھر پوچھا شبری سے رگھورائی نے، کچھ سیتا کی سُدھی پائی ہے
بتلاؤ اگر پتہ ہو کچھ، کھو گئی جنک کی جائی ہے
اپنے بن آنے کا اس کو، سب حال سنایا رگھوور نے
بابا جٹاؤ گدھ راجا کا، سب حال بتایا رگھوور نے
تم رشیامک ہوک گری کو جاؤ، وہ بولی دور نہیں بھگوان
باز سگریو وہاں پر ہے، مل ہے پھر بدر ونہیں بھگوان
مجھ کو نشچے یہ ہوتا ہے، کچھ پتہ وہاں مل جائے گا
اور سمجھ سوچ کر کے وہی، سیتا کا پتہ لگائے گا
یہ سن کر اُٹھے رگھورائی، اور چلنے کو تیار ہوئے
جبھی پر شبری جل ہاری ہوئی، پربھو کے درشن جہاں رہے
دوہا دھیان لگا رگھو ناتھ سے، رنگتی رہے پربھو کے دھام
جہاں نہ دکھ کا نام ہے، مکتی چلتی شبری رام
سُر چڑھ آئے دیا لو ان پر، پشپ رنہی برسائے
نیا در سنگھ بے چین ہو، رام نام گن گائے

(اتی رامائن بھاگ ۱۳ سیتا ہرن سماپت)

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

(اتھر رامائن دبھاگ ۴)

رام سگریو کی مترتا

دوہا رشیہ مُوک گری پر گئے پہنچ لکھن اور رام
سُگریو سہت سگریو جہاں کرتا تھا وشرام

سگریو نے دیکھا دونوں کو بے بھیت ہوا گھبرایا ہے
بیچین ہو کہا ہنومت سے، بھائی مجھے چکر آیا ہے
آتے ہیں دہر دو ویر اُتلیہ، ہے بجرنگی کچھ دہیان کرو
ہیں دونوں ویر تپسوی یہ، اس بات کا تم انومان کرو
مجھ کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ بالی کے بھیجے آئے ہیں
شاید میرا ابدھ کرنے کو، یہ دونوں ویر پٹھائے ہیں
دل دھیر نہ میرا دھرتا ہے، بس منہ کو کلیجہ آتا ہے
آئے ہوں بھید چھپا کر یہ، یوں دل میرا گھبراتا ہے
اس لئے جاؤ بجرنگ بلی، تم ان کا پتہ لگاؤ تم
یدی شک میرا سچا ہووے، سنکیت سے مجھے بتاؤ تم

دوہا بھیس بنا کر وپر کا، چلے ترت بجرنگ
نرپ آ گیا پالن کری، پہنچ گئے ایک سنگ
دیکھ چلکت من، دیکھ دوون کا کا ڈھنگ
نہیں نہارا تھا کبھی، پرشوں کا یہ رنگ

بولے تم چھتری ہی روپ دھرے تم شیام گور بن پھرتے ہو
نہیں جوتے پیر میں کٹھن مہی، تم پیر کس طرح دھرتے ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پیشانی عجب چمکتی ہے، تم دونوں ویر دکھاتے ہو
دم دما رہی ہے تم میں شکتی دِنکر کو بھی شرماتے ہو
یا برہم وشنو مہیش ہو تم، جو روپ بدل کر آگئے ہو
تم دونوں نر نارائن ہو، منیوں کا بھیس بنالئے ہو
یا یتی ستی سنیاسی ہو، یا ویر دھیر بلوان ہو تم
تم کون کہاں سے آئے ہو کیا تمھی پربھگوان ہو تم

دوہا سنت بات بجرنگ کی، مسکئے سکھ دھام
مردل بھاؤنیت کپی سے کہن لگے شری رام

ودھی کے نہ انک ٹریں ٹارے سو ہتن کریں کھائے ہیں
ہم نام رام یہ لکھن لال، ہم اودھ پوری سے آئے ہیں
مہاراج دشرتھ اودھ نریش دو لوں ہم اُن کے جائے ہیں
ہم بھیس تپسون کا کرکے، پت بات وچن پا آئے ہیں
نج ناری ساتھ تھی جنک سُتا، سکماری پران پیاری تھی
گیا ہرن ڈنڈک بن میں، سنگ ہمارے جنک دلاری تھی
ہم پتہ لگاتے پھرتے ہیں، پر پتہ نہ اُس کا پاتے ہیں
کھو چلے دھیر ہو گئے اُدھیر، ہر طرف کھوجنے جاتے ہیں
ہم نے نج حال کہا اپنا۔ اب اپنا حال سناؤ تم
ہیں آپ کون دوج ستیہ کہو، کچھ ہم سے نہیں چھپاؤ تم
پہچان لیا پربھو ہنومت نے پن پن جھک جھک پرنام کیا
اَتی پریم سہت کی استوتی تھی من پُلکت ہوئے من تھام لیا

دوہا گد گد ہو ہرشت ہے، پلکت ہوا شریر
کہن لگے کر جوڑ کپی دھنیہ دھنیہ رگھو ویر
کپی نریش سگریو یہاں رہتا ہے یہاں راج
کرو ناکر سگریو سے، کرو متر تا آج!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کرپا سندھو سگریو کو۔ دیوے ابھے پردان
بیئے سُدھی وہ منگوا دے۔ بھیج کپین بھگوان
کہہ اتنی بجرنگ نے، کندھے پر دو ویر
چڑھا چلے سگریو پرون تے رگھو ویر

من بھولا نہیں سماتا ہے۔ سگریو دیکھ دونوں بھائیوں کو اُٹھ کر اگوانی کی کپی پتی، پرنام کیا رگھورائی کو پھر لکھن سہت رگھورائی۔ سگریو کو کنٹھ لگاتے ہیں سب بھید بھاؤ کو مٹا دیا۔ پنج بھگت کا مان بڑھاتے ہیں دُکھ دور ہوا سگریو کا سب، جب درش پربھو کے پائے ہیں بجرنگ بلی نے کپی پتی کو، پربھو جی کے چتر سُنائے ہیں اگنی کو شاکشی کیا ہنمتی، متر تا کرا ہی ہنومت نے پھر کرا کے پریچے دونوں میں من پریت بڑھائی ہنومت نے سگریو نریش سے کپی دل کا ہی بھوپ وشے کے رگھورائی ایک گرہی واسی ایک ہوا سی سنیوگ بھرا کیسا بھائی ہوگئی ہرن سیا رگھو ور کی۔ سگریو ناری بالی نے لی ہے ایک ور ن ان دونوں کا یوں ان دونوں ہیت پر بڑھی

دوہا
سنکر کے سگریو کے، بھر آئے دیو نین
سیتا سُدھی تل جائے گی تجو شوک سکھ دین

گری چتر کوٹ سے راون کا، پربھو آرتا ایک وہاں گیا آہوں کی صدا آئی اس سے اس طرف ہمارا دھیان گیا ہے کرونا کروہ کر کرونا، کرونا ندھی روتی جاتی تھی شری جنک سُتا تھیں وہ بیشک روتی تھی اور چلاتی تھی

دوہا
جگ جننی کہتی گئیں، رام رام ہا رام
پٹ بھوشن مم اور لکھ پہنچانے سکھ دھام

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پٹ بھوشن وہ ہیں کہاں کہن لگے رگھوناتھ
لے آیا سگریو وہ ، ایک پول کے ساتھ
پٹ پاکر اُدر سے لگا ، پربھو بھر لائے نین
آنسو بھر کر آنکھ میں کہن لگے سکھ دین
بھوشن ہو تمہیں دھنیہ بے شک رہے ساتھ سیا سکماری کے
بڑ بھاگی ہیں وہ پٹ بھوشن رہے سنگ جو پران پیاری کے
وہی پر یہ پٹ یہ کس کا ہے لکھن لال پہچا نو تم
میرا من جس کا وہی ہے بتلاؤ سہی یدی جا نو تم
دوہا میں پہچا نو کیا انہیں بولے لکھن سجان
چرنوں میں ہی ماتھ کے رہا میرا تو دھیان
نت چرنوں میں ہی رہی نظر اُوپر کو کبھی اُٹھائی نہ
یہ پٹ بھوشن کیا پہچانوں ، یہ چیز نظر جب آئی نہ
دوہا ورہ ویدنا میں ہوئے ویکل شری رگھو ویر
کہا تبھی سگریو نے ، ناتھ دھرو تم دھیر
سب شوک فکر کو دور کرو ، دھیرج رکھو مت خیال کرو
ہر بھانتی کروں گا میں سیوا مت من میں رنج ملال کرو
ہم سیوک ہیں سیوا میں پربھو ، ہم ساری شکتی لگائیں گے
بلیدان پران کردیں گے پربھو جانکی جی کو لے آئیں گے
دوہا بات سنی سگریو کی ، مگن ہوئے سکھ دین
تم بن میں کیوں رہتے ہو متر چھوڑ سکھ چین
سگریو یوں کہن لگا بھگوان ، کیا دکھ تم کو بتلاؤ تم
کیوں بن میں رہتا ہوں سوامی خود جانو کیا سمجھاؤں میں
مال جائے پیارے بھائی تھا ، بالی اور میں دو بھائی تھے
مایاوی ایک دن آیا تھا ، ہم بھی دونوں بل دائی تھے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُن اردھ راتری میں آ کر کے دوار پر شور مچایا تھا
شترو کا زور شور سُن کر، بالی من نہیں رہ پایا تھا
لے کر مشتاک بالی بھاگا۔ اُس مایاوی کے مارن کو
کرن سہائے میں بھی دھایا۔ بھائی کا کشٹ نوارن کو

دوہا مایاوی گری گپھا میں گھسا جو یہاں بچائے
مجھ سے میرے بھراتا نے، تبھی کہا سمجھائے
کرو پرتیکشا پندرہ دن یہاں ٹھہر کر تات
پندرہ دن پشچات مو ہے مرا جانیے بھرات

پرتیکشا ایک ماہ تک کی، جب لوٹ نہ بالی آیا تھا
اُتی دو یاکل میں ہو گیا بہت پھر لہو جو بہہ کر آیا تھا
میں سمجھا بالی مارا گیا۔ اُس گپھا پہ پتھر ڈھکا میں نے
نینوں میں نیر بھرا میرے، آت پیت ولاپ کیا میں نے
بس راجیہ تلک دیا مجھ کو، پن پرتی پر جا دکھ پاتی جب
بالی نے آ کر تنگ کیا، مم بیری ہو گیا بھائی اب

دوہا ناری چھین میری لئی، کیا حال بے حال
مم بدھ کرنے کے لئے شستر ہیں لئے سنبھال

تب سے ہی یہاں پہ رہتا ہوں آور و دن کاٹا تا ہوں
وہ یہاں شراپ بس آ نہ سکے، سنتاپ ہزاروں پاتا ہوں
مانگ رشی کا شراپ ہے، یہ بدی بھولے سے یہاں آ جائے
یدی آ جائے تو شراپ کے بس وہ جیوت نہیں جانے پائے

دوہا کشٹ متر کا سنت ہی پربھو ہوئے بے چین
اُٹھا چاپ کو ہاتھ میں کہن لگے سکھ دین
بھر گئی تانی رام نے اِدن بدن کر نین
متر دکھی جس کا بھلا۔ اُس کو کیسا چین

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جس دھنش سے کھر دوشن، سجاؤ ہم نے میدان میں ہمارے
وہی پناک تنیچے جانو، سنکٹ تمہرے ہٹے سارے
پدی متر کے دکھ دیکھ کے بھی جو متر نہیں دکھ پاتا ہے
ایسے متروں کو دیکھ کے بھی پاتک بس لگ ہی جاتا ہے
جو اپنے بھاری سنکٹ کو، کچھ نہیں سمجھاتے ہیں من میں
پر متر کے چھوٹے سے دکھ ہیں باقی نہیں رہتی ہے تن میں
وہ ہی ہیں سچے متر سکھا۔ اُن کی سچی مترتا ئی ہے
جس میں نہیں ایسے بھاؤ سلوچھوٹی ان کی اتنائی ہے

دوہا رگھونندن نے جب دیا، متر دھرم سمجھائے
کہا تبھی سگریو نے تاڑ ورکش دکھائے

وہ بالی یودھا ہے مہان وہ کبھی نہ بس میں آئے گا
یم دوت مہا وکرال ہے وہ کوئی فتح نہ اُس سے پائے گا
یہ سات ورکش جو تاڑ کے ہیں جو ایک بان میں گرا سکے
یہی کہنا ہے تکشک کا۔ بالی کو وہی مٹا سکے

دوہا اتنا سن رگھوناتھ نے، دھنش بان دیا چھوڑ
گرا دئے ایک بان سے ساتوں تاڑ کے پیڑ
دیکھ پربھو کا بل آتی مودت ہوا سگریو
ہنستے بالی کو ہنے، رام چندر بل ویر
نہیں ورتھا مم بان ہے کہن لگے رگھو ویر
چل کر دیکھیں بالی کو کیسا ہے رن دھیر
سمجھا کر سگریو کو، دھنش بان لے ہاتھ
چلے تبھی رگھو بنش منی لے سگریو کو ساتھ
سگریو گیا بالی کے ڈھگ رگھوناتھ کی آ گیا پا کر کے
گرجا سگریو ہے دوار پہ۔ بالی بھی پہنچا آ کر کے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بالی دھایا باندھے مشٹک، نینوں میں اگنی دکھاتی تھی
لیے چرن پکڑ تارا ونتی نے وہ ہر پرکار سمجھاتی تھی
بولی جب سے سگریو ملا، وہ شری منی نر نارائن ہیں
کھل دل گنجن بھو بھنجن ہیں بھو بھار ہارن نارائن ہیں
یوں دھیرج من نہیں دھرتا ہے آن آج مجھے کھٹکتا ہے
تم وا باں نتر پھڑکتا ہے تو پورگر گر جاتا ہے
دوہا
اشگن شگن نہ دیکھتے ویر دھیر بلوان
کہا بالی نے بیٹھ کر ہٹ مت مجھ سی ٹھان
تو کیا جانے ڈرپوک تیا ہم درشی ہیں شری رگھورائی
شری نر منی سب ہی بھرتے ہیں اُلٹی جڑ بول کی سیکائی
بدی مار بھی دیں تو ڈر کیا ہے یہ سمے ہے مکتی پانے کا
تو بھی ساتھ ہو جاؤں گا اُوسر ہے سُر پور جانے کا
اتنا کہہ پیر چھڑائے ہیں گرجا کر ہی اور دھایا ہے
چھوڑی تارا رونی دھوتی پر خیال لیٹ اُس کو آیا ہے
سُگریو کو دیکھا کھڑے وہاں آئی کرودھ بالی کو پھر آیا
للکار مار مشٹک مارا۔ گر جا تر جا سے وہ کھلا یا
وہ بجر سا ایک دم ٹوٹ پڑا۔ تھا مشٹک کا پرہار نہیں
سگریو بھاگ بیچین ہوا۔ بس چھایا بالی کا بار نہیں
دوہا
پاس گیا رگھو ناتھ کے۔ کہا بچ گیا آج
بھیا بالی نہیں بالی میرا ہے سنئے یم راج
ہم کھر ملے رنا ہے بھے ٹھگون جب اُس نے مشٹک پر مار کیا
بچ گیا میرے شبھ دن تھے پر بھو نہیں اُس نے دوسرا وار کیا
تب کہا شری رگھو رائی نے ایک سوت کے دو بھائی ہو
چہنا نہ کر و پھر جاؤ ، اب کے بالی کی صفائی ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ لو پشتوں کی مال ہیں۔ جس سے مجھکو پہچان رہے
گھبراؤ نہیں جاؤ لڑنے، نہیں بالی سکے اُبکے پران رہے

دوہا   پھیر ہاتھ سر پر دیا، ہری ہرے کی پیر
بھیج دیا سگریو کو، دیا سندھو رگھو ویر

گرجنا کری پن بالی نے، غصہ بالی لے کھایا ہے
لڑے داؤ گھات سے وہ دونوں، دونوں نے داؤ چلایا ہے
تھا بالی سو گھٹ کا بل دھاری سگریو نہ ہمت والا تھا
لڑتے لڑتے سگریو تھکا۔ بھگنے کا راہ سنبھالا تھا

دوہا   وِٹپ اوٹ دیکھیں کھڑے سوئم شری رگھو بیر
تھکا جان سگریو کو، دیا چھوڑ سر تیر

گر پڑا بالی آتی گھبرا کر۔ رگھو ویر نے ایسا تیر مارا
بدہوش ہوا نہ ہوش رہا۔ گر پڑا یہیں پر بے چارا
کچھ چیت ہوا کچھ دیر بعد، بات اُٹ جب نظر گھمائی ہے
تروَر کی اوٹ شری رام کھڑے تب ایسی بات سنائی ہے
کیوں دھرم کرم کو بھول گئے تھا دھرم ہیت اوتار لیا
رگھو بنشی کا یہ دھرم نہ تھا موہے بیادھ کی نائی مار دیا
ہے سم درشی میں ہوں بیری تم کو سگریو ہی پیارا ہے
ایسا کیا میرا اپرادھ لکھا، جو اوٹ میں چھپ کر مارا ہے
تم مریادا پرشوتم ہو، مریادا چھوڑ کے سنہارا
نہکیں ویر کبھی دھوکا کرتے۔ کیوں سمکھ ہو کر نہیں مارا
جو سمکھ تیرے آتا ہے۔ بل آدھا ہی رہ جاتا ہے
بل آدھا تجھ میں آنے سے، کوئی بار تجھے نہیں پاتا ہے
ست پرشوں کا ورلنشٹ نہ ہو۔ اس کارن چھپ کر وار کیا
تو بڑا پاتکی ہے بالی۔ بس یوں ہی چھپ کر مار دیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بدھی کریں گیان تو کل دلیل، تھوتی ہی پائی جاتی ہے
انوچ، بدھو بھگنی، ست۔ ناری، کنیا سمان کہلاتی ہے
جو انہیں کُٹو درشٹی دیکھتا ہے پاتک اُس کو لگ جاتا ہے
کچھ پاپ نہ اُس کو لگتا ہے، جو اِس کو مار ڈالتا ہے

دوہا
سنج بل کے ابھیمان ہیں، ہرگٹ راگ اور دویش
ہبھی تجھے بھایا نہیں، تارا کا اُپدیش

کر جوڑ کہا۔ یوں بالی نے، دیتی چترائی کام نہیں
ہوں آدھم کال گتی بھا پڑت، کر دیجئے کام تمام نہیں!
کر بالی بندن پر پھرتے ہیں، رگھوناتھ نے گرا اچاری ہو
تو امر کروں تم کو بالی، بدھی مرضی یہی تمہاری ہے
بالی نے کہا۔ ہے کرپا ناتھ شری نر، منی دھیان لگاتے ہیں
جب تپ تیرتھ کریں نیم دھرم، نہیں انت رام کہہ پاتے ہیں
جو آج کھڑے سنمکھ میرے، تر لوکی ناتھ ہیں اسو راری
تو کسی چیز کی چاہ نہیں، جب کھڑے پر بھو منگل چاری
بدھی دیا دھام کچھ دیا ہی ہے تو یہ بردان دیجئے گا
جب جب ہیں منوشیہ کا تن پاؤں بھگتی بردان تیجیے گا
چرنوں کی رج دیجے سوامی یہ آرت وچن ہمارا ہے
تو ہاتھ ہاتھ میں دیتا ہوں، یہ انگد داس تمہارا ہے

دوہا
سونپا انگد رام کو، ہیئے نہ ہرش سمائے
رام رام کہہ تیاگ تن سُر پور پہنچا جائے

اَتی چتر بڑا ہی بالی تھا، سونپا گیا چترائی کو
لی مانگ سویم بھگتی پر بھو سے انگد سونپا رگھورائی کو
انگد کو سونپ رام جی کو، ہے راج یہ نج ادھیکار رکھا
ہوشیاری دیکھو بالی کی۔ سگریو ستر و نردھار رکھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ویاکل ہوئے پُر کے نر ناری، بالی پنج دھام پٹھایا ہے
کھلے کیش وہاں تارا آئی، جس نے آتی رُدن مچایا ہے
مِرتک شریر چھاتی سے لگا، نینوں سے نیر بہاتی تھی
بے چین ہا لکھی گھبراتی، سر پیٹتی رودن مچاتی تھی!
لگی ہا ہا کار مچانے وہ، سب ہوش حواس گوایا ہے
چِر، اَچر، پرتھوی، آکاش ہے وہ کرونا ناد سنایا ہے
دوہا رودن سنت ہی تارا کا، کرونا کر شری رام
دھیر بندھا بہو گیان تب دین لگے سکھ دھام
گائن
کر گیان دھیان کیوں متھیا رودن مچاوے
تو ہیں ہے کون یہ بھی نہ سمجھ تو پاوے
یہ شریر جڑ ہے، نہیں کام ہیں آتا
کیا اس میں بولے نہیں آتما ہے کوئی بتلاتا
آتما میں پرانی کیوں نہیں، ورتی جماتا
کر وچار، موہ کو مار، ہردے سمجھاؤ... تو میں
ر، نر، تھک پدارتھ، انتیہ دہ کو مانو
جل اگنی، پرتھوی، آکاش، پر بھنجن جانو
کب پانچ تتو میں جنم، مرن پہچانو
دس اندریاں بھی سروگیہ سنا تن ٹھانو
یہ گیان سہت پرمان بھید مِل جاوے... تو میں
اس روپ نام کا نشان نہیں اس میں کچھ
وہ سب میں ہی ہے سماں نہیں اس میں کچھ
تو بیتی جانتی کہاں، نہیں اس میں کچھ
البکش برہم، سروگیہ، سمجھ میں آوے... تو میں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

ہے شدھ انوپ سروپ وہی تم پیارا
جیون و مرن وہ بیچ گوش سے نیارا
یہ بنی جام کی وہ، نرک سمے سارا
بے راگینہ نپ گ انوراگ سے ہی وستارا
کر دھیان - گیان بے چین کیوں من ٹھکاوے - تو ہیں

دوہا
شنکر پر بھو جی سے سبھی، تارا وتی یہ گیان
لیش کلیش نہ کچھ رہا، من پرسن کیا دھیان
اُدھر راج سگریو نے، نربھے لیا سنبھال
ات پورشن شیل پر، کہتے دین دیال
لکھن آتی ورشا رتو، گھن گرجت چہو اور
سیتا سُدھی پائی نہیں اُٹھتی ہے ہلور
ورشا رتو ہیں ہو گئے رگھورائی بیچین
چار ماس کے بعد تب، کہن لگے سکھ دین
راجیہ پائے سگریو کو سال نہائی جان
بھول گیا پا راجیہ کو سیا سُدھ رہی آن
من میں اپنے رام جی ہو کر آش نراش
رگھورائی نے تب کہا - بلا لکھن کو پاس

ہے بھائی ورشا رتو بیتی، اب سرد رتو آئی بھتا
کپی پتی کو یاد رہا ہی نہیں سیا سُدھ نہیں پائی بھتیا
سگریو پہ مجھے بھروسہ تھا، دن بیتے ان ہی امنگوں میں
وچنوں کو کپی پتی بھول گیا - مایا کی ترل ترنگوں میں
ہے لکھن لال نے ستیہ یہی یہ مایا ٹھائی مایا ہے
کچھ دوش نہیں ہے کپی پتی کا - مایا نے اُسے بھلایا ہے
جس شر سے بالی کو مارا تھا - اُس سے سگریو کو مارونگا
مل جائے خبر یدی سیتا کی، جل تھل کو ایک کر ڈالونگا

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لکھن نے دھنش اُٹھایا ہے، جب بات سنی رگھورائی کی
ہوئی اَرون بَرون دونوں آنکھیں اس لکھن لال بلدائی کی
سیوک سیوا کو ہے تیار یہ "سیوا ابھی بجا تا ہوں
میں پمپا پور میں جا کر کے۔ سگریو کو مار ڈٹا تا ہوں
تب کہن لگے شری رگھورائی وہ متر بنا بھائی میرا
اس لئے نہ بدھ کے لائق ہے دیئے وچن میں رکھشا شیرا
دوہا دھنش دھار لچھمن چلے، آ گیا پربھو کی پلٹے
اُدھر کہا سگریو سے ہنومت نے سمجھائے
ہے جہاں راج یہ کرتے راج ہوئے تمہیں تہائی سال سُنو
جو وچن دیئے رگھورائی کو، نہیں رہا ہے تم کو خیال سُنو
وہ بن میں وِپت اُٹھاتے ہیں تم محلوں میں سکھ پاتے ہو
یا راجیہ ہو گئے ہو اندھے کچھ خیال نہ من میں لاتے ہو
ہے راج نیتی کا سار یہی میں کہوں میرا یہ سنگ سُنو
بس سام دام اور ڈنڈ بھید، ہیں راج نیتی کے انگ سُنو
بس سام کے ارتھ میل کرنا اور دام ہی دان کرنا اچھا
لڑنا یا لڑانا بھید ارتھ اور ڈنڈ بندی کرنا اچھا
دوہا ہنومان کی بات سُن، اُٹھی ہردے میں شول
وچن کہا احسان یہ سکوں نہ ہنومت بھول
پھر ہنومان جی کہن لگے، نہیں دیر لگانا لازم ہے
سیتا کا پتہ لگانے کو، دوتوں کو پٹھانا لازم ہے
تب بُلا دوت سگریو لئے، تب کہا کہ جلدی جاؤ تم
کیول پندرہ دِن کے بھیتر، سیتا کا پتہ لگاؤ تم
سیتا شدھی پائے بنا ہی بدی اتم آئے سیسے تیا کرے
نشچے جانو کرے اپنے دو لنگا ہم لوک پٹھا کر کے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا دُوت چلے سرنائے کے سُن کپی پتی کا حال
پہنچ گئے دربار میں، شری یُت لچھمن لال

بل سے بھر کُٹی پر چڑھے ہوئے آنکھوں کے ڈورے لال ہوئے
سب دیکھ کے سکتہ میں آئے شری لکھن لال وِکرال ہوئے
اس پور کو آگ لگا دوں گا یہ کہہ دھنوبان چڑھا لیا ہے
دوں گا غرور مٹی میں ملا جو گھمنڈ اب تجھے چھایا ہے
کر جوڑ کہا یوں انگد نے جھوٹے اُتپات مچاتے ہیں
پر بڑے بڑائی سمجھیں نہیں، نِس چھما ہی کرتے چلتے ہیں

دوہا وِنتی انگد کی سُنو، رِس مٹ گئی تمام
ہر دے لگا کینا چھما۔ پیا پریم کا جام

سن ہنومان تارا کے سہت، دربار میں پہنچے آ کر کے
کر وِنتی وہ سمجھان لگے، وہ دونوں سیس نوا کر کے
جب ہوئی شانتی لچھمن کو، تب دونوں لائے محلوں میں
ست کار اور سمان کیا، آسن پہ بٹھائے محلوں میں

دوہا کپی پتی نے آکر بیٹھی، نوا دیا نج ماتھ
شرم سار ہو کر بیٹھی، کہن لگے کپی ناتھ

اس وِشے سمان نہ دوجا ہے ناتھ اور سنسار میں ہے
کیا تاب منوشیہ کی مو ہے مُنر سنسار اسی آزار میں ہے

دوہا کتھا سنائی لکھن کو، ملائے ماتھ ہنومان
سُدھ لینے کپی پتی نے دوت پٹھائے جوان

ساتھ لیئے سگریو نے، انگد آدی رن دھیر
ہنومان لچھمن سہت، گئے پربھو کے تیر
کر جوڑ کہا سگریو نے، میں اپرادھی ہوں چھما کرو
نروِش ودِش منشیں میرا کچھ ہے ناتھ دیا ندھی دیا کرو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

مایا کے چکر میں پھنس کر، وعدے کو اپنے بھول گیا
اگیان ہوا نہیں رہا گیان چکر میں پھنس کر بھول گیا

دوہا
بانی سُن کپی ناتھ کی، ہنسے پربھو ایک سنگ
سنگرہ کر کے سین کا، چلے تبھی بجرنگ

تم پریہ بھرت سمان ہو، سنو سکھا سگریو
چھوڑ پرسنگ یہاں کا یہیں اوسنو بلسیو

سیتا کی سُدھی جس طرح ملے تدبیر وہ کرنی لازم ہے
نہیں دھیر شریر یہ وِیاکل ہے بس پیر یہ ہرنی لازم ہے
بند ہیا چل ہو کر ہنومان، آ نیل گری وِشرام کیا
شبو گرہی ملیا گر، روہت گر، دھولاگر آرام کیا
پمپا پور کے جو صوبے تھے، سنگرہ سینا تت کال کری
تیار ہمی کش کندھا گری کی، ہرشت ہو انجنی لال کری
پمپا پور کے جو اور رہے، پھر بانروں کی سینا لائی ہے
ہرشت اپار ہوئے رگھو رائی، گھنگھور گھٹا سی چھائی ہے
جاؤ جیسے سدھ لینے بالی، جھول اور وِیر گن جاؤ ہم
دِشیٔ میں بار مبار کروں، پربھو کا کارج کر لاؤ ہم

دوہا
آ گیا یا کپی راج کی، ویر سو بھٹ رن دھیر
ہرشت ہو۔ کلکار کہیں جے جے رگھوبیر

نج نج سینا کو سنا یتی، اب جنگی حکم سنانے لگے
سب دھیر ویر انگد آدی، نج نج سب ہیں سجان لگے
جے کار ناد کا شور ہوا، رشٹیک موک ہلا یا لغرول ہے
سب چلے گئے تب ہنومت نے ہے سیش نوایا اشاروں سے
تھے پرتھم پریحت رد رھگت یہی رگھوناتھ نے آشیرواد دیا
دی مندری سُندر نی رگھونایک نے اور ہنومت کو آشیرواد دیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سیا شدھ لے کر ویگ ہی اینا تات ایک سنگ
بِنا جانکی جان کی کوشل نہیں بجرنگ

پہچان جائیں جس سے تم کو، یہ مُندری دینا سیتا کو
تم کو میرا لے دوت جان، سِکھ ایسی دینا سیتا کو

دوہا دکھن دِشا کو جاؤنا، ویرول تم سب سنگ
جام ونت انگد سہت، چلے ویر بجرنگ

نِمر ہتا پربت کھوجتے، بن اُپون گری کوپ
پربت کی کندراؤں میں جہاں دِکھے نہ دھوپ

جہاں تپیں تپسیا ناری بھی آگئے وہ سُندر بن آیا!
مندر سُندر سر سبز لتا، جہاں آبھا بیاری سکھ پایا
اُن تپسن ناری سے جا کر، سیتا کا پتہ لگاتے ہیں
اُن لوگن سے کپی جا جا کر سب دُکھ کی کتھا سناتے ہیں
کپی سینا کے اُس تپسن نے، دو نین بند کروا دینا
تپ کی اَپار شکتی سے کپی ساگر کے تٹ پہونچا دینا
یہ دیکھ کے شکتی لوگن کی، سب چکت ہوئے ہرشائے
ساگر کے تٹ پر بیٹھ کپی۔ لِس کر وِچار من گھبرائے

دوہا ہوا پربھو کا رج نہیں اودھی ہوئی وِتیت
ہار گئے سگر لو آب لوٹیں جو بن جیت

سمپاتی ایک گدھ تھا سن کر ان کے بین
باہر کندرا سے کہا۔ دھنیہ دھنیہ سُکھد دِن
کھا جاؤں گا میں انہیں لونگا چھد اِٹھلائے
ہڈی لیلی چاب کر پھر ول خوب مٹائے
کپی سموہ گھبرا اُٹھا۔ سن کر اُس کے بین
انگد نے کہا کراک کر۔ کیوں ہوتے بے چین

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایک گدھ جٹایو تھا دیکھو، نج جیون سپھل بنایا ہے
تن پر اُپکار میں تیاگ دیا، پربھو نے نج دھام پٹھایا ہے
سمپاتی سن بھائی کا مرن، من ہی من گھبرانے لگا
جل کی نینوں سے دھار بہی اور ہائے ہائے چلانے لگا
دوہا دیئی تلانجلی گدھ نے جائے سندھو کے تیر
کپیوں سے کہنے لگا، بانی پھر گمبھیر
گری ترکوٹ پہ بس رہی لنکا پوری جہان
وہاں راجہ دش کندھ کا، آگے سنو بیان
ست یوجن ساگر کو لانگھے، سدھ لائے وہی سکماری کی
یش کیرتی وہی پائے گا سدھ لائے جنک دلاری کی
دوہا سمپاتی کہہ چل دیا، کریں کپی انومان
ست یوجن کو پار کر، جائے کون بلوان
پون تنے انگد آدی سب سادھے گئے ہیں مون
جاموونت گن وان تھا ترت وچارے سون
بجرنگ بلی ہے مہا ویر، تم سینا پتی ہمارے ہو
کیسے تم مون سادھ بیٹھے، بس تمہیں سہایک پیارے ہو
بولے پی جاؤں سندھو کو، ہیں کتنا قسم رام کی کھا
گری ترکوٹ لنکا کو ساگر میں ڈوب قسم سکھ دھام کی کھا
دوہا جاموونت لے بھر کہا، جو آگیا رگھو ویر
وہی کام کرنے فقط، جاو چلے رن دھیر
جاموونت یہ بات کہی، تب ہنومان تیار ہوئے
بیچین کہے نبھ منڈل میں ات نیت ہی جے جیکار ہوا
(اُتی رامائن بھاگ ۱۴، شری رام سگریو متر تا سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

آٹھواں ادھیائے (بھاگ ۱۵)

اشوک باٹیکا

دوہا
جام ونت کی بات سنے، مودت کیسے بجرنگ
رگھوور سیوا کی اُٹھی، من میں ایک ترنگ

کہا ساتھیوں سے یہاں دھنا دھر پر بھو دھیان
بن پھل کھا کر مود سے رہنا کر گن گان

اور دہار کے شری رگھورائی کو، پھر سب کو سیس نوایا ہے
پربھری پران گیا سنہاد، چلنے سے دھیان لگایا ہے

دوہا
چلنے پون سم اُڑ ترت، پہاڑ پر ہنومان
کانپ گیا سنسار سب، مانو آیا طوفان

اُکھڑے درخت، ڈالی ٹوٹیں جس سمے ویر بجرنگ چلے
پربتوں کی چوٹیاں جھکیں سب، جب ماروت ست ہو دنگ چلے
گل بوٹے اور ٹوٹی کلیاں اُجڑی بہار آ گئی خزاں
پھل پھول بیل سب مرجھائیں پھلیوں کا نہیں رہا نام و نشاں
آ گئی پرندوں پر بھی بلا، مگر پیڑوں میں کچھ گرتے
بے موت موت نے گھیرے، سب کال کے گال میں جا گرتے
برباد جہاز ہوا اک دم، طوفان آ گیا ساگر میں
کتنے ہی ٹوٹے اور ساز گئے، گھمسان ہو گیا ساگر میں
بھومنڈل میں ہل چل ہو گئی، چاروں دِگ دہلائے ہیں
دِگپال آ گئے چکر میں۔ بارہ گھنٹہ اکو لائے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جس پربت پر وہ پیر دھرتیں، وہ پرتھوی میں دھنس جاتا ہے
اس پرکار سری ہنومان جاتا تھا۔ اکرٹ دکھلاتا ہے
گائن

مُودِت من چلے ویر ہنومان

چلیں پون سے ویگ پون ست گرجت سنگھ سمان
تڑک تھڑک دہلے بجرنگی، ہلن لگا برہمانڈ
سندھو میناک ملایا ہرشت کرونا کری اکھنڈ
کرے کون انومان۔ مُودت
من اُمنگ بجرنگ بلی کے، عجب نرالی شان!
شری رگھو ویر سے لگا ہوا تھا، مارت ست کا دھیان
جائیں لنک کرت ہری گن گان۔ مُودت
جنک نندنی کی سُدھی لاویں، من میں ٹھانی ٹھان
ہوں بےچین کا نپی ہیں نسیچر، بھول جائیں اوسان
وکٹ بجرنگ ویر بلوان۔ مُودت
دوہا پون ستے کا دیکھ بل، سُرسب من ہرشائے
اہی ماتا بھیجی نے، دی تت کال پٹھائے
روک کے مارگ ویر کا، کہن لگی پکار
دیوں کی ہوں آہار میں کھاؤں تجھے اس بار
سندیشہ رگھو ویر کو، پرتھم سناؤں جائے
پھر میں ہو بھوجن آئے کر لیجیو جان
یہ بات مانی سُرسا نے نہیں، مکھ یوجن کا وستار کیا
تن بڑھا کپی نے لیا تبھی دو یوجن کا آکار کیا
یوجن سولہ سُرسا مکھ کا، ۳۲ یوجن بجرنگ ہوئے
ست یوجن کا مکھ دیکھ تبھی، لگھو روپ کپی ایک سنگ ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ٹھ میں گھس کر باہر آئے، پن مانگ و دعا پر نام کیا
آشیر وادلے سُر ساسے، کپی نے لنکا پر ستھان کیا
یہ پون سُت کا دیکھ کوتک، دیوں نے پشپ برسائے ہیں
تیکھی نظروں سے دیکھ اُسے، بجرنگ بلی ہرشائے ہیں
نسیچری ایک ساگر میں رہے، جل میں پرچھائی پاتی تھی
بس مگن اسی میں رہتی تھی، پکشی کو پکڑ کھاتی تھی
اُڑتے جاتے تھے مہاویر، دیکھی پرچھائی پانی میں
تب پکڑ لیا ہنومت جی کو کھانے کی ٹھہرائی پانی میں
لی گردن دبا پون سُت نے گرجن کر دیر دہاڑا ہے
ایک لات جما کر چھاتی میں، دُشٹا کا کلیجہ پھاڑا ہے
پھر پار کیا اُس ساگر کو اور سندر بن میں آئے ہیں
آرام کیا شرم دور ہوا، من پون تنے ہرشائے ہیں
چڑھ گئے کود کر کپی راج، ایک سندر شیل نظر آیا
من مودت ہوئے جب لنکا کا وہ درگ دیکھ کپی نے پایا
جب پاس پہنچ گئے لنکا کے، نسیچر دل نظر میں آیا ہے
نستی میں چلے لنکا کے بھیتر، کپی نے لگھو روپ بنایا ہے

ززہا لی سنکنی دوار پر، روپ مہا وِکرال!
دکر دکنٹ کالی مورت، لکھا حال ہم کال

سگھن گھنی جھاڑی سے بال جس نے سر پر پھیلائی تھی!
بے ڈول کو روپ تھے کالے ہونٹ بڑ دانت کیا صورت بنائی تھی
وہ مارو ت سُت پہ جھپٹ پڑی دانتوں کو چبا دکھاتی ہے
بولی تو کدھر کو جاتا ہے کھاؤں گی سمجھ نہ آتی ہے
بے خوف تو بھیتر جاتا ہے کچھ خوف نہ میرا کھاتا ہے
تو کون کہاں سے آیا ہے اتنا بھی نہیں بتاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

نہیں حکم ہے باہر والے کو، لنکا کے بھیتر جانے کا
رکشک ہوں میں گڑھ لنکا کی بھے تجھے نہ جان گنوانے کا
بجرنگی بولے بند زباں کر، خبردار مت زبان چلا
دُور دُر جن تو مُنہ سے بول بول ناحق مت اپنی موت بلا
تو مجھ سے بھڑتے جو حق ناحق مردار تیری کیا طاقت ہے
شری رگھوراؔئی کے پایک سے اُڑنا بس بڑی حماقت ہے
یہ سن وہ لنکھنی کوپت ہوئی۔ کلکار مار کر دھائی ہے
مشٹکا مار کر ہنومت نے، ایک زور سے لات جمائی ہے
آگیا لنکھنی کو چکر، اور مُکھ سے رکت کی دھار بہی
پھر سنبھل کے دونوں ہاتھ جوڑ بجرنگ بلی سے بات کہی
جس دن بل شالی راون نے، شری برہما سے بر پایا تھا
چیترانن نے جب ہی اس دم مجھ کو یہ حال سنایا تھا
تب رام سے دھیان لگا لینا کپی کے پر ہار سے دُکھ پائے
اُس ورن کا ہو جائے گا ناش یہ سمجھ سے نہیں ٹل جائے
سو بھاگیہ سمجھتی ہوں اپنا۔ اب اوسے بھاگ بھاتو پایا
دُکھ دُور ہوا تب درشن کو، آنند ہوا من ہرشایا
بے خوف جاؤ تم ہو کے نڈر اس لنک پوری میں جاؤ تم
جو کرنا ہے سو کرو ویر، مت خوف ہیئے میں کھاؤ تم
ہے بھاگیہ ور درشن سے تیرے اب میری سپھل کمائی ہے
جاؤ نربھے پربھو کاج کرو، رگھوناتھ تمہارا سہائی ہے

دوہا
تات سُرگ اپورگ سکھ، کھوں میں سارا سار
تمہارے سانگ سم نہیں کہتے وید پکار
گئی لنکنی کہہ کے یہ، بج گرہ پہونچی جائے
ماروت سُت لنکا گئے، ہمر شری رگھورائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گھر گھر میں شری ہنومان گئے کرنے تلاش سیتا جی کو
سب جان گئے ماروت ست کو ہو کر ہتاش سیتا جی کو
پھر کر کے ساری لنکا میں، راون کے محل میں آئے ہیں
رتنوں سے سجا دش بھال بھون، کپی دیکھ دیکھ ہرشائے ہیں
سب شین آگار دیکھا جا کر، راون کو سوتے پایا ہے
بیچین ہوئے شری ماروت ست دکھ پائے من گھبرایا ہے
پھر ایک بھون ایسا دیکھا ہری مندر وہاں نظر آیا
تلسی بردے تھے لگے ہوئے اور رام نام انکت پایا
لکھ مودت ہوئے ہنومان بہت آنند ہوئے ہرشائے ہیں
جن رتنوں کی تلاش میں تھے سو لنکیشر پور میں پائے ہیں
یہ ہری بھگت اس لنکا میں کیسے جیون سکھ پاتا ہے
یہ اس وچار میں مگن ہوئے اتنے میں بھگت جگ جاتا ہے
نربھے اُٹھ کر کے بھگت نے بس رگھورائی کا دھیان کیا
اس پر بھی نیمی سجن نے شری رگھورائی کا دھیان کیا
تھا گیانی، دھیانی وگیانی بس پربھو پہ تن من وارتا تھا
تھا ہر شت ہیے اپار سدا، وہ رام ہے، رام پکارتا تھا
یہ سوچ لیا بجرنگی نے، اس سے مل ہت ہو جائے گا
پھر ملنے میں کیا ڈر ہو گا، نہیں سنت ہانی پہنچائے گا
لیا روپ وپر کا دھار تبھی، سنمکھ جا کر پرنام کیا
اُٹھ کر بیٹھے شری بھگت راج بس چرن گہے جے رام کیا

دوہا   درشن دیا تم آن کر، وینا جنم سدھار
ہوا آگمن کہاں سے، بانی کہو وچار
کہا وپر بجرنگ نے، بات ہرے ہرشائے
بھگت وبھیشن نے تبھی سنی گئے پلکائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بولے ہنومان جی دھنیہ ہو تم اور دھنیہ تمہاری بھگتی ہے
اُنت کرشٹ سکل یہ نیم دھنیہ، انپاونی تمہاری شکتی ہے
ہو پرم متر تم ہی میرے، نہیں تم سے حال چھپاتا ہوں
تمہیں کوئی لگاؤ ہیں رکھتا ہوں سب سچی بات بتاتا ہوں
ہر لو لایا ہے راون اب شری سیتا سُبھگ سیانی کو
میں اُن کی سُدھی لینے آیا، ہر لایا پیا مہا رانی کو
دوہا جو سہائے تم دے سکو، سو ہی کرو بنلائے
جنک نندنی کو دیو اب کچھ پتا بتائے
یوں بولے بھگت وبھیشن جی کہتا ہوں بات ٹھکانے کی
جیسے ہے جن دانتوں کے بیچ یہ اودھی ہے عمر بتانے کی
رگھوناتھ اناتھ پہ کر کرپا، کیا مجھ کو بھی اپنائیں گے
میں اَدھم پاتکی پامر ہوں، کیا سیوک جان نبھائیں گے
اب کرونا کری پربھو جی نے۔ یہ من میرا بتلایا ہے
کرنے کو دیا ہے پتا تمہیں، بس یہی سمجھ میں آیا ہے
ہے پریت کی ریت یہی سینے بجرنگ بلی نے بتلایا
ہے دیا دھرم سکھ دین رام، آنند کند شری رگھورایا
میں اُتی کُلین مت ہین ہی ہوں بانر ہوں مجھ میں گیان نہیں
نے پر اتہ کال جو نام میرا، اُس کو ملتا جل پان نہیں
دوہا اتنا تو میں پتت، تس پر بھی شری رام
دیا درشٹی مجھ پر سدا، رکھتے ہیں سکھ دھام
جو من سے اُسے وسارتے ہیں سوامی ایسے ست کاری ہیں
وہ ہی اس دُنیا ساری میں دکھیارے اَتیا چاری ہیں
بجرنگ بلی نے اس پرکار، گن گائے شری رگھورائی تھے
کر دار نتا لاپ دونوں ہی سکھی گن گان کریں سُکھدائی کے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب بھگت وبھیشن نے پُن پُن، شری جنک سُتا کا حال کہا
دونوں ویاکل ہو گئے بھگت۔ اُن کی وِپتا کا خیال کیا
تب ہی سیتا مہارانی کا، تب پتہ وبھیشن بتلایا
نشچریاں پہرہ دیتی ہیں، یہ حال کپی کو سمجھایا
جس میں رہتی ہے جانکی کی وہ باغ اشوک کہلاتا ہے
نشچروں کا پہرہ ڈبل لگا، بھیتر نہیں کوئی جاتا ہے
بجرنگ بلی بل شالی ہو، نربھے ہو کر کے جاؤ تم
نج سیوک جان مجھے اپنا، کچھ من میں مت سکوچاؤ تم

دوہا: سیتا جی کا جب پتہ، پا کے گئے ہنومان
اٹ ہاس چلے کود کر، سمر ہردے بھگوان

تھا دھیان شری سیتا جی کا، ادسان یہی آرام یہی
گن گان تھا شری سیتا جی کا۔ تھا آن بان ارمان یہی
آخر کل مارگ طے کر کے، وہ باغ اشوک نہارا ہے
بے خوف و خطر وہ ویر نڈر وہ دیکھا گلشن سارا ہے
بے خوف، خوف کچھ کیا نہیں دیکھا شری یت سکماری کو
گھیرے میں تھی نشچرنیوں کے دیکھا شری جنک دلاری کو
دکھیاری پیاری رگھوور کی اتی من ملین چھبی چھین سیا
نشچریاں بھیانک گھیرے تھیں دن رین ادھین سیا
بکھرے تھے بال بے حال ہوا، دربل سیتا سکماری تھی
اُتپات نشچریوں کا سہتی۔ دکھیاری رام کی پیاری تھی
تھا مون کیا دھارن مانو، اور رگھن پر بھو کے دھیان تھی
تن من کی شدھی بسرائی تھی وہ لگن پر بھو گن گان میں تھی

دوہا: دیکھ سیا کی یہ دشا، دکھی ہوئے بجرنگ
ورکش کے پتوں میں چھپے بنا کے سوکشم انگ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُسی سمے راون وہاں لئے نار بھو سنگ
آ کر سیتا کو تبھی، کرن لگا وہ تنگ

راون نے کہا ہے مرگ اُگھنی بے چندرمکھی ہے پک بینی
تو سیدھی نظر ذرا تو کر دے جیون دان ہے مرگ نینی
ہے ہاتھ میں تیرے مم جیون کیوں لاپرواہی کرتی ہے
نہیں آس رہی جینے کی مجھے جیون دُکھ دائی کرتی ہے
میرا سُکھ سادھن ہے تجھ پر نیا میری منجدھار میں ہے
تیرا وِیوگ آت بنت دُکھد، سیتا تجھ کو سنا رہی ہے
کر نظرِ کرم ایک بار اِدھر تیکھی چتون ایک بار تو کر
ہے آرزو یہ ہی دل میں میری ہنس کر میرے سے پیار تو کر
سب ناری داسی ہوں گی تیری پٹ رانی تجھے بناؤنگا
تپ سی کو بھول دے پریم تیاگ میں آ گیا تیری بجاؤنگا
بدی بات نہیں مانو میری، پچھتانا دُکھ پانا ہوگا
یہ سمے ہاتھ نہیں آئے گا گھل گھل کر مر جانا ہوگا

دوہا دیکھ نیچتا نیچ کی، کر کے نیچے نین
رام ہردے رکھ ادِٹ نرن کر کے بولی بین

نرلج، نیچ، پامر راون، کیوں اُدھک تلک سے جاتا ہے
کہیں تجھ پر کاش ہے جگنو کے نلنی کا لِسپ کھل پاتا ہے
رگھوکل منی چندر کا بل وِکرم کیوں بھولتا ہے ابھیمانی
ہے کٹھن پراسچت پاپوں کا پاتک سے مورکھ اگیانی
تو جان اکیلی ہر لایا، یہ کیسا کھوٹا کام کیا
ابھیمانی تیری متی ہین ہوئی سب نیتی دھرم بدنام کیا
وہ ردی کل بھوشن دِن کر ہیں اور تو کھدیوت سمان اسر
کیا اُن کی تیری سمتا ہے ہے نیچ نرا اگیان آستر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ستیا جی کی جب سنی، جوش بھری تقریر
کرودھت ہو وش بھال نے، کھینچ لئی شمشیر

بس خبردار سیتے، قینچی سی زبان چلاتی ہے
مرنا چاہتی ہم ہاتھ سے، تو کیوں ناحق زبان ہلاتی ہے
مہلت میں اور دیتا ہوں تجھے سوچ کام کچھ گیان ہوئے
فرمان میرا مان سہی تو ہاتھ سے میرے جان نہ دے

دوہا ہوکر کے بے خوف سیا۔ بولی بے للکار
دھرم ہی پیارا ہے مجھے مار گلے تلوار

شیو دھنش توڑنے کو مورکھ، جب سو یم سو مبر دھایا تھا
تو پونچھ دبا بھاگا وہاں سے، شیو چاپ نہ ہلا پایا تھا
ہے سمجھا سمان سندھو ہر کی، سر شیام داس سم جان اسر
اُپمن یہ کنٹھ ان ہی کے ہیں یا ولش سے کرپان اسر
راون یہ نشچے پرن میرا۔ چھو سکتا میرا شریر نہیں
جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے، باقی رکھ تو تدبیر نہیں
پربت سو میر سم درڑھ ہے سینہ، کل ناری نہ دھرم گنوائی ہو
پنج سوامی کے پد پنکج میں، نشچے من آپ لگائی ہے
بس سہائے جان تو بھول رہا۔ اور مجھ کو دھونس دکھاتا ہے
خوش ہو ہو کر اپنے من میں، تلوار اٹھائے جاتا ہے
سمجھو ہے یہ تلوار تری، اس تن کے ٹکڑے کر ڈالے
ست کٹے نہ لیکن کاٹے سے۔ چاہے تن کے ٹکڑے کر ڈالے
میں خوشی سے کہتی ہوں پامر۔ اس تن کو خاک بنا دے تو
میں دکھ داروں سے چھٹ جاؤں، سارا سنتاپ مٹا دے تو
پر یاد یہی رکھئے راون۔ یہ خون رائیگاں جائے نہیں
چڑھ کر تیری گردن اوپر یہ رنگ نہ اپنا لائے کہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے لگی شہادت کی نہ یہاں، دیں چندرما سے آ کر!
آکاش بھومی اور جل والو، دیں خبر پربھو پر بھو پہنچا کر

دوہا سن کر کرودھ کے بس ہوا راون اتی خونخوار
جھکا دینی ہے سیش پر دس کندھر تلوار

کر پکڑ لیا دس کندھر کا۔ مندودری نے آگے جا کر
بس جکڑ پکڑ لیا راون کو، بولی یوں اس کو سمجھا کر
ہے بڑے شرم کی بات ناتھ ناری پر ہاتھ اٹھاتے ہو
انوچت وہار یہ پاپ کرم کرکے تم پاپ کماتے ہو

دوہا راون جھجک کر ایک دم کانپ گیا سب انگ
درکش چڑھے کو تک سبھی، دیکھتے تھے سب رنگ

یوں کہا سیا سے راون نے اس سے تو چھوڑے جاتا ہوں
مہلت بس ایک ماس کی ہے اُتر دینا سمجھاتا ہوں
بس اس اوسر پہ بیچ من میں اپنے وچار کر لینا تم
یدی آ گیا میری نہیں مانی تو مجھے دوش مت دینا تم
آ گیا دے گیا نسچریوں کو، بس اس کو خوب ڈرانا تم
من مانی تنگی دو اس کو، بہو بھانت اسے ستانا تم

دوہا چلا گیا دس بھال تو، دکھا کے اپنا جوش
ڈوبی شوک سمندر میں سیا رہا نہیں ہوش

راکھشی نام ترجٹا جو تھی، بس رام نام گن گاتی تھی
لولین بھجن میں رہتی تھی، نرلیپ پربھو کو چاہتی تھی
نسچریوں سے یوں کہن لگی، سوپنا نیچ آپ سناتی ہوں
پہلے تو سمجھا کر بولی، کچھ کچھ اُن کو دھمکاتی ہے
وشواس کرو بہنا، سُن لو، یہ سپنا رات نہارا ہے
چھل کپٹ تیاگ کرو سیوا تم، سیتا کی وجے ہمارا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایک وکٹ بھینکر بانر نے۔ آ لنکا کوٹ جلایا ہے
جتنے نسشچر لنکا میں تھے، بس سب کو مار مٹایا ہے
کر نگن گدے پر بٹھلا کر، راون کا منہ کالا کر کے
سر مونڈھ بھجا دی بس کاٹ دکھن کو دیا بٹھا کر کے
لنکا کا راج وبھیشن کو، دے دیا شری رگھورائی نے
یہ سپن نہیں متھیا میرا، جو دکھا دیا پربھوتائی نے
بس سچ پریت ہوتی ہے مجھے جو نظر سپنے میں آئی ہے
ترجٹا کی یہ باتیں سنکر، نسشچریاں بہت گھبرائی ہے
دو ہا چرن پڑی بیدیہی کے، سبھی نسشچری آن!
کرونا درشٹی دیکھ کر، کر گئیں سب پرستھان
ایک ماس دوس کی اودھی کا، سیتا کو سوچ اتی چھایا ہے
مارے گا وہ بے شک آکر، بس لنگھے یہ ٹھیرایا ہے
کر جوڑ ونتی کر ترجٹا سے، یہ بات کہی مہارانی نے
تو مجھے چھڑا دے اس دکھ سے، ترجٹا سے کہا سیانی نے
کرونا کر دے اتنی ماتا۔ ایک چتا میری تیار کرو
میں زبھاگن اس میں بیٹھوں۔ تم مجھے جلا کر خاک کرو
گہے چرن سیا کے ترجٹا نے، بہو بھانت اُسے سمجھان لگے
رگھورائی کے بل وکرم کی، سیتا کو کتھا سنان لگی
تم دھیر دھرو شری جانکی ماتا۔ ناحق کیوں تم گھبراتی ہو
پل میں کیا سے کیا ہوتا ہے، کیوں دھیرج کھوئے جاتی ہو
ہے سمے راتری کا ہے سیتے، کہیں اگنی نہ ملنے پائیگی
یہ نرجن بن ہے کوسوں تک، کہیں بستی نظر نہ آئے گی
ودھی ہی مجھ سے پرتی کول ہے اب یوں کہا سیا کماری نے
ہے کٹھن اگنی کا بھی پانا۔ دکھ اسے دیا ترلوکاری نے

اشوک باٹیکا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

انگنت ہیں نبھ میں انگارے جو دہکتے درشٹی آتے ہیں
نردئی یہ تارے ہیں سارے نہیں کام یہ بھی تو آتے ہیں
ششی بھی تو نردئی ہو گیا۔ اگن نہ ذرا گرتا ہے!
دُر بھاگیہ میرا ہے ہائے آج۔ کچھ یہ بھی دیا نہ لاتا ہے
چرتارتھ نام کر دے اپنا دینتی پر میری دھیان تو کر
تم شوک اشوک تو شوک مٹا مجھ پر تو اتنا احسان تو کر
تیرے نویلو نو ادون بردن، پرکاشت اگنی سمان ہوتے
ہے وِٹپ راج دے انل آج جل مرو دُشٹ بھگوان ہوئے
دوہا ایک عرصے سے چھپ رہے وِٹپ پتے کپی رائے
دیکھ یہ کوتک اُس سمے بھرے نین دیو آئے
دیا کلتا ہوئی ایک دم۔ بہے نین سے نیر!
پون تنے دیاکل ہوئے دکھ سیتا کی پیر!
جوالا کربہ کی اُٹھی، دہک ایک ہی سنگ
رگھو رائی کی مُندریکا۔ ڈال دئی بجرنگ
بھارتن جڑت یہ آبھوشن، جس سے ایک دم پرکاش ہوا
یہ اشوک ترو سیتا سمجھی، اس دم سہائے اشخاص ہوا
دوہا اُٹھا کے دیکھا جانکی۔ انگنت تھا شری رام
پہچانی وہ مُندریکا۔ سمرے شری سکھ دھام
ہوا ہرش شوک سیتا جی کو، من میں وچار ٹھہراتی تھی
یہ مایا ہے کچھ اسروں کی، بس خیال یہ من میں لاتی تھی
پن پن دیکھیں اور خیال کریں مایا کیا اسُر رچائیں گے
ہے اجر، امر شری پرشوتم، یہ کیا اُن کو سہ کا ئیں گے
پھر بار بار اُس کو چوما۔ آنکھوں سے اُسے لگاتی ہیں
شری رام چندر کا روپ جان بس پھولی نہیں سماتی ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پر نہیں وورسندھ ہوا کیسے آئی۔ لایا کیسے
حل ہو نہ سکی سمسیہ یہ ہا بھرم مٹا نہیں آیا کیسے !!!
بولے اُوپر سے بجرنگی، تب بانی مدھر سنائی ہے
مہما شری رام چندر کی، کپی نے وستار سے گائی ہے
جب کو سنکر کے سیتا جی۔ من مودت ہوئی اور ہرشائی
بھرپور پریم آنند ہوا۔ آشا کی گھٹا اُمنڈ آئی
بجرنگ بلی نے رگھوور کا سب حال صحیح دستار کہا
دونوں بھائیوں کی بات بھی سب حال بہت گفتار کہا
گائن

ہے رام نام سکھ دائی۔ من سمر سمر رگھورائی
رام نام ہردے میں بسالے، نشچیت من کر دھیان لگالے
کیوں بھولے بھول بھلائی۔ من
ڈنڈک بن سے آکر سوامی۔ رشیک موک پر جاکر سوامی !
بھوشن کی نشانی پائی - من
کپی دل کے ہو گئے ادھیکاری، کھوج کری ماتا جی کی بھاری،
ہنومان یہاں آئی۔ . . . من
مت بے چین ہو وُ مہتاری، چنتا مٹا دیجئے ساری
دیکھیو تم پر بھوتائی۔ . . . من

دوہا رام کتھا جب سن چکیں۔ جانکی جی ہرشائے
سمجھ گئیں ہری جن یہاں پہنچا ہے کوئی آئے
ہے گپت الکشے جو یہاں سجن، گن رام کا گانا لازم ہے
یہ رام چندر کے بھیدی کو، اب سمکھ آنا لازم ہے
یہ بات سیا کی سُنکر کے، ہنومان اُتر نیچے آئے
لب جان جانکی مایا۔ مکھ پھیر نہ درشن ہیں دکھلائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

میں دوت رام کا ہوں ماتا۔ یہ کہہ کپی نے پرنام کیا
سوگند رام کی کھا کر کے، ورنن وہ حال تمام کیا
میں ہی لے کر آیا ہوں، جو مُدریکا اُوپر سے ڈالی
یہ دیا چنہہ رگھورائی نے، مت کرو بہت دکھیا بھالی
سیتا نے کہا نر بانر کا، ہوا ساتھ کیسے بتلا و تم
پن کہی کتھا بجرنگی نے، بولا سب بھرم مٹا و تم
آئی پریم بڑھا سیتا جی کو، ہے ہری بھگت پہچان گئی
کپی سے بولی گدگد ہو کر، جب بھید رام کا جان گئی
رام ورہ کے ساگر میں، ہے کپی میں ڈوبی جاتی تھی
پتوار بنے تم آ تاکے، میں غم میں غوطے کھاتی تھی
کیسے ہیں وہ دونوں بھائی ہے کپی ور سب کوشلتا کہو
کومل ہردے کیوں نٹھر ہوا، مجھ سے سب اُنکی بات کہو
اب یاد کبھی بھی کرتے ہیں مجھی پہلے شری رگھورائی کی
کب پیر مٹائیں گے آ کر، نربھاگ جنک کی جائی کی
تر یوش کیا مارُت سُت نے، جب ورہ میں پاگل پائی ہو
بے ہوش ہوش رہا نہیں، کپی وچن سکھ دائی ہے
دُکھ ہے نہ تمہارے ملنے کا، ہیں کوشل سے دونوں بھائی
ہے پریت بہت تم سے اُن کو، ویاکل رہتے ہیں رگھورائی

دوہا دھیرج دھرما تا سُنو، رگھوپتی کا سندیش
گدگد ہو کپی نے سکل، کہتا گری یوں پیش

ہو کر سندھ سجل لوچن، کہلاتے پھٹلتے سوامی نے
نشچے کرما تا سُن لو، جو کہہ بھیجا سوامی نے
سب کچھ وپریت دکھاتا ہے جب تیرا اور ہ ستاتا ہے
اگنی سی ہردے میں جلتی ہے، سارا شریر جل جاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے کلنک کی جھاڑی پنکج، برساتا تیل گگن راج سُنو
آہی سوالس سَرس شِتل سمیر ہردے کو جلاتا آج سُنو
جب سُننے والا کوئی نہیں، نہیں ویتھا سُنانا لازم ہے
دل کی حالت دل ہی جانے، نہیں لب پہ لانا لازم ہے
سندیش سُنا جب رگھوور کا، نینوں سے جل کی دھار بہی
وہ زخم اُبھر آئے سارے، کھینچ تار اور بے تار ہوئی
رگھوور کی باتیں یاد کریں، روتی ہیں اور گھبراتی ہیں
تن من کی سُدھی سب بھول گئیں آنکھوں سے نیر بہاتی ہیں

دوہا سیتا جی کی دکھ دشا۔ بولے پون کمار
ماتا مت گھبراؤ تم، لو من دھیرج دھار

ماتا جی تم گھبراؤ نا، سینا لے رگھوویر آ ہی گئے
راون کے سہت نشچر سارے دکھ دائی مارے جائینگے
سُدھی پائی نہیں تھی ماتا جی، یوں دیر لگائی سوامی نے
بس ایک دم سے چڑھ آئیں گے یدھی اب سُدھ پائی سوامی نے
نہیں آ گیا ہے رگھورائی کی ہے، تم کو لیوا ابھی جاتا
مجھے کسی کا لیش نہیں رگھوویر کرپا سے ہے ماتا
سہارا کریں گے اسُروں کا رگھوناتھ ملیں بے جائیں گے
تھوڑے دن ماتا دھیر دھرو، پربھو سار اکنٹ ٹلینگے
بانر دل ہے تیار بات، جس کا کچھ وار اپار نہیں
ہو سمر وکٹ اسُروں کے ساتھ جس کا کوئی وستار نہیں
سیتا نے کہا ہوں گے ایسے جیسے سُت ہو تم تن دھاری
کب ان سمان تم ہو یودھا، ہیں اسُر وکٹ بل دھاری
ہے سوچ وچار یہ من میرے اور یہ سندہ سا تا ہے
کیسے جیتو گے تم اسُروں کو، کچھ نہیں سمجھ میں آتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دیکھی جب سنکا سیا کی یہ، وِستار بڑھایا ہنومت نے
بھودھر سمیر و سم ویشمِ گت روپ، اَت نیت دکھایا ہنومت نے
یہ دیکھ روپ بجرنگی کا، سنتوش ہوا ہرشائی سیا
لگھو روپ کیا پھر کپی ور نے یہ دیکھ دیکھ سکوچاری سیا
ہے کیا سامرتھا بانروں کی یہ سب رگھو رائی کی مایا ہے
وہ ہی سب کچھ کر سکتے ہیں ہو گا رگھو ور کا چاہا ہے
کپی کی یہ باتیں سن سن کر، آنند ہوا ہرشائی سیا
سندہ شوک سب دور ہوا، من تروِت ہوا سکھ پائی سیا
بھگت پرتاپ بل بدھی دیکھ، گن وان جان بجرنگی کو
آشیرواد دیا ہرشت ہو، سیوک مانا بجرنگی کو
بل بدھی بڑھے سدا تیری ہے تات سدا سکھ پاؤ تم
پربھو دیا کرپا نشی دن تم پر، رگھو ناتھ بھگت کہلاؤ تم
دوہا من سیا کے آسیش کو، مگن ہوئے بجرنگ
پیر ہردے کی مٹ گئی، من میں بھری اُمنگ
رام داس موہے جان کے کرپا کرو کپی شر
میں مورکھ بے چین ہوں چرن کمل کی دھول

رامائن ربھاگ ۱۵ اشوک باٹیکا سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

ہرش سہت پھل کھا دیتے من میں بھری امنگ

لکا دہن

Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دیکھی جب سنکا سبا کی یہ، دِستار جُھکایا ہنومنت نے

بھود ھر سمہ وسم و کٹ روپ، اَت بنت دکھا مسنہ ز

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اکھنڈ رامائن دبھاگ ۱۶

لنکا دہن

دوہا کپی کو دی آسیش جب سیتا نے کر ہرش
نائے ماتھ بجرنگ نے کر لیا چرن اسپرش

آشیرواد سیتا سے پا۔ کپی نے آنند منایا ہے
اُتساہ بڑھا من مُودِت ہو بل وکرم بڑھا سوایا ہے
لہ لہی لتا ہوئی آشا کی، بجرنگ اُمنگ میں چھایا ہے
اُتیجت چھدا ہوئی ایک دم، مگ نے آن ستایا ہے

دوہا کہا سیا سے جوڑ کر، کپی نے سیش نوائے
آگیا دو ماتا مجھے، کہ چھدا رہی ستائے

ہیں پھلوں سے ڈالیاں لدی ہوئی بدی آگیا تا کی پاؤں نہیں
شرم، انگ کی دور ملتا ماتا، پھل کھا کر آج مٹاؤں میں
سیتا نے کہا نسچر انیک، ہے سُت اِن کے رکھوالے ہیں
پھل پھول جو کوئی دے چھوڑ، بس وہی موت حوالے ہیں
بجرنگ بولے چنتا نہیں کچھ، پھل توڑ توڑ کر کھالیں میں
جو لڑیں گے آ ماردوں اُن کو، سمرتھ ہوں مار مٹانے میں

دوہا ساہس لکھ بجرنگ کا، کہا سیا ستا نند
جاؤ سُت پھل کھاؤ تم، خوب کرو آنند
آگیا پا کر سیا کی، چڑھے وِٹپ بجرنگ
ہرش سہت پھل کھاوتے من میں بھری اُمنگ

لنکا دہن

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ڈالی پر ڈالی نظر جمی وہ ڈالی توڑ کے ڈالی ہے
ڈالی کی ڈالی توڑ دی، مٹی میں ملی ہریالی ہے
پکے پھل توڑ توڑ کے کھاتے کچوں کو توڑ گراتے ہیں
دھونس کریں سر اک تروکا سا گر کے بیچ بہاتے ہیں
سب توڑ مروڑ کے ڈال دیئے، کپی نے یہ کمال کیا
وہ دی اجاڑ باٹیکا سبھی ہر کیاری کو پامال کیا
بے بھیت ہوئے رکھوالے سب دربار عام میں آئے ہیں
آنکھوں سے آنسو بہتے تھے من اداس اور گھبرائے ہیں

دوہا راون کے دربار میں کی سب نے فریاد
ہاتھ جوڑ سب نے کہی بانر کی بے داد

ایک بانر آیا باغ میں ہے وہ مستی میں متایا ہے
پھل توڑ توڑ کے کھاتے سب درختوں کو توڑ گرایا ہے
بل دھاری بڑا بھینکر ہے بہت وکرم ہے ہمت والا
نہیں پاس اس کے ہم جا سکتے ہیں آفت کا پرکالا

دوہا رکھوالوں کا حال سن لنکا کے مہاراج
بھیں نشاچر بھیجتے، کپی بندھن کے کاج
دیکھے جب آئے اسُر، کر ڈک اٹھے بجرنگ
پُن بن وٹپ اکھاڑنے لگے ایک ہی سنگ

پھر ٹوٹ پڑے نشچر دل پر، کلکار مار بجرنگ بلی
کئے انگ بھنگ نشچر گو رناگ۔ کرے تار تار بجرنگ بلی
کیا وار لات اور گھونسوں سے سب نشچر مار ہا نال کئے
سب مار انگ بھنگ کر دیئے اسُر سب مارھی پر ڈال دیئے
بجرنگ بلی بل دھاری نے، نشچروں پہ آفت ڈہائی ہے
بس بھاگ ادھر سے گئے سبھی راون کو دشا دکھائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا راون کپی کا حال سُن اودھ ہوگیا تیز
بنج ست اکشے کمار کو سینا سہت دیا بھیج
سینا آتی دیکھ کر خوش ہوئے پون کمار
بل دکھاؤں آج میں، من میں کیا وچار

گرجے ترجے بجرنگ بلی، انداز نیا دکھلان لگے!!
تن کی ہر ہر رگ سے تو گپی سب ساز نیا دکھلان لگے!
بھر بھر جھلانگیں کلکارتے تھے، کچھ بھے نہیں من میں لاتے تھے
اکشے کا کلیجہ پھاڑ دیا۔ چھاتی میں لات جماتے تھے
کردیا بھنگ سب انگ اناگ، اکشے کمار کو مار دیا
بھاگے گھائل سینک ہو کر، جو پکڑ لیا سنہار کیا
اکشے کمار یم دوار گیا۔ نسچر جو بچے بچائے ہیں
بھے بھیت ہوئے من گھبرائے گھبراتے اور دکھ پاتے ہیں
فریاد کری جا راون سے، رو رو کر حال سناتے ہیں
مہیا کپی کی سے مرا کمار، جیوں کا تیوں حال بتلاتے ہیں

گائن

ہے مہاراج راون لو آئی تواتی۔ سب ہی دے رہے تمہاری دہائی
بھینکر ہے بانر جو گلشن میں آیا، کری ہے اسی نے نمُور کی صفائی
کیا جس نے برباد کل باٹیکا کو، خبر موت کی اُس نے سب کو سنائی
وہ بے چین ہرگز نہ چھوڑے گا ہم کو مٹی میں سب شان و شوکت ملائی

دوہا سنی پتر کی مرتو جب، دس کندھ ہوا اداس
دیا کل ہوا ایک دم آٹھا من میں ہوا ہراس
کہا تبھی گھن ناد سے کر کے آنکھیں لال
بانر کو پکڑا دا بھی، کر دوا لے کال

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آگیا یا گھن نادنے ۔ لئے سوبھٹ کچھ سنگ
کری ذرا دیری نہیں جہاں تھے شری بجرنگ
لکھ گھن ناد کو آوتے، ہنس لگے کپی راۓ
کال اس کا بھی آ گیا ۔ تیشچے لی ٹھہراۓ
گراٹ ہاس کلکارہ مار ، ایک ترو اکھاڑ کے دباۓ ہیں
گرجے ترجے دھرتی لرزے اری کے رتھ بہ دھمکاۓ ہیں
متھ دیئے تھے جتنے سنگ سو بھٹ بجرنگ بلی بل دھاری نے
تھے جتنے سنگ مدرنگ گئے شری پون تنے بلکاری نے
گھن ناد کے سمکھ آ کر کے ، بل سہت ایک مُشٹک مارا
آ گئی مورچھا چھن بھر کو گر پڑا زمین پہ بے چارا
پھر اندرجیت نے اُٹھ کر کے اَسُری مایا پھیلائی ہے
شری رام چندر کے پایک پر ، مایا نہیں چلنے پائی ہے
دوہا اندر جیت لاچار ہو ، سوچن لگا اُپاۓ
بانر پہ تو اَسُری ۔ مایا کام نہ آۓ
بولا پھر یوں آنت میں رے کپی ہوشیار
کود اُچھل لے اور تو بچے نہ اب کی بار
شُریتی کو جیتا ہے میں نے ۔ گھن ناد نام کہلاتا ہوں
بیریوں کا کرتا ہوں سنہار کر وجے ہمیشہ جاتا ہوں
تو بھنگا ہے میرے سمکھ ، بل کیا تجھ کو دکھلاؤں میں
اچھا ہے جیتا سوامی کے سنمکھ تجھ کو لے جاؤں میں
دوہا کہا ہنومن کپی ویر نے در بھا بجامت گال
ہری بھگت کے سامنے گلنے نہ تری دال !
لازم ہے اپنے باپ کو بھی بلوا کر کے آزما لے تو
جو کرنا ہو خوشی سے کر بس سارا زور لگا لے تو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

میں ہوں سیوک اس سوامی کا جس کی کیرتی پھیل رہی
جو مایا پتی مایا دھاری۔ دول پہلے بتایہ خیال رہے
نشچر کھدیوت سمان ہیں سب جس سے ہوتے نہیں اجالا ہے
رگھوکل تمنی چندر کے آگے گیا پرکاش چمکنے والا ہے

دوہا
میگھ ناتھ نے جب سُنی ایہ ٹیڑھی تقریر
برہم استر لے ہاتھ میں بول اُٹھا سن ویر
برہم استر کو دیکھ کر، سوچ رہے بجرنگ
مانوں جو اس کو نہیں مہیا ہو جائے بھنگ

جب میگھ ناتھ نے برہم پاس، کپی پر کر ہرش چلائی ہے
پھر ناگ پھانس میں سو یم بندھے چھن بھر کو مورچھا آئی ہے
بندھ گئے کپی رائے سو یم ہی کوتک اُتل دکھاتے ہیں
بندھے بندھنے کتنے ہی اُتر مٹی کے بیچ ملاتے ہیں

دوہا
بندھن میں جب بندھ گئے آپ سو یم بجرنگ
میگھ ناتھ ہرشت ہوا، من میں بھری اُمنگ
راون کے آگے تبھی، لائے گئے کپی رائے
کرودھت ہو گیا دیکھ کر، کہن لگا رسیائے

کچھ حال سُنا رے کپی مجھے تو کون کہاں سے آیا ہے
کیسے ہی کارن باغ اشوک بتا، مٹی کے بیچ ملایا ہے
تو نہیں جانتا کیا مجھ کو، لنکیش ہوں راون نام میرا
سُر ناز دیوتاؤں کو بھی دُنیا سے کھونا ہے کام میرا
اکنشتے کمار کے بدلے میں، کیا تیرا حال بناؤں میں
جو پسند کرے تو وند آج، اب دنڈ وہی دلاؤں میں

دوہا
مکت ہوئے برہم پھانس سے کپی نے کہا سنائے
دس کندھر تم بات کو، من لے دھیان لگائے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہیں دین دیال کرپال پربھو، بھونیش سیش پک دھرتے ہیں
بھو بھے بھنجن اور شتر نکیندن، جن کا کشٹ نوارتے ہیں
شری رگھونندن موچن پھندن دھن دھن سُر گن اجلاتے ہیں
جو جگ کارک سنہارک ہیں سب بگڑی دشا سہاتے ہیں
شری اجر امر دشرتھ کے سُت وی کل ہی اودھ بہاری ہیں
میدان میں ترشرا کھر دوشن کے دین بندھو سنہاری ہیں
دھر روپ بھکاری کا لائے، ہر کرکے جن کی ناری کو
میں چاکر ہوں اُس سوامی کا۔ کیوں بھول گیا اسواری کو

دوہا ‌ سُن بجرنگی کے وچن، شرمایا دس بھال
جھکا لئی آنکھیں سبھی۔ کہے انجنی لال

میتا ماتا کو لنکا میں، میں پتہ لگانے آیا تھا!!
بھی چھدا لگی مجھ کو بھاری منزل کا تھکا تھکایا تھا
میں نے بھی پیچے پھل کھائے رگھوور کا بھوگ لگا کرکے
کچھ توڑو رکش بے شک میں نے ساگر میں دیئے بہا کرکے
جس نے وہاں مجھ کو مارا تھا۔ میں نے بھی اسکو مار دیا
مجھ کو بھی جیون پیارا تھا۔ اس لئے ہی یہ دیوہار کیا
گھن ناد باندھ کرلے آیا۔ بس یہ ہی ہے جھگڑا سارا
کچھ بھی اُسروں سے کہا نہیں ہر طرح سے مجھ کو مارا
مجھے نہیں مجھے بندھ جانے کا اس کا تو مجھے ملال نہیں
سوامی کا کاج کرنے آیا، اس بات کا مجھ کو خیال نہیں

دوہا ‌ کیا اس میں میری خطا کرو، سوچ کر نیائے
مجھے باندھ لانا یہاں ہے بالکل انیائے

شری جنک سُتا کو بنا کھوٹ یدی یوں ہی ستائے جاؤگے
پچھتانا ہی ہوگا تم کو، اس کا پھل جلدی پاؤگے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

متھیا جو ساہس کرتے ہیں، وہ ہی پیچھے دُکھ بھرتے ہیں
بھنس زبر شکنجے میں مُور کھ، بس بنا موت ہی مرتے ہیں
سکھ ہان میرے لنکیشور تو، ورنہ پیچھے پچھتائے گا
شرن گہ لے رگھورائی کی، سیا لوٹا دے لیش پائیگا
منی ورلیست کیسے متی بھے، بچ کل کا دھیان تو کرراون
مت کرے کلنکت کیرتی کو، اتنا ارمان تو کرراون
دوہا کہا بھبھی دش کند ھ نے ورتھانہ کر بکواس
کرنی کا پھل پائے گا، اٹھی تو لے بدمعاش
اقبال چمکتا ہے میرا، اور خوف میرا سب کھاتے ہیں
ہے کال بھی میری بھر گٹھ ہیں اور سوریہ چندر بھی نا لچ ہیں
تو سبق پڑھاتا ہے کیا مجھے تو ہے میرا آشرت دبنا
بے شرم نہ چیکا رہتا ہے نر بج تو بے تعداد بنا
دگپال ہمیشہ آکر، گھر پر میرے بھرتے پانی
گرہ، پرون، کو دیر سُر گیش پراتہ حاضری بجلاتے دہقانی
اب دیکھو دُشا تیری مجھ کو، بس دیا ہست ہی آتی ہے
مرتا ہے مداری کے ہت کو، بندریہ دُشا دکھاتی ہے
کیا چیز بھلا وہ تپسی ہیں جو اتنی بڑائی کرتا ہے
بس موت تیری نکٹ آئی بے موت تو ناحق مرتا ہے
دوہا کہا دیر بجرنگ نے، ہوا الٹا پر بنام
آئی ہے تیری قضا۔ عقل ہو گئی خام
دن آئے تیرے مرنے کے یوں باتیں بہت بناتا ہے
ہت کی باتیں نہیں بھاتی ہیں جب بُرا سمے آجاتا ہے
کیا کرتا ہے میرا میرا، یہ کوئی یہاں نہ تیرا ہے
ایک روز ایسا آجائے گا۔ بس کوچ یہاں سے ڈیرا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سن بجرنگی کے وچن، کوپت ہوا دش بھال
بولا بھرکٹی تان کر، جاتے کال کے گال

اے میرے ویرو ں دیکھ لیا، ساہس پر ذرا وچار کرو
اب جھوٹ مت جانے دو تم، بس ابھی مار مسمار کرو
یہ پھولتا ہے جن کے بل پر، میں انہیں ملا دوں مٹی میں!
سب شوکت شان ایک پل میں اب ملا دِکھا دوں مٹی میں
اس باز کی گردن کاٹو، سر اس کا ابھی اڑا دو تم
بے چین ہوا ہے زندگی میں، مٹی میں مار ملا دو تم

دوہا اٹھے وبھیشن رائے تب دیکھ کے انیاچار
نیائے نہیں انیائے ہے دیکھو نیتی وچار

کرتی ہے منع یہ راج نیتی، یہی وچار نی لازم ہے
ہم بات یہ ہت کی کہتا ہوں نہیں دوت کا مارنا لازم ہے
یہ آسن نیائے سبھا کا ہے، نہ تم انیائے بلا کیجے
اس نے جتنا ارادہ کیا۔ بس اتنا ڈنڈ دلا دیجے

دوہا کہا سبھی نے ایک دم ٹھیک یہی ہے رائے
بدھ کرنے میں دوت کا ہوتا ہے انیائے

راون نے ہنس کر کہا تبھی۔ تو یاد آیا ہے یہ آگے ہے
سارے شریر سے آتی باز بس پوچھ کو اپنی چاہتا ہے
کپڑے لتے اس کی دم سے جتنے چاہو لپیٹ دو تم
دو تیل ڈال مشعال سمجھ، اس میں آگ لگا دو تم
جب جائے گا یہ بنڈا ہو کر، جب دم اس کی جل جائے گی
دکھلائے جو اپنے مالک کو تب شرم اسے بھی آئے گی
کہہ دیا سب نے ہو ایک زبان تدبیر نرالی بہتر ہے
دانائی بڑی مہاراجہ کی ہے کیا سزا نکالی بہتر ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا سُنکر اِس تدبیر کو، مگن ہوئے ہنومان!
آ گئے کے ہو تبیہ کا کرن لگے انومان
ہنو سرسوتی شاردا۔ آج ہوئی انوکول
آگ لگا کر لنک کو، کر دوں گا ہیں ھول

آ گیا پا کر وش کندھرکی، اِت اُت اُٹھ لنشچر جان لگے!
روئی کپاس گو ڈر، وستر، گھرت تیل بڑا سولان لگے
ہو اُشر وستر گو ڈر آدی، لپٹلے پونچھ میں جاتے ہیں
دھیرے دھیرے کپی بڑھا پونچھ من میں اپنے مسکاتے ہیں
گھر گھر سے کپڑے اور چھیچڑے، سب پونچھ پہ لا لپٹائے ہیں
گھرت، تیل وستر نہ پور ہیں رہا، نشچر من میں گھبرائے ہیں

دوہا حُکم ہوا کل نگر میں، اسے گھما ایک بار
آگ لگا دو پونچھ میں دیکھیں سب نر نار

ہو گئی شام اِس جھنجھٹ میں، بس پوری گشت لگانے میں
چلو آؤ تماشہ دیکھیں گے، تھی چرچا اپنے بیگانوں میں
آنکھوں کے آگے راون نے، اب سوکم بلبیتا دکھلایا
تب مار چھلانگیں ماروت سُت، چڑھ راج بھون پہ ہی ہا یا
ہو گیا زور آندھی کا بھی، کیا مایا پتی کی مایا ہے!
بے چین و دل وِکل ہو کر، اَسروں نے شور مچایا ہے
جا ڈنڈ دیا تھا ہنومت کو، وہ ڈنڈ موت کا ڈنڈ ہوا!
دیکھو ایشور کی اچھا سے، اَگنی کا روپ پرچنڈ ہوا
اِس گھر سے کود گئے اُس گھر، اُس گھر سے کود اِدھر آئے
بھولے سے کوئی گھر بچے نہیں، پھر آگ لگاتے ہر شلئے
دِلنا ڈالے سب کنگورے اور گلگشت سنہرے ہلا دیئے
وہ سورن مندر لنکا کے، کپی گھوم گھوم کر جلا دیئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ساری لنکا کو جلا دیا۔ ایک بچا وبھیشن دھام سُنو
یہ کارن تھا ایک بچنے کا، تھے گھر میں سیتا رام سُنو
یہ دَشا دیکھ کر لنکا کی، چِت دُکھت ہوا من گھبرایا
دونوں سر ہاتھ مارتا ہے۔ اَتی شوک ہوا اور پچھتایا
دوہا قائم ہے اقبال تو، بول اُٹھا دس بھال
لاؤ اُسے نکال کر، قائم ہے اقبال
یہ کام تجھے اب کرنا ہے رے کال ہمَن آ گیا دیتا ہوں
تو مار دے اس اُتپاتی کو، میں تیری بلائیں لیتا ہوں
جب کو بیت تھا دش کندھ کو، کمبیت ہو کال تھرایا ہے
تت کال روپ دھر مہا کال، بجرنگ بلی پر آیا ہے
دوہا ہنومان کہنے لگے، رام نام اور دھار
کیا تم کو ہی کال یہ، کہتا ہے سنسار
اَدھین جگت سب تیرے ہیں تو وِشیو جیت کہلاتا ہے
تو نہیں جانتا ہنومان، ایک رام کا داس کہلاتا ہے
ہے نام کال کیول تیرا، میں مہا کال سنسار میں ہوں
اَدھین ہے تو جس شکتی کے، اُس کا پریہ راج کمار میں ہوں
جب پکڑ کال کو لیا ویر، پرتھوی آکاش لگا ہلنے!
کیلاش کانپنے لگا تبھی، گرو ڑ آسن لگا تبھی گرنے
دوہا من میں ہوئے اداس اَتی سُر گن اور سُر راج
مِل کر کے سب آ گئے، مہاویر پہ آج
سب سُر مل ونتے سناتے ہیں ہے مہاویر جی چھما کرو
مریادا سب مٹ جائے گی، اب خطا کال کی عطا کرو
یوں سکل دیش گھبراتے ہیں، سب نیم نشٹ ہو جائے گا
ہو شانت شانت مہاویر بلی برہمانڈ چین نہیں پائے گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لنکا کو توڑ مروڑ دیو، لنکا کو خاک بناؤ تم!
تم پیچھا اس کا چھوڑ دیو، لومان کہا ہرشاؤ تم
دوہا دِ بنتی سُن کال کو، چھوڑ دیا ایک سنگ
راون کی لکھ کر دشا۔ ہنسے ویر بجرنگ
جب نظر جو ڈالی لنکا پر، دیکھا بہو چمک دکھاتی ہے
جیوں اگنی میں تپ جانے سے وہ کُندن دمکتی جاتی ہے
وہ دم دماٹ اُس لنکا کی، نہیں بھاتی تھی بجرنگ کو
اَدبھت آبھا جب تپ کر ہوئی من ہی جلاتی بجرنگی کو
ایک تہ خانے میں جا دیکھا۔ تو قیدی شنی کو پایا ہے
آدھے پرتھوی میں گڑھے ہوئے بس سادھن کر دکھایا ہے
اُوپر کو پیر، نیچے کو سر، لٹکے تھے کشٹ اُٹھاتے تھے
مردا تن تھا پر مردے میں، کچھ سوانس نظر میں آتے تھے
دیا کھول شری بجرنگی نے تو کون یہاں دُکھ پاتا ہے
قیدی نے نام پتہ دینا، اور پھر وہ یوں بتلاتا ہے
ہے نام شنی میرا بھائی۔ آیا تھا پھل بتلانے کو
آئی ہے میری تم پر بھیا، بس یہی حال سمجھانے کو
اتنا سن کے لنکا پتی، جل گیا ہنوگن چھایا ہے
بندی کر مجھ کو ڈال دیا۔ بس حال یوں میرا بنایا ہے
دوہا مہاویر کہنے لگے۔ شنی ہے تیرا نام
سُر، نر، منی ہت کرے ہے تو، تو کر میرا کام
تو کو ٹل درشٹی دے ڈال ابھی، لنکا کو سیاہ فام کر دے
رنگت تبدیل ہو سیاہ ورن، بس اتنا آج کام کر دے
وہ رنگ سنہرہ سیام ہوا، جب نظر شنی نے ڈالی ہے
جے جے شری سیتا رام چندر ہرشت کپی نے کہہ ڈالی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چھوں اور شور ہوا لنکا ہیں، گھر ایک نہیں باکام بچا
بدی بچا تو ساری لنکا ہیں، بس ایک وبھیشن دھام بچا
گھر گھر ہیں آگ لگائی تھی، لنکا کا کام تمام کیا
کودے بجرنگی ساگر ہیں اور مکھ سے رام کا نام لیا

دوہا پونچھ بجھا کھوروپ دھر گیا خوب پھر اسنان
سیتا جی کے سامنے، جو پہونچے ہنومان

بن رام چندر کے چین نہیں، اب وہ عاپہ سوک چاہتا ہے
پد پر سے بن رگھورائی کے دم رہ رہ کے گھبراتا ہے
مُدریکا دی جیوں رگھوور نے دو کوئی نشانی بہتر ہے
لے کر من جاؤں ہرشا کر پربھو جی کو دکھانی بہتر ہے
چوڑا منی جنک دلاری نے، بجرنگ بلی کو دینی ہے
پربمودت ہو کر ماروت سُت نے بس سیس پہ وہ دھر لینی ہو

دوہا تات میرا پرنام تم۔ کہہ دینا بل بیر
کس دن آ کر کے پربھو، ہر یں گے میری پیر

اب کہاں گیا وہ شر پربھو کا، جو سُر پتی ست پر دھایا تھا
کیوں ایک سینک سے چھن بھر ہیں جگتا کا گرد مٹایا تھا
بدی بندھ چھڑانے کو میری، نہیں ایک ماہ تک آئے پربھو
تو بجرنگی سمجھا دینا۔ جیوت۔ مجھ کو نہیں پائیں پربھو
تم تو جاتے ہو اُدھر چلے، جانے کیا یہاں جائے گا
تم سے کچھ دھیر بائی دل نے، بس اب رونا ہی بھائے گا

دوہا دھیرج دے سمجھا دیا، سیتا کو ہو بھانت
چلے شری بجرنگ جی چرن نوا کر مات

چلے گھور شور کر مہا ویر، نسچر بھے سے گھبرائے ہیں
گر گئے گربھ نسچریوں کے، جب کپی نے نادسنائے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گائن

پون سُت گرجے مہیگھ سما گرن

جل چر، نبھ چر، سہم گئے سب، بھول گئے اوسان
گرجنا کپی کی گونجی گگن میں، گونج اُٹھا اسمان
سُر گن چلے آویں سب نبھ میں، بچ بچ بیٹھ وِمان !... پون
دِگج بھی سب ڈول اُٹھے ہیں لوک پال بے مان
جل سا گر کا ہلن لگا سب، ہوے جیو حیران ... پون
پل میں کود کپی لنکا سے۔ پار جو پہونچے آن
جہاں انگد یوراج آدی سب کریں پربھوگن گان ... پون
مل انگد سے حال لنک کا۔ سارا کیا بیان
سب بہچین بھے کپی گد گد، آن ملے ہنومان ... پون گرجے مہیگھ سمان

سارا کپی دل آنند میں تھا۔ ایک خوشی کا عالم چھایا تھا
سب گھیر پون سُت کو بیٹھے۔ آنکھوں میں پریم جل آیا تھا
دوہا کپی دل سا گر سے چلا، مود پر مود منائے
لنکا کا اتہاس سب، ہنومت رہے سنائے
آنند مگن سا ... مدھوبن میں پہنچے آ کرکے
کھاتے آتی سندر پھل گن رام چندر گن گا کرکے
رکھوالوں نے جب منع کیا، سب نے غل شور مچایا ہی
روکے سے کپی دل رُکا نہیں رکھوالوں کو دھمکایا ہی
سگریو سے جا پہرے والے، کپیوں نے سبھی بیان کیا
ہے مہاراج چل کر دیکھو، انگد نے بڑا گھمسان کیا
مدھو پھل کھاتے اور گرا دیئے مدھوبن سارا پامال کیا
ہم نے جب ان کو منع کیا۔ تو مار مار یہ حال کیا
دوہا ہرش ہوا سگریو کو، سُنی جو یہ تقریر
ہرشت ہو کر کہہ گئے وہ کپی دل کے تیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کوئی بھی پھل نہیں کھا سکتا۔ بن کاج کئے رگھورائی کا
آئے ہیں پتہ لگا کر کے وہ بیشک جانکی مائی کا
جا کر کپی دل میں پہونچ گیا، من پھولا نہیں سماتا ہے
سب ملے کپی سگریو سے آ، کر جوڑ کے سیش نوایا ہے

دوہا ہنس ہنس کر سگریو نے۔ پوچھی سب کوشلات
بولے سب ودھی کوشل ہیں تم پرتاپ کپی ناتھ

سمان سہت ہنومان جتی، اُن پر دھاک جمائی ہے
لنکا میں جمار عب ایسا، لیش کیرتی ہنومت پائی ہے
سارا کپی دل لے ساتھ چلے آئے جہاں وہ بہاری تھے
کپیوں نے ماتھ نوا کر کے جے رگھوناتھ اُچاری تھے
سب سے پربھو پریم سہت بھنٹے، سب پوچھ پربھو کوشلات رہے
شری راگھویندر، رگھورائی سے یوں جام ونت بتلات رہے
جس پر ہو کرپا پربھو جی کی، نِس کوشل اُس کو سنا رہی ہے
رہے سُر، نر، منی پرسن سدا جو رگھورائی کی کار میں ہے

دوہا لنکا میں پربھو کرپا سے، سدھ ہوئے سب کام
جنم سپھل سب کا کیا، ماروت ست بل دھام

بجرنگ بلی جا لنکا میں، جو کام پربھو کا کر آئے ہیں
نہیں بیان زبان سے حال ہوے جو کوتک کر دکھلائے ہیں
رگھورائی نے یہ سُن کے بات، بجرنگ لگائے چھاتی سے
کر پیار، سیس پر ہاتھ پھیر، خوش ہو چپٹائے چھاتی سے
دن تمہو کیسے بتائی ہیں، ہیدیہی کیسے رہتی ہیں!
رکھشا ئنج کس ودھی کرتی ہیں دُکھ کس پرکار سے سہتی ہیں

دوہا ماروت ست کہن لگے نوا چرن میں ماتھ
سیتا جی کی دینتا، سُنیئے دینا ناتھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہر سمے زبان جھوا پہ پربھو، وہ نام بڑا رکھوالا ہے
چرنوں میں دھیان جو لگا ہوا، بس دھیان کا تالا ڈالا ہے
کہئے شریر سے پران نکل، پھر کس مارگ سے جائیں گے
سنکٹ میں پران ہیں اُن کے بھنسے سچین چین نہیں پائیں گے
پھر کہا شری رگھورائی نے، کہدینا نشت پرنام میرا
اپرادھ ہوا جو داسی کا، کر دیجئے چھما تمام میرا

دوہا جان گئی ہیں سب پربھو، جو اوگن مم ناتھ
پران نہیں نکلے میرے، تم سے بچھڑت ساتھ

پھر لیلا یاد جے ینتا کی، دلوانا شری رگھورائی کو
کہہ دینا پربھو سے ہاتھ جوڑ، کیوں بھول گئے پربھنائی کو
پل کلپ سمان گزرتا ہے، پھٹتا ہے جگر دُلاری کا
نستار کرو کھل دل کا تم، ہے کام یہی اسورای کا

دوہا کشٹ کہانی سیا کی، سُن رتے رگھو ویر
سکھا کر ہنومان جی، بندھواتے تھے دھیر

ہوتا ہے کشٹ وہاں پر ہی، جہاں ہوتا پربھو کا نام نہیں
نہیں چین وہ پاتا دنیا میں، جس دل میں پیارا نام نہیں
ہر سمے جانکی ماتا تو، بس تم سے دھیان لگاتی ہیں
تب ہی تو کامنا دنیا کی، ماتا کو نہیں ستاتی ہیں
بانرسینا کو آ گیا دو، کر دیو چڑھائی لنکا پر
لے آؤ جانکی ماتا کو، مچ جائے دُہائی لنکا پر

دوہا بات سنی بجرنگ کی، بھڑک اُٹھا سب گات
دھیر دھرو ہوگا وہی، سُنو پون ست بات

اُپکار تو گنتا بل سا ہیں، کس مکھ سے آج سنا دئیں
کس مکھ سے کہئے بجرنگی، گن گان تمہارا گاؤں میں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

آپتی کال ہیں مہاویر، تم نے ہی مجھے سہارا ہے
کیا اور بڑائی کروں تیری تو مجھ سے بھی پیارا ہے
کیا پرسکار دیوں تجھ کو کس بات تیرا سمّان کروں
یہ تین لوک بھی تھوڑے ہیں یدی تم پر میں قربان کروں

دوہا وچن سنت رگھوناتھ کے، پریم نہ ہردے سمات
جل دھارا بہنے لگی۔ پلکت ہو گیا گات

آئی پریم بھرا دونوں دل میں ہستی تھی پریم کی پیر نہیں
بہتے تھے پریم پیوش بند، یہ تھا آنکھوں کا نور نہیں
بجرنگ بلی نے چرن پکڑ، یہ سیوک بھاؤ دکھایا ہے
بھی پریت ہار دک یہ بے شک چھل کپٹ کی نہ کچھ مایا ہے
کر پکڑ اٹھا بجرنگی کو، لیا ہردے لگا رگھورائی نے
سیوا بھگتی میں شردھا ہے یہ کہا کپی بل دائی نے

دوہا دیکھ بھاؤ بجرنگ کے ہرشت اٹھے شری رام
ایوم ستو کر سیش دھر، بول اٹھے سکھ دھام
کہا بھی سگریو نے، سینا لے لو سجائے
پار سندھو کے پہونچنا، دیر سہا نہ جائے

کپی سینا آ گیا پاتے ہی ساگر کی اور سدھارے ہیں
ورنن نہیں کوئی کر سکتا، ہرشت ہیے سینا ساری ہے
گرجن ترجن کر کر ہرجن، ساگر تٹ سارا آ پہونچا
میدان میں ڈیرے ڈال دیئے ہر رام کا پیارا آ پہونچا
شری دیا سندھو اس سندھو کا، پتھروں کا پل تیار کریں
یہ کتھا بھوشیہ میں لکھ کر، بے چین سدا پرچار کریں

اِتی رامائن دھبھاگ ۱۶ لنکا دہن سماپت

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اکھنڈ رامائن دبھاگ (۱۷)

وِبھیشن کی شرناگتی

دوہا

لنکا گئے جلائے کر، جب سے شری کپی بلے
نشچر سب نجے بھیت تھے، من میں رہے ڈرائے
سوچ بھوشن یہ مندودری ہوئی ویکل بے چین
راون سے کر جوڑ کر، کہن لگی یوں بین

تم تو وِگیانی پنڈت ہو اور میں تریا متی مین ہوں
تم ودھوان سب گن کی کھان اور میں تو گیان ہین ہوں
تو بھی ہوکر پریم وِلش، کہتی ہوں ہت کی بات سنو
من بدھی نشچے کر کے آپ، وِنتی میری ہم ناتھ سنو
ہے پران ناتھ رگھورائی سے نہیں بیر بڑھانا لازم ہے
اُن کے اتھاہ بل ساگر میں نہیں پران گنوانا لازم ہے
جن کے سیوک شکتی شالی، بل شالی ہیں بجر نگی ہیں
اُن سے تم کیسے جیتو گے جن کے ایسے سب سنگی ہیں
کرنی جن کی لنکر سوامی، نشچر یوں کے گربھ گر جاتے ہیں
اس لنکا میں کوئی دم کے، سب مہمان نظر آتے ہیں
جن کو تم بال جانتے ہو، وہ ویر دھیر بل شالی ہیں
جن کی تم ناری کو ہر لائے وہ باغ جہاں کے مالی ہیں
بہتر ہے سندھی کر لو ناتھ، نہیں بیر بڑھانا اچھا ہے
پربھو چرنوں میں سیتا جی کو، عزت سے پہنچانا اچھا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

شِو، برہما، اندر، کوویر، بَرُن سب اُن کے داس کہاتے ہیں
اُن کے دروہی کی رکھشا تو شِو، برہما نہیں کر پاتے ہیں
وِکرال بھن پربھو کے سر ہیں، نشچر ہیں منڈک کی نائی
ہے گراس سب نشچر اُس کے وِکرال وِیر ہیں گھورائی
وہ بان پربل برسائیں گے کہیں بھاگے جگہ نہ پائے گی
جو کرنا ہے سو کر لیجیے، پھر گھڑی ہاتھ نہیں آئے گی

دوہا ــ تنیا کی سیکھ نے، گئے راؤ کے گھاو
بھیرو نمٹ آ گیان ہے ناری نیچ سبھاؤ

بھوجن اُسروں کا بانر ہیں مجھے بھیت ہوئی کیوں جاتی ہے
آنے تو دے اُن کو پیاری، تو ناحق دہشت کھاتی ہے
سب لوک پال دِکپال بھلا، جس راون سے بھی کمپاتے ہیں
نشچریہ مجھ کو ہوتا ہے، بھے مجھ کو کس کا دلاتے ہیں
یہ کہہ کر تھے تنیا کو، چھاتی سے اپنی لگا لیا
اَنی چھن کر کے چلا سبھی، ہمت چت اُس نے سٹ کما دیا
ویاکل بنیا ہوئی چنتا سے ودھی گتی نہیں ٹلنے پائیگی
لب کہہ دیں دِوس تمام ہوا ہونی ہے سو ہو جائے گی

دوہا ــ اُٹھے سیھو کر جوڑ کر، آئے نرپ دربار
پرامرش کرنے لگے، بُلا لیے سردار

کیا تم سب نہیں جانتے ہو، اُس پار کپی دل آیا ہے
پربندھ کرو کچھ سوچ سمجھ، بولو کیا ستا اُپایا ہے
نربھے بھیت ہو کر سب نشچر، منہ دیکھی بات بناتے ہیں
سب ڈینگیں اپنی مارتے ہیں، اور تھوڑ دونت دکھلاتے ہیں
ابھیمان وِوش ہر ایک نشچر، گن سب راون کے گاتے ہیں
گمنٹ منی آ. لی کا یا کام روپ ابھیمان میں ڈوبے جاتے ہیں

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب ایک آواز سے کہتے ہیں کیا رام لکھن سے بھے کھائیں
ناداں بالکوں سے کیسے، شستر بل دھاری ڈر جائیں!

دوہا سیچو، گرو اور وید کہیں بچے سو میٹھی بان
راجیہ دھرم اور دہ کی ہوئے گہری ہان

سن کر سب کی میٹھی باتیں، راون سن نہیں سماتا ہے
کرنی بجرنگی رگھوور کی، راون سب بھولا جاتا ہے
کنتو یہ بھگت وبھیشن کو باتیں نہیں بھاتی ہیں!
سچائی کا وہ متوالا۔ پول، اُس کو نہیں بھاتی ہیں

دوہا اُٹھے وبھیشن نائے سر، سمر پرے شری رام
نیتی سمجھانے لگے نرپ کو کر پرنام

انیائے اور اپیش کا کام، مہاراج نہ کرنا واجب ہو
مریادا دھرم کی کھونے سے انسان کو مرنا واجب ہے
یہ کام کرودھ، مد، لوبھ، موہ، یم پور کی ہوا کھلاتا ہے
کنتک مے جیون اُس کا ہو جو ست پتھ کو بسراتا ہے
وکرال کال کے کال پربھو ہے تات ہیں نر انسان نہیں
ناداں سمجھ اگیان کے بش وہ رام لکھن اگیان نہیں
وہ وِمل برہم اج آدی پُرش بھگوان سچدانند ہری
سروش اناد ہی آدی انت چر، اجیہ وہ آنند کند ہری
سیتا ماتا کو دے کر کے، بس شرن پربھو کی جاؤ تم
لو چھما مانگ رگھورائی سے آنند جہاں میں پاؤ تم
یہ بات وبھیشن کی سُنکر، غصے میں راون گرمایا
اُٹھی گرج گرج کر تڑک بھڑک غصہ شریر میں بھر آیا
تو باتوں سے تو دشمن ہے ظاہر میں میرا بھائی ہے
چھوٹے منہ سے کرے بڑی بات ڈرپوک بھیرو دائی ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دشمن کی تعریفیں کرتا۔ تو پلا لنظر میں آتا ہے !
بھائی کا پل آت کرش وے ہو، کچھ تم کو نہیں بھاتا ہے
تو کالا مُنہ کرنا لائق، اب نمک حرام نہ مُنہ دِکھلا !
جس کو تو ایشور جانتا ہے اب نالائق اُس سے مل جا
اِتنی کہہ کر دس کندھ نے اُٹھ کر ایک لات جمائی ہے
راون کے پھر چرن گہے، و نتی یوں بھگت سنائی ہے
سجن سبھاؤ کے سجن گن، بد سے بھی نیکی کرتے ہیں !
بس بھلے بھلائی کرتے ہیں وہ کرتے بُرائی ڈرتے ہیں
یہ کہا وِبھیشن نے پھر بھی، تم بڑے ہو، مجھ کو جوش نہیں
رگھوناتھ کی شرن میں جانے سے لگتا ہے کچھ بھی دوش نہیں

دوہا ستیہ پرتگیہ رام کی، موت چڑھی آ ماتھ
لیتا ہوں میں تو شرن، چھما کریں گے ناتھ
پریت اچل من میں بھری ہے آتی ہی پلکائے
جل نینوں میں تھے بھرے ہرش نہیں سمائے

جاتے مگ ماہیں وِچارتے یہ رگھو ویر کے درشن پاؤں گا
میں چرن سروج میں دھیان لگا اور مندر میں پدھراؤں گا
اُن چرنوں کی رج سے اب یہ جیون سپھل بناؤں گا
کر رام رام شری رام رام بھو بندھن سے چھٹ جاؤں گا
اِن ہی چرنوں سے سدا دھیان، چترانن شیو نت لگاتے ہیں
نیتی نیتی کہہ کر وید یہ گُن جن کا نِس دن گاتے ہیں
گنگا جمنا سی بے ترنی، جن کے چرنوں سے آئی ہے
پاپیوں کے پاپ مٹانے کو، اس لوک میں جیوتی آئی ہے
دوہا آج شُبھ دن آ گیا۔ رے من مت کر دیر
تجھے ملا دوں گا ابھی لگا رہا کیوں دیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پھلی بھوت کبھی نہیں ہو آشا، دل میں یہ خیال آیا ہے
وِسواس نہ ہو کہیں سوامی کو، یوں دل میرا گھبرایا ہے
اوگن ہیں مجھ میں بے شمار، گن ایک نظر نہ آتا ہے
میں بھائی ہوں راون شترو کا اور اُسر ہی مانا جاتا ہے
اپمان کو میں سمجھوں گا مان، پرواہ نہیں بھٹکار ملے
یدی ٹالے سے بھی نہیں ٹلا نشچے ہی موکش کا دوار ملے
میں دھنیہ تبھی ہو جاؤں گا۔ ٹھوکر یدی کبھی لگائیں گے
وہ سرزمین پرانا دل کی، ململی فرش ہو جائیں گے
میں راجیہ بھوگ اُس کو جانوں، سیوا رگھوناتھ کی مل جائے
محلوں میں سارا سُکھ ہوگا۔ آشا کے سمن یدی کھل جائے

دوہا
من میں دِوِدھ وچارتے، رام نام اور ہار
پار سندھو کے پہنچ کر، ہرشت ہوئے اپار

بانروں کی اِن پر نظر پڑی دیکھا راون کے بھائی کو
سُگریو چلے لے کر سنگ میں شری رام نام سودائی کو
رگھو نے کہا کس اِچھا سے، یہ راما دل میں آیا ہے
کپی ناتھ بولے سنکا ہے مجھے نشچے نشچرمی مایا ہے
اس میں اچرج کی بات نہیں یہ بھید لگانے آیا ہے
آخر بھائی ہے راون کا، راون نے اِسے پٹھایا ہے
میری سمتی تو ہے یہی، بندی اُس کو کروا لیجے
بس گرفتار اِس کو کر کے سب من کا بھرم مٹا دیجے
نیتی تمہاری ٹھیک ہی ہے پر خیال ہی لانا لازم ہے
شرناگت آئے کو ہرگز، نہیں دُکھ میں پھنسانا لازم ہے
ہیں شرناگت وتسل ہوں سنو، رکھشا سے منہ نہیں موڑوں گا
کچھ لابھ ہانی کا خیال نہیں پر نیتی کبھی نہیں چھوڑوں گا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اپرادھ کوٹی بیدی برہمن کے تو بھی یہ شرن میں آیا ہے
پھر بھی میں رہے تیاگوں نہیں، بس یہی سمجھ میں آیا ہے
ست لکھ پاپ مٹتے اُس کے جو جیو مرے سنمکھ آتا ہے
تب تک وہ آہی نہیں سکتا۔ من صاف نہ جب تک ہو جاتا ہے
جس کا من نرمل ہوتا ہے بس وہی شرن میں آتا ہے
جس کے من میں ہے پاپ بھرا وہ خود مجھ سے شرماتا ہے
چنتا نہیں راون کا بھائی، آیا ہو بھید لگانے کو
لکشمن کا ہی ہے کرنی کا مزہ چکھانے کو
بس ایک بار ہی آتا دھونی سن دُکھ میں جن کو پاتا ہوں
نہیں اونچ نیچ کا خیال مجھے، کر پکڑ کنٹھ سے لاتا ہوں
من ترلوکی میں اسے کروں، میں اُس کو نہیں بھلاتا ہوں
سگریو ران چاہے بھلے ہی جائیں نہیں شرن لے لوٹاتا ہوں
سگریو سُنو میری نیتی جو شرناگت کو تیاگتا ہے
پاتک اُس کو لگ جاتا ہے جو نج وچنوں سے بھاگتا ہے
ہے وید پرانوں کا لکھا، بس گھور نرک میں جاتا ہے
جو شرناگت کو آئے ہوئے دھوکے سے دُکھ پہونچاتا ہے
اپنی ہانی چاہے کتنی ہو، پر بھولے اپنا کرم نہیں
میرا سچا سدھانت ہے یہ کوئی اس سے بڑھ کر دھرم نہیں
ہو یوگی، جاتی، ستی، دانی چاہے چار وید کا گیاتا ہو
بن پریم بھاؤ ہردے سونا، بن سچی پریت نہ پاتا ہے
نانا دکھی سنکٹ پاتا ہے اور گھور نرک میں واس کرے
جو شرناگت سے دروہ کرے، ہمتیا مم درش کی آشا کرے
شرناگت سب سے پیارا مجھے نہیں بھگت بھی اتنا پیارا ہے
کیوں کہ شرناگت جو آیا، سکھ دیکھو کتنا لبھاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو بھائی بندھو کو چھوڑ وہاں اور شرن میں میری آیا ہے
بس آج ہی لنکا کا تاج دیا، یہ میرے من کا بھایا ہے

دوہا رگھورائی کی بات سن بولے پون کمار
نمو، نمو اشرن شرن، مایا اگم اپار

جے دین دیال کرپال پربھو آرت وتسل شری رام نمو
جے شر رکشک اشرن بھکش رگھوکل دِنکر سکھ دھام نمو
جے آرت ہرن کرن منگل جے جے رگھوور بھگوان نمو
سکھ راشی وِناشن دُشٹن کے نہیں مان گمان سجان نمو
مُنی من من رنجن ہے بھو بھنجن آنند کند اوتار نمو
جے نراکار ساکار پربھو سنسار کے تم ادھار نمو
یہ ہے شترو کا بھید ی نہیں، بھگتی بس شرن تمہاری ہو
میں جان گیا پہچان گیا۔ لیلا ہی تمہاری نیاری ہو

دوہا سر میں پہنچی ہنومان جی ہن پربھو ہوگئے ساتھ
ساتھ شترو کے بھرات کو ہوا لئے بجرنگ
جب دھیان سے لکھا وِبھیشن نے سکھ دین شری رگھورائی کو
جو بائیں اور لے کر بیٹھے، آسن پر لچھمن بھائی کو!
لگ گئی ٹکٹکی چرنوں میں، آنند وِبھیشن نے پایا
تن من دھن سے بلہار ہوئے جب رام روپ دِشٹی آیا
کر جوڑ نینوں میں جل بھر کے، سکھ جاوے سنائی ہے
پری پورن نشچل من ہو کر، یہ تن کی سدھی بسرائی ہے

چوپائی

رانا دی میں جو پُرش اوتاری، آسُر نکندن سُر ہت کاری
کمل دل لوچن ادھم اُدھارن، جب من رنجن کشٹ نوارن
کملا پتی بھوپتی من بھاون، آدھم ادھارن پاپ نشاون
وِگھن وناشن دن کر سوامی، انتریامی نمو نمامی!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جٹا جوٹ دھنو وردھنو سوہے شیام شریرا منی من موہے
رام رہا چراچر سما جا، بھگتی وِبِلش کرہو سب کا جا
کام کنکیتن شیش سہاون، نارد شاردا دنیتہ نیتیہ گا دن
راجیو نین رام من بھاوا، شری رتنی پر بھو بھید نہ پاوا

دوہا پریم سہت سرنا ئے کر دنتی کر ہر بار!
تراہی تراہی اشرن شرن رکھولاج دُکھ ٹار

یہ پریم دیکھ اور بھاؤ جان شری دینا ناتھ دیالو ہوئے
ہنومت انگد سگریو سہت، سب سنکل نین بے حال ہوئے
دنتی سن بھگتی وبھیشن کی، نیتن سے آنسو بھر آئے
کرونا سب کے من اندر تھی من مودت و برگن ہر شلئے
شری لکھن سہت رگھو رائی نے چھاتی سے بھگت لگایا ہے
سنتاپ و شوک وبھیشن کا، اس نے نہ رہنے پایا ہے
انگد، سگریو جام ونت ہنس ہنس کر پون کمار ملے
کیوں نہ ملتے ہنس ہنس کر، جب سوئم رام اوتار ملے
رگھوراج نے پوچھی کشل سبھی، آسن پہ بھگت بٹھایا ہے
سب جان گئے گھٹ گھٹ واسی انوراگ پربھو نے پایا ہے

دوہا بھگت وبھیشن نے لکھا پریم آنند اپار
رام چندر کے سامنے بولا عرض گذار

ہے ناتھ وہی بڑ بھاگی ہیں جو چرن پربھو کے تھامے ہے
سنسار میں جیون ہے اس کا جس کے من رام کا نام ہے
چھل کپٹ کام اور کرودھ موہ نہیں اسے دیا نے پاتے ہیں
جو چرن کمل ہے سوامی کے بس نش دن دھیان لگاتے ہیں
بھو بندھن کٹتے ایک پل میں، جس نے بھی تم سے دھیان کیا
پرمانند پا سو چھند رہے، جس نے پربھو کا گن گان کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

میں اَتل پتت نسچرکل میں، اگھراسی ہوں میں جانتا ہوں
پربھو کے درشن پا کر کے، ہوگیا پار اب مانتا ہوں
سیوا میں چیت لگا میرا۔ یدپ سنگیج کا ہوتیاگ نہیں
اُترے کپڑے نت دھارن کر، چھوڑوں گا یہ براگیہ نہیں

دوہا کچھ عرصہ کے بعد تک ہوتی رہی یہ بات
لنکا پتی اور رام جی، ہنس ہنس بھوجن کھات
بھوجن کر شری رام نے کیا ہرش سے شین
کٹ گئی ہاس ولاس میں یونہی ساری رات

یودھا گن سارے بلوائے، اُٹھ پراتہ کال رگھورائی نے
سگریو، وبھیشن، جام ونت، بلوائے شری سکھدائی نے
کرتبیہ یُدھ کا کیا ہوگا۔ یہ اُچیت مشورہ بیٹھا یا
کیسی دل لنکا پتی سے یوں لڑے وہ کام جائے اب سمجھایا
اول تو پار یوندھی کے۔ لشکر کا جانا لازم ہے
کیا کچھ سمجھ میں آتا ہے، یہ منا اُپانا لازم ہے
یہ بات وبھیشن سن بولے، رگھو بانوں سی ساگر سوکھے
سمجھو ہے جو کچھ کریں آپ ساگر تو کیا دُنیا سوکھے
ساگر کل گرو تمہارا ہے، وہ ہی تدبیر بتائے گا
لشکر جس میں آسانی سے بس پار سندھو ہوجائے گا
بتلایا تم نے ٹھیک جتن ہے سکھا کہا رگھورائی نے
آدھین دیو کے ہیں سب کچھ جو لیکھ لکھا سکھدائی نے
یہ بات نہ بھائی لچھمن کو، من اَتی ہی کرودھ بھر آیا ہے
کر جوڑ کے شری رگھورائی سے لچھمن نے وچن سنایا ہے
وہ کایر ہے جو دیوں کا ہی وشواس جمائے بیٹھے ہیں
وشواس کنتو بل شالی ہردے دیوں سی مٹائے بیٹھے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah .

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سن بات لکھن کی رگھورائی ۔ بولے دھیرج دھرو بھیّا
اد لوگ وہی ہم کرتے ہیں بس جتنا کو مارو بھیّا
یہ کہہ ساگر کے تیر گئے، پر نام کیا سر نایا ہے
پوجا اور پرانا یام کیا، شیو، شیو پنچ مکھ سے گایا ہے
جب سے وبھیشن لنکا سے چل کر آئے راما دل ہیں
راون نے گپت چر بھیجے ہے، اپنے بھیجے یا ما دل میں
وہ رہے گھومتے لشکر میں، بانروں کا روپ بنایا تھا
سمواد وبھیشن رگھوور کا، اُن اسروں نے سن پایا تھا
کرونا ساگر کی کرونا جب، دیکھی تو من میں ہرشائے
پر لورتن ہوا اسُرتن میں، ست سنگ سے آتی سکھ پائے
آنکھوں سے دیکھا اسروں نے، سمان وبھیشن جو پایا
گئے بھول سروپ کو وہ اپنے گن پربھو جی کا ہی ہر گایا
تت کال بانروں نے اُن کا، نشچر سروپ پہچان لیا
مشکیں کس کر پامال کئے، بانروں نے اُن کو جان لیا
اور انگ بھنگ کرنا چاہا، مارے پیٹے حیران کئے
رو رو کر ہا ہا کھاتے تھے تب رام دہائی آگیا ان دیئے
کرونا اُن کی سن لچھمن نے، بندھن سے انہیں چھڑایا ہے
راون کے نام پتر دے کر، اُن دوتوں کو لوٹایا ہے
سندیش ہمارا راون سے، ہر دھن زبانی بھی کہنا
لوٹا دے جانکی ماتا کو، نربھے پھر لنکا میں رہنا
ورنہ بل وکرم رگھورائی، اُس کھل کو اوشیہ دکھائیں گے
اُن کے کرتی تیکھے بان چھٹیں، نشچر سب مارے جائیں گے
پریوار سہت ہوگا وناس، لنکا کی درگتی ہو جائے
ہے بیش کلیش نہیں بھیّا ۔ لنکیش درگتی کر ڈالے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا لچھمن جی کو سر نوا، چل دیئے دوت سدھار

راون کے سنکھ کیا۔ بیان سبھی اظہار

حالت سب کہی وِبھیشن کی راون کو حال سُنایا ہے
ساہس برنا رگھورائی کا، کپی دل کا جوش بتایا ہے
پھر کہا شری مہاراج ودکٹ اَت مینت ریچھ اور بانر ہیں
ہم بانر بھیش میں اُگئے وہاں ہم خود بھولے ہم نشچر ہیں!
مارے پیٹے حیران کیے، جب ہم کو وہ پہچان گئے
ہشیار چتر بانر سب ہیں وہ بھید ہمارا جان گئے
وہ ناک اور کان کترتے تھے پر ہم نے شور مچایا تھا
ہم پر کرپا لچھمن نے، اُن بانروں سے چھڑایا تھا
جس سے وِبھیشن وہاں پہونچے، ہم پیچھے پیچھے وہاں ہی تھے
سگریو نے آتی سمان سہت، رگھوور کے پاس پہنچائے تھے
جاتے ہی وِبھیشن کو پربھو نے ہنس کر لنکا کا راج دیا
سنکھ دیا اُن کے سر دے کا بہت مہاراج بنا کر تاج دیا
کرونا ساگر ہیں رگھورائی، بل تیج پرتاپ انہیں کا ہے
اتولیت بل دہام سنگرام کریں، دل بل پر یہ آپ نہیں کا ہے
جن راج کمار اکیلے مارا، اور لنکا کو تھا جلایا ہے
وہ معمولی سا بانر تھا، وِکرال ہر ایک کو پایا ہے
اَتی بڑے بڑے وِکرال ویر، بھالو، کپی وہاں پر آئے ہیں
ہیں کال روپ وہ شاکتات ہم دیکھ دیکھ گھبرائے ہیں
دھو، باکش دُود انگد مَیند، سگریو نیل نل، بل دھاری
شور مبھ، شر، بھنگ، کمبھ، ٹمٹ، دِدھی بلی کیسری بل دھاری
جھپٹ، پٹ، گٹ، ہٹ گردیں مرکٹ، کلکارِ دکٹ گنجار کریں
للکار، مار تلوار دھار، وہ الٹ پلٹ پرتھوی ڈالیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

خونخوار یہی بس چاہتے ہیں، رگھوور گی آ گیا یا دیں ہم
یدی لنکا میں جا بادیں ہم، راون کو مزا چکھا دیں ہم

دوہا: دل بل دِکنٹ وِلوک کر، عقل ہوئی حیران
ہوش وحواس نہ پاس تھے کھو بیٹھے اوسان

ہمت ہیں وہ دیکھیے اعلیٰ بھالو، بانر سب شیر ببر
جو بنسے اکھاڑ پرتھوی ڈالیں آپس میں کرتے یہی ذکر
دس شیش لیے دس سر توڑیں گے اور بھیجا کٹوائیں گے
بوٹی بوٹی کرکے اُس کی چیلوں کو ماس کھلائیں گے
جن ہاتھوں سے تن چھو کر کے لایا ہے اُس مہارانی کو
انکھوں میں کھٹکتی ہیں وہ بھجا، ہٹیں گے بڑی نشانی کو
ہم دیکھ گئے ہمت ہار گئے، کیا اُن کا حال بیان کریں
جو جو اُن کے منصوبے ہیں کہاں تک ہم سبھی بیان کریں
وِکرال ویر ہر بانر ہے، سینا پتی پدم اٹھارہ ہیں
ہاریں گے نیچ نشاچر کو، ہر بانر یوں للکارا ہے
جو تیج ہے شری رگھورائی کا نہیں کسی کا وہ سنسار میں ہی
کومل سبھاؤ شری رام کا ہے سو گت ادبھت نرنار میں ہی
جل ساگر کا بس ایک بان، کافی ہے سُنو سکھانے کو
یہ بات سن کے دس کندھر کھسیان وہ لگا ہٹانے کو
بھیرو، ڈرپوک ہونا لائق، جو دشمن سے بھے کھاتے ہو
منتری بھید جس رام کا ہے تم اُس کا ڈر دکھلاتے ہو
وہ بنا وِبھیشن منتری وہاں وہ کیا کر کے دکھلائے گا
ڈرپوک منتری وہاں کرے گا کیا وہ سب کو ہی مروائے گا
یوں دُوت سے بولا پھر ذرا، میں تیرا شیش اُڑاتا ہوں
دشمن کی تعریفیں کرنی، بس تیری آج کھلاتا ہوں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آئی کرودھ دُوت کو بھی آیا۔ کٹو وچن اُسے کبھی نہیں بھایا
جو پتر دیا تھا لچھمن نے، وہ دس کندھ کو دکھلایا
بائیں کر میں لیا پتر تھام، ایک سچیو سے وہ بچوایا ہے
سن رے متی مند دس کندھ، یہ لکھ پتر میں پایا ہے
آ کر کے جھوٹی باتوں میں تو نشچر کل کا ناش نہ کر
جو جھوٹے بہکاتے ہیں سچے، اُن کے اوپر وشواس نہ کر
شری رام چندر کے شترو کو، نہیں برہما وشنو بچائیں گے
لے شرن شری رگھورائی کی وہ دین جان اپنائیں گے
پربھو بھگت وبھیشن کی بھانت تو بھی جا کر شری رام سے مل
تجھی تیری ہو جائے گی، جلدی جا کر سکھ دھام سے مل
بھے بہت ہوا یہ سنتے ہی، من تھام کے چت سے کام لیا
کیا ہانی ہے یہ لے پڑی، کیا بھول پہ پربت تھام لیا
تب شُک نے کہا یہ سنتے ہے سب جو لکھ لچھمن نے بھجوایا
ابھیمان چھوڑ بھجیے پربھو کو، بدنام نام قبول کروایا
تم بچن شنو نج کرودھ ناتھ۔ یہ راگ دوش بسراؤ تم
اس میں ہی بھلا ہے مہاراج مت کال کے گال میں جاؤ تم
تم دھیان پتر پہ دے دیکھو، ہت چنتک بن سمجھایا ہے
بڑی دھیان اس سے دیا نہیں طوفان لنک پر آیا ہے
معلوم ہوئی ودھی گتی اُلٹی، لنکا پر آئی بپتا ہی ہے
اُلٹے ہی بھاؤ ہو جاتے ہیں جب شیش چڑھی کرما ہی ہے
ہے شت سے میرا یہ کہنا، تم اُن سے جیت نہ پاؤ گے
جب کال سیش پر چھا ہی گیا تو کیسے تم بچ پاؤ گے

دوہا
یہ سن کر لنکیش کے۔ لگی ہردے میں آگ
لات مار کر دوت کو بھپکا جیسے ناگ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جب لات مار کر راون نے دربار سے باہر کر ایا ہے
تو چلا دوت لنکا سے اور رام دل میں آیا ہے
شرناگت کی رکھ لئی لاج شری رگھوکل اُدھ ہاری نے
کروناسنکر سدگتی دے دی، شک کو شری سنکٹ ہاری نے
گیانی دھیانی شک تھا پہلے، اسُر شراپ بس تن پایا
وہ شراپ مٹ گیا صاف ہوا رگھوراج کی شرن جو وہ آیا
جو سندھو تیر پر حال ہوا وہ کہوں کتھا رگھورائی کی
ساگر نے نہیں کچھ خیال کیا ونتی سن کر سکھدائی کی
دوہا ونے کرت رگھوناتھ کو، دِوس بیت گئے تین
بھے بن پریت نہ ہوت ہے سندھو کان نہ دین
لچھمن سے بولے رگھورائی، تم دھنش بان لے آؤ تم
یہ اگنی بان سے مانے گا۔ بس یقین یہ دل میں لاؤ تم
جب اگنی بان پربھو سندھانا۔ اَتی کرودھ کا پربھو پر زور ہوا
ساگر کا جل جو کھولنے لگا، تو ترا ہی ترا ہی کا شور ہوا
جل چر جل میں سب گھبرائے سب نگر مین بے چین ہوئے
جل جنتو مرن لگے سارے سکھ دین پربھو دکھ دین ہوئے
دوہا ہنی گن پرم انوپ لے، کنچن تھال سجائے
روپ وپر کا دھار کر، ساگر پہونچا آئے
بہو رتن سندھو نے بھینٹ دیئے شری رگھوور کے سنمکھ آئے
گہی چرن لئے رگھوویر کے، آرت ہو کر کے سر نائے
دوہا دیکھ دینتا سندھو کی، ہنسے شری سکھ دھام
پار لنگھ کرنا اُدشیہ، کیول ہے یہ کام
کہو ہمیں سمجھائے کر سُگم جو ہوئے اپائے
کیول اتنا کام تم کرو میرا من لائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سیدھی انگلی سے کبھی گھی نہیں سکتے کاڑھ
پیچ نہ سیدھا ہو کبھی، پڑے نہ جب تک تاڑ

ڈھپ ڈھول گنوار، پشو، ناری سب بازنتاڑنا سے آتے
اب ساگر کو بھی گیات ہوا، ابھیان پربھو یوں وِنساتے
نل نیل کپیں سے وہ بولا، ساگر کا پل بندھواؤ تم
پانی پر سلا تر جائے گا، پربھو، بات مری ازماؤ تم
مریادا میری رہ جائے گی ساگر کا پل بندھ جانے سے
ہو گی وچتر رچنا اس کی، در شک ہو حکمت سمانے سے
ساگر کا سیتو بنائے گے، ور اِن دونوں نے پایا ہے
پانی پر سلا ترا ہیں گے۔ ہاتھوں میں رشی کی مایا ہے
سامرتھ جہاں تک ہے میری، اس میں بہاتا ہو بچاؤں
مت متھیا میری بات جانو، تیار سویم میں کرواؤں

دوہا سن کرسا گر کے وچن ہُو دِت ہوئے شری رام
کر پر نام ساگر گیا، دُکھ مٹ گیا تمام
نگ منیش پرمان لو، بان ہیں کلپ سمان
رگھورائی نت چھوڑتے۔ کال دھنش بھگوان

رن دھیر دل سے بولے رگھو ورستی سے چلے گا کام نہیں
پُل کو فوراً تیار کرو، پل بندھے بنا آرام نہیں
تھیرجام ونت بولے سوامی ہو سیتو سندھو کا پیارا یہ
ہے جہاز روپی نام پربھو، ہو سے ہے تارن ہارا یہ
آ گیا نل نیل کو دی پربھو نے، اب سیتو بناؤ ہاتھوں سے
سینا ہو پار اس سندھو سے، کر کام دکھلاؤ ہاتھوں سے
ہل چل مچ گئی سب لشکر میں ساگر کا سیتو تیار ہوا
لنکا پر چڑھائی ہووے گی، راون بھی ادھر تیار ہوا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہر ایک یودھا جٹ گیا تبھی، بھر گیا جوش یودھاؤں میں
پاکھان اُٹھا کر لائے سبھی، ہو گیا جوش یودھاؤں میں
چھوٹے و بڑے بڑے موٹے، پتھر بھاری بھاری لاتے
دن رات کی تیاری ہوتی ہے ہیں ڈھیر سندھو تٹ کرواتے
نل نیل جاتے حکمت سے لکھ کے نام رام جی کا
پانی پر پتھر تیرتے ہیں، کیوں کہ تھا کام رام جی کا
ہے شلپ کتھا یہ بھارت کی، پراچین نمونہ دکھلایا
یہ دیش شلپ سے سونا ہے اب نہیں نظر یہاں کچھ آتا
دو ہی تھوڑے دن میں ہو گیا سیتو کا پورن کام
ہو رہے ہوئے لچھمن بہت دیکھ دیکھ کر رام
رینک بھومی اتی سندر ہے وہ جگ میں دو جا استھان نہیں
چترائی سیتو سمندر کی، لنکا اور درمیاں نہیں
پربھو بولے یہ اچھا ہے میری شری شنکر کو پدھراؤں
منیوں کو جا کر لے آؤں۔ اس کا پوجن کرواؤں
منی آئے سیتو بندھ ہوا۔ پدھرائے شنکر کیلا ستی!
پوجن کینا رگھورائی نے، من بھائے شنکر کیلا ستی!
رگھورائی بولے لچھمن سے۔ شنکر میں مجھ میں بھید نہیں
جو جانے بھید کو اگیانی، کچھ بھید نہیں کچھ بھید نہیں
جیوں پانی جہاں تہاں بہہ کر سندھو کے بیچ سمایا ہے
پوجن جو ہوتا دیوں کا۔ وہ میرے من کو بھایا ہے
اب کتھا بڑھ گی ہے آگے شروتا گن دھیان لگاؤ تم
اب نیا درشتگد ہے چین نہ ہو شری رام نام گن گاؤ تم
(راگنی رامائن بھاگ ۱۷، وبھیشن کی شرناگت سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن دبھاگ (۱۸)

انگد راون سمواد

دوہا بھور ہوت ہی رام نے، منتری لئے بلائے
آگے کے کرتبیہ کا سوچن لگے اُپائے
دش بھال بھوپ لنکیشور کا، کچھ بھید نہ ہم کو پاتا ہے
منشا کیا ہے اُس پاپی کی، در وہی کامی کیا چاہتا ہو
دوہا دوار بند ہیں لنکا کے، ہوا رنگ بدرنگ
جب سے نگر جلائے کر، آئے ہے بجرنگ
پر اس کا یہ تو ارتھ نہیں، بھے سے راون گھبرایا ہے
تو بھی چنتا اور شنئے ہیں، بے چین ہوا ل جاتا ہے
ہو راج نیتی کا لکشیہ یہی، معلوم بھید سارا کر لے
گر سام دام اور دنڈ بھید بہت کا سادھن پیارا کر لے
دوہا نشچے اُس کی ہار ہے جو غافل ہو جائے
بل پورش ادھیوگ ہے راج نیتی سمجھائے
بس چنتا ہوتی ہے نش دن من چین ذرا نہیں پاتا ہے
اُس طرف سیا سکماری کا پل ایک کلپ ہو جاتا ہے
جو کچھ کرنا ہے شیگھر کرو، بیتاب ہوں تاب کا نام نہیں
دل کا قرار اس پہلو میں، اب صبح نہیں اور شام نہیں
آ گیا شری رام کی پا کر کے۔ یودھا گن متا آیا تے ہیں
منتو بیا سیت رنج رنج من کے انو سار بتائے جاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تھے وردھ چتر وہ جام ونت، کر جوڑ کہیں رگھورائی سے
ہے اُچت جاگے اب بالی سُت لے آئیں بھید سوائی سے
بس یہ وچار ہو مت سے ہوا، یہ بات سبھی کو بھائی ہے
انگد جی جائیں بن سفیر، لنکا میں یہ ٹھہرائی ہے
تم پتر سمان ہو انگد جی، لنکا کو جانا لازم ہے
دس مکھ کو ہِت کی باتیں جا کر سمجھانا لازم ہے
ہمت جننک پتر ہو تم میرے، ہیں پتر سمان مانتا ہوں
تم بُدھی گنہ چتر سدو کتا ہو، وِگیا نی ہو میں جانتا ہوں
ہم کو کیول یہ شنکا ہے، بالک ہو اور انجان ہو تم
آ گیا ہی پالک ہو یدلی، بھے بھیت نہ ہو نادان ہو تم

دوہا: سن کر اپنے نام کو، بولے انگد ویر!!
کیا میں بھے شنکا کروں جب سہائے رگھو ویر

جس پر ہو دیا تمہاری پربھو، اس کو کون کٹھن کام ہو گا
رائی۔ پربت، پربت رائی لیتے ہی رام نام ہو گا
میں نربل با بز ہوں مانا، پر ساتھ میں نام تمہارا ہے
ڈر ڈنڈ، پرچنڈ ہو کھنڈ کھنڈ۔ بس ادنی کام تمہارا ہے
جانے کی آگیا دیجئے مجھ کو، میں جاتا ہوں میں جاتا ہوں
سنگ میں اقبال تمہارا ہے، بس کام بنا کر لاتا ہوں

دوہا: نیتی انگد کی سُنی۔ مودت ہوئے شری رام
ہاتھ سیش پر دھر دیا۔ آیوس دی سکھ دھام

بالی ست من میں مودت ہوئے رن دھیر مہا بلوان کٹ
راما دل میں شبھ شگن ہوتے لنکا میں رہتے سوان دِگٹ
سب لشکر لگائے بیٹھے تھے۔ جب گرج بالی ست ویر چلے
لکھ سا ہس سب من میں پرسن آتی گرج ترج رن دھیر چلے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شیروں کی طرح اکڑات جات، جمی گج مستانا جاتا ہے
بن بات مارتا تھا ٹھیٹر، جو راہ میں اس کے آتا ہے
یہ دیکھ کے ساہس انگد کا، سب مارگ سے ہٹ جاتے تھے
بس اپنی جان بچانے کو، سب اِت اُت پران بچاتے تھے
لنکا کے دوار پر پہونچا، طوفان کی بھانت بل دھاری
انگد نے لات سے کواڑوں پر، پٹ بند دیکھ کرکے ماری
مضبوط کواڑوں کی جوڑی پرتھوی پر ایک دم ٹوٹ پڑی
رکھوالوں کی کچھ روک ٹوک کرنے کی ہمت چھوٹ پڑی
کر پڑا اور کو تہس نہس کرتا، مارگ میں راون سُت پایا
کچھ بالک اُس کے ساتھ میں تھے وہ کھیل کھیلتا من بھایا
انگد کو دیکھ کہا اُس نے، رے پنچھ کہاں کو جاتا ہے
کیوں دوار کیا لوٹوں کا توڑا، بل پر کس کے اترا تا ہے
بل بھی تھا دم خم بھی اُس میں اور گھمنڈ راون کا چھایا
اِت انگد بھی تھا شیر ببر، روک سکا نہیں جب گرمایا
ماری ایک لات نشاچر نے، اُت انگد بھٹ بھی کلکا یا
تب انگد نے راون سُت کو، پگ پکڑ زمین پر دے مارا
بھیجے بھیت ہوئے نشاچر لکھ کر، چپ چاپ سٹک کر جانے لگے
تھر تھر کانپے، سب بھاگ بھاگ انگد سے پران بچانے لگے
مچ گیا شور تہلکہ لنکا میں سب ہی کو خوف سمایا ہے
جس نے یہ لنکا پھونکی تھی کہتے وہی بانر آیا ہے
بن پوچھے ہی ہر ایک اسُر، مارگ بتلانے آتا ہے
جیتے جی وہ مر جاتا ہے، جس پر کپی نظر اٹھاتا ہے

دوہا راون کے دربار کو، چلا گرج بلوان
مستی میں غلطان تھا، سمر ہردے بھگوان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوارے نشچر کے ہاتھوں دربار میں خبر بھیجائی ہے
ایک دوت رام کا آیا ہے یہ اُس نے خبر سنائی ہے
جب خبر یہ پائی راون نے، من مانا مانا اُپایا ہے
کایرتا نے اُس کے دل پر، اب ایسا دخل جمایا ہے
دربار عام میں وہ کِنتو بھے بھاو پرکٹ نہیں کر پایا
جاو میرے سمّکھ لاؤ، یہ حکم اکڑ کر اُس نے فرمایا
یہ سنکر نشچر دوڑ پڑے، بالی ست کو لے آتے ہیں
نِربھے کیہری بل دھاری کو، سب دیکھ اسُر گھبراتے ہیں
انگد جب بیچ سبھا آئے، کچھ تیج تھا اُن پر چھایا ہوا
نشچر من میں بھے بھیت ہوئے ہنومان جان کر آیا ہوا
نشچر نج آسن سے اُٹھے۔ انگد کو جب آتا دیکھا
راون نے من میں کرودھ کیا جب سب کو سکچایا دیکھا
دیکھا دش کندھ کو انگد نے نشچروں میں گھیر گھرایا تھا
کالے کجل کے گری سمان، سنگھاسن پر بیدھرایا تھا
جو بی مستک تھی پربت کی اور بھجا ورکش کی شاکھائیں
تھا روم روم سم ڈالی تھی بھے بھیت ہوئے لکھ لکھ پائیں
مکھ، آنکھ، ناک، کانوں کے چھید پربت کی گپھا کھائیں ہیں
بیڈول انگ دِکھا تو سی سارے ہی نظر میں آیا ہے

دوہا
مست گجن میں جس طرح، پہنچ جلتے ہیں شیر
رام پرتاپ سے بالی سُت بیٹھے کری نہ دیر
کرودھ روک کہنے لگا راون بات بنائے
کون تو بانر کس لئے یہاں پر پہنچا آئے

شعر
جنتک آپ کا ہوں راجن، یہ بالی سُت فرماتے ہیں
رگھو راج کے ہم پایک کنکر اور سیوک مانے جاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تب مترتا میرے پتا سے تھی اِس ہت سے دوڑا آیا ہوں
کارن بتلاؤں جتنا کا۔ میں ایک اُمنگ جی لایا ہوں
ناتی ہو پولستیہ لنیش سوہی کے، آدتنش پڑے کل جانے ہو
جن کا لنیش پھیلا دنیا میں۔ اُس کل کے چندر کہلانے ہو
چاروں ویدوں کے گیاتا تم گیانی دہیانی وگیانی ہو
ودوان دھرو ندر پنڈت ہو، شیو شنکر کے بردانی ہو
شنکر چترانن کا تم نے، تب کیا ودہیان لگایا ہے
کرکے پرسن پاکر درشن، ور اُن دیوں سے پایا ہے
جیتے سب لوک پال راجن، سرراج کا مان گھٹایا ہے
پہ یہ بہتو پا جلنے سے، ابھمان ہردے پر چھایا ہے
یہ کام نیچ سے بڑا کیا، جو جگ دمبا کاہرن کیا
ابھمان اور اگیان کے بس، اِدگن کر اپنا مرن کیا
لے پُرجن اور نج ناری کو، رگھو ور کی شرن میں جاؤ تم
کندھے پر ایک کلہاڑی رکھ اور رکھ مُنہ ن کو دباؤ تم
رگھو ونش نکمٹ منی نستار د، جاکر یہ ونے سناؤ تم
ہے کرونا ندھی کرونا کرئیے۔ اپرادھ چھما کرواؤ تم
وہ چھما کریں اپرادھ ادشیہ سب پاپ چھما کر ڈالیں گے
رکھشا نہیں شنکر، برہما بھی، کر سکتے یدی دہ ماریں گے
راون نے کہا اے موڑھ نرلج، مکھ اس کئے کیوں جلاتا ہے
مُنہ کو سنبھال کر باتیں کر، بن موت کیوں مرنا چاہتا ہے
تو بتا تو ہے کس کا بیٹا، میرا تیرا کیا ناطہ ہے
کس ناطہ سے تو آیا ہے، کس رشتے سے سمجھاتا ہے
انگد نے کہا، میں انگد ہوں، سُت ہوں بالی بلوان کا ہیں
سن کر کے راون شکچایا، کچھ بولا ہوں اس شان کا میں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

راون نے کہا بے شرم ہے تو، بلوان بالی کا بالک ہے
اپنا یا تو نے نیچ کرم، سنتے ہی تو کل گھاتک ہے
چل خیر مگر اتنا تو بتا، ہے وہ بالی بلوان کہاں
کشلات بتا ہو ون ہیتے وہ ویر دھیر نوجوان کہاں
انگد بولے پر بھو ورو ہی کی دنیا میں ہے کشلات نہیں
کافی ہے ایک اشارا ہی۔ کیڑے کی کوئی اوقات نہیں
اُس نے کرنی کا پھل پایا۔ تم بھی جلدی ہی پاؤ گے
گھبرانے کی کوئی بات نہیں جلدی تم بھی مل جاؤ گے
رے متی مند جس کی پد رج دیوتا تک نہیں پاتے ہیں
شیو، برہما جس کے درشن کو، ایکانت میں دھیان لگاتے ہیں
میں دوت بنا اُس رگھوور کا، تو کل گھاتک بتلاتا ہے
سن یدپی میں چھوٹا بالک ہوں تو ڈوب نہیں مرجاتا ہے
ابھیمان چھوڑ جو مان چہے، ابھیمان سے مان نہ پائے گا
ابھیمانی جہاں بھگوان نہیں ناحق یہ مارا جائے گا
پہلے تو کرودھ لگا بھرنے، راون پھر کرودھ دباتا ہے
کچھ سے سوچ کر کے پیچھے دش کندھر بات بناتا ہے
تو دوت روپ میں یہاں آیا، میں نیتی دھرم کا گیاتا ہوں
سب باتیں تیری سہتا ہوں یدپی دل میں دکھ پاتا ہوں
انگد بولا مہاراج دھنیہ، میں بھی تم کو پہچانتا ہوں
پر ناری چرانے والے کی سب دھرم شیلتا جانتا ہوں
دوتوں کی رکھشا کرنا بھی، دیکھا ہے میری آنکھوں نے
کیوں نہیں ڈوب کر مر جاتا، میں کہدوں گا یہ لاکھوں نے
ہے پیٹ تمہارا بہت بڑا، سب دھرم نگل جاتے راون
جو تم سے ہضم نہیں ہوتے اُن کو نشچر کھاتے راون

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بکمنی بوچی بھگنی دیکھی، یہ چھما۔ شیلتا پائی ہے
ایرادھی کو بھی چھما کیا۔ یہ تیتی نظر میں آئی ہے
راون نے کہا بکواس نہ کر، کیوں واد ووا د بڑھاتا ہو
ان کہنی کہہ کرنا لائق، کیوں کرودھ بڑھائے جاتا ہے
لشکر میں تمہارے کوئی بھی، مجھ سا بلوان دکھتا ہے
ناری کے ورہ میں رام تیرا وہ سنکٹ میں دکھ پاتا ہے
لچھمن جو اُس کا بھائی ہے وہ اُس کے دکھ میں دُکھیا را
کچھ تاب لچھمن میں رہی نہیں کیا کر سکتا ہے بیچارا
کیا چیز ہو تم سگریو دیو، دونوں کیا کر پاؤ گے
پرشار تھ نہیں تم دونوں میں، تم کیا تلوار چلاؤ گے
جو بھائی میرا بھبیرو ہے، ڈرپوک ہو باغی ڈھایا ہے
ڈرپوک وہ گیدڑ ہے بالکل وحشت سے وہ گھبرایا ہے
بوڑھا کھوسٹ ہے وہ جام ونت منتری ہو کیا کر پائیگا
وہ میرے مقابل میں آ کر کیا کچھ تلوار چلائے گا
جنگی یودھا نہیں نل و نیل تنبر شلپ کار کہلاتے ہیں
فن سپہ گری سے کوسوں دور وہ لڑنے سے گھبراتے ہیں
ہاں ایک دلاور ہے بے شک جو پہلے آ کر چلا گیا
جو بچ بدمعاشی سے اپنی، ساری لنکا کو جلا گیا
راجن کیا سچی بات ہے یہ انگد اچرج دکھلاتا ہے
اُس باندر نے یہ کام کیا۔ مجھ کو تو یقین نہ آتا ہے
راون کی لنکا سونے کی دکھتا ہے کیسے جلا گیا
بل ہین چھدر چھوٹا باندر، اچرج ہے کیسے جلا گیا
جس باندر کی تم نے راون اتنی تعریف سنائی ہے
تم رسنگھ، سو بھٹ جس کو جانو ڈرپوک ہو وہ سودائی ہو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ ادنیٰ سا ایک پیادہ ہے میں جھوٹ نہیں بہکاتا ہوں
چلنے میں بے شک اعلیٰ ہے وہ چھوٹا رسا بتلاتا ہے
شُدھ پینے اُس کو تو ہم نے ، لشکر سے بیٹھا یا ہٹ
جو آگ لگائی لنکا میں ، نہیں حکم یہ اُس نے پایا تھا
اِس کارن نافرمان ہوا۔ لشکر میں آیا ابھی نہیں
ملکارے چھوٹے رسالے سُن کھانڈا کھٹکا یا کبھی نہیں
یہ ستیہ کہا راون تم نے ، نہیں اِس کا بُرا مانتا ہوں
نہیں تم سا کوئی گھمنڈی ہے اتنا تو میں بھی جانتا ہوں
دوہا نیتی تمہاری یہی ، یہی بڑوں کی بات
بنج سمان سے ہوتے ہیں پریت بیر اک ساتھ
کر تجھے قتل اے دش کندھ رگھو ویر بڑائی پاتیں نہیں
تو برہمن ہے اس لیے پربھو یہ رام جی دوش لگاتیں نہیں
وہ چھتری ویر شرومنی ہیں رگھو کل بھوشن ہیں گھورائی!
ہے پرچنڈ اُن کا کرودھا قتل یوں اسر دل کو دہشت چھائی
دوہا انگد کی اس بات سے راون کے لگے بان
مٹے ایک دم گروسب پر نہیں چھوڑی بان
ہنس کر دش مکھ یوں کہن لگا ، بندروں میں یہ گن پاتا ہے
پرتی پال مداری کے ہت کو ، بہو بھانت سے کھیل کھلاتا ہے ،
آتی ناچ ناچ اور کود کود ، دونوں کو لے مٹکاتا ہے
وہ پیٹ پالتا مالک کا ، دنیا کا من بہلاتا ہے
تم نے بنج رام مداری کا ، گن راج بہت سا گایا ہے
قطرے کو دریا خوب کیا ، دیپک سورج بتلایا ہے
تو بنج کل کمل دوا کر ہے ، اب میں تجھ کو پہچان گیا
کھا گیا پتا کو شیر ببر ، تو ہے سپوت میں جان گیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

انگد نے کہا انبھمانی تجھسے، اب تک تو کبھی کا کھا جاتا!
کنتو ایک خیال اور مجھ کو، دل میرے میں اب تک ہم تا
تو یادگار ہے دنیا میں، اُس بالی سے بل و دھاری کی
بس کیرتی روشن ہے دل میں تجھ سے بالی ہنکاری کی
جا تو تیرے راون دنیا میں، اس کارن بس نہیں کھایا ہے
ورنہ اب تک تو بھوکا ہوں بھوجن تک بھی نہیں پایا ہے
پھر پلٹ کہا بالی سُت نے یہ صحیح بات بتلاؤ تم
ہیں راون کتنے دنیا میں یہ تو مجھ کو بتلاؤ تم
ایک تو راون بلی کو جیتیں پاتال لوک کو دھایا تھا
لی بالکوں نے اس کی مشک چڑھا۔ گڑھ شالا میں بندھوایا تھا
اس راون کو وہاں کھیل سمجھ شیشوں نے کھیل رچایا تھا
کالوں کو پکڑ کے راون کے، من مانا ناچ نچایا تھا
یہ حال سنا بلی راجا نے، کر دیا وہاں پر آیا تھا
بچوں سے اُن نادانوں کے اُس راون کو چھڑوایا تھا
ایک ملا تھا سہسترباہو کو، وہ بھی راون کہلاتا تھا
کر بڑا ہمت گھر میں وہ لایا جب جل جنتو مانا جاتا تھا
اُس کی تھی دُرگتی ہوئی بہت، بچوں نے خوب ستایا تھا
پنجرے میں چڑیوں کی بھانتی اُس راون کو رکھوایا تھا
جب منی پلستیہ نے خبر سُنی، تب اُس کو جائے بچایا تھا
تب جان بچا کر مشکل سے وہ بیچارا گھر آیا تھا
سُن ایک تیسرے راون کی، میں تم کو کتھا سناتا ہوں
جب یاد مجھے آ جاتی ہے، نینوں میں نیر بھر لاتا ہوں
تھا باپ میرا نردیی بہت، اُس نے کو تنگ تھا کیا زبر
گر مر ہی بنا بغل میں رکھ، بے چارے کی نہیں لی خبر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بس بغل کے بھیتر سویوج وت، بالی نے اُس کو دبا لیا
یوں ہی بس بیت گئے چھ ماہ، ان جل بھی انکو نہیں دیا
سُدھ بھول گیا بالی اُس کی، بس بغل گندھ میں گھبرایا
مر گیا بغل میں بے چارہ، پر یاد نہ بالی کو آیا
آخر ایک دن جوں تیوں کر کے بس چھٹکارا اُس نے پایا
ان تینوں میں تو کون سا ہے راون یہ تہیں سمجھ آیا
راون بولا، میں وہ راون جس نے کیلاش کو اٹھا لیا
شنکر پاربتی کے سمیت، کیلاش کو کر پر جھلا دیا
میں راون وہ ہوں شیش کاٹ شنکر کی بھینٹ چڑھائے ہیں
دس شیش پھول پنکج کے، مانند میں نے دکھلائے ہیں
لکھ کٹھن تپسیا کو میری، ہر نے مجھ کو بردان دیا
بھج بل سے دکپالوں کو بے باز میں نے ہلا دیا
اُن سے تو جا کر پوچھ ذرا وہ میرے تیج سے کھبتے ہیں
دئیتوں سے جا کر پوچھ ذرا جو ان بھجاؤں سے جیتے ہیں
سینا ہے میرا بجر کا، دگ گج ہو کھانت جاتے ہیں
میں اُن سے اڑتا رہتا ہوں وہ بل کو میرے مانتے ہیں
چھاتی میں میری وہ دگ گج جب اپنے دانت چھوتے ہیں
مولی سے دانت ٹوٹے ہیں چنگھاڑ مار کے روتے ہیں
جب چلتا ہوں میں پرتھوی پر تو پرتھوی بھی ہل جاتی ہے
دیاکل ہوتے ہیں جیو جنتو دنیا سب دہشت کھاتی ہے
جیسے ہاتھی کے چڑھنے میں چھوٹی سی نیا ڈگ ملے
تیسے ہی اس بھومنڈل میں، بھوکمپ ایک دم آ جائے
میرے بل سے اس پرتھوی کی حالت ایسی ہو جاتی ہے
میں جوں جوں قدم بدلتا ہوں تیوں تیوں یہ دہشت کھاتی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایسے بل دھاری راون کو، تو مورکھ تجھ بتلاتا ہے
تو سونیش بجھائے تیسی کا، مورکھ شٹھتا دکھلاتا ہے
آئی کوپ کیا کپی انگد نے سنکر کٹو بانی راون کی
کی گرج ترج کٹھن کٹھور شور ہسن کا نیچی کرنی راون کی
انگد نے کہا رے نیچ ادھم کیوں زبان درازی کرتا ہے
اب موت نے تجھ کو گھیر لیا، مغرور خالی دم بھرتا ہے
جس پرسرام نے بھج بل سے پرتھوی نرچھتر بنا ڈالی!
اور سہسترباہو کی سہستر بھجا، مٹی کے بیچ ملا ڈالی
اس پرسرام بل شالی کا، پربھو نے ابھیمان نسایا تھا
بس ایک سینک کا بان بنا، سرپتی سُت کو ونسایا تھا
اُن کو کہنا سادھارن نر ہے درمتی بھول تیری راون
مت کام دھینو کو پشو جان ایک دن ہو دھول تیری راون
گنگا جل کیول نیر نہیں، امرت نہیں شربت کو رہا ہے
نہیں کلپ درکش ہے زا پیڑا لونا ان سمجھ تو ٹھور لہا ہے
کیا سیش سرپ ہے سادھارن یا کہاں نہ شیتا منی کو مان
نہیں دگ گج سنا دھارن کری ہیں نہیں مرتیو لوک کے گنگ مان
دوہا دش کنٹھ کہنے لگا، روک زبان کو لیجئے!
شلکشک نہیں پایک ہے تو ورنہ سیکھ مت دیجئے
جو کہا بھیجا ہے کہدے، زہر پلا بے تعداد نہ بن
جو پال نہیں دربار ہے یہ بے ہودا لوا تا ذنہ بن
انگد بولا لڑنے سے تو، ہو جانا صلح مناسب ہے
ٹھوئی لت کو دے چھوڑ ابھی شرمانا تمہیں مناسب ہے
بلی دان تمہاں نہ ہوں گے کبھی دیروں کی ننگھی ہو جانے سے
بالکل نقصان نہیں ہوگا، من مورکھ کو سمجھانے سے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رنڈ چنڈی یدی نہ جیتے گی، منڈھوں کے ڈھیر نہیں ہونگے
شونت سے لال نہ پرتھوی ہو قسمت کے پھیر نہیں ہونگے
جے اور پراجے سے پہلے، سن مہا پرلے ہو جائے گی
دوروہ مچے دنیا بھر میں۔ سکھ شانتی چھے ہو جائے گی
درد لیو دوش ددلوں دل میں چھڑ جائے گا سنگرام اگر
بدامنی ہو گی گھر گھر میں لنکلے اجڑے گی عام اگر
اس لئے دشٹتا چھوڑ گے تو شری رام چندر سے دھیان لگا
بن جاتے بدی پہ لوک ٹھیک دنیا میں رہنا نہیں سدا
دوہا سُن انگد کی بات کو، راون ہو گیا لال
جلتی اگنی پر دیا، جس پر کار گھرت ڈال
بھرکٹی مروڑ کر جور، شور، بولا کیوں مرنا چاہتا ہے
ہے اندر جیت سا پتر میرا اور کمبھ کرن سا بھراتا ہے
اس وشو چراچر پرس نے، کچھ بل ہے یہ وجے پائی
میں کب ڈرتا ہوں نالائق بھالو کپیوں سے سودائی
امداد بازوں بھالوں کی ساگر کا سیتو تیار کیا
بس بند بڑائی کر تو نے، باتوں کا بڑا لو مار کیا
یہ کمپتی نیتہ پرلی ساگر کو کر پار جو آتے جاتے ہیں
تھ میں جو ندو چرتے ہیں کیا وہ بھی ویر کہاتے ہیں
تیرے بدی ہوتے رام ویر تو کرنے سندھی بٹھاتے کیوں
تواری سے پریت جوڑنے کو پایک سے بھیک منگاتے کیوں
جن کے بل پر تو اترایا، پرتاپی نہ بل دھاری وہ
بھیجا بن میں تس سو پتا جانے جب مہا اناری وہ
وہ دکھی سدا رہتے دکھ میں، بھر ناری کا ورہ ستاتا ہے
میرے بھے سے بھے بھیت رہیں اس سنکٹ سو دکھ پاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب یہی ہیں منو شیوں کو، نسچر ہیرے کھا جاتے ہیں
ان کا بھی ہوگا یہی حال۔ آ گیا اب ہیری پاتے ہیں
دوہا نج سوامی کی شان ہیں، سنکر تیکھے بین
جل بھن کر بالی سُت ہوا بہت بے چین
نندا سن کہ اب سوامی کی، بدی مول لگائے گا سیوک
گو ہتیا کو نسچے جانو، پاتکی کہلائے گا سیوک
کھڑی سمان کلکار مار، کر روش کرائے للکار دیئے
دونوں کر بل سے ہی پر پھیرو کرال ٹھاک کر بار دیئے
ڈگمگا گئی پرتھوی ایک دم آسن سب کا ہی ڈگا دیا
بھاگے بھیرو بھے کے مارے سب کو ہی ایک دم گرا دیا
گر پڑے وسان پرتھوی پر سب مکٹ گرے گھبرائے ہیں
اُن میں اُٹھا کچھ سیش دھرے گھبرا کر سیش جائے ہیں
کچھ انگد نے گہہ مکٹ لئے، جھٹ رگھو ور دل پھینکا ہیں
نبھ ہیں دیکھے راما دل نے مانو گرتے ہیں انگارے
کچھ تو جانے بجلی گر گئی، کچھ جانے تارے ٹوٹ پڑے
کچھ سمجھے راجا اندر کے، یہ ہیں بان اگنی کے ٹوٹ پڑے
اور کچھ راون کے برج جان، اپنے من میں گھبرائے ہیں
کچھ سمجھتے ہیں سنکٹ آیا، کوئی آیا جیکر بتاتے ہیں
دوہا دوڑ گئے پربھو پاس وہ، اٹھا لائے ہنومان
ایسی اُن کی تھی چمک، چمک اُٹھا اسمان
راون نے کہا پکڑو اس کو، یہ بانر جانے پائے نہیں
سب ریچھ بانروں کو پکڑوا اور کہا جاؤ جو پاؤ کہیں!
ان ریچھ بانروں سے خالی ساری پرتھوی کو کر ڈالو
ساگر کا پل جا کر توڑ دو، چھوڑ مت جہاں کہیں پا لو

انگد راون سمواد
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُن دونوں رام اور لچھمن کو کر گرفتار لے آوٗ تم!
دونگا انعام میں تم سب کو، آ گیا پوری کر لاؤ تم!
انگد نے کہا رو بس ٹھگ گئے، یہ گال بجانا ٹھیک نہیں
بے حیا، دُشٹ، پاپی، پامر، یہ بحث بڑھانا ٹھیک نہیں
جو ایک بان سے بالی سے یودھا کا نشاں مٹاتا ہے
سادھارن جن وہ کیسے ہیں کیا تجھے نظر نہیں آتا ہے
جی میں تو میرے آوے یہ، یہ دسوں سیش دُوں پھوڑ ترے
اور بیسوں ہاتھ مروڑ دوں بس ایک پل میں ہی توڑ ترے
گولر کا پھل ہے کل لنکا بھٹکے نسچر پھن کار رہے
پدی آ گیا ہوتی رگھوور کی کھا جاتا کیا پھن مار رہے
پک بیچ سبھا کے روک دیا، سمرن کر رگھو رائی کا
راون کی بھاری سبھا کے بیچ یہ ہوا پرن بل ہائی کا
یہ پیر مرا ہے یہاں جما، یدی نسچر اُس کو ٹاریں گے
تو رام چندر پھریں سیا سُنو، ہم آج سبھا میں ہاریں گے
یہ سن یودھا اُٹھ اُٹھ کر، انگد کا پیر اُٹھاتے ہیں
مل مل کر باری باری سے سب اپنا زور لگاتے ہیں
راون بولا اس بار کے، پگ پکڑا زمین پر دے مارو
کیا دیکھ رہے ہو کھڑے کھڑے، تم پکڑ کے اس کو سنگھارو
بل کر کے سب ہار گئے۔ تل بھر نہ ہٹا ہٹائے سے
آتی کڑاک بھڑک اور کڑک کڑاک کٹ پٹ کر من شرمائے سے
لٹ پٹ سرپٹ کر کے کٹ پٹ گٹ پٹ سر مارتے ہیں
سردھر کے۔ اور دم بھر بھر کے ڈر گئے مرکے پھن کارتے ہیں
بھود ھر تھا وہ انگد کا چرن وہ چکر برہم کا بالک تھا
یا ست تھا جانکی ماتا کا۔ یہ برہم منتر وہ بلا کا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لنشچے من تھا پا سنتوں کا۔ پاتھا یہ پرن رگھورائی کا
پاگٹ تھا انگد پاپک کا، سیوا وِشتکھمن بھائی کا
نہیں ہلتا چرن ہلانے سے، سب ہار کے جھک مار گئے
ابھیمان جو تھے ان اسردل کے سب ایک چھن میں کار گئے
ہنس کر کے کہا کپی انگد نے۔ بل دیکھ لیا جو دکھلایا
اب ڈوب کے مرجا پانی میں تو ان ویروں پر اترایا
دوہا۔ اتنی سن دش بھال کو، چھاپا کرودھ اپار
شرما کر کے خود اُٹھا، کپی نے کہا للکار
میرے کیوں پیر پکڑتا ہے کچھ اس میں نفع نہ پائے گا
اتنی میری سامرتھ کہاں جو مجھ سے معاف کرائے گا
کلیان تیرا جس میں ہوگا وہ مارگ یوں بتلائے گا
کر دیں گے چھما شری رگھورائی جب آگے جا جھک جائیگا
اتنی سنکر راون لوٹا، من میں اپنے کھسیایا ہے
سب تیز شکتی بل تھا جو کچھ، کپی کے سمکھ کھو تم پایا ہے
غمگین ملین اداس ہوا بے چین ہوا اور شرمایا
وگرہ میں ہو کلیان نہیں، نس نشچے من میں ٹھہرایا
انگد نے کہا تو سن راون، اب بھی کہنا تو مان میرا
کہہ جاتا ہوں باتیں ہت کی مانو تو ہوا کلیان تیرا
رگھونا تھ شرن لے مورکھ اور کمتی دل سے دور کرو
تو دبرم شلتا رہ جائے، بدی بات میری منظور کرو
نہیں سدا جہاں میں رہنا ہے بس دو دن کی زندگانی ہے
تو کس برتے پر اینٹھتا ہے، اب کر لے آپر کہانی ہے
کہی صفتی بدھی سلوک ہیں سب بات تجھے سمجھائی ہے
اتنی کہہ کر کے انگد نے ایک مدھر راگنی گائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گان

من چاہے نہ مان، تجھے سمجھانے آیا ہوں
چھوڑ دے تو ابھیمان، وہی بتلانے آیا ہوں
بلائیں تیری ٹلیں گی ساری تو چھوڑ دے سیا ری خودداری
بنا ہے کیوں ناوان، یہی جتلانے آیا ہوں
شرن پربھو کی تو جا اناڑی، کیوں عمر یوں ہی ناداں گذاری
اُن کے تیکھے بان، تجھے میں بچانے آیا ہوں
تو پریم کرے گا گر ہری سے، چھوٹے گا منزل مسافری سے
تو درش پائے ناداں، میں نیا ترانے آیا ہوں
اگر مانے گا کہنا میرا، تو ہوگا بے چین کو چ ڈیرا
خالی رہے دکان، میں یوں ہی جتانے آیا ہوں

دوہا اس پرکار سمجھائے کر، چلا بالی سُت ویر
راون محلوں کو گیا، سوچ رہا تدبیر
یوراج آئے پربھو جی کے نکٹ، ست نے آدر ستکار کیا
جو کچھ گزرا لنکا میں تھا، انگد نے سخن اظہار کیا
جب ورنن کیتا نکٹ کپی ہو ئی سارا کپی دل ہرشایا ہے
سب دیکھ بازو میں انگد، من پھولا نہیں سمایا ہے
بہت کی باتیں اُت مے تنا، راون کو اتی سمجھان لگی
شری رگھوکل منی جی کا گورو، سر دھوا سے بتلان لگی
نیا در سنگھ آتی بے چین ہوئے یہ رام چرتر سنانے کو
کرونا ندھان بھگوان رام کے گن آنند سے گانے کو

(آتی رامائن بھاگ ۱۸، انگد راون سمواد سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

اوم

اتھ رامائن دھاگ (۱۹

لچھمن شکتی

دوہا خبر سُنی دس کندھ کی، ہنسے شری رگھوویر
اُسی سمے منتری سکل بلائے رن دھیر
انگد دیو بیندار و جاموَنت ، ہنومان
سینا پتی نل نیل سے کہن لگے بھگوان

ہیں دوار چار لنکا گڑھ کے، کہو کیسے چڑھ جانا ہوگا
اُس مہا دُشٹ دس کندھ سے کہو کیسے فتح پانا ہوگا
انگد آدی، وبھیشن، ہنومان سب رنج مت انوسار کہا
جو کٹک تھا بانر سینا کا، وہ بن کر حصّے چار رہا

دوہا گرجہیں ترجہیں، بھالو، کپی جبدم سنگھ سمان!
چہوں دِشی گھیرا لنک کو، بول کے جے بھگوان

ہے وُرگ کٹھن لنکا گڑھ کا، یدپی کپی دل جانے سارا
پھر بھی شری رام کی کرپا سے بھے لیش نہیں من میں آیا
گھن گھور گھمنڈ کر بانر دل، ڈنکا دے لنکا پر دھائے
بھالوں تتھا کپیوں کا دل، کیہری سمان بل دکھلائے
کولاہل لنکا میں مچ گیا، دش کندھ سن ہرشایا ہے
وہ اسُر اور دیتوں کا دل بلوا کر حکم سنایا ہے
کپیوں کو لایا کال یہاں رُچ رُچ کر بھوجن پاؤ تم
بھوکے تھے ہاں کچھ روز سے تم اب کھاؤ خوب اگھاؤ تم

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا آ گیا سُن لنکیش کی، اُٹھ چلے سب دھائے
بکتر، زرہ سجائے کر، ہتھیار لئے اُٹھائے

چاپ گدا لیے ڈھیر سب، سوت، نگن تلوار
چڑھے لنک کے دوار پر، ہوا، ہو کر ہشیار

لنکا میں بھاری شور ہوا، اور مارو باجے بجائے
ات اُسر اُس طرف کپی بھالو گھن کے سمان ایکدم چھائے
برچھی بھالے۔ تلوار کھچی اور سیف سانگ جھنان لگی
کہیں کھڑ کھڑ تیر رہے ویر شمشیر سنا کا کھان لگی
شری رام کرپا سے بانر دل، للکار مار کلکار رہتے ہیں
لس پٹک پٹک کر اُسروں کو پرتھوی پہ مار کے ڈالتے ہیں
بادل نبھ پر اڑ جاتے ہیں جب پون تیز چل جاتی ہے
تیوں ہی کپی اور بھالوؤں سے اُسروں کی منڈلی بھاگتی ہے

دوہا رووین بالک نر نار، مچ گیا ہاہاکار
کوسیں سب لنکیش کو نشچر بار بار

راون کو غصہ آتا ہے، جب نشچر پیٹھ دکھاتے ہیں
اُسروں کو پاس بلا کر کے دش کندھر رنگ پڑھاتے ہیں
نشچر گن قدم ہٹاتے ہیں جو خبر یہ میں نے سن پائی
ہاتھوں سے میرے ہی اُن کو بس موت ہے یہ نشچے آئی

دوہا سن کر راون کے بچن، نشچر سب بھے مان
ڈھلے ایک دم کرودھ کر بن کر کے طوفان

اب گدا و مگدر، شول پر گھ، نشچر بہو بھانت چلاتے ہیں
نہیں وار سنبھال سکے وہ کپی، گھبرات شور مچاتے ہیں

دوہا پچھم دوار پر تھے سو نٹ ویر بجر انگ
لڑتا وہاں ٹھن ناد تھا بہادر کے سنگ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

باندروں کو بھاگتے جب دیکھا تو مہاویر ٹھہرائے ہیں
تب گرج گرج بن کال روپ گونتک اپنے دکھلائے ہیں
چڑھ گئے درگ کے اُوپر یہ، پربت اُکھاڑ کر دھارا ہے
للکار مار لیس ایک بار گھن ناد کے رتھ پر مارا ہے
رتھ ٹوٹ گیا سارتھی مرا جب بھاری پربت آن پڑا
چاروں گھوڑے ہو گئے مورچھت جو بہت بڑا طوفان پڑا
گھن ناد کی چھاتی میں جا کر، بجرنگی نے لات جمائی ہے
بے چین گر گیا پرتھوی پر، تب ؛ دھک مورچھا نم لی ہے
آ یارتھ لنکا نگری سے، گھن کو اُس میں ہی ڈلوا کر
لے گئے اُٹھرائے ہانک تبھی، لنکا میں دیا پہونچا کر

دوہا
بالی تنے نے جب سنا۔ اکلے ہیں بجرنگ
آسر گھیرے بجرنگی سے، آ کر کے ایک سنگ
مہا کوپ کر کے چلے انگد جی بلوان
پہونچے اس استھان پر لڑتے جہاں ہنومان

کر دونوں رگھوور کو سمرن، راون کے محل پر جاتے ہیں
شری رام چندر کی جے کہہ کر سونے کے مندر ڈھاتے ہیں
نشچر کوئی سمجھ دونوں کے بڑی بھول بھلا کر آتے ہیں
پگ پکڑ کے اُن کا پھینکتے ہیں، رانادل میں پہونچاتے ہیں
وہ پاس پربھو کے گرتے آن سب نے نج نام بتائے ہیں
کرونا کر نے کرپا کر کے، سُر دھام کو آپ پٹھائے ہیں

دوہا
بھالو، کپی، پربھو کے نکٹ، آئے راتری جان
اُت بل پا کر رات کا، نشچر آئے مہان

بل پا کر رات کا سب نشچر، ابھیمان ہوا لڑنے آئے!
بھڑ گئے بھالو کپی اسُروں سے نہیں پیچھے وہ ہٹنے پائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کرکرودھ نشچروں کے اُوپر بھالو، کپی رسیا یا ڈھلے ہیں
بھالوں و کپیوں کے پیچھے سے بھاگ اُسر کھٹ کے ہیں
نشچروں کو دیکھا جب بھاگتے۔ انگد ہنومان للکارتے ہیں
پنڈلیاں پکڑ کر پنجوں میں ساگر میں پٹک مارتے ہیں
چل چر جتنے بھے ساگر میں ہرشاتے مود مناتے ہیں
نشچروں کو منہ میں پکڑ پکڑ، بس خوش ہو کر کھاتے ہیں
کپیوں نے اور بھالوں نے نشچروں کا وہ سنہار کیا
اری دل کا ہاتھوں ہاتھوں ہی آدھے کا بیڑا پار کیا
دوہا کپیوں نے آدت اُسر، جب دم دیئے کھدیرے
دش کندھر سن سبھا میں سوچن لگا اُپائے
نیتی بھری بولا تبھی مال ونت یہ بات
مہاراج رگھوناتھ سے نیک چلے نہیں گھات
ہے ناتھ آپ نے جس دن سے سُندری سیتاجی کا ہرن کیا
اَشُبھ گن ہوتے ہیں اس دن سے ناحق یہ سنکٹ شیش لیا
کیوں جان بوجھ کر اُن سے ناتھ یہ بیر بڑھائے جاتے ہو
رگھوناتھ کو دے کر سیتا کو کیوں جھگڑا نہیں مٹاتے ہو
دوہا مال ونت کی بات نے۔ ایسا کیا کمال
جلبھی پاوک میں سنو، جیسے گھرت دیا ڈال
بولا، او مورکھ نالائق جا۔ جا ٹل جا منہ دکھلا نا مت
میں جان کے بوڑھا چھوڑتا ہوں اب آگے زبان چلا نا مت
دوہا سن کر راون کے وچن، پہچو چلا جس بار
اُسی سمے گھن نادبھی بول اُٹھا للکار
کیوں پتاجی گھبراتے ہو۔ کل پھر میدان ہمارا ہے
رام اور دل میں اس اندرجیت کا۔ کل پھر بجے نقارا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پھیج بل کے بل سے باندھ انہیں، میں آپ کی نظر گذارونگا
میں منہ تب ہی دکھلاؤں گا، جب رام لچھمن کو ماروں گا

دوہا: اس پرکار کہتے ہوئے جب ہو آئی بھور
بھالو، کپی کرنے لگے، لنکا دوار پر شور
اندرجیت نے بھی ادھر، سینا لئی سجائے
استر شستر سب باندھ کر، رتھ میں بیٹھا آئے
سنمکھ دونو دل ہوئے، سمر بھومی درمیان
میگھ ناتھ کہنے لگا۔ تج من کا ابھیمان

ابھیمان کرودھ کر میگھ ناتھ، جب اگنی بان برساتا ہے
لگتے ہی کٹھن کرال بان، کپیوں کا دل گھبرایا ہے
جس بانر کے وہ بان لگے وہ بانر گرا پرتھوی پر
یوں گھستا رن میں میگھ ناتھ اور پائے نہیں سرتا پرتھوی پر
امر اودھ کا چھوڑ کپی، بس رن سے پیٹھ دکھانے لگے
اس میگھ ناتھ سے یودھا سے بھگ بھگ کر پران بچانے لگے

دوہا: دیکھ دشا نج سین کی، دھائے ویر بجرنگ
رتھ پر اس گھن ناد کے چھوڑا گری ایک شرنگ

پربت گرتے لکھ میگھ ناتھ، رتھ چھوڑ زمین پر آیا ہے
پربت جب گرا آن رتھ پر تو رتھ کا ہوا صفایا ہے
اگنی کمار کلکار مار، گھن ناد کو دھول دکھانے لگے
گھن ناد کپی کی دہشت سے اڑ اڑ کر نبھ میں جانے لگے
بھبکا بن آگنی اوپر سے، مایا اپنی پھیلائی ہے!
اور نیچے سے جل چڑھ آیا، کپی سینا تب گھبرائی ہے
یدی ہم اوپر کو کپی بھالو جائیں تو سارا شریر لگتا جلنے
نیچے کو یدی دے آتے ہیں پانی میں لگے ڈوب مرنے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بہتی بھی شونت کی دہارا، کہیں ناڑ بچھر بہہ رہے
منڈوں کی مالا بنا بنا کر، بے تال ہو گئی ہرشائے
دوہا گھور اندھیرا چھا ہوا، سمر بھومی درمیان
کھڑے پکاریں بھالو کپی، بہت ہوئے حیران
اسواری مایا ہوئے ویاکل، بانر بھالو گھبران لگے
یہ دشا دیکھ کر سینا کی، اُٹھنے تب ہی کھنگوان لگے
دوہا بان رام نے چھوڑ کر، میٹ دیا اندھیر
اُدے ہوئے تب سوریہ پھر، ہرشے کپی اکبار
بانر بھالو لے شیلا درکش، امیدان جنگ میں آن لگے
آؤ ویروں مارو کاٹو، للکار مار چلان لگے!
دوہا لکھن لال نے رام کو، آن نوایا سیش
سنہاروں گھن ناد کو، آگیا دو جگدیش
رام چندر جی نے کہا، جاؤ تات ہو دنگ
ہر پرکار رکھشا کریں، تات ویر بجرنگ
آگیا پا کر رام کی، چلے سیش اوتار
اندرجیت کو جنگ میں جا کر دی للکار
ادا سر سامنے میرے آ، میں دیکھوں تیری طاقت کو
چالاکی، ہنر کپٹ چھل کو، بل حکمت اور لیاقت کو
دوہا لکھن لال کے سن وچن، گرج اُٹھا گھن ناد
کرتا ہے گھن ناد سے ناحق واد وواد
ہو خبردار، ہوشیار لکھن، مم بان چھوٹنے والا ہے
دنیا سے تیرا لکھن لال، ناطہ ہی ٹوٹنے والا ہے
دوہا سن بانی گھن ناد کی، بولے لکھن لال
بان چھوڑتا ایک میں لے تو وار سنبھال

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چھوڑ دیا ہے بان کو، وہ بول لچھمن ویر
رکھتے ہیں اُس گھن ناد کے مارا تیکشن تیر

گر گیا سارتھی پرتھوی پہ، لگتے ہی بان رتھ چور ہوا
ابھیمان کی شان دھری ساری بس سارا نشہ کافور ہوا
بھڑ گئے لکھن اور اندرجیت اک مہا گھور سنگرام ہوا
اک سے ایک یودھا اعلیٰ تھا دونوں میں قتل عام ہوا

دوہا
لکھن لال نے کرودھ وش مارے تیکشن بان
سب سینا ماری گئی، آتُر ہوا حیران
میگھ ناتھ نے پھر دئے ہیں یہ لی سچے ٹھان
لکھن لال چھوڑے نہیں لے گا میرے پران

اچھا میں پھنسا آن اب تو، کچھ عقل لڑانا لازم ہے
کچھ یتن منتقن کر کے اپنے، پرانوں کو بچانا لازم ہے
ودھی کی میں نے بھگتی کی تھی، کیا خوب آ گئی یاد مجھے
خوش ہو کر دی شکتی ودھی نے، دیگی وہ اب امداد مجھے
یہ شکتی دے کر کے ودھی نے، ہنس کر کے یہ فرمایا تھا
سر ہا اسر ناگ اور کنر پر ہی سبھی وار بتلایا تھا

دوہا
اس وچار کر شستر سب چھوڑ دیئے اک ساتھ
برہم شستر کو اسر نے، اُٹھا لیا نج ہاتھ
پا موقعہ گھن ناد نے، دینا وار چلائے
شکتی لچھمن کے لگی، گئی شور چھائے
لکھن لال کے انگ سے بہی رکت کی دھار
رام رام کہتے ہوئے گرے شیش اوتار

اِن کے گرتے ہی اسُر وہاں، بس پاس لکھن کے کرتے ہیں
لے جانے کو گڑھ لنکا کو، لچھمن کی لاش اُٹھاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گھن ناد سے یودھا بل بل کر سب زور لگا من ہار گئے
نہیں لکھن اٹھائے سے اُٹھتے تب آتُر ہار من ہار گئے

دوہا اسی سمے ہنومان جی آئے لکھن کے پاس
دیکھ دشا اتی شوک کر، من میں ہوئے اداس
دل میں اُدھک لال کر رون لگے ایک سنگ
اُٹھا لکھن کو چل پڑے ترت دیر بجرنگ
اُدھر پربھو نے نین بھر دیکھے سارے ویر
لکھن نہ دیکھے فوج میں کہن لگے رگھو ویر

ہے بھائی تم سب آئے چلے پر بھائی لکھن نہ آئے ہیں
اکیلا کہاں چھوڑا لکھن لال سب ساتھ نہ اُس کو لائے ہیں
کچھ دل میرا گھبراتا ہے اور بایاں نیتر پھڑکتا ہے
لچھمن کا سنکٹ میں پڑنا، بس دل میں میرے کھٹکتا ہے
گھوڑے خیال کے دوڑاتے، نینوں میں نیر بھر لائے ہیں
لچھمن کو اُٹھائے گودی میں شری مہاویر جی آئے ہیں

دوہا لکھن لال کی صورت لکھ ہوئے پربھو بے چین
ہا ہا کار داروں مچا، گھبرا گئی کپی سین

ہاتھوں سے صاف کیا مکھ کو، گودی میں لکھن لٹائے ہیں
کرکے ولاپ رو رو غم میں رگھوور نے وچن سنائے ہیں
خاموش ہوئے کیوں لکھن لال بھائی اتنا بتلاؤ تم
بے ہوش ہو گئے تم اتنے بھائی کچھ زبان ہلاؤ تم
گھن ناد سے لڑنے کی آ گیا، مانگی تھی لکھن لال بھیّا
میں ابھی مار کر آتا ہوں، تم نے نہ کہی ٹال بھیّا
تھا یقیں مجھے بھی یہی تیرا، تو نام مٹائے دشمن کا
پر ہو کر مور چھپت تم آئے، ہو گیا وار ہائے دشمن کا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب دھیر نہیں من دھرتا ہے، شوک یہ کیا بے حال ہوا
کیوں پڑا زمین پر سوتا ہے یوں دل کو رنج ملال ہوا

دوہا
بول ذرا بھیا میرے، لچھمن لال مم ویر
ان بولے اب رام کا، من نہیں دھرتا دھیر

بھائی کے غم میں رو رو کر، بے چین بہت رگھوویر ہوئے
کپی، بھالو، انگد، ہنومان آدی سب بڑے اُدھیر ہوئے

دوہا
کپی، بھالو روئے ادھر، اُدھر شری رگھوناتھ
جامونت کہنے لگے، لوا پربھو کو ماتھ:

رونے سے نہیں یوں کام چلے بس دھیرج دھرنا لازم ہو
سمتی میری یہ ہے سوامی کوشش کچھ کرنا لازم ہے
ایک وید ہے رہتا لنکا میں اور نام سکھین کہلاتا ہے
مورچھا کی اس پہ ادشدھی ہے یہی سننے میں آتا ہے
کپی جائیں کوئی لنکا میں، سوک یہ وِنے سناتا ہے
لچھمن کی نبض دکھا دیجے، بس یہ سمجھ میں آتا ہے

دوم
جامونت کی بات سن سکھی ہوئے سکھ دھام
آگے آ بجرنگی نے، پربھو کو کیا پرنام
رگھورائی کہنے لگے، سنو ویر بجرنگی
لنکا جا کر وید کو، لاؤ اپنے سنگ
آ گیا سر دھر ناتھ کی چلے ویر ہنومان
بنا روپ لگھو وید کے دوار پہونچے آن

تھا سین بورڈ دوار پہ لگا، اس پر سکھین لکھا پایا تھا
تھی نشا کال میں دوار بند، لکھ ہنومان ہرشایا تھا
وہ کود ے تب دیوار سے تھا، دیکھا اُس کو ہر کونے میں
وہ بالاخانہ میں سکھین، مشغول ہوا تھا سونے میں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سوچا یہ یوں سُت نے، یدی اسے جگایا جائے گا
یدی جاگ کے یہ انکار کرے تو تو بھلا کیا پائے گا
آتا ہے یہ میرے من میں، گھر سمیت اُٹھانا بہتر ہے
سوتے ہی سوتے راما دل، اس کو پہونچانا بہتر ہے
اب گھر سکھین کا اُٹھا لیا، ہاتھوں پر آ دھر حمایا ہے
بجرنگ بلی نے پل بھر میں، راما دل میں پہونچایا ہے

دوہا جگا دیا ہنومان نے، راما دل میں جائے
وئید ہوا بے کیت جب پربھو نے کہا سنائے
ناڑی دیکھو بھرات کی، کہن لگے رگھوناتھ
ہاتھ جوڑ کر وئید نے، کہا دیکھ کر ہاتھ

اُمید نہیں ہے بچنے کی، شکتی سے مورچھا آئی ہے
سنجیون بوٹی ڈرون گری، نہیں پاس میرے رگھورائی ہے
سنجیون جا کر درون گری، یدی ہنومان لے آئیں گے
سورج سے پہلے لے آئے تو لکھن لال بچ جائیں گے
پہچان ہے یہ سنجیون کی دیپک کی بھانت جلتی پائے
جب انت لشاہو لی آئے تو وہ بو ٹی ڈھلتی پائے

دوہا وچن سنے جب وئید کے پھڑک اُٹھا بلوان
پربھو رام کو سر لوا، کہا ویر ہنومان

کپڑے سمان نش پیڑا می، رگھوناتھ چندر ما کو لا دوں
لچھمن کو پلا دوں وہ امرت جو آگیا ہو کر دکھلا دوں
یا برہما، وشنو، شنکر کو، لاؤں ہیں یہاں لوا کر کے
اُن کے ہی مکھ کے دوارا، اب امرولوں کروا کر کے
یدی آگیا ہو پاتال جاؤں، سرلوں کا جا کر ہن کر دوں
میں امرت کنڈ میں لانے کا، لچھمن کے لئے پرتین کر دوں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا پران پربھو نج چھوڑ کر، یتن کروں دل کھول
لکھن لال کی دہ میں، سونم پڑوں میں تول
آگیا پاؤں میں آپ کی، کروں تول کنگ
اتنی کہہ کر چل دیئے، سمر رام بجرنگ
راون سے سندیش سب، کہا دوت نے جائے
کال نیم لنکیش نے، تبھی لیا بلوائے

سنجیون لینے ہنومت جاتا ہے کال نیم تم بھی جاؤ
اُس کا جاکر مارگ روکو آگیا یہ میری بجا لاؤ!
تم کال نیم جا مارگ میں، بس ایسی مایا پھیلانا
ون پھر ہو اوے وہاں پر ہی، کچھ ایسا جال بچھا دینا

دوہا کال نیم کہنے لگا، سنو بات لنکیش!
مہاویر کے سامنے، نہیں چلے گی پیش

البیلے دلاور ہنومان، لنکا کو جلا کر خاک کیا
مارگ ہے اُس کا روکنا کٹھن یہ تم نے جان مذاق لیا
گر کچھ دن جینا جگ میں ہے، سمتی جانو ہے راجن
پڑ چرن پربھو سے چھما مانگو، سیتا کو پہونچا دو راجن!

دوہا کال نیم کے وچن سن، دش کندھر ہوا لال
مارنے کو اس دشٹ نے، لی تلوار سنبھال
کال نیم نے اُسی چھن، لینا مثا آپائے
رگھو رائی کے دوت کر، مروں موکش ہو جائے

وہ بولا مت مجھ کو مارو، میں آگیا ابھی بجاؤں گا
مارگ میں مایا جال رچوں، بجرنگی کو بھٹکاؤں گا
مارگ میں کال نیم پہونچا، مایا کا جاکر جال رچا
ایک باغ رچا منی بن بیٹھا اور ایک منوہر تال رچا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اُسی مارگ سے چلے، آتے تھے ہنومان
منزل کے شرم سے انہیں پیاس لگی تھی آن

کپی نے دیکھا، تالاب اگم، اور سندر وہاں نظر آیا
بھگوان کے دھیان میں مگن ہوا ایک سنیاسی بیٹھا پایا
پھر اسی جگہ پہنچ گئے، جے جے سیا رام سنایا ہے
ہے مہاراج ہمتے پیاس لگی، اپنا نج نام بتایا ہے

دوہا بجرنگی کی بات سُن، دونوں نین اُگھار
کپٹ رشی کہنے لگا، کپی کی اُور نہار

سنگرام رام اور راون میں ہوا جو سُنو کپی بل دائی
میں نج تپ بل سے کہتا ہوں جیتیں گے سُنو شری رگھورائی
میں رام کی مالا جپتا ہوں ہر سمے یہاں پر رہتا ہوں!
تپ کے پربھاؤ سے ہنومان، میں بھوشیہ کی باتیں کہتا ہوں
پھر ایک کمنڈل پانی کا، ہنومان کی نظر گذارا ہے
تھوڑے جل سے نہیں ترپتی ہو، ماروت ست وچن اچارا ہے
اُتر میں کپٹ رشی بولے، نکٹ سے سمجھ لیا ہم نے
جو میرے کمنڈل کے جل سے ترپتی نہیں کہہ ہی دیا تم نے

دوہا ہاتھ دھو کر تالاب پر، آؤ میرے پاس
گیان تمہیں دوں گا ہوئے جیسے پرکاش

گئے تبھی تالاب پر کرنے کو تمے اشنان
پکڑ چرن ایک ناگنی، کرن لگی حیران

تب ماروت ست نے کرودھت ہو اس کے ایک لات جمائی ہے
بس ایک لات میں ناگن کی، ماوا نے کری صفائی ہے
لیا دیبہ روپ دھر ناگن نے، کر جوڑ کے وچن سنایا ہے
ٹھگ لوگ اُسے لے جانے کو سندر ویمان ایک آیا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُدّھار ہوا ہو سے میرا، درشن جو تمہارا پایا ہے
سب بھار شراپ کا الگ ہوا، چرنوں نے پاپ مٹایا ہے
ہم مندرتا ل کپٹ چھل ہے یہ ساری نشچر مایا ہے
نشچر ہے راون کا بھیجا یہ، کپٹ رشی بن آیا ہے

دوہا — سن کر اُس کی بات کو جھپٹ گئے ہنومان
ماری کلکاری تبھی، پاس اُسر کے آن
کال نیم کے نکٹ جا، بولے یوں بلوان
لو پہلے گرو دکشنا، دینا پیچھے گیان

اتنی کہہ اُچھلے بجرنگی، اور اپنی پونچھ بڑھائی ہے
پونچھ میں باندھا کال نیم، نشچر کی روح گھبرائی ہے
چکر دے پرتھوی پر دے مارا اور اُس کا کلیجہ توڑ دیا
جے رگھورائی ہار گھورائی، تن کال نیم نے چھوڑ دیا
گندھرو تھا نامی کال نیم، ناگن اپسرا بنائی ہے
اندر کی سبھا میں گاتے تھے یہ اِن کی کتھا سنائی ہے
ایک دن شری جی سے ملنے کو، رشی دروا سا جی آئے تھے
سرلوک میں اُس دن اُتسو تھا یہ گانے ناچنے والے تھے
گندھرو، اپسرا نے مل کر منی کی بڑی ہنسی اڑائی تھی
کرودھت ہو کر کے منی ور نے دونوں کو بات سنائی تھی
گندھرو، اسُر ناگن، اپسرا، ہو جاؤ تم نے پاپ کیا
جیسے تم ہنسے رُدّو ویسے، منی ور نے یہ ہی شراپ دیا

دوہا — شراپ منی کا جب سُنا دونوں تھے بیزار
چرن پکڑ منی ناتھ کے کرتے ہاہا کار
ہو دیاوان منی کہنے لگے، اب تیرتا ناگ کو آنے دو
تب ہنومان پربھو کے کارن آئیں گے بوٹی لینے کو

شکتی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا وہی شری بجرنگی جی، تمہیں نمن گے آن
ہردے تم دؤ کو موکش کریں پھر دان

ہو گیا وہی جو ہونا تھا، جو منی ورنے فرمایا تھا
دونوں نے ہی تکمی سادھن ہنومت کے چرنوں نے پایا تھا

دوہا پربت پہنچے ادہر، ہاویرہنومان !
سنجیون پائی نہیں ہوئے بہت حیران

ان کے وہاں جانے سے پہلے مایا پھیلائی راون نے
بس آس پاس اس بوٹی کے تھی جو بی جلائی راون نے
بوٹی ویپک سم جلتی ہو، بس وید نے یہی بتایا ہے
پر یہاں پر کل پربت روشن. بھگوان یہ کیسی مایا ہے
یدی ایک ہی بوٹی لے کے چلا اور کام بہت لگنے لگی
بے کار سمے ہو جائے نشٹ تو غلطی مری پائے گی
اس سے تو اٹھا کے پربت کو، ایک دم لے جانا بہتر ہے
دن کر تو اُدے ہو رہا دل، اس کو پہونچانا بہتر ہے

دوہا پربت لیا اٹھائے سب، سمرہردے شری رام
بجرنگی لے کر چلے، پربت اٹھا تمام

اب گگن مارگ سے لے پہاڑ، من موودت ویر ہنومت چلے
بس اودھ پوری کو ہوتے ہوئے جلدی کا کر انومان چلے
شری بھرت لال وہاں بیٹھے تھے گن گان رام کا گاتے تھے
گری بہت دیکھ بجرنگی کو یہ من میں شنا آیا ہے تھے
شاید یہ کوئی نشچر ہے، نشچر مایا پھیلائے گا!
گری کو اٹھائے لایا ہے یہاں یہ پھر اودھ پہ ڈھائے گا

دوہا سوچ ترت تانا دھنش چڑھا کے بن پھر بان
بھرت لال کھسیائے کر مارا کچی کے تان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بجرنگی کے پیر میں لگا وہ تکلیش تیر!
گرے دھرن بے چین ہو سمر شری رگھوبیر

کہہ رام رام بے چین ہوئے، شوبنت کی دھار بہہ نکلی
ہے شوک رام کا بھگت ہے یہ تھی بھرت کی آتما کہہ نکلی
آ گے کو بڑھے بھرت جی پھر، ہنومان کو چھاتی لگا لیا
امرت سمان یہ وچن سُنا۔ مکھ سے تھا امرت عطا کیا

ہوں داس جو سچا چرنوں کا اور دھیان میں میرا یہ من ہو
تو اثر ہو امرت سے بڑھ کر سنکٹ سے رہت اس کا تن ہو
سن وچن بھرت کے بھگتی بھرے تو دھا دیہ ایک سنگ بھی
جے رام چندر کی کہہ کر کے آئی اُمنگ بھرے بجرنگ کو
دوہا ملے بھرت ہنومان سے، مُودپرمود بنائے!
جے کہہ کر رگھوناتھ کی دونوں من ہرشائے

بجرنگ بلی سے بھرت لال کہیں کوشل تو ہیں شری گھوبائی
شری رام لکھن آنند میں ہیں اور سکھ میں ہیں سیتا مائی
دوہا بھرت لال کی بات سن، کہن لگے بجرنگ
ہنچولی سے شکتی تک کہی کتھا ایک سنگ

جب کتھا سنی لچھمن جی کی، تب بھرت لال پچھتائے ہیں
دُکھ ہوا ہردے کو آتی بھاری نینوں میں جل بھر لائے ہیں
دھر دھیر کہا بجرنگی نے، ہے تات دیر ہو جائے گی
تو اسر نہ ہوگا بوٹی کا، محنت بھی اکارت جائے گی
یہاں دیر بہت ہو گئی مجھے سوریہ اُدے سے پہلے جاؤں گا
تب کہا بھرت بدی مان کہا۔ تو میں ایک بات بتلاؤں گا
لگ گئی چوٹ ایک پیر میں ہے کتنا ہی اب کچھ ہی بل ہیں
تو بان پہ میرے بیٹھ جاؤ، پہونچاتا ہوں راما دل ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا بچن بھرت کے جب سنے کپی من ہیں گھبرائے
میرے بھار سے بھرت کا بان چلے گا ملئے
پھر سوچا پڑنا ہے، رگھورائی کا بھا
ویر تھ کبھی جاتی نہیں یہ ہے بھگتی راہ
بھرت کی آگیا پائے کر، چلے ویر بجرنگ
رانا دل کا رب سنو، تھوڑا سا پرسنگ
لکھن بھرات کی یاد کر ویکل ہوئے رگھوویر
زار، زار رو کہہ رہے بھائین سے نیر

ماروت سُت اب تک نہیں گئے پر بھات ہی ہوتا آتا ہے
جس سے سے شکتی بان لگا من دھیر نہ تب سے پاتا ہے
دھن، دھام اور سُت آدی، گل سب پرکار کھل جاتے ہیں
پر سنگر بھیا اکھو تکھیر، نہیں بھائی سنگے مل پاتے ہیں

دوہا سن ولاپ رگھوناتھ کا ہوگیا لنک آدھیر
رام رام کرتے تبھی آئے پون سُت ویر

بجرنگ بلی سب نے دیکھے، آنند سہت شری رام ملے
جے رام چندر کی گونج اُٹھی جب ہنومت اور سکھ دھام ملے
کپی، بھالو دیکھ کر ہر شانے پت جھڑ سے گیا ہوئی ہریالی
اُتساوید راج نے بھی بوٹی ٹھری لچھمن کے مکھ میں ڈالی

دوہا اُٹھ بیٹھے لچھمن تبھی، کہتے سیتا رام!
بھالو، کپی، اتی پریم سے بھینٹ کئے تمام
پر بھو کی آگیا سے دیا وید تک پہنچائے
من مورکھ بے چین ہو، رام نام گن گائے

اتی رامائن بھاگ ۱۹ لچھمن شکتی سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن بھاگ (۲۰)

کمبھ کرن، میگھ ناتھ بدھ

دوہا خبر سنی لنکیش نے، لکشمن لیے جیوائے
ہاتھ ملے اور سر دھنے، بہت رہا گھبرائے
نسچر ہرسے آپار اب، اب کیا کروں اپائے
جو کچھ سوچا تھا ہیں نے، بات ہاتھ نہ آئے

اچھا اب کوئی یتن کروں، اب یوں چلنے کا کام نہیں
کچھ مدد کرے گا کمبھ کرن تو ٹک سکتا یہ رام نہیں
جب ویر، دھیریہ رن بانکا میدان جنگ میں ہلہ کرے
کچھ مٹا دے گا یہ مٹی ہیں، کچھ ہاتھوں سے برباد کرے
کپی بھالو جتنے آئے ہیں، یہ سب کو مار سماپت کرے
سگریو، و انگد ہنومان، آدی کو بے بنیاد کرے
دو لڑکے رام لکھن جو ہیں اُن کو کچا کھا جائے گا
سب و جے بھائی کی بھائی یہ، بھائی کو سوئم دکھلائیگا

دوہا نسچر کئی ہزار تب، راون نے لئے بول
چلے سنگ وش کندھ کے لئے نقارے ڈھول
نسچر کانوں پر رہے ڈھول بجا ایک ساتھ
جگا رہے بج بھرات کو یتن سہت وش ناتھ

وکرال بھیانک کمبھ کرن، جب اُٹھا نظر کیا آتا ہے
وکرال کال سم تن دہلا رہے نکھ بھاڑے نظر دکھاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بولا وہ بھائی خیر تو ہے، کس کارن یہاں پہ آیا ہے
کیا کام ایسا درپیش ہوا، کیوں مجھ کو آن جگایا ہے
کیوں ہوش سے تو بے ہوش ہوا کیوں تن تیرا مرجھایا ہے
لب بند چھا رہی ہے خشکی، کیا کارن ہے کمھلایا ہے
ہے شور یہ کیسا لنکا میں، کیوں دیوانا پن چھایا ہے
کیا کارن ہے کیوں روتا ہے طوفان کیا تجھ پر آیا ہے

دوہا ہائے کری دس بھال نے سن بھائی کی بات
کیا بتلاؤں میں بیرن ہوا کیا میرے ساتھ
کتھا کری درن سکل سارا کیا بیان
بنج سیتا جی کا ہرن، لایا تھا، اگیان

دیاکل ہو گیا وہ کمبھ کرن، بولا یہ کیا نادان کیا
جگدمبا کو لایا ہر کر، کیوں مرنے کا سامان کیا
اچھا ہوتا یدی پہلے ہی، تو پاس میرے ہی آجاتا
ابھیمان میں ہوتا چور نہیں، پر ہی نام جو تجھ کو سمجھاتا
سنکادی، شمبھو اور چترانن سو دن رات بجاتے ہیں
ہے شوک انہیں سے بیر کیا، گن جن کا وید بھی گاتے ہیں

دوہا پرتھم دیا تھا گیان جو، نارد منی نے آئے!
عسے نہیں اتنا ملا دیت تجھے سمجھائے

میں اب بچ کر نہیں آؤں گا ہے بھائی بھجا لیا رملو
کر درشن دیا دھام کے میں کرتار تھ ہوں پربھو دوارلو
اب شرن انہی کی جاؤں گا، کچھ اور نہ مجھ کو بھاتا ہے
رگھوناتھ کے درشن پانے کو، اب من میرا للچاتا ہے
تن پلکت اور من مگن ہوا، اور یاد رام کی آئی ہے
اور گھڑوں کو بھروا بھروا کر، مدرا کہہ کر منگوائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پاپی کا کچھ انومان نہیں، انگنت جیسیں کھائے ہیں
پی کر کروڑ کلسے مدرا، پھر نسیچر بہت متائے ہیں!!
جب جنگ کا رنگ چڑھا اُس پر گھن گھور گرج کلکارا ہو
دن کر چھپ گیا وہلا ئی لنک یہ خلق فلک ہلا سارا ہو
کچھ ساتھ میں فوج نہ لی اپنے اِکلا گڑھ چھوڑ کے دبایا ہو
رن کی کمان بج ہاتھ میں لی، رن مست ہوا منایا ہے

دوہا

چلا وبھیشن دیکھ اِت، ہم یار ن میں بھرات
کمبھ کرن سے کہت ہے جوڑ کے دونوں ہات

وہ کمبھ کرن کے من بھایا، لنکیش بھگت رگھورائی کا
تن نین وبھیشن بھر لایا، جب درد ہیے ہوا بھائی کا
ہت کی سب بات کہی میں نے ہیں ست چلن تک بھائی کا
راون نے سبھا میں ماری لات یوں بھگت بنا رگھورائی کا
جب لات لگی چھاتی میں میری کچھ سدھ نہ رہی شرمایا میں
تب ونے کری رگھورائی سے، تو پربھو نے ہیے لگایا میں
بولا یوں کمبھ کرن بھائی، راون کو کال نے گھیر لیا
بس بھی تو اُس نے نیتی سے، منھ ہائے سراسر پھیر لیا
سنسار میں دو دن رہنا ہے، ابھیمان نہ کرنا لازم ہے
ہے دھنیہ تو نسیچر کل پرگٹا، پربھو پار اُترنا لازم ہے
نیچ ونش اُجاگر کیا تو نے، اس لیے مجھے تو پیارا ہے
ست رام نام کا بھجن کرو، بس جیو کا یوں نستارا ہے
بن بھگت شری رگھورائی کا، اب پربھو کو بھول نہ جانا تم
ہٹ جاؤ، جاؤ آگے سے، مت پھر سامنے آنا تم!

دوہا

کمبھ کرن کے وچن سن لوٹ دی بھیشن وہا سے
پہونچ گیا اُس ٹھور پر، جہاں بیٹھے رگھو رائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پربت آکار ہے جس کا تن، وکرال روپ پرھویا ہے
وہ کمبھ کرن لنشچر مہابلی، اب یدھ کرن کو آیا ہے
اپنی سنگھ کے بھا تو کپی، آئے رن یودھ مچانے کو
انگد، ہنومان وجام ونت، سگریو آدی بھڑ جانے کو
گرو یا ہے وار بانروں نے، پھر ورٹ وشیل پہاڑوں کا
بھو دھر اُکھاڑ کر شکھروں کا۔ غل شور مچا کپیش ہاڑوں کا
کچھ وار نہ چلتے یہ اُس کے لئے وہ خاطر میں نہیں لاتا ہے
جمی گج اکھے کے ورکشوں کو، ہیرن سی ملتا جاتا ہے
نہیں کھل ملتا ہے ٹالے سے، رن سے نہیں پیٹھ دکھاتا ہے
نہ ہرتا، پھرتا گرتا ہے، نہ ڈرتا، وحشت کھاتا ہے
دوہا گرا مشتکا وار تب، چھاتی پر بجرنگ
بھومی گرا لنشچر تبھی ہو وباکل ایک سنگ
پھر اٹھا سنبھل کچھ دیر بعد، بجرنگی کو للکار دیئی
اور گھور گرج کر ایک سنگ چھاتی میں مشتکا مار دیئی
گر گیا مہی پر بجرنگی، تب لنشچر آگے دھایا ہے
نل نیل کپی کنجر ہٹ گے، ایسا بل تیز دکھایا ہے
بھالو کپی وباکل ہو بھاگے، اڑ گئے ہوش سب گھبرائے
اُس کمبھ کرن سے بھڑنے بڑھ بڑھ گئے جو بیر دکھلائے
جو ویر، بھالو، کپی انگد آدی بے ہوش گئے سب گھبرائے
سگریو کو کانکھ میں دبا لیا۔ للکار مار سب دہلائے
دوہا کپی مورچھا جس سمے اٹھے لیون کمار
ڈھونڈ رہے سگریو کو بار بار ہر بار
کپی پتی کی مورچھا گئی اور ہوا کچھ ہوش
کمبھ کرن کی کانکھ میں کا یا لئی مسوس

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ ایسے کا ٹکھ سے لٹک گیا، مانو ہے اس میں جان نہیں
بس مرا جان کر چھوڑ دیا، ہردے میں رہا کچھ گیان نہیں
دبا ناک اور کان اس کے، آکاش میں کپی بیر چھائے ہیں
وے ناک کان کے کمبھ کرن، غصہ میں آئی گرمایا ہیں

دوہا: کپی دہائے کلکار کر، کہہ جے جے رگھوناتھ
نسن پر بتوں کا کیا، وار ایک ہی ساتھ

وہ اشر بھینکر ہو رن میں، بس چال کال کی چلنے لگا
گہہ کوٹی کپی اور بھالوؤں کو کھائے اور پکڑ کے دلنے لگا
کپی یودھا کے یودھا اشار ے میں کھ مارگ پیٹ میں جان لگے
بانو ہمتی سب اُڑ اُڑ کر بچ نکل کر وہ آے سمانے لگے
مل ڈالے کوٹی بانر اس نے اپنے شریر سے رگڑ رگڑ
دالے کی بھانتی وہ پیس دیئے، پھر دل سے بانر پکڑ پکڑ
جن کو نگلے تھا کمبھ کرن، ایک بار پیٹ میں جاتے تھے
پھر ناک اور کان کے مارگ سے وہ نکل کے باہر آتے تھے
پھر کیا کرودھ اس نشچر نے، رن میں اس اتیاچاری نے
من میں یہ اپنے جان لیا، تب بانر سینا ساری نے

دوہا: نہیں بچیں گے پران اب، نشچے یہ کھا جائے
ویاکل کپی بھالو ہوئے گئے سکل مرجھائے

ہو کر کے بھیے بھیت سب مرنا اپنا جان
بھاگیں سنے نہ ایک بھی سیتا پتی کی زبان
نشچر بھی سارے سمجھ گئے، بانر گھبرائے جاتے ہیں
کرنے کو سہائتا سب نشچر، بس کمبھ کرن کی آتے ہیں
شکتی ترشول گہی گہی نشچر، وکرال بان تلوار لیئے
مارو، مارو، کاٹو کاٹو، یہ شور سمر میں آن کیئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دیکھے شترو بادل کی بھانتی، بس اُمڈ گھمڈ کر آتے ہیں
نج سین بکرال لکھ رگھورائی اب مند مند مسکاتے ہیں
بولے بول لکھن وبھیشن سے، میں اس کا بل آزماتا ہوں
کپی، بھالوں کو تم دھیرج دو میں نسیچر دل میں جاتا ہوں

دوہا
پر بھتم دُھنش ٹنکور میں رگھوکل منی رگھوراج
بہرا سب کو کر دیا، سارا شترو سماج

ایک بار ہی لاکھوں شر چھوڑے جو سرپ کی بھانتی تھے لہراتے
اُن نکٹ اُن نسچروں کے مستک کٹ کٹ پرتھوی پر گر جاتے
جب بان چلے رگھورائی کے، بیچ سر اسروں کے گرتے ہیں
ہو سونکڑے ہیں اسروں کے میدان میں کرن بکھرتے ہیں
گھائل ہو ہو کر، گھوم گھوم، نسیچر سب گر گر جاتے ہیں
کائروں کا کیا میں کروں بیان میدان چھوڑ بھاگ جاتے ہیں
بن منڈ کے رونڈ اکھنڈ لڑیں گر گر کر اُٹھ اُٹھ کر وار کریں
مارو، مارو، پکڑو، پکڑو، بن رونڈ کے منڈ پکار کریں

دوہا
شری رگھوپتی کے بان سب کھل دل کر سنہار
ترکس میں پھر آ گھسے، مایا اگم اپار

اُس کمبھ کرن سے یوں دہائے، من میں یہ آپ وچارا ہے
اِس رام نے کیول چھن بھر میں مم سینا کو سنہارا ہے
یہ سوچ کے بھر کٹی کو ٹل ہو گئی اور کرودھ میں وہ بلوان ہوا
وہ گرجا گھری کی بھانتی، غصہ میں کال سمان ہوا
پربت اُکھاڑا بھیما نی نے۔ اُس رام دل میں ڈال دیا
اُس کھل نے اپنے بھج بل سے یہ سنو کیسا کمال کیا
گرتی آتے دیکھ رگھورائی نے تب حال میں وہ بے حال کیا
رائی کی نائی راگھو نے، پربت زمین پہ ڈال دیا

بھاگ پہلا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ پربت گرتے گرتے ہی رگھوراج نے آپ نہارا ہے
بس ایک بان سے پربھو جی نے کن کن اُس کو کر ڈالا ہے
رگھوراج نے کرودھ میں بھر کر کے گہی دھنش بان سندھانا ہے
وکرال بھینکر وکٹ بان، چھوڑے سب نے بھے مانا ہے
اُس کے تن میں کر کے پرویش وہ بان پار ہو جاتا ہے
گھن میں جیوں دامنی نکل چھپے، ایسے تن بان سماتے ہیں
دھارا شونت کی بہتی ہے، چھبی لسبت شکل شرنگ ہے
کالے پربت سے تینالے گرتے ہیں یہ رگھوویر گیب
جب وکل شترو کو پایا ہے، تب دوڑ کے بانر آئے ہیں
ہنس پڑا نسیچر کمبھ کرن، کہی، بھالو جو آتے پائے ہیں
جو بانر سمکھ آتا ہے وہ نسیچر مار گراتا ہے
راون کی دہائی دے دے کر بس وجے بھرات کی چاہتا ہے
وہ مار کٹھن نہیں سہی جاتے، بھالو کپی یوں گھبرائے ہیں
بھیڑیوں کو دیکھ کر جس پرکار بھیڑ اور بکری ڈر پائے ہیں
دوہا کمبھ کرن سا کال یہ، پرٹ قتین کے دلش
کرپا درشٹی کر رام جی، میٹو سکل کلیش
کرونا کری پرمان تب، کرونا کر رگھوویر
کر سنبھال کر چل پڑے نج کمان اور تیر
ل. کہی، بھالو سب چلے دین بندھو کے ساتھ
تان دھنش کو تان کر شر مارے رگھوناتھ
اُس کے کٹھور تن میں پربھو کے شتابک وجاے سماتے ہیں
بھو کمپ ہوا، مہی ڈول اُٹھی دگ گج بھی ڈولے جاتے ہیں
ایک بھاری شیل پر ہار کیا، غصہ میں تن بھر آیا ہے
کر ایک ہاتھ کا دیا اُسے، ایک ہاتھ کو کاٹ گرایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دُوسرے ہاتھ میں گہی پربت رگھوناتھ کے اُوپر چلایا ہے
تب راگھویندر نے کاٹ بھی وہ دوسرا ہاتھ گرایا ہے
کٹ گئی وہ وشال بھجا بھی ایسا انومان کہان لگے
بے پرمندراچل گری سمان وہ کھڑا نظریوں آن لگے
پھر بھی نظر نشاچر نے ، راما دل پر دوڑائی ہے
ترلوکی کو کھا جائے گا ، مانو یہ ہردے سمائی ہے
شر مار مار کر کے تکھ ہیں ، سب اُس کی چھدامائی ہے
اُس مہابلی کی وہ گٹھن ، نہیں بھوجر گرنے پائی ہے
سر سمو سے تکھ بھرا ہوا ، دھایا ہے پن رگھورائی پر
معلوم یہ دیتا تھا اُس دم ، ہے کال آتی ترونائی پر
کر کرودھ شری رگھونندن نے بانوں کا تکشن وار کیا
دھڑ الگ ہوا سر الگ ہوا ، وہ نکٹ نشاچر مار دیا
دوہا سیش گیا لنکا میں تب رونڈ ادھر کو جائے
ڈول اُٹھی دھرنی بھی دو کھنڈ کیے بنائے
ایسا وہ گرا ہے پرتھوی پر ، جیسے پہاڑ ڈھہ جاتا ہے
بانر بھالو دب گئے بہت ہر ایک دبا چلا یا ہے
ڈر تیج نکل رگھوور کے ، چرنوں میں آن سمایا ہے
سنکادک شیو ، چترانن کو ، رت ینت اچنبھا آیا ہے
سوچا اس ادھم نشچر نے ، سد گتی یہ کیسی پائی ہے
بن گیان دھیان جپ تپ دیکھو ملی مکتی ایسے سکھدائی ہے
جے کی دُندبھی بجاتے ہیں سُرگن آکاش میں چھائے ہیں
جے جے کہہ کر دِندبھی کرکے پربھو جی پہ پشپ برسائے ہیں
سُرگن نے استوتی کر پربھو کی ، نج نج استھان پر گیا
نارد منی تبھی او سر آئے ہر شانے پربھو گن گان کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ سنگھر وبرتا یوکت ببھیشن، منی دیکھ پربھو کا ہرشائے
پربھو ویگ ہنوان وشٹوں کو شری نارد پکھ گردائے
اُت کمبھ کرن کو بلبیار، کر یادو دستا ان کمبھر لئے
بھائی کے سیش کو پایا سلیٹے [illegible]
ناریاں بھی رودن مچا ان [illegible] بل تیج کا ہو سمجھان
آئی ویاکل ہوگئے سر دُھن کر گھر گھر ہی من حیران کیا

دوہا اسی اسے آیا وہاں، اندرجیت بلوان۔
تجو پیتا سب شوک تم بولا کر ابھمان

نچ کمھ نہ بڑائی سہائی ہے جب رن بھومی جاؤں گا
انگد سگریو، و رام لکھن، بھومی میں انہیں سلاؤں گا
اسیش مجھے رُدھ بل ہے تات، شری الست دلنے سوکم دیا
ہے پتا میں نے یہ بھید سنو، تم سے بھی ظاہر نہیں کیا
ایک بار تو لچھمن بچ ہی گیا، پر اب کے نہیں بچ پائیگا
اب میں پھر لڑنے جاؤں گا، سب رگھا ہی لشان مٹ جائے گا
چڑھ گگن میں یدھ مچاؤں گا وہ جیت نہ مجھ کو پائیں گے
میں تو مر سکتا نہیں اُن سے وہ سارے ہی مر جائیں گے
راون کا دھیرج بندھا دیا، گھن نادنے آئی سمجھایا ہے
اور ناریاں جتنی روتی تھیں اُن سب کا رنج مٹایا ہے

دوہا پراتہ سے آئی سوَر تھا، لنکا کے درمیان
بھالو، کپیوں نے صبح، لنکا گھیری آن
بھالو، کپی ات آ اڑے من میں بھری اُمنگ
اُت لشکر بھی مست ہو، مچا رہے ہڑدنگ

جے اپی اپی چاہتے ہیں یودھا گن رن میں اڑے ہوئے
کیا رنگ ڈھنگ بتلاؤں میں کس ڈھنگ سے تھے سب کھڑے ہوئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گھن ناد گیا بندھن میں تبھی ، بابا کے رکشھ میں ڈلوایا ہے
گھن گھور شور کر گرج ترج سب کو آنی بجے دکھلایا ہو

دوہا بھانتی بھانتی کے شستر ت، کپی دل پر برسائے
شر مگدر تومر پر گیئے ، لریا کپی نہ جائے

ایسی ورشا ہوئی تیروں کی ، پیٹھ کپی نہ سہہ پاتی ہے
مانو بس گھٹا نکھشتر میں گھن گھور گھٹا چھا جاتی ہے
بھے بھیت ہوا کپی دل سارا ، مارو مارو کا شور سنا !
آنکھوں دیکھا نہ کان سُنا ، جو شبد سُنا آئی گھور گھنا
آکاش میں بانر جاتے ہیں پربت اور ورکش اٹھا کر کے
ہوتے ہیں من میں دکھی سارے ، بس اسکو کہیں نبا کر کے
لچھمن سگریو ، وبھیشن پر اس اسُر نے کوپ کیا بھاری
تیروں سے جرجر کئے سبھی ، بالوں کی مار ایسی ماری
گاواکش وہ گوانگد ، ہنومت گھبرائے ساتھ نل ماری
گھن ناد کے یدھ سے وکل ہوئی اُن بانروں کی سینا ساری
کرنے کو بدھ رگھو رائی سے ، تن کر وہ نشچر آیا ہے
سر شر سے بنے اور اُن سے لگے ، بس ہر لیا رنگ کھایا ہے
شری سگھو کے دھام ، شری گو شام جو رام سبھی کو پار کریں
پنج رکھشا کے بندھے ناگ بھانس تو ہی کوں ہیاں وستار کریں
گھن ناد نے سارا راما دل دیا تل سے کل بے حال کیا
دُرو چن کہے اور پرگٹ ہوا ، نشچر نے بڑا کمال کیا

دوہا جام ونت نے دیکھ کر ، کہا ٹھہر مکار
سنتے ہی گھن ناد کو چھپا یا کر دو دھ آیار

چھوڑ ا تھا بوڑھا جان تجھے ، او ادھم تو گال بجاتا ہے
بولا میں نے جو دیا کری ، تو سر پر چڑھتا آتا ہے !

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اس گستاخی کا مزا دیکھ، اور جھٹ جھٹ زبان چلانے کا
اب سنبھل آیا ترشول میرا، نہیں تجھ سے روکا جانے کا
دوہا رسیائے کر اُس آسرے، مار دیا ترشول
جام ونت نے ہاتھ میں، پکڑا مانو پھول
پھر جام ونت گرجا، ترجا، ترشول ہاتھ میں اُٹھایا ہی
چھاتی پر چڑھ جام ونت سے، پھرا اپنا وار چلایا ہے
گر گیا فوراً چت ہو کر، تن کا سب ہوش بھلایا ہے
پٹکا، جھٹکا، لنکا اُس کو بے ہوش کو ہوش نہ آیا ہے
اُسنگ دو لوپ [illegible]
تل اور دو کرم بوڑھے کالے دیکھے تو آنکھیں کھول دیا
چاہتے بھی مارنا جام ونت وہ مر نہ سکا بردانی تھا
وہ مر بھی کیسے سکتا تھا، لچھمن کی امر نشانی تھا
دوہا جام ونت سوچا تبھی، مرے نہیں اگیان
پکڑا پاؤں پھینکا تبھی، لنکا کے درمیان
نارد منی نے جا کے بات دنیا گرو بتائی
کھگ پتی جی رگھو ناتھ سے بولے بیس نے لائے
سب پتی بھگشن کے شری کھگ پتی نے آئے
کہیں دل سرشت ہو گیا۔ اآ دیکھ انتہائے
بھالو گئی، ورکش نے پہاڑ، کر کر دھلے سر میں آئے ہیں
چڑھ گئے جا کے سب لنکا پر رج نیچر سکل بھگاتے ہیں
گھن ناد کی مورچھا گئی سبھی، دیاکل ہو کر بچ آین گیا
دیکھا جو پتا کی اور آن، شرمایا ہو بے چین گیا
کیا اب کروں یہ سوچ اشر دیوی کے مندر میں آیا
اب اب یگیہ کے کرنے کا منصوبہ دل ہے ٹھہرایا

کہہ کرن میگھ ناد دھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

خبر یگیہ کی پا کر کے، شری بھگت وِبھیشن آئے ہیں
کر جوڑ وِنتی پربھو جی کی کر، پھر ایسے وچن سناتے ہیں
ہے ناتھ سنو وہ میگھ ناتھ، چالاکی کرنا چاہتا ہے
گر کے مندر میں جا کر کے، ایک ایسا یگیہ رچاتا ہے
اس اجے یگیہ کے کرنے سے وہ اجے پربھو ہو جائے گا
ہے ناتھ کون اس نیچر کو، پھر بھلا وجے کر پائے گا

دوہا بنت وِبھیشن کی سنی دیا دھام رگھورائے
انگدادی ہنومان بھی لینے سبھی بلائے

تم اُس کا یگیہ وِدھونس کرو، سب ساتھ لکھن کے جاؤ تم
دیدوں جا اُس کو دھمکاؤ، کچھ خوف نہ اُس کا کھاؤ تم
سنہار کروں اُس نیچر کا ہے لچھمن یدھ میں جاؤ تم
بھے لیش نہیں سمجھے دیکھو یہ پاپ کا گھٹ چٹکاؤ تم

دوہا بھگت وِبھیشن، جامونت، کپی پتی سب ان شور
سا وہاں رہنا سبھی، سینا سہت بھرپور

آگیا سر دھر بھرات کی اُٹھے لچھمن ویر
گھن سمان گرجن لگے، سمر کے شری رگھوبیر

اُس ادھم نشاچر پاپی کو، بن ہنے نہ منہ دکھلاؤں میں
سوگندھ پربھو کے چرنوں کی بھگت نہ رام کی پاؤں میں
میں آج اُسے سنہار کروں گا رکتک شیو کروڑ پاؤں گا
بن اتنا کام کئے ہرگز، نہیں رام کا بھگت کہاؤں گا

دوہا نائے رگھوید ماتھ کو، چلے لکھن رسائے
انگدادی نل نیل سب یون نے گرمائے

جاکر کپیوں نے لکھا، میگھ ناد بلوان!
بھینٹے رود ھر چڑھائے کر کرتا یگیہ مہان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا لکھمن لال نے تب کہا۔ رے کا پرمتی بھنگ!
رن سے چھپ کرکے یہاں دھیان کرہا ڈھنگ

یہاں کب تک دھیان لگاتا ہے، میں ہی دیکھنے آیا ہوں
کیوں موند کے آنکھیں بیٹھا ہے میں ابھی تجھے تکھ پایا ہوں
اب اسے نہ جیتا چھوڑو تم، کہی ویروں رن دھیروں آؤ
دو آنکھ پھوڑ سر توڑ بھی ودھونس یگیہ کا کرجاؤ
ودھونس یگیہ سب کرڈالا، آگیا تمھین کی پا کرکے
گھن ناد نہ اٹھا اٹھائے سے ہر طرح لیا آزما کرکے
کوئی بدان کو اُس کے نوچتا ہے کوئی پکڑ کے کان مروڑتا ہے
کوئی کاٹتا گھونسے لات مار، پر دھیان نہ سنچر توڑتا ہے
مگدر اور لات پرہار کریں کوئی مارے ورکش اٹھا کرکے
کچھ اسر نے اس کے ہوتا ہے، کپی ہارے زور لگا کرکے
موٹے توڑے کوئی ہاتھ پیر کوئی انگلی توڑنا چاہتا ہے
کنکر، پتھر کپی گیر رہے وہ خاطر میں نہ لاتا ہے
سب مار مار کر ہار گئے، پر آنچ نہ اُس کے آئی ہے
سرا بور لہو سے ہوا اُسُر، پر آنکھ نہ کھلنے پائی ہے
دوہا کپی شُت انگد، پون شُت، جام ونت بلبیر
نخ نکھ سے کہہ رہے دھنیہ دھنیہ رن دھیر

ہے دھنیہ دھنیہ بل وکرم کو، اور اس طاقت بل بھاری کو
جرأت اول اس دھرڈتا کو۔ بلوان تیری بلوانی کو
جو تجھ پر وار کئے ہم نے، یدی پربت پر بھی ہو جاتے
تو سچ ہے وہ پربت سارے بن کر ریتا ڈھے جاتے
دوہا اتنی کہہ کر ایک دم، لیپٹا گئے سب کپیش
مشتک، چرن، پرہار سے، دیا بدن سب پیس

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

گرگرودھ بانروں پر دکھایا، کر میں ترشول اُٹھا کر کے
بانر بھالو تو بھاگ چلے، لچھمن پر پہونچا جا کر کے
گرکر ودھ اُسر نے لے ترشول لچھمن جی پر پرہار کیا
گرجا بانر جا اور للکارا، آئی کرودھ میں بھر کر وار کیا

دوہا بھڑے سمگ کاڑی آن کر انگد اور ہنومان!
ماری جب ترشول پر پوڑے دھرن نوجوان

ترشول دوسرا لے ار ی پے، شری لچھمن لال پر وار کیا
لچھمن نے بان سے کاٹ بھی دشمن کا وار بے کار کیا
تب اُٹھے ویر انگد ہنومت، اس اسُر پر وار چلاتے ہیں
تروور اُکھاڑ گری اُٹھا اُٹھا، بھالو کپی اسُر پہ ڈھاتے ہیں
ہو گئی پست سب کی ہمت گمن ناد نے قدم ہٹاتا ہے
اتی کر گھمنڈ، پرچنڈ وار، کر گرج گرج گھبراتا ہے

دوہا لکھ کر انت آتے ہوئے لچھمن چلائے تیر
چھپا لچھمن کا وار لکھ، اسُر ترا رن دھیر
شور کریں بھالو کپی، سنئے اشیر بلوان
نبھ میں جا اور شیہ ہو گرجا میگھ سمان

بانر گن سب گھبرانے لگے، بانوں کی جھڑی لگائی ہے
پھروں کی ورشا ہوتا ہے، اُس نے اگنی برسائی ہے
پرتھوی سے جل بے تھاہ اُمڈ آیا تو بانر ڈرتے ہیں
آنکھوں میں اندھیرا چھایا ہے بس ترا ہی ترا ہی کرتے ہیں

دوہا بار بھالو ایک دم تنگ ہوئے اَدھیر
ترا ہی رام رکشا کرو، ہوا شدھ رگھو بیر
کیٹ مٹایا لچھمن نے، اُنا بان چلائے
دیکھ پڑا شترو بھی، ہرشت کپی سمودائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ہلا کرتے ایک سنگ، بجا لو کپی بلوان
کپیوں کے پرہار سے ہوئے اسُر حیران

گھن ناد وِکٹ سنگرام کرے، نانا ودھی رُوپ کھاتا ہے
وہ کبھی دِکھتا ہے، اور کبھی لوپ ہو جاتا ہے
مایا کو دیکھ دیکھ اس کی، بانر بھالو بھے کھاتے ہیں
تب کھِن شراسن دھار وہاں آگئے لچھمن جی آتے ہیں

دوہا پرکٹ ہوا گھن ناد تب، رہا دُروچن بول
آج کروں سنگرام وہ جائے دھرا بھی ڈول

شکتی کو یاد تو کر لچھمن اور دیکھ میری تلوار کو تو
سرکاٹ گئے تیرا لشکر بیٹوں نے لوٹ ہے میرے وار کو تو
اس دن کی طرح نہ بچ چلے۔ ایسا زہریلا وار کروں
نہیں اب کے پران بچیں تیرے وکرال وار اُبار کروں

دوہا لچھمن لال کہنے لگے، رے شٹھ ہوش سنبھال
اب تو نہیں بچ پائے گا آیا تیرا کال

اپنے شٹھ زور بتا کون سی، اب تجھ کو جھینٹ چڑھا دوں گا
تو جس غرور میں چور ہوا وہ دھول میں آج ملا دوں گا
لے دیکھ وار ہوتا میرا، کوئی دم کا تو مہمان ہے تو
دھڑ سر یہاں لنک میں بھجا جائے کس منڈ میں غلطان ہے تو
یہ کہہ کر بھڑنے لگے ویر دوڑ، دونوں نے اگنت وار کئے
راون ست نے آگے بڑھ کر، بہو بھانتی دِکٹ پرہار کئے
سمرن کر پھر رگھورائی کا، اتی تیر وبان تنک کر مارا
مستک گھن نادے یودھا کا، بس کاٹ ہی اوپر ڈارا

دوہا لگا انگ میں جائے کر، کرا دوسرا وار
داہنی بھجا کو لے اُڑ بان وہ اُڑتی بار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

چھاتی میں اُس اسُر کی، مار دیا ایک تیر
رام لکھن کا نام لے، اُس نے تجا شریر
مرتے دم گھن نادنے، کپٹ کر دیا دور
دھنیہ دھنیہ جننی تیری بولتے ہنومنت شور

پھر لاش اُٹھا بجرنگی نے، لنکا کے دوار پے پھنکا ئی
ادھر اُدھر گند ھرب دیوں نے آ جے جے دھونی ہو گا ئی
نبھ میں دندبھی بجاتے ہیں پشپوں کی جھڑی لگائی ہے
اُجول نرمل یش کیرتی آ، شری راگھو بند کی گائی ہے

دوہا دھائے یج دہام کو کرکے پربھو گن گان!
آئے لکھن جی اس جہاں تھے شری بھگوان

کہہ دیکھ لکھن جی کا پرسن، پربھو بولے رن کا حال کہو
گھن ناد کو لچھمن نے مارا، دھونی ہوئی پربھو کی دھن دھن ہو
آگے بڑھ کر کے لچھمن نے، مستک نایا رگھورائی کو
تب ہرش سے اُٹھ کر رگھورے ہردے سے لگایا بھائی کو

دوہا دکھلاتے شری رام کو، لائے اسُر کا سیش
کیا شری رگھوراج نے دیکھ رہے سب شیش
مین سہت گھن ناد کا، کپی پتی راکھو ماتھ
کپی پتی بولے جوڑ کر، جو آگیا رگھوناتھ
یہ کہہ کر سگر یونے، اٹھوایا وہ سیش
مین سہت رکھوا دیا، سیش وہ وشیو بیس
اس پرکارے اسُر کو، دیا لکھن مٹا ہے
نیا در سنگھ بے چین" کا بھومی کا بھار گھٹا ہے

(اتی رامائن دبھاگ ۲۰، گمبھ کرن میگھ ناد بدھ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

انتھ رامائن بھاگ (۲۱)

سلوچنا ستی

دوہا۔ رن میں بھی رسائے کر، لشمن چلائے بان
میگھ ناتھ کی بھجا کٹے، پڑی لنک میں آن!
رکت میں تر ہو رہی بھجا، جس میں لگ رہا تیر
آنگن میں آکر گری، نبھ کی باہو کو چیر
بیٹھی جہاں سلوچنا، روپ راشی گن کھان
پتر ودھو دشش بھال کی، ناگ ستا گن وان
ہر دن سنگھ آسن اوپر، وہ ابلا شوبھا پاتی تھیں
ناریاں جو نشچر گھروں کی تھیں، سب اس کا حکم بجاتی تھیں
پتی دیو کی بھجا آنگن میں، آکر گری دھما کے سے
داؤں سکھ تر دور کاٹنے کو، تلوار آگری صفا کے سے
داسیوں نے دیکھا رکتی، آنگن میں بھجا جو آئی ہے
جاکے پاس سلوچنا کے، سب حالت آج سنائی ہے
دوہا۔ وچ باندیاں کے سنے، اٹھی ناری گھبرائے
گئی بھجا جہاں آپڑی، وہاں پہنچی جائے
پاس بھجا کے جب گئی، پھر آئے دو دو نین!
پتی کی بھجا پہچان کر، ہوئی بہت بے چین
پٹ بھوشن سب ہیں وہی، جان گئی وہ نار
یہ بیشک پتی کی بھجا، کر لیا یہی بچار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پربھاؤ جانتی تھی پتی کا، سب تیج پرتاپ جانتی تھی
وشواس نہ ہوتا تھا اس کو، پتی کا نہیں مرنا مانتی تھی
بھوجن ان نیند ناری جو کی، بس بارہ برش بتا رتا ہے
تو ایسے تیاگی بے راگی کو، رن میں کوئی نہیں مارتا ہے
جو پتی ورتا میں ناری ہوں، سچّا سنتیو جو سارا ہے
تو لکھ کے بھجا بتا مجھ کو، ہم اتی کو کس نے مارا ہے

دوہا۔ پھڑک اٹھا ہاتھ تب، سنت ستی کے وین!
مُڈیں انگلیاں پھیل گئیں، دیکھ رہے سب نین!

باندی دوڑی کھڑیاں آئی، ستی کا سنکیت جو پایا ہے!
اس کٹی بھجا نے لکشمن کا، سب رن کو شش سمجھایا ہے!
جو نیند ناری بھوجا دی نہیں، کروڑ ورش تک گرہن کرے!
تو بھی نہیں لکشمن کو پہنچے، چاہے نانا ودھی کشٹ بھرے
نہیں نگم اگم جن کے گن کو، کوئی کوٹی کلپ کہہ پائے گا
پھر ناش وان ہے ہم شریر، گن کیسے برنا جائے گا
ہر گیا میرا آدھا دل میں، سکھ دھام جہاں پر راج رہے
وشواس دلانے کٹی بھجا، آئی آنگن اندر آج رہے

دوہا۔ اس پرکار جب لکھ دیا، بھجا نے کل ورتانت
سلوچنا پڑھ کر بھلا، ہوتی کیسے شانت!
بہو پرکار سنتاں سہی، ناری بھئی بے چین!
رون لگی سب سکھن سنگ، بھر بھر اپنے نین!

گن شیل پرتاپ بجھ بلوں کا، کر کر بکھان روے ناری
وہ بھجا ہو گئی کھنڈ کھنڈ، جن کو جانے دنیا ساری
کر ناتھ کنارا تم مجھ سے، سُرتر ہے ناتھ سدھارے تم
بن درشن تمہارے جگ سونا، میرے تھے ناتھ سہارے تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا۔ منی گن بھوشن تیاگ کر، دھرن پڑی مرجھائے
غم میں غوطے کھا رہی، دیا تھا کہی نہ جائے

مندر بھر پور تھے منی گنی سے، تھی کمی نہیں بھنڈارے ہیں
نہیں اندر بھون جن کے سمان، وہ سُکھ تھا محل منارے ہیں
یہ سُکھ کا سادھن بھی اس کو، نہیں اس کے من کو بھایا ہے
انوراگ پتی کے چرنوں میں اس ستی کے سچّا لایا ہے
ہیرے موتی منی پٹ بھوشن، کر دان سدا سُکھ پاتی ہے
پالکی، سواری، گج گھوڑے، ہنس ہنس کر خوب لٹاتی ہے

دوہا۔ آگیا پاتے ہی پالکی، کہار کریں تیّار
لے کر بھجا کو ساتھ میں، اس میں بیٹھی نار
باجے بجاتے شوک کے، ہوا رنگ بدرنگ
پرواسی مل کر چلے، تبھی ستی کے سنگ

سب ساتھ میں جاتے پرواسی، روتے تھے اور چلاتے تھے
کُل کے اجیارے پیارے تو، کت گیا یوں شور مچاتے تھے
اور کہتے دیو منشیے سارے، بس دہشت تجھ سے کھاتے تھے
اور اندر وروُن کو بیر پون، سب آ کر حکم بجاتے تھے
جتنے راجا سنسار میں تھے، سب تجھ سے دہشت کھاتے تھے
اور تیری آگیہ کو بیشک، یہ سچی آگیہ مانتے تھے

دوہا۔ تھا جگ میں مشہور تو، میگھ ناتھ بل ویر
جگ میں دوسرے سورما، ہوا نہیں رندھیر

دشکندھر کے دوار کے، گئی پالکی پاس
بھیڑ نشچروں کی لگی، تھے سب بہت اداس
آواز شوک کے باجوں کی، دشکندھر نے سن پائی ہے
بولا کوئی جا لاؤ پتہ، شتشو سینا چڑھ آئی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہوشیار رہو اے بلوانو! مت گھبراؤ حیران نہ ہو
شستر استر کو تیار رہو، ہوشیاری میں نقصان نہ ہو

دوہا۔ گرج طرح ہوشیار ہو، للکارے بلوان
دھنش بان لے ہاتھ میں، سوت رہے کرپان!

سُن، او دھو دیکھی جبھی، تب وہ پہنچا پاس
نِشچر سکل پرنام کریں، دکشک ہوا اداس

ہے دھنیے تجھے اے ناگ شُتا! تو ستی شرومنی ناری ہے
ترلوک میں تجھ سی پتی ورتا، نہیں دوجا اور ہماری ہے
گر میان میں سب نے شستر لئے، دیوی کو شیش جھکاتے ہیں
پھر دوارپال دش کندھر پر، یہ سماچار پہنچاتے ہیں!
ہے نشچر پتی مہاراج سنو، پتی ورتا یہاں پدھاری ہے
تم دشمن جان کے بھیجے کھاتے، وہ ستی کی آئی سواری ہے
حاضر اس کو سرکار کریں، یدی آگیہ سرکاری پائیں
جو حکم ملے ہم کو سوامی، یہ سیوک اسے بجا لائیں

دوہا۔ دوارپال کی بات سن، کہن لگا دشبھال
جاؤ اس کو باادب، لے آؤ فی الحال
جا کر کے دربان وہ، ڈولا لایا سجائے
ماتھ نوا شنکچا سے کر، بولی وچن سنائے

افسوس آپ کے ہوتے ہوئے، دیکھو یہ حال ہمارا ہے
دُکھ کا پہاڑ ہے ٹوٹ پڑا، کچھ سوجھے بے وستارا ہے
آکاش سے اڑ سوامی کی بھجا، جب آنگن میں میرے آئی
اور رُدھی تر میں لال ورن، میں دیکھ کے اس کو گھبرائی
سندیہ مجھے ہو گیا بہت، تب ہاتھ میں کھڑیا پکڑائی
اس نے شری رام سنگھ ہما، لکھ کر کے ساری بتلائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری رام چندر کی گن گاتھا، پڑھ کرکے سن سکو چاتی ہوں
وے اجر امر ہیں اور ناشی، کوئی ان سمان نہیں پاتی ہوں
آئی ہے بھاگ سے آنگن میں، دھرتی دن بھومی میں بتلایا
ہر رام چرن میں پہنچ گیا، یہ بھیجا نہ لکھ کر درشایا
آگیہ دیجے پنج سوامی کا، ہر لینے وہاں پہ جاتی ہوں
سوامی کے انگ کے ساتھ جلوں، میں ستی ہی ہونا چاہتی ہوں
ہر مجھے سوامی کا مل جائے، ایسی کوئی تدبیر کرو
ہیں آپ گیانی دھیانی پنڈت، کر کرپا، میری پیر ہرو

دوہا۔ پتر وو ھو کی بات سن، گھبرائے دش ماتھ
جیون کا تج سوچ سب، کہا اٹھا کر ہاتھ
بیٹی تو کس واسطے، ہوتی ہے حیران
ترلوکی میں کون ہے، تو کہہ میرے سمان

کچھ دیر دھیر دھرمان کہا، میں سینا سجائے لیتا ہوں
دھن ناد کمبھ کرن دونوں کا، بدلا میں چکائے لیتا ہوں
جو دشمن ہم دھن ناد کا ہے، میں اسے مٹائے دیتا ہوں
اور راما دل کو رام سہت، میں مار گرائے دیتا ہوں
انگد سگریو و ہنومان، اس جام ونت بیچارے کو
دھو ماکش مہند ودو ودآدی، مارو راما دل سارے کو
نل نیل آدی وانر بھالو، میں سب کو مار مٹا دوں گا
آنے جانے کی دیری ہے، سر تیرے پتی کا لادوں گا
دھن ناد کمبھ کرن بھائی پر، اب تک تو بھروسہ کرتا تھا
ہوشیار نہ دیکھے کوان کا، دم ان دونوں کا بھرتا تھا
سو دونوں لڑکوں کے ہاتھوں، وہ لڑ کر سورگ سدھائے ہیں
پھر بھی مرتے مرتے ان نے، ان بھالو وانر مارے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا۔ پُتر ودھو تو مان لے، کہن میری اس آن
ہیں یودھا راون سبھٹ، مجھے نہ یوں ہی جان
سن کر اتنی بات کو، استری ہوئی بے چین
شوک ہیں اتی ویا کل ہوئی بھر لائی دو نین!
تم جانتے ہو ان کے بل کو، بولی کیوں پھر بھی لڑتے ہو!
ان کے پر بھاؤ کو جان کے بھی، پھر ناحق ان سے اُڑتے ہو
چھوٹے سے کپی ہنومان کی کیوں، اب تم نے یاد بھلا دی ہے
وہ لانگھ کے ساگر کو آیا، آ کر کے لنک جلا دی ہے
سوچو تو سہی جن کپھ کرن، اتی ویر کو مار گرایا ہے
اور اندر جیت ساہتی میرا، پرتھوی ہیں مار سلایا ہے
دوہا۔ انہیں جیت نے کی بھلا من ہیں ٹھانی ٹھان
ناحق ہیں کیوں بن رہے، دانا سے نادان
پاتک ہے اتر دینے ہیں، کرتو دے پیچھے سے گر جاتا ہے
اپنے پریتم کے سوا مجھے، سنسار یہ سکل ویرانا ہے
ہیں رانا دل کو جاتی ہوں، دنتی بس یہی سناتی ہوں
نہیں میرے اور کے کچھ مطلب، سر اپنے پتی کا لاتی ہوں
دوہا۔ اتنا کہہ کر کے ستی گئی، ساس کے پاس
چرن پکڑ کہن لگی، ہو کر بہت اداس
جو لکھا بھجانے حال سکل، رو رو کر سب دستار کہا
رگھو راج لشن کا گن سارا، رو رو کر کئی کئی بار کہا
پھر کرودھ ہیں راون نے جو کہا، وہ سارا حال سُنایا ہے
ہے ٹھگی میرے پہ سمجھایا، راون نے یہ سمجھایا ہے
دوہا۔ مندودری یہ بات سن، ہو گئی بہت ادھیر
ہائے بڑھاپے میں گئی، پھوٹ میری تقدیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

میں دھنیے ہو گئی تھی بیٹی، سُت اندرجیت سا پا کر کے
وہ چندر سوریہ سا تیجسوی، تھا نام کا بِج بڑھا کر کے
کردئی اُجاگر کوکھ میری، اور گھان دان پرکاش کیا
تعریف کروں کیا پنچ منہ سے، سنسار نے بھی وشواس کیا

دوہا - اندرجیت سا پُتر پا، پایا تھا آنند!!
رو رو کر گُن کر رہی، نینن ہو گئے بند!!
بیٹے کے غم میں ہوئی، میں تو بہت ادھیر
ہو اب تیرے واسطے، ہے یہی تدبیر

جو کچھ نادر نے سمجھایا، تو چتر سیانی پائی ہے
انو بھو کرنے سے گیات ہوا، بس بات وہ آگے آئی ہے
جو جھو کیگا دشکندھر جس دم، نارد جی نہ یہ بتلایا!!
نیتی نہ کبھی بتلاوے گا، منی نے یہ مجھ کو سمجھایا!!
جب جان کی مُکت ہوں سنکٹ سے، کپی بھالو لوٹ مچاوینگے
بے بس جو دیوتا قید میں ہے، وہ سب ہی مکت ہو جاوینگے
کریں بھوگ کہی گن وسترادی، بھوشن وہاں چڑھ دھاوینگے
نشچر دَل کا سنہار ہووے، اور راجیہ وبھیشن پاوینگے

دوہا - ندھڑک جا بیٹی میری، راما دل کی اور!!
مانگ پتی کا شیش لا، لگا پربھو سے ڈور

وہاں اسور وبھیشن ہے تیرا، اور دھرم سمجھا بھگوان کی ہے
انگد بالی سُت پُتر میرا، مانند وہ بھی سنتان کی ہے
رگھو نندن ایک ناری دھاری، اور پکے وہ ورت دھاری ہیں
ورتانت پڑھا ہے لکشمن کا، وہ یتی ستی برہمچاری ہیں

دوہا - کپی پتی دِدِ وید میند سب، جام ونت بلوان!!
یہ ہیں شری رگھو راج کے، سکھا د خاص دوان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پہ آگیہ رام کی مانتے ہیں، ہم سمجھے یہ درت ہنومت نے دھارا
بھگونت سے سنتاپ ہیں ہوا اِتن تیج کا پربھو جی نے دھارا

دوہا۔ بدھ سے ہو کر جا ستی، راکھیں گے پربھو لاج!
پتی سے جا کر پن ملے، ور میں وہی آج!!!

مندودری کی بہت کربائی، اِس سلوچنا کو بھائی ہے
تشچے رَاما دل میں جاؤں، بس من میں یہ ٹھہرائی ہے
پُنی پنی جھک پرنام کیا، سا سوسے آگیہ پائی ہے
ہے بیٹی تیرا بڑھے ستیہ، آشیش یہ ساس سے پائی ہے

دوہا۔ محلوں کی سکھیاں سبھی، کرنے لگیں ولاپ
دوار سے پر آ لی چلی، ستی ناری چپ چاپ
آشا پر بھو کے درش کی، پتی چرن انوراگ
ڈولے میں اسوار ہو، چلی ستی گرہ تیاگ

منجدار سے آئی کنارے پر، جب وانر کٹک نہارا ہے
راما دل گری سُمیر سم ہے، مانو کپی کا دل ابرا ہے!!!
دھوم دھوسر کوئی ہرے ہرے، کوئی پیلے رنگ رنگیلے تھے
تھے انیک ورن کے دو دو سچھ، متوالے چھیل چھبیلے تھے

دوہا۔ ستی سلوچنا ڈر گئی، دیکھ کٹک کا رنگ
کر کے سوچ وچار اب، بولے کپی اک سنگ

لگ نے ڈولا آتا ہے، وانر گن آپس میں کہتے
راون میں گیان سنچار ہوا، آپس میں کہتے خوش ہوتے
اس بیگھ ناد کا مرجانا، کچھ رنگ اونچے ہی لایا ہے
بس جھگڑا سارا ختم ہوا۔ سیتا کا ڈولا آیا ہے
اُت سُلوچنا سن کچاتی ہوئی، بس راما دل میں آئی ہے
جب پرائے گھر میں ان جانے، کوئی آنے میں شرمائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا آگے بڑھ کر جب گئے - لکھن اور رگھو ویر

روپ راشی گن دھام دو سندر شیام شریر

کر جوڑ کے سیوک کھڑے ہوئے انگد اور یون کمار وہاں
نل نیل رشبھ اور جام ونت یو دھا تھے بے شمار وہاں
جو مہا وکٹ بل دہاری تھے وہ سو بھٹ ہاں کھلاتے ہیں
شری لکھن وبھیشن کے سمیت پربھو رام جی شوبھا پاتے ہیں

دوہا راج رہے اُس سبھا میں، رگھو رائی سکھ دین

درشن پا کر پربھو کے پایا آتی سکھ چین

سناپ کو ٹاپ کر پرتھوی پر جھک ہی پنی ہرش پرنام کیا
لکھ بھگت وبھیشن نے پربھو سے، ورنن سب حال تمام کیا
ہے دین بندھو یہ بپتی ورتا، گگن ناد کی ناری آئی ہے
ستونتی، گنی، سوشیلا ہے راجا پاتِبک کی جائی ہے
بے خوف چلی آئی ہے یہ، بھے کا کچھ اور میں نام نہیں
سن کر مہیما اسواری کی، سمجھ ہونا رلنے کا کام نہیں

دوہا پربھو آپ کے دیر میں ہوئی ہے حیران

پورن اچھا کیجیے، دیا سندھو بھگوان

دیکھ سبنا کو ہوا، اُدہر یہ سب کو خیال

بھابی کی گود میں، کھلے تھے سر کے بال

شرماتے چندر سوریہ بھی یہ، ایسی سندرتا پائی تھی
وہ چال ڈھال متوالی تھی، طبیعت سب کی دہلائی تھی
ہے مہا شوک سندر بالا، پھر اُدھڑے سبھا میں آئی ہے
ہی جھکا جو ندھ سب یودھا گن، گیا ودھی نے دی بنائی ہے
ہر دے بھر آیا رگھو ور کا، لچھمن کا ہردے بھی ڈول اُٹھا
سگریو، جام ونت، انگد کا سب ہی کا سینا کھول اُٹھا

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ہاتھ جوڑ کہا ستی نے ہے پربھو دیا کے دھام
وِنے سنو، رگھوبنش منی جگ پتی ہے شری رام

جے اُسُر نکندن دُکھ بھنجن جے سیتا پتی شری رام ہرے
جے دلن ملن دھنو ور دھاری دشرتھ کے سُت رگھبیر ہرے
جے روپ راسی جے سوئم پرکاش جے لیلا دھر رنش کام ہرے
جے بھو بھے بھنجن، سر رنجن، جے سیتا پتی شری رام ہرے

دوہا کرونا سے بھرے سن وچن کرونا ندھی رگھوناتھ
گدگد ہو کہتے بھے، کہہ اُٹھا کر ہاتھ

سر تیرے پتی کا ابھی منگا، ہے پتی ورتا دیتا ہوں میں
اور تیری پتی کو جیوت کر، لو کا تیری کھیتا ہوں میں
نربھے سو کوٹی کلپ تک ہے لنکا میں موج اڑاؤ تم
ہو پرسن چلی جاؤ گھر کو، مت شوک ہردے میں لاؤ تم

دوہا اس پرکار جب کہہ رہے تھے شری سکھ کر رام
آلی دیاس تھا تبھی بن باتر نک تمام

آپس میں ایاسے ایک کہیں، کیا ہونا تھا کیا ہوتا ہے
جالے کیا رچا ودھاتا نے، پائے جو جیا ہوتا ہے
شری رام چندر جی دیا دھام لکھن نادکو اگر جوا دینگے
تو پھر کہو دین بندھو، پر تھوی کا کشٹ مٹائیں گے

دوہا بول اُٹھے، کہی جوڑ کر، دیا سندھو رگھو ویر
ستی دیکھ شری رام کو، کہی بات گم بھیر

تم دینا ناتھ کہاتے ہو، دینوں کا دُکھ مٹاتے ہو!
جو شرن آئے دُکھ دوندمیٹا، چرنوں کا داس بنلاتے ہو
میں مور کھ ابلا ناری ہوں، اُپکار آپ کا مانتی ہوں
اس جینے سے تو کر پانا تھ، میں مرنا اچھا جانتی ہوں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب لوگ بجاؤں سے جیتے، لبس میں کر بل سو پائے ہیں
سب بھوگ سرد سو جس نے سر پتی کے مان گنگائے ہیں
تیر تھ رن روپی میں ہم نے یا جاپ کو جان کر دان دیا
دھنی جو تھا پران پتی روپی بھگوان دے لچھمن کا سمان کیا
اب دیا دان لوں کیسے پھر، دے کر پتی کو ستکار کیا
پھر درشن آپ کے پلٹے پر بھو، اس لا تھ سے بچ ادّھار کیا
ست کا رنگ مجھ پر چڑھا نا تھ، اب کیا اور رنگ لگاؤں گی
رنج ہو گی سمادھی کی بھا ئیتی، پتی سنگ ستی ہو جاؤں گی
دوہا حکّ کے جگد ادہار تم، جئے کی جان ہار
پار کرو لو کا مہیری، پھنسی ہوئی منجدھار
چھتر ستی کی سینتہ، لکھ مسکائے رام
ہوئے مستک دوں منگا، تج دے شوک تمام
آگیا دی سکھ دھام نے، لاؤ جا کر ماتھ
جا کر لے آئے کپی، ایک بول کے ساتھ
کرتارتھ سمجھ لیا اپنے کو، جب سیش پتی کا پایا ہے
پتی کے ویوگ میں ابلا کو، سنتاپ اُدگر آیا ہے
نم پران کی سنجیون موری، بولی یوں کہہ کر ٹکرائی
مستک کی دُھور، آنچل سے پونچھی اس ستی کی چھاتی بھر آئی
دوہا کہن لگے سگر یو تب، سُنو شری سکھ دھام
کہا سُن بیانے لکھا۔ بھجا نے حال تمام
کہنے کا ستی سُن بیا کے، کچھ ہم کو یقیں نہ آتا ہے
بن جیو اور بن گریوا کے جڑ نا بھی کہیں کچھ کر پاتا ہے
ہنس پڑے سیش اس سبھا مدھیہ تب یقین ہم کو آئے گا
انیہ تھا تو نشچر ما یا کو، نس جھوٹا مانا جائے گا!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا بولے شری رگھوبنش منی، ورتھ ہے واد وواد
نہہ سندیہ ہنس پڑے گا، سیش یہ رکھو یاد
ستی سلوچنا نے کہا، سنو ناتھ کے سیش
سیتہ نہ مانیں کپی پتی، رکھو لاج جگدیش

ہے ناتھ کے سیش اس دم نہیں کیس یہ ہنسی اڑائیں گے
جو ہال بجانے نکھا محل، سب جھوٹے مانیں جائیں گے
تھا آج بہت سنگرام ہوا، ہو تھکے ہوئے سکوچاتے ہو
لچھمن کے سنمکھ ناتھ کے سر، کیا ہنسنے میں شرماتے ہو
جو بان تمہارے تن میں لگے وہ تمہیں پیڑ ہو نچاتے ہیں
کیا رام سبھا میں آپ میری بس ہنسی کرانا چاہتے ہیں
کسی غیر پُرش سے سُپن میں بھی یدی نہیں میرا انوراگ رہا
من وچن کرم سے من میرا، یدی پتی چرنوں میں لگا رہا

دوہا گو سوامی کے سیش تم، ہنس کر دیو دکھلائے
کپی سماج کو تب میرا، پتی یقیں آجائے

سُن واکیہ ستی کے ہنسا سیش، ہنس پڑا یوں شور مچایا ہے
بانر دل سارا چکت ہوا، سب ہی کو اچنبھا آیا ہے
وہ وکلش سمان جو شبد ہوا سنکر سب کپی گھبرائے ہیں
سب چکت ہوئے بھونچکے سے مایا یہ لکھ چکرائے ہیں

دوہا پتی ورتا نے سبھی کو، نیچا دیا دکھلائے
کہا تبھی سگریو نے سُنو شری رگھورائے

کبھی کارن کسی پر ماتھ ہنسا، کچھ من کا بھرم مٹا دیجے
اپنے چھوٹے سیوک کو، مایا کا بھید بتا دیجے
سن کر بولے یوں رگھورائی کارن یہ ہے سگریو سنو
ستی دھرم پتی کی سیوا ہے یہ ستیہ بات بل سیو سنو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جو ستی رہے ست پر اپنے اور پتی کی آگیا کاری ہو!
ہے پتی ورتا یہ نا گُنتا، ہم کتھا کہیں جو ساری ہو
دوہا کرشن بینا نے ونے، کری پن پن پرنام
آج نہ یدھ کرنا پربھو، میرے ہت شری رام
پھر کہا وبھیشن سے سرنا تم پتا، پتا ہی دھرم کے ہو
ہے لاج تمہیں سے اس کل کی، تم مرہم میرے مرم کے ہو
منی پل سینہ کے کل کو، تم نے دیپک سمان چمکایا ہے
شرناگت رگھوور کی لے کر، یہ پایا سویش سوایا ہے
دوہا سنہ شنک کرو راج تم، لنکا بن مہاراج!
یش کیرتی سکرتی بڑھے سدا رہے سکھ ساج
من بھرا وبھیشن کا ایک دم، جب بات ستی کی بھر آئی
اندر ہی اندر دُکھ پایا، ظاہر نہ کچھ بولے بھائی
پھر آئے باہر سینے سے، اور من ہی من دکھ پاتے ہیں
بھائی کا بچھڑنا یاد آیا، گھبرائے ہیں اکولاتے ہیں
بس اتنا کہا وبھیشن نے، یہ کال کرم گتی کہلاتی
آگیا سلوچنا نے مانگی، کہا پتا میں اب آگیا چاہتی
چڑھ گئی پالکی میں وہ ستی، پتی کا سر سیش چڑھایا ہے
سمرن کرکے رگھورائی کا، چلنے سے دھیان لگایا ہے
دوہا بھیج سشر پہ دوت کو، سمجھایا بہو وار
ہون ستی جانی ستی، سارا سوچ بسار
جب ستی ساگر سنگ متھا، یہ اُسی جگہ پر آئی ہے
وہ مندودری بھی آپہونچی، راون سے آگیا پائی ہے
چندن و اگر و گھرت لائے آگیا سیوک با گردہائے
رچ دی چتا ساگر تٹ پر نرناری دیکھنے کو آئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُس پتی ورتا ست وکتا کی، کرنے میں بڑائی کی ہے
مانو ہے سُرگ کی سیڑھی لگی وہ سندر چتا بنائی ہے

دوہا پتی چرن چت لائے کر، سب کو کرنا پرنام
سیش ہجار رکھ گود میں، سمرے سیتا رام
سکھی سہیلی رو رہیں، ہائے ہائے ڈکرائے
سلوچنا سمجھا رہی، سب کو دھیر بندھائے
کہا مندودری سے ہتھی، اٹھ لو اک ساتھ
اگنی چتا میں دو لگا، دیر کرو مت مات

راون راجا پر دوت لے جا، کر جوڑ عرض یہ گذاری ہے
مہاراج پتر بدھ ہو چکا ہے جانے کی دیر تمہاری ہے
یہ سنکر کہا یوں منتری نے، مہاراج وہاں جانا بہتر ہے
جوکہ دستور جگت کا ہے وہ اُسے نبھانا بہتر ہے

دوہا بات یہ منتری کی سنت بھبک اٹھا دس ماتھ
کہا منتری سے کڑک کر ہو کر دو ہت اکساتھ

ہے کون باپ بیٹا کس کا، سب جیتے جی کا ناطہ ہے
پھر اور کہا تو کہنا کیا ہے نہیں پتر بھی سنگ جاتا ہے
کیا لڑکا رکھا ہے وہاں پر، جو اُس کو جا کے جلاؤں میں
کیا مطلب حاصل ہوتا ہے کیوں جا کر مونڈ منڈاؤں میں
یہ ہی پوچھتے ہو منتری مجھ سے میں کس کا کون ہمارا ہے
وہ میرا نہ تھا، میں اُس کا نہیں یہ جھوٹا ڈھونگ پسارا ہے
یہ ہی تھا کوئی تو مجھے بتا کیا کیا تمہیدی نہارا ہے
کوئی پتر بنے کوئی پتا بنے، کوئی بھائی بہن کا پیارا ہے
سب اپنے سکھ کو روتے ہیں کوئی نہ کسی کو روتا ہے
دنیا میں کسی کا کوئی نہیں جو ہونا ہے سو ہوتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کہو کیسے اسے جلا دوں میں، تن جیو کا گھر کہلاتا ہے
ناحق کیوں لیوں برائی میں جو آتا ہے ہو جاتا ہے

دوہا لوٹ کے منتری نے کہا، عرض سنو مہاراج
اتنا رہتے گیان پھر کیوں ابھیمان ہے آج

تم گیان کی باتیں کرتے ہو، اگیانی دکھائی دیتے ہو
ابھیمان میں ایسے ڈوبے ہو، تاوان دکھائی دیتے ہو
بیٹا تھا تمہارا میگھ ناد، وہ سارے کام بناتا تھا
آگیا کا پالن کرتا تھا، گرو ہو کشٹ اٹھاتا تھا
یدی گیان تمہارے اور میں ہے تو ساتھ چلو مت پرگرو
معلوم وہاں سب ہو جائے مت کھوئی بات ہر بر گرد

دوہا لے منتری کو ساتھ میں راون چلا سدھار
دیکھا چتا رو دیا تبھی، درگ سے آنسو ڈار

اے پتر میرے جیون نیا، یدی تیرے ہوتے مرجاتا میں
لو نج ہاتھ سے دیتا جو جل، تو نربھے مکتی پاتا میں
میں نہیں مرا، اے پتر میرے مجھ سے پہلے تو جاتا ہے
بیٹے کو باپ روئے، یہ داروں دکھ ستاتا ہے

دوہا کشٹ ودھاتا نے دیا کروں جاب کیا ہائے
دہی پتا منحوس ہے، پوت جس کا مر جائے

دے پتا نہ جا گیہ ہو وسے جس کا جوان سُت مرجاتا
ہے شوک مہا اس دنیا سے یہ دکھ نہ اب دیکھا جاتا
لڑکے کا دکھ ایسا دکھ ہے جو ستان دکھ کہلاتا تھا
جو پتر دیو لوگ سے روتا تھا، راون اس کو دھمکاتا تھا
ہائے رے کشٹ ہائے رے دکھ ہا رنج و غم دکھدائی ہو
کم ہوتا نہیں سنکٹ ہائے، سر پہ میرے کڑا ہائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لے اگنی ہاتھ راون نے کہا۔ کہاں پتر نظر نہیں ہے آتا!
جو میرا پتر کہاتا ہے، اُس چتا میں آگ میں ہوں لگاتا
یہ میرے پاپوں کا ہی پھل جو پتر کی کریا کرتا ہوں
دیکھو، دیکھو دنیا والو، میں کیا دارُن دکھ بھرتا ہوں
لگتے ہی اگنی کے جوالا بڑھی اور لپیٹ گگن میں جانے لگی
سرلوچنا کو سلوچنا جان گئی بس نے سے لو ہو جانے لگی
راون نے کہا ست کہاں چلا، رانی نے کہا لال میرا
پردا یسن سنگ رو رو کہتی ہے ناز کا پالا میرا

دوہا جوالا کی اس لپیٹ میں ایک دیا ن دکھ جائے
سررانی نبھ میں بیٹھی رہی تھی منگل گائے

کی لیشپ ورشٹی دیوں نے کی تھی اندر دیویاں تار ہی جاتی تھیں
بہو بھانت دیو پوجن کرتے، دیویاں ہار پہنا تی تھیں
ہو گیا لوپ دھیرے دھیرے، نبھ میں وِمان ادرشیہ ہوا
استاپیں ہو گئے یا نو اٹل، سُر لوک میں آتی ہی ہرش ہوا
ایک نیتی پرائن کے ست سے کُشٹر بھی سورگ کو ڈھایا ہے
وہ اُتم گتی کو پراپت ہوا، پد سب سے اونچا پایا ہے

دوہا دھنیہ پتی ورت دھرم کو، دھنیہ سلوچن نار
من مورکھ بے چین کو ملا سورگ کا باس

اتی رامائن بھاگ (۲) سلوچنا ستی سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اٹھائیسواں بھاگ (۲۲)

اہی راون بدھ

دوہا ہنن کیا گھن ناد کا، شری لچھمن شکمار
لنکا کے رونے لگے بال ورِدھ نر نار

دیکھا مے تنیا نے جس دم، بھو بیٹے کی جب راکھ ہوئی
تب گھور ولاپ کیا اس نے وہ جل کر جیتا جو راکھ ہوئی
لِ دکرم کا گن گا گا کر، رو رو کر رودن مچاتی تھی
ہا ہا بیٹا ہا میگھ ناد، کہہ اندر جیت گن گاتی تھی
ہجری ورانی وداسی سب غم میں غوطے کھاتی تھیں
حیرت کا عالم چھایا تھا سب اس دُکھ سے دُکھ پاتی تھیں
جب ہار گئے ایسے یودھا تو کیا باقی رہ جائے گا
اب خیر نہیں ہے لنکا کی، نشچر نہ کوئی بچ پائے گا

دوہا محلوں میں ہوتا تھا جب کرونا کا سنچار
سنکر راون آگیا، لیے نگن تلوار

محلوں میں دیکھی راون نے، گھن گھور گھٹا گھر کر چھائی
سب ناریاں مل کر رودن کریں بیٹے کے غم میں گھبرائی
مے تنیا کی حالت بگڑی، رو رو کر آنکھ سُجائی ہے
بیٹا بیٹا چلا کر کے، اک غم میں ڈوبی جاتی ہے
ہمت کی آشا ٹوٹ گئی، راون من میں گھبرایا ہے
ابھیمان بھرا گھٹ پھوٹ گیا ٹھوکر کھا ہوش میں آیا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پرانی گھبراتا ہے دُکھ میں، یہ نیم چلا ہی آتا ہے!
رنج کرنی پر پچھتاتا ہے، سر دھنتا ہے دُکھ پاتا ہے

دوہا من میں تھی ایک ویدنا ہوا بہت بے بھیت
سمجھ سے کہنے لگا، باندھ دھیرج پاریت

اگیان ہو گیا نہیں تم کو پاگل ہو مت بورائی ہے
راون کے ہوتے رو رو کر، کیوں پرتھوی ادھر اٹھائی ہے
تم راون کی پٹ رانی ہو، یہ رونا نہیں سہاتا ہے
ہمت کیوں پست کرو میری یہ خیال نہ تم کو آتا ہے
رن بھومی تک یہ رونے کا، یہ شبد بدی جاتا ہوگا
ہر ایک بھالو، ہر ایک بانر، پا حوصلہ ہر شاتا ہوگا
کچھ رنج نہ مرنے کا اُس کے وہ بھی لاکھوں کو مار گیا
گھن ناد دِکھا کر بل وِکرم، سنسار سے وہ ہو پار گیا
دو چار روز میں جا کر میں بیٹے کا بدلہ چکا لوں گا
نر بانر کا شونت پی کر، تلوار کی پیاس بجھا دوں گا

دوہا کہہ کر گھن ناد نے ایسا کیا ہے کام
راما دل میں کر دیا، بھاری قتل عام

دم اُن کا ناک میں کر ڈالا، دونوں نے بہا گھمان کیا
بھالو کپیوں کے سہت، رام، لچھمن کا مٹا ابھیمان دیا
سوچا ہے ایک اُپائے میں نے، میں اسی کو کام میں لاؤں گا
کانوں سے ساری سن لینا، جو مایا میں دِکھلاؤں گا
سب کو یوں سمجھا کر راون، ایک اور جوش میں دھایا ہے
چلتا اُتر وہ سیدھا چل کر، وہ شیو کے مندر میں آیا ہے
آسن وہ جما کر بیٹھ گیا اور نشچل دھیان لگایا ہے
اکرشن منتر جیا دودھی وت اسی راون کو بلوایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ماپا اگم اپار ہے، منتر شکتی بلوان
پہنچی خبر پاتال میں اہی راون پر آن

کیوں یاد کیا راون نے مجھے، اہی راون نے انومان کیا
ایسی کیا بھیڑ پڑی اس پر، جو اس نے میرا دھیان کیا
اونچا نہیں رکھتا تربھون میں، ویسا کوئی بلوان نہیں
جو اسے جیتے رن بھومی میں، سُر، اسُر ایسا انسان نہیں
اہی راون نے کامد دیوی کو سمر کے دھیان لگایا ہے
نہیں دیر ہی کری پھر ایک چھن کی، چلنے کو قدم بڑھایا ہے
اواہن کرتا جہاں راون، اس شیو مندر میں آیا ہے
آتے اہی راون کو دیکھا، راون من میں ہرشایا ہے
آسن سے اپنے اٹھ کر کے، اہی راون کو بیٹھایا ہے
کشلات پوچھ اہی راون کی گن گان اسی کا گایا ہے
بل شالی اہی راون جیسا، دوجا نہ کوئی دکھاتا ہے
بلوان تھا اور وگیانی تھا، دیوی کا بھگت کہاتا ہے
رن میں ششترو کو سنہارے، بردان یہ اس نے پایا تھا
چوری چھل چھدر سے بچے بدی، ہارے نہ یہ سمجھایا تھا

دوہا کوشل چھیم پوچھی تبھی اہی راون جس بار
راون نے کہہ بات کا بھتی دیا وستار

جب کمبھ کرن گھن ناد آدی سب کام سمر میں بلاتے ہیں
بے چین ہوا اور گھبرایا۔ تب میں نے آپ بلائے ہیں
سنیے میری بات وہ ہوئے مات کوئی ایسا یتن بتاؤ تم
دکھیاں وِدت جو شان میری ہو بھائی شان بچاؤ تم

دوہا آتی ادھیر من میں ہوا، اہی راون سن بین
کروں کوئی تدبیر کہا، ہوا بہت بے چین

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے نیتی پیاری دُنیا میں، یوں راون کو سمجھایا ہے
دُکھ پائے انیتی جو کرتا ہے یہ سمجھ میں میری آیا ہے
اُودی ویکی بن کرکے راون جو تم نے راڑ بڑھائی ہے
سب سینا کی اور سب کُل کی بس ہانی اور تباہی ہے!
جن راجکماروں سے بھیا۔ ایسے یودھا ہنہارے ہیں
اُن کو سادھارن نر سمجھے، یہ کیسے بھاؤ تمہارے ہیں
نارائن ہیں وہ دونوں، اوتار دھار کر آئے ہیں
تم کو نہ اب تک گیان ہوا کچھ سوچ نہ اب تک پائے ہیں
کرنی کا پشچا تاپ کرو، یہ سمجھ میں میری آتا ہے
تج اہنکار سندھی کرلو، ابھیان بُرا کہلاتا ہے
دوہا اسی راون کی بات سن سمجھا نہیں مُورکھ بھال
سنتے ہی ایک دم ہوا، وہ غصے میں لال
مانا ان راجکماروں کے بل وکرم کا شمار نہیں
نرمول یہ خیال تمہارا ہے ہو سکتے یہ اوتار نہیں
مرجانا ہی اچھا اس سے، پر جھکا مانگنا ٹھیک نہیں!
لڑنے سے نہیں گھبراؤں میں پرانوں کی مانگوں بھیک نہیں
مانا تم ٹھیک ہی کہتے ہو، اوتار بھی اُن کو مان لیا
مکتی اُن کے ہاتھوں سے ہو، مکتی کا سادھن جان لیا
بے کیا ہے نر اور نارکا، نشچر اُن کو کھا جائیں گے
چھن بھر میں بھالو کپیوں کا، یہ نشچر مار کھپا ئیں گے
جو بنے تو کوئی اپائے کرو، مت بھائی دیر لگاؤ تم
ہے مدد یہ کرنے کا اوسر جاتی ہوئی لاج بچاؤ تم
میں بھی بل اپنا دکھلاؤں، ایسا میں گھمسان سنگرام کروں
ناچیں گی یوگنی سر بھومی کپیوں کا قتل عام کروں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

دوہا ہٹ راون کی دیکھ کر، اہی راون گیا جان
مٹی مٹے سے نہیں، ہونہار بلوان

پھر کہنا مجھ کو لازم ہے، نہیں کو بھی کہنا اچھا ہے
یہ بھیشن آگ کا بھار ہے مجھے، نہیں سیش چڑھانا اچھا ہے
پر سوامی کے ہٹ کے ہیتو، سب کچھ کرنا منظور مجھے
لے جاؤں چڑا پاتال انہیں، بن مرے تو مرنا منظور نہیں مجھے
جا کر کا مد دیوی کی، میں ان کی بھینٹ چڑھا دوں گا
نشچر کل میں اپنے لیش کا، میں چمتکار دکھلا دوں گا
اس اندھ کار سے راتری میں، پرکاش ایک چھا جائے گا
ت نشچے جان لینا من میں، اہی راون کام بنائے گا
یہ کہہ کر اہی راون اٹھا، اور راما دل کو دھایا ہے
بھائی کے کارن چور بنا، دیوی کا کیتن بھلایا ہے
ہر طرف تھی خاموشی پھیلی اور رات اندھیری چھائی تھی
نہیں ہاتھ کو ہاتھ دکھاتا تھا، اہی راون پر گڑائی تھی

دوہا رکشک سب چوکنے تھے پہرے پر ہشیار!
بھیس بدلنے کا تبھی کھل نے کیا وچار

سمجھا یوں جانا ٹھیک نہیں، بس بھیس چھپانا لازم ہے
رکشک پہرے پر گھوم رہے نہیں ایسے جانا لازم ہے
بلوان بہادر بجرنگی، راما دل کے کھے دوار پہ ہیں
ہے کھڑے ہو سجت ششتروں سے نم پران آج انہی ہار رہیں
سیکھی جو روپ بدل دیا، بس آج وہ کام میں آئے گی
دھوکا یوں ہنومان کھا دیں نہیں معلوم ہونے پائے گی
یہ سوچ اسر نے روپ چھپا، وبھیشن کا روپ بنایا ہے
للکار کہا بجرنگی نے، تو کون کہاں سے آیا ہے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پہچان لیا بجرنگی نے، کہ بھگت وبھیشن آئے ہیں !!!
نبے وقت لوٹنے کا کارن سچ سمجھے جو بتلائے ہیں !!!
یہ کہا اَسُر نے بجرنگی، رگھوناتھ کی آگیا پاکر کے
شیو کے مندر میں سندھیا کر، میں آیا دھیان لگا کر کے
ہو گئی دیر پوجا میں تجھے، میں آج دیر میں آیا ہوں
سوامی ناراض نہ ہو جائیں، میں اسی لئے گھبرایا ہوں
کرپا بچانا رگھوور سے، میں چھما مانگنے جاتا ہوں
ناراض اگر ہونگے پربھو جی تو کارن سب بتلاتا ہوں
دوبا جان سکے کچھ بھی نہیں بجرنگی یہ چال !
اہی راون پہونچا وہاں جہاں تھو دین دیال

وشرام جہاں پر کرتے تھے، شری لکھن اور رگھورائی
سندر پتوں کی ستیا پر، سوتے تھے وہ دونوں بھائی
آرام سے سوتے بھومی پر شوبھت تھے پرتھوی مائی پر
رگھوناتھ داہنی اور سوئیں ومنا کر رکھے بھائی پر
مانو وہ سیش کی ستیا پر، پرتیکش پربھو دکھلاتے ہیں
تھے دھنش بان دھورے رکھے جس سے شتر و بلاتے ہیں
شری شیش سہتر ائین وہاں پتوں پر شوبھا پاتے تھے
سوتے یو دہا تھے پاس پاس جو م گیارہ ز بجاتے تھے
کہیں جاگ نہ جائیں یودہاگن، اہی راون یوں گھبراتا ہے
آئی وِکٹ کوٹ میں آن پھنسا رہ رہ من کستٹ مناتا ہے
مایا وہ رچائی اہی راون بے ہوش ہوئے نہیں ہوش ہوا
مرتک سمان ہوا پاما دل، ہر ایک ویر خاموش ہوا
دوہا ہوگئے غافل ایک دم اہی راون خوش ہو کے
رام لکھن کو لے اڑا، دیکھ سکا نہ کوئے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری رام لکھن چوری ہو گئے۔ یہ بھید کسی نے جانا نہیں
بے ہوش ہوتے منتروں دوارا، اس کھل کو بھا پہچانا نہیں
شری رام لکھن کو چرائے کر، اہی راون جب بے کر دہایا
نبھ میں پرکاش چمکا الیا، ہانوبے سوریہ نکل آیا
راون نے نشچے جان لیا ہو گیا کام ہوا اُجیالا
چنتا سب دل کی دور ہوئی ہو گیا مگن وہ متوالا
سوچا دن نکلے جار ن ہیں، کپیوں کا کھوج مٹا دونگا
جو سامنے میرے آئے گا۔ یم پور اُس کو پہنچاؤں گا
کچھ دھیان نہ سپنے میں اُسے لیلا کیا ہونے والی ہے
انگیان ہردے کے اندھے کو، اب موت ہی کھانیوالی ہے

دوہا اہی راون متی ہین کا، کال رہا سر چھائے
جا پہونچا پاتال میں، کال کو سنگ لوائے

جب اتھ منتر کا دور ہوا، سب حیرت میں مجبور ہوئے
سب دیکھ وچتر اس گھٹنا کو، گر جے غصہ میں چور ہوئے
سے تیج پربھو جی کی خالی اور سب دکھلائی دیتے ہیں
گھٹنا یہ گھٹی وچتر سی ہے سب آپس میں یہ کہتے ہیں

گانا

ہوئے بھالو کپی سب حیران ٹیک
جمی بن چندر چکوری، تڑپت کھوت اپنے پران
نمی بھالو۔ کپی کھوجت پھرتے کہاں گئے بھگوان
ورہ اگن میں جرت ہیں، پل چھن روتے کر کر دھیان
مال مال چوروں نے ہر لیا، خالی رہی دکان
جام ونت سگرو، وبھیشن انگد اور ہنومان۔ بھالو کپی ہیں بھیے سب ار بھوتان
دو ڑکے کپی بھالو پھرتے ہیں، رگھو ور کا پتہ لگاتے ہیں
بن باغ لیکھے چھان لئے۔ پر پتہ نہ اُن کا پاتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ راون کی چالاکی ہے، سب ایک زبان سے کہتے ہیں
چھل بل مایا سب دُشٹ کی یہ اشریہ کرتے رہتے ہیں
کنچن کا ہرن بنا کر کے، سیتا کو اُس نے بھڑکایا
یوگی کا بھیس بنا کر کے، جگ دمبا کو تھا ہر لایا
بدلا اس دُشٹ نشاچر سے اس گھات کا لے کر چھوڑیں گے
سوامی کو جہاں چھپایا ہے، سب پتا لگا کر چھوڑیں گے

دوہا   سو بھٹ جھوں دشی دوڑ کر، گرج میگھ سمان
پہنچا لنکا کوٹ تک، سنگ ناد گھمسان

اس دُرگھٹنا کے کارن کی، بھالو کپی چنتا کرتے تھے
شری رام چندر کا کھوج لگا پاتا لو، کپی سنکٹ کھٹتے تھے
پہرے والوں سے پوچھتے تھے کچھ رات کا حال بیان کرو
کوئی آتے جاتے دیکھا ہو شنکا تج کر دادر بیان کرو
ہم رہے جاگتے چار پہر کوئی آیا گیا نہارا نا!
کوئی نئی بات دیکھی ہی نہیں اور غیر کا یہاں گذارا نا
میں بھی لنکا بھر چھینہ رہا، بجرنگ بلی نے بتلایا
پرتی دن کی بھانتی رہا یہاں آئے وبھیشن پیارے تھے
البتہ آدھی رات بعد یہاں آئے وبھیشن پیارے تھے
اور گھبرائے کچھ من میں تھے رگھوناتھ کے پاس سدھارے تھے
ہیں کہیں رات کو دیکھا نہیں اچرج میں وبھیشن بتلایا
نشچے ہم روپ بنا آیا، اب سمجھ میں میری کچھ آیا!
جے تنیہ تھا میں بے ہوش نہیں اچرج کی بات سنائی ہے
عیاری ہے ای راون کی یہ بات سمجھ میں آئی ہے
بہو روپ بنانا آئے اسے یہ اس کی ہی عیاری ہے
من میرا گواہی دیتا ہے اس کی ہی یہ مکاری ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پاتال لوک میں پائیں گے، کوئی سُورما جا کر لے آئے
اس میں کچھ بھی سندہ نہیں، بس کام بنا کر کے لائے

دوہا بات وِبھیشن کی سنی، سب نے دھیان لگائے
سب نے سن کر یوں کہا ٹھیک ہے یہی اُپائے

بھئے ویر بہت راہا دل میں، اُتساہ سبھی کو چھایا تھا
یہ کوئی کام سہج نہ تھا، یوں ہر ایک ویر گھبرایا تھا
یہ جان رہا تھا ہر کوئی، یہ کام کریں گے بجرنگی
اِن کو کوئی مشکل کام نہیں یہ کشٹ ہریں گے بجرنگی
ہو گئے موَن رندھیر سبھی، تب جامونت نے فرمایا
ہے بجرنگی چپ رہو نہ تم، یہ بھار تمہارے پر آیا
سوامی کے سنکٹ میں کوئی، یدی کام نہیں آئے سیوک
تو ہے جینا جگ میں بھر کیا، وہ جیتا مر جائے سیوک
تُم پر ہی درشٹی لگی سب کی تم ویر دھیر لاثانی ہو
اُلجھن سب تم سلجھاتے ہو، تم سمجھدار ہو گیانی ہو

دوہا پہنچ جاؤ پاتال میں، تیز پون سے چال
سوامی سیوک کے لئے کرتا رہے کمال

یہ سُنکر بجرنگی بولے، جاتا ہوں عذر نہ لاؤں گا
میرا تو دھرم یہ ہے جگ میں سوامی کا پتہ لگاؤں گا
ہمت کو مت بسراؤ تم، میں جب تک لوٹ نہیں آؤں
گھبرانا مت کچھ دشمن سے۔ پہلے میں تم کو سمجھاؤں

دوہا کہہ اتنا گرجت چلے تیزی پون سُت ویر
وِگ پون سے جا رہے ویر دھیر رندھیر

ایک وِٹپ وشال پلانگ میں کچھ دیر وہ بیٹھے کپی رائی
وہاں گدھ پرانا رہتا تھا پر یوار سہت اَتی ہرشائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کھانے کو اہش کچھ لادو، وہ گرہ وتی بتلاتی تھی!
میں مانش منوشیہ کا کھاؤں گی وہ نرکو یوں سمجھاتی تھی
مر جاؤں میں ہے سوامی اگر مانش منوشیہ کا پاؤں نہیں
پچھتاؤگے تم پیچھے سے۔ جیوت بچنے پاؤں گی نہیں
شری رام لکھن کو اہی راون نے گرہ پاتال کو دیا ہی
بلی دیگا اُن کی دیوی پر، کھگ بولا سے وہ آیا ہے
وہ اَتی سُچی پریم پرسادی ہے جو آج میں جاکر لاؤں گا
وہ بڑے بھاگیہ سے ملتے ہیں جو لاکر تجھے کھلاؤں گا
یہ بات سنی بجرنگی نے، اُن کو پورن وشواس ہوا
سنکلپ کیا جلدی پہنچوں، کپی کا پورا پریاس ہوا
دوہا نربھے پہنچ پاتال میں گئے پون سُت ویر!
جانے پُر میں جب لگے سمرنے شری رگھوبیر
ایک مکردھوج ناقی بانر پہرے پر پہریدار کھڑا
رکشک تھا پُور کے دورے پر اسلئے بہت ہشیار کھڑا
للکار کہا بجرنگی سے تو کون کہاں کو جاتا ہے
کیوں بن پوچھے بھیتر جاتا۔ بن آئی کیوں مرنا چاہتا ہے
بل وکرم تنی کچھ تھاہ نہیں کیا اتنا نہیں پہچانتا ہے
میں ہنومان سُت مکردھوج کیا تو مجھ کو نہیں جانتا ہے
کر کرودھ کہا بجرنگی نے۔ رے موڑھ کیوں گال بجاتا ہے
کس کارن سے ہنومان کا تو سُت اپنے کو بتلاتا ہے
اب تک بھی شدھ برہم چاری، میں ہنومان کہلاتا ہوں
سپنے نہیں ناری اسپرس کری حیرت میں ڈوبا جاتا ہو
اتنی سُن ویر مکردھوج نے۔ گہی چرن لئے بجرنگی کے
کر جوڑ کے دینی پری کرما، اور درش کئے بجرنگی کے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پنی کہا یوں ستّ نے ہے پِتا، اُت پتی میری ٹھرسہان سنو
جو حال سنایا ماتا نے سو ڈرا پِتا گُن دان سنو
دوہا تم لنکا کو پھونک کر، آئے ساگر تیر!
چھوٹا پسینہ تھا تہیں، بہا انگ سے نیر
بوندیں ساگر میں پڑیں سو مچھلی پی جائے
گربھ اسے تب رہ گیا، کیوں ستیہ سمجھائے

میں جھوٹ نہیں کچھ کہتا ہوں، یوں پتر تمہارا کہلایا
ہے تات شپتھ میں کھاتا ہوں کچھ جھوٹ نہ تم کو بہکایا
کیسے ہی کارن تم یہاں آئے ہو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں
جو سمجھو اُچت سو کہہ دیں پِتا۔ کر ونے یوں میں سمجھاتا ہوں
تب کہا ویر بجرنگی نے، آنے کا حال سناتا ہوں
جس کارن یہاں پر آیا ہوں سارا میں حال بتاتا ہوں
میں رام لکھن کا کنکر ہوں اور رام دوت کہلاتا ہوں
ہر لایا اُن کو اہی راون، میں انہیں چھڑانے جاتا ہوں
بلیدان کرے گا دیوی پہ۔ اُن دونوں راجکماروں کو
میں رام لکھن کو لے آؤں، دسرتھ کے راجدلاروں کو
یہ سن گھبرایا کر دھوج، دو دھا کے جال میں آیا
پھر سیوک دھرم نبھانے کو، من روک تھام کر بچھتایا
بولا یدی جانے دوں تم کو، تو دھرم یہ دھبہ آتا ہے
جگ سے اُسار دھرم ہے سار پھل تو کر کھایا جاتا ہے
ہے پِتا کہو اس حالت میں کیا کہوں مجھے بتلا دو تم
کیا کرنا مجھ کو اُچت پِتا۔ بس اتنا تو سمجھا دو تم
بولے بجرنگی ٹھیک کہا، مت اپنا دھرم گھٹاؤ تم
وہ بیج پِتا جو سُت سے کہے کر تنبیہ یہ سے گر جاؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

میں بل سے بھیتر جاؤں گا، میں اپنا دھرم نبھاؤں گا
تم رو کو نج بل سے اپنے، میں سارا زور لگاؤں گا

دوہا مکر دھوج نے بل سے جب روکے پون کمار
بجر نگی نے مشٹ کا، کیا بجر سم بار

دوار پر مارا ماری ہوئی۔ وے دونوں وار چلاتے ہیں
نہ وہ گھٹتی نہ وہ بڑھتی دونوں سمان دکھلاتے ہیں
ہوں جس کے رکشک رگھورائی بس نشچے وجے وہ پاتا ہے
بجر نگی نے دھر کر مارا، تب مکر دھوج گر جاتا ہے
بجر نگی جی نے باندھ اُسے وہیں دوار پہ ڈال دیا
نربھے نشنک پھر کُود اندر گمن انجنی لال کیا
لگھو روپ دھار گئے مندر میں اہی راون پوجا میں دیکھا
ہر ایک نشچر کو سامگری، لاتے دکھا دھرتے دیکھا
کامد دیوی کے مندر میں، ایک ہون کھنڈ بھی لکھ پایا
کچھ گھڑے دھرے مدرا کے بھرے رکت کڑھیا میں بھروایا
مشان ہوا بھگوان وہاں دیکھے جو سندر سجے ہوتے
نشچروں کا کچھ شمار نہ تھا۔ جو شستر تھے کر کھڑے ہوئے
دکھلایا کپی تل دھاری نے وہ رام لکھن تھے بندھی کھڑے
پر درشن نہ کر کے پربھو جی کا تھے پون تنے بھی ہال اڑے
پالن کبھی پوجا کے ہت سے کچھ پشپ آدی لے آئی ہے
لگھو ہو ہو جا بیٹھا اُن میں ہرشت ہو کر کپی رائے ہے
کر کے پوجن اہی راون نے دیوی پر پھول چڑھائے ہیں
ماروت رُت دیوی پر چڑھ کر گئے بھیڑ بڑے ہرشائے ہیں
دیوی دھرن میں دھنسا دی ہنومت نے زور لگایا جب
لبرائے کلا سب گئی اہی وہ رام دوت لکھ پایا جب

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جانا جب اُچت سمے ہنومت، دیوی کا روپ بنا لیا ہے
چیتنیہ دو سے دھر، چتر بھی، اپنا آکار بڑھایا ہے
نسچروں نے دیکھا روپ وکٹ ہرست ہو دیان لگان لگے
دیوی ہو ہنومت کو. سب جھک جھک ویے شان لگے
بکوان، میوا ستانن لیشپ ہرشت ہو ہو بھینٹ چڑھان لگے
ماروت ست ہاتھوں سے لے کر رچ رچ کر بھوگ لگان لگے
یہ دیکھ گے کوتک دیوی کا، نسچرمن میں ہرشاتے ہیں
یہ کہا دیکھ اہی راون نے، ہم آج الوگرہ پاتے ہیں
پرتھکین کلا اور یہ پایا، پہلے نہ دکھلائی دیوی نے
یہ آج سہاہی شاکتا ست، سا گری پائی دیوی نے
تت آ گیا وہی آہی راون نے بلوائے رام لکھن دونوں
سیوک لے کر اُن کو آئے، گھبرائے رام لکھن دونوں
اسُروں نے شستر اُٹھائے ہیں بلی دینے کو تیار ہوئے
چپ چاپ کھڑے دونوں بھائی بے چین ہو بیزار ہوئے
دوہا کہا اسُر نے ہوئے اب دونوں کا نیدان
کہہ لو جو کہنا تمہیں، آج ہوئے کلیان
سیوکار کئے دیوی نے تم، اپنے کو دھنیہ مناؤ تم
اُدّھار ہوئے ہمرے تمرا، اب سیدھے سُرگ کو جاؤ تم
دوہا دیکھیں لچھمن رام کو اور لچھمن کو رام
کہتے تھے سنکٹ ہے گھور کا کام تمام
جو کچھ تم کہنا چاہتے ہو، یہ حکم دو بار اِفرمایا
خاموش رہنا بے کار ہوا، اب وقت آخری ہے آیا
تم جانتے شاید کچھ بھی نہیں، پہلے تو میرا نام سُنو
پاتال کا راجا اہی راون، کرنی کا ہے انجام سُنو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

راون سے بیر بڑھانے کا، تم آج نتیجہ پاتے ہو!
بدلا راون کا لینے کو، دیوی پہ چڑھائے جاتے ہو
ہنس کر بولے تب لچھمن لال. رے نیچ کیوں گال بجاتا ہے
کایر چوری کا کام کرے، نہیں چور ویر کہلاتا ہے
دیوی بن کرکے کال روپ رے نیچ تجھے کھا جائے گی
دیوی تو جسے سمجھتا ہے، اسروں کا بھوگ لگائے گی
ہت چنتا کر جس راون کی، او نیچ نچنتا کر بیٹھا
اس نے پل بھر میں گل گند اکیا تو بھی مر جا چڑھا بیٹھا
وہ چرا کے سیتا کو لایا۔ ماریچ کی ایک عیاری سے
ہو گئے ودت سنسار میں تم چوری کر کے مکاری سے
تم دونوں چور ہو ہوشیار ہو گئے ہوشیار زمانے میں
پر رن کوشل سے تم دونوں ہو کوسوں زمانے میں
دوہا لچھمن لال کی بات سن ہوا کرودھ میں لال
اسروں سے کہنے لگا، تم کھڑگ سنبھال
کیا دیکھتے ہو میرے ویر دل دونوں کا کام تمام کرو
دو اڑا ابھی بوٹی بوٹی، دونوں کا قتل عام کرو
دونوں کے مارن خاطر، جب نشچر کھڑگ اٹھاتے ہیں
ان دونوں راجکماروں پر، اب وار چلانا چاہتے ہیں
نج روپ دھار للکار مار، تک تمک نئی انداز نیا
لکھ انہیں اسر بے چین ہوئے تھا سا زباز انداز نیا
نشچروں پر کود بجر نگی، تلواریں چھین کر مارتے ہیں
للکار مار کر دھر پچھاڑ، بس ایک پر ایک کو مارتے ہیں
گری کھنڈ کھنڈ بجھ ڈنڈ تنے، کھل ڈل مل کر بے جان کیا
جوالا بھڑکی ہری کی گنتی سے جس نے انہی گھمسان کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بے حال لنشچروں کو دیکھا۔ آہی راون من گھبرایا ہے
رے بانر تو کیسے آیا، بجرنگی کو دھمکاتا ہے

دوہا — اب تو بچ سکتا نہیں رے کپی ہو ہوشیار
اتنی کہہ کر ماردی، ہنومت کے تلوار

کلکار مار بولے ہنومت، ابھیمانی لنشچر متانے
پھر مار کے ٹھوکر چھین کھڑگ بولے آ ہو سارا دیوانے
ماری تلوار لنشچر کے۔ دو ٹکڑے کر کے ڈال دیا
بھومی پہ گرا وہ کھل جس دم بجرنگی نے بدحال کیا
پھر ڈال ہون کنڈ میں فرس کو دھر کر کے آگ لگاتے ہیں
اور پورن آہوتی دیوی کی، اس طرح پون ست دیتے ہیں
وے گزا ہوتی سب اسروں کی سارا قصہ بتایا ہے
پاتال لوک سے دشٹوں کا قصہ ہی سکل مٹایا ہے
لنشچروں سے خالی کی پرتھوی، ہو شانت گئے بجرنگی
سیوا میں تن من لگا دیا۔ کر جوڑ کے بولے وہاں ملی
پرنام کیا رگھوناتھ کو جا اور چرن نے رگھورائی کے
آشیرواد دیا ہنومت کو یہ دھن تھے دونوں بھائی کے
ہے دھنیہ تمہیں ہے بجرنگی، تم ہی پران بچائے ہیں
اور مستک پربھو کی کھول دیئے دونوں کو نے کرپائے ہیں
نبھ منڈل کے مارگ سے چلے، بجرنگی دیر لگاتے ہیں
نبھ میں ایک دم سے جیوتی جاگی، بجرنگ جدھر سدھارے ہیں
نبھ میں سب دیوتا آ آکر، گن گان پربھو کا گان لگے
ونتی کر کے رگھونندن کی سب سمنوں میں برسان لگے
رگھوناتھ نے ہاتھ سیس پر دھر چھاتی سے لگایا ہنومت کو
بولے تم نے اپکار کیا، اتی پہ یہ بتایا ہنومت کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سنکٹ میں کام تمہیں آئے بے شک میں رنی تمہارا ہوں
دُسادھیہ کٹھن کارج کینا۔ تم نے ہی آج اُبارا ہوں

دوہا دُگُن سا ہس ہو گیا بھول گئے ایک سنگ
پریم اُمڈ آیا تبھی پُلکت ہوئے بجرنگ

بولے میں داس تمہارا ہوں بانر ہوں مجھ میں گیان نہیں
اُدھار سے سیوا چرنوں کی بن بھگتی کے پران نہیں
بجرنگ بلی نے لنکر کے۔ کُم عالم کا وستار کہا
جمی پتا پایا تھا سوامی کا سیوک نے سب ایک بار کہا
جو بیتی کر دھوج سے بھی وہ سارا حال سنایا ہے
جو سونیا تھا نج ست کے لئے نج ہی انوسار بنایا ہے
سُت گئے جا کر بندھن کھولے، آ گیا پا کر رگھورائی کی
درشن کروائے نج سُت کو، مہیما گائی پربھوتائی کی
پاتال کا راج کر دھوج کو، دے دیا پربھو نے ہرشا کر
اس دوار پال کے مستک پر دینا ہے تاج پہنا کر
لے کر کے دونوں ویروں کو کپی نے بس نرت بیان کیا
آنند لیا مارُت سُت نے من ہی من پربھو کا دھیان کیا
جب رادل میں آ پہونچے، سب دیکھا تو کپی ہرشائے ہیں
بے چین سبھی درشن پا کر، من پھولے نہیں سماتے ہیں

اتی رامائن دبھاگ (۲۲) اہی راون بدھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اُتّر رامائن بھاگ (۲۳)

رام راون سنگرام

دوہا دش کندھر اب ہو گیا، اتی ویاکل بے چین
آنگنت یودھا کھپ گئے، کہا جوڑ دربار

یودھاؤں اُٹھو شستر باندھو، تیار سمر کو ہو جاؤ
جس کے من میں کچھ بھے ہووے پردوں میں جا کر چھپ جاؤ
ماروں گا رام اور لکھن کو، کپیوں کا قتل عام کروں
اب میں لڑنے کو جاتا ہوں، رن میں ایسا سنگرام کروں
جن نے پیارے بالک بچے، استری پیاری وہ گھر جاوے
جس میں جرأت طاقت نہ ہو وہ استری بنکر سکھ پاوے

دوہا بات دشانن کی سنی بولے سب بلوان!
آگیا پر مہاراج کی ہے یہ حاضر جان
راون نے دیکھا بھی ہے سب میں کچھ جوش
رن میں جانے کے لیے ابھی ہر باقی ہوش

آگیا دے دی بلوانوں کو، سینا تیار کرائی ہے
رتھ اموگھ اپنا بھجوایا۔ دھونسے پر چوب لگائی ہے
دل بادل کے سم امڈ پڑا، لشکر گھہراتے جاتے ہیں
لنکیشور سینا کو سجائے، میدان جنگ میں نتے ہیں
کالے کالے متوالے اسُر، مانو یہ گھٹا گھر آئی ہے
برچھی، بھالے، شمشیر سنگ، بجلی سمان چمکائی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اَنگنت اُسُر وکرال وِکٹ، کوسوں تاک گتے جاتے ہیں
دہشت سے دیوتا کانپ اُٹھے، دِگپال بھی دہشت کھاتے ہیں

دوہا رن بھومی میں وہ اُسُر راون پہنچا جلے
نسیچر سینا کو دیا، اُس نے حکم سنائے

کپی، بھالو کو تم سنہارو، میں آگے قدم بڑھاتا ہوں
تم یہاں انہیں مار و کھاؤ، میں تپسن کو سنگواتا ہوں
بھائی کا بدلا رام سے لوں سر کاٹ زمین پر ڈالوں گا
سُت اندر جیت کا میں بدلا، لچھمن سے آج چکا لوں گا
یہ سن نسیچر گن دوڑ پڑے، بانروں سے لڑنے دھائے ہیں
اور اِدھر بہادر بانر بھی، جس کٹ کٹ کر آئے ہیں
راون کی جے نسیچر کہہ کر، آگے بڑھ بڑھ للکارتے ہیں
اِت رام چندر کی جے کہہ کر، کلکار اسروں پر مارتے ہیں
اسروں نے کر کے کرودھ وِکٹ اپنے شستروں کو تانا ہے
بانر و بھالوؤں کو اپنا، سب نے شکار سم جانا ہے
بانر گھبرائے سب دل میں وہ مار سہی نہ جاتی تھی
بانروں کی ہمت پست دیکھ، نسیچر سینا بڑھی آتی تھی

دوہا دیکھ وِکل کپی سین کو رام چندر بھگوان
چلے یدھ کرنے تبھی آپ سراسن تان
راون تو رتھ پر چڑھا تھے پیدل شری رام
کہا وِبھیشن نے تبھی کر کے پربھو پرنام

ہے پربھو آپ پر رتھ نہ کوئی نہ بکتر زرہ سجائے ہو
کیسے جیتوگے یدھ بھلا، جب دشمن بدی لگائے ہو

دوہا یہ سن کر بولے پربھو سنو وِبھیشن رائے
رجے پراپتی کے لیے رتھ ہی سادھن نائے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ رتھ نہیں چاندی سونے کا، لکڑی کا نہیں سہائے گا
کیول یہ رتھ تو نام کا ہے، لبس سہج وجے ہو جائے گا
شورتا، دھیرتا کے پہیے، جس رتھ میں شوبھا پاتے ہوں
اور شیل ستیہ کا دھوج جس میں دڑھ کلس چمکاتے جاتے ہوں
ہوں گیان دسم دم پرد پکار چاروں گھوڑوں کی باری ہو
ہوں رام چھما اور دیا سمتا، یہ تینوں راسیں بھاری ہو
دوہا ہے براگ کی ڈھال ایک جھنجھن سارتھی جان
توش کرپال وشال ہے شکتی بدھی اگیان
سنیم نیم کے بان ہیں دھنش اُدت ہیں گیان
ترکش تر دن سمان ہے اچل امل من بان!
براہمنوں کے چرنوں کی پوجا یہ قبض استر کہلاتے ہیں
اس کے آگی رکشت اپائے نہیں اور نظر اس سے آتے ہیں
جو اس پرکار رتھ کو اپنے، سورما کوئی سجا وے گا
سو مہا گھور سنسار روپ شترو سے وجے پا جائے گا
دوہا تبھی وبھیشن نے لئے چرن پربھو کے تھام
دھنیہ دھنیہ اپدیش یہ جے جے رگھوور رام
نشچر اور بانر متوالے، بلوان دھڑا دھڑ لڑتے ہیں
کپی، اسُر پرہار جو کرتے تھے پربت سمان جب لڑتے ہیں
اب راما دل کے کپی بھالو، اسروں کا پکڑ سنہار کریں
کا نٹیں ڈانٹیں، چھانٹیں، ڈٹ ڈٹ کر وار پر وار کریں
شکلیں، پٹکیں، ڈپٹیں لڑتے، لاتے دھکیڑ مارتے ہیں
کہیں پاپ پہ بھوی پر مار سب گھمنڈ اُن کا جھاڑتے ہیں
مکھ، موڑ، توڑ، گردن مروڑ اور پکڑ کے ہاتھ مروڑتے ہیں
ایک سے ایک بھڑ بھڑ کر لڑتے، سا گرہیں پکڑ کر بورتے ہیں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اُوپر سے رپتا ڈال ڈال، دھرتی میں انہیں باتے ہیں
کپی بھالو دیتیہ کو گھی گھی، بس مارا مار مچاتے ہیں
دوہا کرودھت ہو بھالو کپی، کرتے مارا مار
جیسے جگ جو بیٹ کریں بل کا نہیں شمار

ایسے بھیشن سنگرام میں بھی کپی بھالو نام کماتے ہیں
دیتے مار اگنت دیتیہ بھی، کلکار مار گرو لھتے ہیں
جو بچے اسُر سو بھاگ پڑے اور اپنی جان بچاتے ہیں
بھیڑو، بھیڑو، لوٹو، لوٹو، دش کندھر شور مچاتے ہیں
دوہا یو کہہ کر آگے بڑھا، راون غصہ کھائے
بیس بھجاؤں سے لئے اپنے شستر اٹھائے

ادھر ورکش پربت لئے کپی گرجتے بلوان
گرجی، اُوکا وار کر، خوب کیا گھمسان

پھر بھی آگے کو بڑھ کر کے، کپی نے بہو بان چلائے ہیں
بانر بھالوؤں کو مار مار، رن بھومی میں ڈھیر لگائے ہیں
دِچلت کر دیئے کپی راون نے بھالو کپی بھی گھبرائے ہیں
تب رام چرن میں مستک نا، لچھمن نے وچن سنائے ہیں
دوہا بھالو کپی کے مارے سے بھلائی نا ہے
رے کھل مجھ سے یودھ کر کال ترا گیا آئے

راون بولا تو نے ہی تو، اسروں کو مار گرایا ہے
گھن ناد کو بھی تو نے ہی، سنسار سے آج مٹایا ہے
سو آج میں تجھ سے بدلا لوں، میں تیرا کھوج مٹاؤں گا
تب داغ جگر کا مٹ جاتے جب دھڑ سے سیش اڑاؤں گا
میں ڈھونڈھ رہا تھا تجھ کو ہی اب سمکھ آیا تو میرے
یم پور تجھ کو پہونچاتا ہوں دشمن تو من بھایا میرے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

لچھمن نے کہا میں گھات میں تھا، کھل تیری سبت تلاش میں تھا
اب کال تیرے سر ناچ رہا وہ بھی خود تیرے ناش میں تھا
دوہا میگھ ناد کا کر دیا، بان نے جس کلیان!
اُسی بان سے آج میں کروں تیرا کھیان
ذبح تیری نالائقی نے، تیرا ونا ش کروا ڈالا
افسوس تیری چالاکی نے، سب کُنبے کو مروا ڈالا
تو جانکی جانے کی جان نہ اب، یہ جانکی جانکو آئے گی
دے جانکی جانکی خیر ہو اب، نہیں جانکی یہ جان جائے گی
دوہا راون ایک کرودھ میں ہنکر کے ہو ا لال
کہا لچھمن سے ہوش کر بول تو زبان سنبھال
انجان جان یہ جان میری تو جانکی جان کے ساتھ میں ہے
لے جان انجان نہ جانکی دوں جب جان یہ کربان ہاتھ میں ہے
اُس نے لچھمن جی کے اوپر یہ کہہ کر بان پربار کیا
بانوں سے لچھمن نے کاٹ کاٹ وہ سبھی وار بے کار کیا
پھر وار یہ وار کیے اپنے لچھمن نے شر پر شر چھوڑا ہے
دیئے مار تڑاک بس ایک سنگ سارتھی ہنا رتھ کو توڑا ہے
دش کندھر کے ایک ایک شر میں سو سو شر لچھمن نے مارے ہیں
مانو گری کجل میں لٹکیں، جیوں سرپ لٹکتے ہوں کالے
دوہا دش کندھر کے ہردے میں اکسٹھ مارے تیر
چکر کھا کر گر گیا، شتیل ہوا سریر
مدہوش کو ہوش جو آیا ہے تو کرودھ میں ایکدم چھایا ہے
راون نے لچھمن کے اوپر، پھر برہم استر چلایا ہے
جب شکتی لگی جا لچھمن کے، ہٹ رام رام اُچارا ہے
سنبھلا تو سہی سنبھلا نہ گیا غش کھا کر گرا دُچارا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ساری سینا کو ساتھ میں لے وہ راون آگے دھایا ہے
لچھمن کو اُٹھانے کی خاطر، سب نے بل زور لگایا ہے
خس خس کے دانے کے سمان جو کل برہمانڈ کو دھاتے ہیں
سو سیش اوتار اُٹھ سکیں کہاں مورکھ ناحق جھک مارتے ہیں

دوہا پاس لکھن کے آگئے، پون تنے ہنومان
گرج کے راون سے تبھی بولے سنگ سمان

للکار کہا دش کندھر سے، رے دُشٹ سنبھل میں مارتا ہوں
مُشٹکا کا کہہ کر وار کیا، بولے سب گمان جھاڑتا ہوں
راون نے پن مُشٹکا مارا، سینے پر وار سنبھال لیا
نہیں گرے زمیں پر بجرنگی، یہ رن میں بڑا کمال کیا
جتنے راون نے وار کئے، جھیلے سارے بجرنگی نے
پھر دش کندھر پر برسائے کر، مُشٹک مارے بجرنگی نے
گر پڑا زمیں پر غش کھا کر، سارا ابھیمان مٹا ڈالا
کھا کر غش گرا ہے پرتھوی پر بے ہوش ہوا لنکا والا
کچھ دیر بعد پھر ہوش ہوا لکھ پون تنے کو شرمایا
بجرنگی کے بل وکرم کو، راون نے سارا آزمایا
ہنومان جی بولے ہیں سنو کہ مجھے مم وار سے ہائے تو مرا نہیں
دھکار ہے میرے اس بل پر، ایسا تو کبھی بھی کرا نہیں
کہہ کر اتنی بجرنگی نے لچھمن کو گود اُٹھایا ہے
ماروت سُت کا یہ کوتک لکھ راون من میں شرمایا ہے

دوہا اُٹھا لکھن کو پون سُت آئے جہاں تھے رام
دیکھ دشا ویاکل ہوئے رگھو نایک سکھ دھام

یہ کیا من میں وچارا ہے، بھائی لچھمن بتلاؤ تم
شتر وسمکھ آ ڈٹا ویر، مورچھا میں ہو سمجھاؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے بھائی سمجھ بوجھ کے بھی، مکھ موڑنا تمہیں نہ لازم ہے
ہم ساتھ میں آئے تھے گھر سے، اب چھوڑنا تمہیں لازم ہے
ہنومان اوشدھی لائیں گے، مت یہ دل میں گھبرانا تم
جانے کا ان کو سمے ہیں، سنکیت ہی سمجھ جانا تم

دوہا اُٹھے لکھن ہرشائے کر سنتے ہی یہ بات
نکل ہردے سے شکتی وہ گئی گگن اکسمات

دشمن سے لڑنے پھر دھائے، جب آ گیا دی رگھورائی نے
دل نشاچروں کے ہلا دیئے، شری لکھن لال بلدائی نے
پھر کشٹن بان چھوڑا آری پر شری رام چندر کا نام لیا
گھوڑے مارے سارتھی ہنا اور رتھ کا کام تمام کیا

دوہا راون کے بھی ہردے میں شت شر دینے مار
ہو مورچھت بھی پر گرا ہو کر کے بیزار

یہ دیکھ کے سارتھی دوڑ پڑا، رتھ سجا کے دوسرا لایا ہے
دیا رتھ میں گھیر گھوڑوں کو، لنکا کو نے کر دھایا ہے
خوش ہوتے ہنستے لکھن چلے پہنچے وہ پاس گھورائی کے
خوش ہوئے یدھ کا کوشل سن سر ہاتھ پھر دیا بھائی کے
اُت لنکا میں جا کر پہونچا، اور راون ہوش میں آیا ہے
آیا تھا مورچھت رن سے ہو، اس لیے بہت شرمایا ہے
سوچا تھا کچھ اور ہو گیا ہے کچھ مارن کو گیا پٹ کر آیا
جبتی میں نے چالاکی کی اس سب کو ورتھا ہی پایا
ہے اشٹ دیو جو خاص مرا، اب اسے منانا بہتر ہے
یگیہ شالا میں یکانت بیٹھ، اب یگیہ رچانا بہتر ہے

دوہا یگیہ رچانے کے لئے کر کے آپ وچار
نرمورکھ ہو رام سے چاہے وجے کمار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ سماچار یگیہ کرنے کا، جب بھگت وبھیشن نے پا یا
آ کر کے پاس رگھورائی کے سب حال ہے اُن کا سمجھایا
ہے سوامی ستیہ میں کہتا ہوں کہیں یگیہ پورن جو کر پایا
سمجھ جانو یہ نسچے، پھر ہرگز ہاتھ نہیں آیا !!!
یدی آپ مناسب یہ سمجھو تو حکم کٹک کو فرماؤ
دو بیٹا ویر رگھو ویرا ابھی، دھونس یگیہ کا کرواؤ

دوہا
سن کر شری رام نے گیا دس ہرشاتے
جاؤ کرو دھونس یگیہ، کبھی نہ ہونے پائے
آگیا پا رگھوناتھ کی کپیس چلے بکار
لنکا گڑھ پر چڑھ گئے کوتک رچے اپار

گھر گھر میں راون کو دیکھا۔ پایا وہ یگیہ رچاتا تھا
یہ دیکھا جب کپی بھالوؤں نے ہر ایک ویر گرماتا تھا
انگد نے کہا کا پر بھیرو، آیا رن سے گھبرا کر کے
اے بگلا بھگت کیا کہنے تیرے اب بیٹھا دھیان لگا کر کے
وہ ٹس سے مس بھی نہیں ہوا جب لات جمائی انگد نے
بولا نہیں آنکھوں کو کھولا، یہ بات چلائی انگد نے
وہ اتنے پر بھی نہیں ہلا تو بانر محلوں میں آئے
رانیوں کی چوٹی پکڑ پکڑ وہ کھینچ کھینچ باہر لائے
رو رو کر رانیاں رودن کریں ویاکل ہو رودن مچاتی ہیں
راون کی طرف کو دیکھ دیکھ ٹکٹکی باندھ رہ جاتی ہیں

دوہا
راون اٹھا رسیا کے کر دیکھیں وکل جونار
کال کی طرح گرج کر دھایا لے تلوار
یگیہ دھونس کر کے کپی پربھو پر پہونچے آئے
جیون آشا چھوڑ کر، راون چلا رسیانے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب بیٹھ کے رتھ میں حکم دیا جوشیلا باجہ بجوایا!
راون راجا لے فوج سنگ میدان جنگ میں آ پایا
رتھ کو جب آگے ہنکوایا۔ آپ شگن بھینکر ہونے لگے
کوّے و گدھ سر پر آ اڑتے اونچے سُر سے شوان بھی رونے لگے
کہا دیوتاؤں نے گگن سے آپ بھی اب نہ کھیل کھلاؤ تم
اس نے ہم کو بہو کشٹ دیا اب اس کو مار مٹاؤ تم

دوہا دیوں کی سن کر دینے دیا سندھ رگھو ویر
ہنس کر لگے سمہارنے، تروں ڈلش اور تیر

ہاتھوں میں بان کو بھر ابھرا، شری رام چندر مسکاتے ہیں
برہمانڈ، کمنڈا ہی، نبھی، دگ گج گری ساگر لرزا کھاتے ہیں

دوہا بیچ میں دھولی گونجن لگی بجے نگارے بول
پشپوں کی ورشا کریں سُر سب من کو کھول
پربت کے ہونے لگے دولوں اور سے وار
برج پات وہ ہو رہا جس کا وار نہ پار

رگھو راج آج رہے کر دودھ میں پھر بانوں کا منہ برسان لگے
ہو رہے دہرا شائی نشچر، بس ہاہا کار مچان لگے
بہتا شونت لہو اسروں کا مانو گری سے بہتا نالا
بہتی ہوئی دھار خون کی لکھ پھے گھاتا ہر سمت والا
رتھ، پیدل اور ہاتھی، گھوڑے لہو میں غوطے کھاتے ہیں
بس ندی میں مانو جل جنتو، نیتہ جیسے بہتے جاتے ہیں
ششتر استر شکتی اور بان چلے تلوار چھپا جسم چلتی ہیں
کایر تو بھاگے جان بچا، شوروں کی آنکھیں جلتی ہیں

دوہا ندی کے دولوں تھی، سینا کھڑی وشال
رتھ لہو میں گری دکھیں پہیے بھنور کمال

Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بے تال بھوت ناچیں گا دیں جوگنی بجاتی ہیں تالی!
اور جیب نکالے پھرتی ہیں رن میں کھپر بھرتی کالی!
چن کر کپال ویروں کے وہاں باون بھیروں کلکا رتے ہیں
آپس میں کریڑا کرتے ہیں، بس ایک اک کو مارتے ہیں
یودھا لڑتے، بھڑتے، اڑتے، بے خوف سورگ کو جاتے ہیں
اسروں کو بھالو، کپی ماریں اور بے حد خوشی مناتے ہیں

دوہا اسر سبھٹ سے کھپ گئے راون متا اپائے
میں اکیلا ہی رہ گیا، کپی بہت ہیں ہائے

اکیلا تو اب میں رہ ہی گیا کوئی مایا رچنی لازم ہے
جب تک شریر میں جان رہے دیرتا دکھلانی لازم ہے
دیکھ شری رام جی کو پیدل دیوتاؤں نے متا اپایا ہے
رگھوراج آج ہیں رتھ بیدل، یہ سوچ سبھی کو چھایا ہے
اپنا رتھ سُرگ سے سُرگ پتی نے رگھوناتھ کے ہت بھجوایا ہے
ماتلی نامک سارتھی لے کر، ڈھگ رام چندر کے آیا ہے

دوہا اجر امر گھوڑے جتے جس میں چار سجان
دویہ روپ رتھ میں تبھی بیٹھ گئے بھگوان

کپی سینا نے آتی بل پایا، رتھ پر رگھوناتھ سوار ہوئے
مایا پھیلانے لگا اسر جب نشچر سب بسمار ہوئے
شری رام لکشمن کی نظر پڑے جب اور بھالو کپی جاتے ہیں
کس طرح لڑے اور کس سے لڑیں یہ سوچ سوچ گھبراتے ہیں

دوہا دیا کل دیکھا کپی، اک کا مارا پر ہنومان
اسر مایا مٹ گئی، کپی پھر کریں گھمسان

رتھ آگے کو بڑھوایا ہے دوج دیو کو سیش نوایا ہے
نہ .. ج گھور، راون آیا، آتی کروڈھ جھنجھلایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

راون نے کہا تپسوی تو بے ذرا نہ میرا جانتا ہے
پھر میں بھی ہٹی راون ہوں سارا جگ مجھ سے ڈرتا ہے
نہیں ناگ امر بھی سہہ سکتے ہیں ایسا ترا سن کھاتا ہوں
سب لوک پال ہیں بندی میرے میں سب پر حکم چلاتا ہوں
بڑی بھاگ نہیں تو ہو گیا آج تو تمارا بدلا چکا لوں گا
اب او ادھم دُشٹ، نرلج آج ہیں جیتے تجھ کو کھا لوں گا

دوہا سُنے دُروچن دُشٹ کے کال نشانی پائے
ستیہ کہا کچھ ڈر نہیں کہن لگے رگھورائے

بکواس نہ کر زیادہ راون، بل سارا دیکھا جائے گا
تو اپنے ایش کو بار بار، گا گر کے سو تم مٹائے گا
اتنا سنتے ہی ایک دم سے کھسیایا اور گرمایا ہے
رگھوراج کے اوپر ایک دم سے ششتروں کا منہ برسایا ہے

دوہا اگنی بان چھوڑے تبھی ادھر شری رگھوناتھ
بان پتنگوں کی طرح بجھیں اشر ایک ساتھ

رسیائے گر لنکیشور نے، آگنی تکشن بان چلایا ہے
پھر بان مار رگھونندن نے اس کو واپس لوٹایا ہے
ترشول دھنش اور چکر اشر پربھو کے واپس بھرساتا ہے
سب کاٹ گرائے رگھوور نے لکھ کر راون گھبراتا ہے

دوہا دھنش کان تک تان کر مارا پربھو نے تیر
گھوڑے مرے رتھ کا گرا ساتھی ہنا آخیر نے
تیس دھنش ایک ساتھ ہی لیئے پربھو نے چڑھا
دس سر تیس بھجاؤں کو دینا کاٹ گراتے

اُن دس سر بیس بھجاؤں کے، کٹتے ہی پیدا اور ہوتے
شر تیس اور سجے رگھورائی نے پھر چھین سیش فی الفور ہوئے

Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سر تیں دھنش پر رکھ کر کے، رگھوا ئی ادھر اڑاتے ہیں
بس کاٹ کاٹ کر بھجا شیش، کبھی بار گراتے جاتے ہیں
کھل کے بانوں سے رگھوور کے جب بان ٹھکر کھاتے ہیں
پہلے تب کے ہی تو بل سے پھر سے پیدا ہو جاتے ہیں

دوہا
شیش بھجا کھل نے بہتی بڑھے دیکھے آپ
رسیلے کر آگے بڑھا، بکے اناپ شناپ
تجے اسر نے شر کٹھن محیا نبھی کہرام
تیروں میں چھپ سے گئے رگھو سمیت سکھدھام

ہیں لکھن کہاں سگریو کہاں اور رام کہاں ہنومان کہاں
رگڑ دوں جھگڑ دو، پکڑ و ان کو، بچ جائیں نہ انکے پران یہاں
اکاش میں شر راون کے اڑے یہ کہتے شور مچاتے ہیں
سنکر آواز بھیانک یہ کپی، بھالو دہشت کھاتے ہیں

دوہا
بجرنگی لے اسر کے، بھاری لات گھمائے
دھرتی پر تو نہیں گرا، کمپت ہو تھرائے
چڑھے گگن ہنومان جی، اپنی پونچھ لپا ر
پونچھ پکڑ راون چڑھا ہوئی ناد دھرمار

اب ہنومان اور راون کا نبھ میں آتی یدھ اپار ہوا
مانو گری کھل سمیر گری، ٹکراتے وہ سنچار ہوا
نہیں ہارتا ہے دس کندھر ان سے اب وار یہ وار چلایا ہی
سمرن کر کے سیتا پتی کا، ہنومت نے تلے گرایا ہے
جب راون آگے چلنے لگا، کپی نے درکشوں کا وار کیا
پر چند بھجاؤں سے کھل نے کپیوں کو مار مسمار کیا
پھر مایا اسر نے پھیلائی اور ایسا کھیل رچایا ہے
جتنے بھالو کپی تھے دل میں، اتنا ہی روپ بنایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جس اور اُٹھاتے کپی نظر راون ہی راون نظر پڑیں
لکھ ہاہاکار مچاتے ہیں کہتے ہیں کہاں تک اس سے لڑیں
راون ہی کروڑوں نظر پڑے جب دیکھا دسوں دشاؤں میں
چڑھ دیو وماؤں پر بھاگے، ششتر استر دیکھ بس بھجاؤں کا

دوہا
نبھ میں سُر منی ہیں کپی جب دیکھے بیچین
دھنش بان کو تان کر چھوڑ دیا سکھدین
رہا نہ راون ایک ہی مایا دیئی مٹائے
جے جے کہہ رگھوناتھ کی پُشپ رہے برسائے

کوئی بھاڑتے کپی ناخونوں سے اور گھونسے اور لاتیں ہیں
دس مکھ کے شیش پر نل و نیل ماتھے کو نوچے جاتے ہیں
ہنومنت کی بہتی دھار دیکھ راون کو تو گن چھایا ہے
بیسوں ہاتھوں کو اپنے جٹ پکڑن کو خوب پھیلایا ہے
وہ دسوں شیش پر گھومے ہیں نہیں پکڑائی میں آتے ہیں
مانو کملوں پر بھورے جھومیں، بس اپنا راگ سناتے ہیں
سب بانر مور چھت کر ڈالے راون نے بان چلا کر کے
تب جامونت آئی بل دھاری آیا تج سین سجا کر کے

دوہا
پکڑ لیئے دس بھال نے ریچھ تبھی رسائے
پاؤں پکڑ کر ایک دم بھو پر دیئے بچھائے
سین وکل دیکھی جبھی جام نے دی للکار
آگے بڑھ دس شیش کے لات دئی ہی مار
مورچھت ہو کر تبھی تب گرا وہ کھا کر لات
گرے منی ہیں گئے ریچھ ایک ہی سات

دیوتوں کو شنکا ہوتی تھی ڈنکا کپی ادھر بجاتے ہیں!
بے ہوش دسا نند کو رتھ میں، لنکا میں سر لیجاتے ہیں!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رامادل کے بانز اُٹھے ہوا ہوش تو اُٹھ کر آئے ہیں!
لنکا میں اُت لنکیشور کو، لشچر بے مارے ڈہاتے ہیں

دوہا اُت سیتا کے پاس بستی ترجٹا پہنچی جائے
ہوا جو اس رن کی کتھا اس نے دینی سنائے

سیتا جی جب شری رگھورائی وہ اپنے بان چلاتے ہیں
دس سیس بھجا راون کی بیس پر پرتھوی پہ کاٹ گراتے ہیں
پر کٹتے ہی سیتا جی وہ پھر پرگٹ اور ہو جاتے ہیں
گر لئے بین رگھو ویر نے بہت وہ ختم نہ ہونے پاتے ہیں

دوہا دیاکل سیتا ہو گئیں سن ترجٹا کی بات!
دکھ ہردے کو کیا ہوا بولی مل کر ہات

اب کیا ہو گی کیسے ہو گی ماتا کیوں نہیں بتلاتی ہو
کھل کیسے مارا جائے گا۔ تم کیوں نہیں یوں سمجھاتی ہو
دکھ اور رووہ جاتا دے گا نہیں من دھیرج دھرو مت گھبراؤ
جیسے وہ مارا جائے گا وہ بھید ذرا سنتی جاؤ
جب بان لگے اُر میں اس کے تب یہ دشٹ مارا جائے گا
وشواس کر دیا کہا میں نے وہ وچن ویرتھ نہ جائے گا
رگھورائی بان یوں نہیں مارے ہردے میں مارتے ڈرتے ہیں
تم اس کے ہردے میں بستی ہو اس لئے وار نہیں کرتے ہیں

دوہا اسے سیا کا دھیان ہے مجھ سے سیا کی ڈور
دھیان مجھے برہمانڈ کا یوں لرزت ہیں تُور

اس کے ہردے میں رہے سیا اور سیتا مجھ میں باس کرے
میرے من میں برہمانڈ سکل وہ بان لگے تو نشان کرے
رگھورائی بان نہ مارتے ہیں من میں یہ سوچ سمایا ہے
تم اس میں باسی اور تم میں رام اور رام میں جگت سمایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا   ہرش سوچ میں لین تھی ہو گئی سیتا مات
اب ہو آ ڈھلین من ترجٹا نے کہی بات
چھوٹے گا جب دھیان تمہو نگیں گے سر ہیں تیر
بان تجے تب ایک دم کر یا ہندھو رگھو ویر
ترجٹا گئی پھر گھر کو اپنے گھر کو سمجھا کر جنک کی جائی کو
بیچین جان کی رونے لگی کر کر کے یاد رگھو رائی کو
دوہا   دس کندھر کی مورچھا، جاگی آدھی رین
دھمکا کر بولا تبھی، سارتھی سے یوں بین
گہی چرن سارتھی نے راون سمجھا یا حال بتا کر کے
ہوا پراتہ کال دس بھال اٹھ، گیا رن ہیں سین سجا کر کے
سب وِلنے بھالو کرتے، رکشا کیجے رگھو رائی!
تب اور بھی کھسیا راون نے مایا اپنی سے پھیلائی
گر ی ور اور وِرتش کو دھائے تھے ہنومان ہمت دکھلائے
تُرہی رام چندر کو گھیر لیا، چو طرفہ غول بناتے ہیں
پکڑو پکڑو رگڑو جھگڑو، یوں کہہ کر شور مچاتے ہیں
لیے گھیر بیچ میں رگھورائی، پوچھوں کو مار گرا تے ہیں
نروار کری سب روپ مایا، پھر بان چھوٹے رگھورائی نے
یہ دیکھ دیو سب پرسن ہوئے کیا کیا پرکھو پربھوتائی نے
تب بھگت وِبھیشن کے اوپر، راون نے شکتی چلائی ہے
رکشا پربھی کی کرنے کو، آگے بڑھ رام بچائی ہے
وہ شکتی اُوی چھاتی پر، پیچھے کو بھگت ہٹایا ہے
گر گئے مورچھا کھا کر کے، پنچ تن پر کشٹ اٹھایا ہے
یہ بھگت وبھیشن نے سوچا، پربھو نے مم پران بچانے کو
یہ کشٹ سہا رگھورائی نے، اٹھ چلا وہ یدھ مچانے کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

غصہ کھا بھگت وبھیشن نے ماری ہے گدا گھما کرکے
تن سے لہو کی دھارا بہی پرتھوی پر گرا غش کھا کر کے

دوہا اُٹھے مور چھا سے تبھی رام چندر رگھو ویر
جے کارا سُر بولتے بندھا کپن کو دھیر

بھائی کو بھائی کا خیال نہیں آپ میں گھور سنگرام کریں
رن میں بڑھ بڑھ ستر چلاتے ہیں لے لے وہ نام کریں

دوہا کہا وبھیشن نے تبھی سنو وِ لے بھگوان
نابھی میں ایک کنڈ ہے امرت کا کرو دھیان

بس اس لئے تو دس بند تھو یہ دُشٹ نہ مارا جاتا ہے
مارو تو امرت کو سکھو، نہیں تو اس کا کال نہ آتا ہے
اکتیس تیر پربھو نے چھوڑے سو تان اُسر کے مارے ہیں
سناتے جاتے سرپ سمان، لہرا تے وشد ھر کالے ہیں
امرت کے کنڈ کو سوکھ لیا، نابھی میں بان کا وار کیا
بیس منڈ کاٹ کر ستر بھیجے، آکاش میں راہو کو مار دیا
بن سیش بھجا کے منڈ تھا گا، ایسا گھمسان مچایا ہے
پرتھوی پاتال کو جان گئی تب رام لئے بان چلایا ہے
جب بان لگا اُس لنیچر کے دو ٹکڑے ہوئے نشاچر کے
دب گئے بہت بانر، بھالو ہل گئے دانت دنیا بھر کے
بجلی سا چمکتا تیج نکل، سری رام کے تن میں سما گیا
ڈنکے پر چوٹ وجے کی پڑی گئی دل میں آنند سما گیا

دوہا جے جے کر سُر منڈل لشپ رہے برسائے
رگھو نندن کی جے کہو، نیاور سنگھ ہرشائے

راکی رامائن بھاگ ۲۳، رام راون سنگرام سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتّر رامائن (بھاگ ۴۴)

راج تلک

دوہا راج وبھیشن کو دیا، راون کو سنہار!
رگھوور ست سماج کے پشپک ہوئے سوار

اُدھر اودھ کے لوگ سب رام بنا بے چین
بھرت لال کو کلپ سم گذرے دن اور رین
بھسم وبھوشت گات ہیں جٹا بڑھی تھی شیش
من ہی من ہیں بھرت جی سوچیں وشوا بیس
ہو بھرشٹ بدھی جس جننی کی اور متی بھنگ ہو جاتی ہو
جو سوارتھ کے بس ہو کر کے اپنو دھرم کو نہیں نبھاتی ہو
انوکول پتی کے نہ رہتی ہو، وا سی کا کہنا مانتی ہو!
جو امرت گھٹ کو ٹھکرا کر اور گرل میں آنند جانتی ہو
اس جننی کا سُت دُکھ پائے تو کوئی اچرج کی بات نہیں
دُرمتی کی دُکھ وشانتی کا جے ہو جائے تو بات نہیں

دوہا من میں آیا دھیان جب آئی سُومترا یاد
کہا مات تم دھنیہ ہو دھنیہ تری اولاد

اور بس تمہیں چھڑا ئی ہو، تمہیں سچی ماتا ہو!
تم ویر ودوشی ہو چھڑا ئی، تم سے آنند جگ پاتا ہو

دوہا ایسی ناری رتن کا ہوئے نہ کیوں سنمان
اُس ماتا کے پتر پھر کیوں نہ ہوں بلوان

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دھن دھن تم کو بھیا لچھمن، جو سیوا دھرم نبھاتا ہے
میں جس کے بن بے چین یہاں تو اُس کے کام میں آتا ہے
یہ اودھم وہ نہیں چھوٹتی ہے اب جینا نہیں سہاتا ہے
یا سیوا کر دل رگھوورائی کی درشن کو من للچاتا ہے
گئی۔ اودھ بیت نہیں آئے رام، تو پران پکھیرو اڑ جائیں
اس دہ میں پران رہیں گے نہیں جو درشن رام کے نہیں پائیں
دوہا۔ بھرت تپسوی بھیس میں ہوئے کُل ایک تنگ
دھر کر وِپر کا روپ تب آ پہنچے بجرنگ
مخملی گدوں کے عوض، کُش آسن پر بیٹھے پائے
سنہاسن پر پربھو کی پادُکا، بس سجائے کر گن گائے
تھا جٹا کا جوٹ دھرا سر پر، کُش آسن پر شوبھا پائے
بس رام نام تھا وردِ زباں، نینوں سے نیر دیئے برسائے
دوہا۔ پریتی بھرت کی دیکھ کر، کپی من ہوئت اپار
گد گد سجل دو نین بھرے بولے وچن سمہار
ایک شبھ سمواد سنانے کو، مہاراج اس سمے آیا ہوں
چنتا کو دل سے دور کرو میں شبھ سندیس لے آیا ہوں
جن کا وِیوگ تم کو ہر دم، شری مان ستائے جاتے ہیں
وہ رام لکھن اور جانکی ستا آتے ہیں سمے سہاتے ہیں
دوہا۔ یہ سن شری بھرت کے ہرش نہ ہردے سمائیے
سواتی بُندی چاتک کے جیوں پڑی ہو مکھ میں آئے
ہرشت ہو بولے تبھی بھرت لال گن دھام
آئے ہو تم کہاں سے بتلاؤ شبھ نام
پھر بجرنگی نے کہا سنو، ہنومت بانر کہاتا ہوں
شری رگھوور کرونا ساگر کا کنکر ہوں حکم بجاتا ہوں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری رام لکشمن جانکی سہت، کبھی بھالو دل سنگ لئے ہیں
شری کھرونا کر، شری آنند ن گھن اب لوٹ اودھ پور کئے ہیں

دوہا
سُن بانی بجرنگی کی، بھرت اُٹھے ہرشائے
چین پڑا اُر میں تبھی، ہنومت ہیے لگائے
بولے کیا کمل کھلانے کو، دن کر کا رتھ چڑھ آیا ہے
ہو گئی دھنیہ اب اودھ پوری جو کھویا سوامی پایا ہے
دُکھ ہرا میرا بجرنگی نے، یہ سکھ سمواد سُنا کر کے
کیا دوں تجھ کو دوں تھوڑا ہے سنکٹ ہیٹا تم آ کر کے

دوہا
ہنومان کہنے لگے، دیا کار رکھیے ہاتھ
دوا مانگ ہنومت چلے جہاں بتے دینا ناتھ
رام کے آنے کا لیا، سماچار جب پائے
پور کے خوش سب ناری نر ہرش نہ ہیے سمائے

نِدھار تھی اودھ پوری اب تک جنجال لکھی کیول رام کے بن
گلزار وہ آج ہوا گلشن، جو سونا تھا سکھ دھام کے بن
تھن سوکھ گئے جن گئوؤں کے، اُن کے پھر دودھ اُتر آیا
کھیتی گن مدھر بولتے تھے، ہر ایک تال پھر بھر آیا
درشن کرنے کو نر ناری، اُتساہ بھریں منگل گا دیں
بس ایک سے ایک یوں کہتا تھا آؤ پربھو کے درشن پا دیں

دوہا
پربھو درشن کرنے چلے، بھرت گورو کے ساتھ
بنگر لوا سی بھی اُمڈ، چلے جہاں رگھو ناتھ
ہیں انتظار میں پور واسی، دیکھیں وِمان میں رگھورائی
اُترا وِمان پشپک وہاں، دیکھیے جہاں کھڑے بھرت بھائی
جھک کر گورو کو پرنام کیا، سب سے پہلے اسواری نے
آشیرواد گورو کا لینا، راون دل پر ہاری نے

Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

شری رام چرن میں پڑے بھرت گد گد نینا بھر آئے ہیں
جن چرنوں سے نکلی گنگا، سو آج بھرت نے پائے ہیں
جیمی ناگ ہوں لپٹے شیو تن سے یوں بھرت چرن میں لپٹا ہے
وہ بھگت شرومنی پیارے بھرت، شری رام چندر کے من بھائے

دوہا بھینٹ کوشل پوچھیں پربھو ہرشن بھئے سمان
سجل نین جل جات ہیں لیلا لکھی نہ جان

کرونا ندھی نے ہر پور واسی، ہنس ہنس کر کنٹھ لگایا ہے
پھر بھرت لکشمن جی سے مل کر سیتا کو ماتھ نوایا ہے
پر جنوں نے پشپ ورشٹی کینی، سمجھ سے پر بھرت ملاپ ہوا
سُر، مُنی، نر، کنر کہیں دیکھ، اب دور یہ سب سنتاپ ہوا

دوہا انت نگر میں سب گئے، لکشمن سیا اور رام
سب کے ہر دے اُمنگ تھی، ورش دئے سکھ دھام

سب سے پہلے شری رگھورائی، کیکئی کے بھون سدھارے ہیں
سنمان سے ماتھ نوا کر کے، مدھ پنج میں سر ڈالے ہیں
پھر جنک سُتا نے کیکئی کے چرنوں میں ماتھ نوایا ہے
اس سمجھ ملاپ کو دیکھ دیکھ، سُر منڈل سب ہرشایا ہے
آشیرواد دیا ماتا نے: سو بھاگیہ وتی ہو سکھ پاوے
ہر چرنوں میں انوراگ رہے اور پتر بھلے وہ دودھا ہاوے

دوہا سُنو پتر رگھوناتھ تم، بولی کیکئی مات
لاج مجھے آتی بہت کرتی نہ جاتی بات
بن کے اُتی شٹ سے گھنی کری میں ہائے
ہن تم نے وِپتا کری چودہ ورش بتائے

تم راجیہ تلک سویکار کرو، اب میں یہ دل سے چاہتی ہوں
میرے کلنک کو دھو ڈالو، بتا لوں میں سمجھاتی ہوں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جب اپرادھی جننی نے تمہیں، بنواس پٹھایا تھا بٹیا
کر دو یہ خطا عطا میری، داسی نے کرایا تھا بیٹیا
دوہا یہ تم کیکئی نے لیا، کنچن تھال منگائے
کیا رام کی آرتی، مالا دی پہنائے
کر جوڑکے رام کہنے لگے، ماتا مت شنکا کھاؤ تم
اس میں نہیں دوش تمہارا اس لئے نہ من گھبراؤ تم
ہونی ہو کر ہی رہتی ہے ایشور چاہیں سو ہو جاتا
یہ بھوگ بھوگنے پڑتے ہیں، نہیں لیکھ کرم کا مٹ پاتا
دوہا بن جانے سے ہی میرا، ہوا بات کلیان
سوچ کرو مت ہر دے میں مانتا ہوں احسان
ہرش کیکئی کو ہوا سنت رام کی بات
آئی منتھرا اس سمے، تھر تھر کانپتے گات
گہی رام چرن اور رودن کرکے شرنا گئی نیر بہان لگی!
انورکت ہوئے کرونا ساگر بے بسیت ہو جان گھبان لگی
رگھو ناتھ نے ہاتھ سے نیر پونچھے بولے مت من دہشت کھاؤ
اب سوچ سمجھ کر کام کرو، مت سوچ کرو مت گھبراؤ
ہونی ہو کرکے رہتی ہے مت اِس کا سوچ وچار کرو
بس سدا بھجن میں مست رہو، اس جیو کا بیڑا پار کرو
دوہا گئی محل سے منتھرا شوک وبھے کو تیاگ
چھوڑکے چھل اور کپٹ کو ہردے لگا بیراگ
ادھر سمترا مات کے چرن لکھن جا لینے
لچھمن کو ہرشائے گرم شیر وادمانا دینے
تو اس جگ میں دکھیات ہوا ہے پتر الوکک کرم کیا
سن تشٹ شرگ میں ہوئے پتا، میں دھنیہ ہوئی یہ دھرم کیا

Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ کام وِیرتا کا کہنا، جو ساہس دیا رگھورائی کا!
وہ کٹھن کام ہو گیا سہج، بس دھرم یہی ہے بھائی کا
دوہا گنے گنتے مات نے، دونوں کر پھیلائے
پیار لکھن کو آتی کیا، لینا کنٹھ لگائے

پھر منن کر کے ماتا بولی، جب سنگ گیا تھا بھائی کے
دل بھر آیا بالک لکھ کر، سنگ جاتے رگھورائی کے
تسپر کیسے سنہار دیئے، اچرج مجھ کو یہ آتا ہے
مارنا تھا کٹھن نا دکھا ہے، آنند بھرا ہرشاتا ہے
دوہا جل بھر آیا آنکھ میں، سن ماتا کے بین
لکھن لال کہنے لگے یوں ورشا کر نین

پرنتو رگھو مات تمہارا ہے میں نے کچھ بھی نہیں کام کیا!
جو تم نے شکشا دی تھی مجھے، سو میں نے تمہارا نام کیا!
اُپدیش تمہارا ہے ماتا، کرتبیہ و دھرم نبھانے کا
شکشا جو تم نے دی تھی مجھے پھر کام کیا قدم ہٹانے کا
دوہا آئی پرسن ماتا ہوئی، سن لچھمن کی بات
پریم بھاؤ میں ہو گئی گدگد سن ہرشات

میٹھی باتیں سے ہو گد گد، ماتا نے وچن سنا لیے
کرتبیہ بھوشیہ کا بیٹے کو ماتا نے اور سمجھایا ہے
اپنے پرشارتھ و دکھانے کا، ابھیمان بھی لانا ٹھیک نہیں
ہنسی باتوں کا لال مرے یوں زباں پہ لانا ٹھیک نہیں
انوراگ ہی رکھنا لازم ہے شری رام سیا سے پریم رہے
نِش کپٹ کر وز آگیا پالن، بس بھکتی بھاؤ کا نیم رہے
دوہا ماتا سے اُپدیش لے شتریت شیش آوتار
بھاؤ وِکشن لے کے سنگ ہوئے محل سے پار

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

درشن کوشلیا کے پائے، اب لکھن لالمی جی دھائے ہیں
ارملا بھون نار گئیں تھا کچھ آسّ کو خیال بٹھائے ہیں
کچھ چنتا کے بس سکوچاتے، کچھ لجا کا سنچار رہوا
جب بیتی کی یہ بکھی حالت تو بہت ہی سوچ وچار ہوا
وہ منش آسن پر بیٹھی تھی، تھا عجب انہیں ٹھہرائی تھی
بالکل ہی تپسون کی صورت، دیوی نے خوب بنائی تھی
جو چتر دھرا تھا سمکھ ہی اُس سے لِب دھیان لگاتی تھی
تھی مگن لگن میں اُنہیں کی، تھی اُن سے ہی من بہلاتی تھی

دوہا سمکھ پایتی دیو کو، ہرش ہردے سماتے
چرن پکڑ کر ہرش سے ہو گدگد ہرشاتے

کچھ ہرش نہ ہردے سماتا ہے، دمپتی کا پریم اُمڈ آیا
وہ چمن کھلا نہیں جس میں خار، من ہرشایا اور سکھ پایا
یہ لگن لگی کہو کس سے پریہ، ہنس کر لچھمن نے فرمایا
جس کا دیوگ ہے سنکٹ دے، اُرملا نے ہنس کر فرمایا
پوچھا یہ کہو چتر کس کا، جس سے تم دھیان لگاتی ہو
اُتر ہیں کہا پھر ملا نے، جس کے بن نیند نہ آتی ہو
پھر پوچھا ہے کیا روگ تمہیں کندن سا تن کیوں کملایا
وہ بولی روگ ویوگ کا ہے درشن بن ہی من مرجھایا

دوہا آسن پر بیٹھے لکھن ہرشت کالی آنند
بیتی چھن میں پڑ گئی تاری بھی سانند

پھر کہا لچھمن نے دیو پرن ور مانگو تھی ہو پاؤ تم
ور پہلے ہی پایا میں نے وہ بولی مت بھرماؤ تم
لچھمن بولے پھل لایا نہیں کیا ہوتا ہے ور پانے سے
وہ بولی دُربل آبلانے، ور پایا دھیان لگانے سے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اننک ہی سکماری کی، لمبی گھونٹا لگائے
دُکھ وِیوگ کا مٹ گیا، نین نیر بہائے

لچھمن نے کہا، آنند مجھے ملا ہے گلے لگانے سے
چیت چاتک نے لیرا پایا ہے، چندرما کو پھر پا جانے سے
اُرملا سی جس کی پتنی ہو، اس کا ہی جیون پاون ہے
اور مات سومترا سی پائی اور بھرات رام من بھاون ہے
کیا کمی اسے سنسار میں ہے، جگ میں وہ کیوں نہ کُھیات ہو!
کیوں اس کو دھنیہ نہ ہو جگ میں پھر کیوں جیون پر بہات ہو

دوہا جنک سُتا اور رام جی گئے کوشلیا دھام
ماتا پرم اداس تھی پہونچے سیتا رام
رام سیا کو دیکھ کر، ہوئی پرسن انتا
مانو سوکھے باغ میں، آئی لوٹ بسنت

اتی ہو پریم وسے ماتا نے، شری رام کو گلے لگایا ہے
شری رگھورائی نے پرس چرن، چرنوں میں ماتھ نوایا ہے
چرنوں کو پکڑ پرنام کیا۔ جھک کر کے جنک کی جائی نے
جگ مگ سی جوتی چمکا دینا۔ محلوں میں شری رگھورائی نے
چودہ ورشوں کے بعد آج سُکھ گھڑی ماتا نے پائی ہے
شری رام سیا کی پیاری چھبی پھر نظر سامنے آئی ہے

دوہا رام سیا کو دیکھ کر، یاد لکھن گئے آئے
ساتھ میں دیکھا جب نہیں کر دشاد کرہائے

کوشلیا نے کہا رگھورائی سے۔ کہو کہاں وہ لچھمن پیارا ہے
بِن دیکھے نہیں ایک پل بھی، وہ ان نینوں کا پیارا ہے
اُس لال کو رام تیرے سنگ میں دے ہاتھ میں ہاتھ بٹھایا تھا
وہ پران پیارا لال مرا، بیٹا تیرے سنگ دہایا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اِن باتوں ہی میں وہاں آئے لچھمن ویر
بھیا نی سے لپٹا لیے، ماتا نے دھر دھیر
سجل نین دونوں ہوئے بھگتی پریم تمام
چرن لیے لچھمن ہی پنی پنی کرے پرنام

کوشلیا بولی پتر لکھن، ہر سے یاد تیری آتی تھی
دن رین یاد کرتے کرتے بس ایک جھڑی لگ جاتی تھی
میرا اور بہن سمترا کا، رہ رہ کر من گھبراتا تھا
پل کلپ سمان گذرتا تھا جب خیال تمہارا آتا تھا

دوہا کوشلیا کے بھون میں گئی سمترا آئے
پریم سہت وہ بیٹھ کر آپس میں بتلائے

بولی کوشلیا سنو بہن، تم روز یہ بات سناتی تھی
سب سے ہی آدھک بڑائی کر میرے رام کو گنی بتلاتی تھی
اب رام تمہارے سامنے ہے بدلا کر لو لچھمن کو دو
اُرملا لکھن کے بدلے ہیں، اب سیتا رام کو تم لے لو

دوہا کہا سمترا نے بہنی، من مت کرو اداس
لکھن داس داسی ہوں میں بہن کرو وشواس

سنسار یہ سارا کہتا ہے، سب میں اُتم رگھورائی ہیں
گن گاتے ہیں نر نار سبھی اور دھوم جگت میں چھائی ہے
ہیں ایک سمان ہی چاروں نہیں بھید ذرا بھی جانتی ہوں
بس ایک سے ایک ہیں بڑھ چڑھ کر میں اچھی طرح پہچانتی ہوں
جس بھرت کی خاطر کیکئی نے یہ سارا پاپ کمایا ہے
اب دیکھو اُسی کو لے جی جی بس نام اُسی نے پایا ہے
سجنتا گن سوبھاؤ سم ہیں، کچھ کمی نہیں ہے چاروں میں
کچھ کمی نہیں نہیں میں پاتی ہوں ان چاروں راجدلاروں میں

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا ہم میں بھی مت بھید کا لیس نہیں تھا نام!

پر داسی نے کرا دیا یہ آتی کھوٹا کام!

وہ بار بار پچھتاتی ہے، کیکئی شرم میں مرتی ہے
کر کر کے یاد پچھلی باتیں، آتی ہی پچھتاوا کرتی ہے

دوہا اُتنگ نہ ودھی کے مٹ سکیں ہو نہار ملوان

ہونی نے ہی اُس کو یہ لگا کانٹا دیا آن

بہن سمترا نے کہا ہے سچ یہ بین

آئی بھرت کی ماتا بھی ہو کر کے بےچین

بولی یہ پھوٹ بُری بھینا، جس کے گھر میں آ جاتی ہے
دھن والے ہوتے سکھ چین سکل سنکٹ میں تپی پھنساتی ہے
میں نے اُس کو تاک کا جی جی سارا پرنام بنا رہا ہے
اَدتیہ مہا سنکٹ جھیلا، دھرتی سے مجھے دے مارا ہے
وہ دھبّہ اب نہیں مٹ سکتا اور چھوٹے نہیں چھٹائے سے
لگ گیا زخم جو سینے میں وہ دبتا نہیں دبانے سے

دوہا کوشلیا کہنے لگی، بہن نہ من پچھتائے!

ودھی کے گہرے انک کو کوئی نہ سکے مٹائے

کوشلیا کی بات نے امرت کا کیا کام!

بیر ہے کی مٹ گئی، بھرم مٹ گیا تمام

وہ ختم سمترا نے کر دی جو دُکھ کی بھری کہانی تھی
بولی یہ سمے خوشی کا ہے ہو گئی ہونی ہونا تھی
شبھ گھڑی ہے رگھوور کو جی اب راجیہ تلک کراؤ تم
کوشلیا تمہیں بدھائی ہے اب دیری نہیں لگاؤ تم
یہ سن کر بات کوشلیا نے، آرتی کا تھال سجایا ہے
آرتی اُتاری سب نے مل اور گیت بدھاوا گایا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب ناریاں مل کر گاتی تھیں محلوں میں منگل چار ہوتے
من مود بڑھا سب ہر ایک کے ۔ اُتی پور کے نر ناری ہوتے

دوہا ادھر آرتی ہو چکی، آئے شتروہن ویر
وینے کری کر جوڑ کر سپنے شری رگھو ویر

بھائی گرو دیو بلاتے ہیں، اب دیری نہیں لگاؤ تم
آ گیا سمے ابھی ٹھیک کا اب دشرادی سے انگ سجاؤ تم
اب اشنان کریں شنگار کریں اس جٹا جوٹ کا کام نہیں
وِہار کریں نج اِچھا سے اب لیس تکلیس کا کام نہیں
اس جٹا جوٹ کے بدلے میں مستک پر تاج شہانا ہو
آنند بدھاوے باجیں گے درشن سے مودت زمانہ ہو

دوہا بھائی بندھو لئے ساتھ میں اٹھے شری رگھو ویر
سریو کے تٹ پر گئے جہاں تھا نرمل نیر
وستر آدی نے سنگ میں چلے ہیں سارے بھرات
درشن کرنے نر ناری ہرشت ہیے سمات

نج کر سے جٹا بھرت کی سب دی اتار شری رگھو رائی نے
تھا درش بڑا ہی سندر وہ، نہلائے بھائی بھائی نے
گورو آ گیا پا پھر اسنان گیا، نج جٹا جوٹ بسرایا ہے
منجن کر بھوشن وستر پہن پھر عرصہ نہیں لگایا ہے
ماتا نے منجن کرا دیا، شنگار کرایا سیتا کا!
پہنائے وستر آدی بھوشن سب انگ سجایا سیتا کا

دوہا ادھر لئے بھوشن بش سب نے بہت رگھو ناتھ
کر پا ندھو دربار کو، چلے لے سب کو ساتھ

دربار میں پہنچے رگھو رائی سب اٹھے جھٹ پرنام کیا
اکھی وادن گے باجے بجتے سب کو ہی درش سکھ دہام دیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آتے دیکھا گورو نے پربھو کو سنہاسن عجب سجا دینا !
سیہ رام کو رتن جڑت جو تھا سنہاسن پر بھٹا دینا
دوہا بائیں کو جانکی، دہنے کو شری رام
دیکھ سجل من میں مودِت ماتا پُرجن عام
آسن پر دیکھے رگھورائی، منی تب من میں ہرشاتے ہیں
سب وِپر ودھی سورے اب وید کی دھونی شاتے ہیں
شری رگھورائی کے مستک پر منی ورسنے تلک چڑھایا ہے
پیچھے سب وِپروں نے کینا آنندا پار سہایا ہے
یہ راج تلک نِکھ رگھوور کا سب ماتا ہرش مناتی ہیں!
گج رتھ دِیلو دیولوں کو اور دھن ان خوب لٹاتی ہیں
مل کر منائیں پریم سہت مد منگل گائے سہاتی ہیں
شبھ گھڑی مہورت آئی ہے آنند بدھائے گاتی ہیں
سرکاری نوبت خانے میں نوبت نقارے باج رہے
کیا حال بیان آنند کا ہو، بازار اودھ کے ساج رہے
کتنا ہی منوشیہ کا تم گھر تھا ہر جگہ دیوتا چھائے تھے
یم راج، دگمبر، چترانن، شری شنکر بھی آئے تھے
سب سروں نے نئے کر دیہ ماں پہنائی شری گھورائی کو
اپسرا محل میں ناچ ناچ گانے آگئیں بدھائی کو
بن راج تلک کی لیلا کو دی کہاں تک کوئی بکھان کرے
آنکھیں وہردے جہوا وشری لکھمنی وہ کیا گن گان کرے
ابھی لاشا تھی یہ ہی سب کی سنہاسن پر بٹھائیں ابھی!
چھبی چھٹا نرکھے ہم گھڑی گھڑی گن گان پربھو کا گائیں بھی
دوہا کپی سینا کے تھے وہاں شوبھت سب بلوان
جام ونت نل نیل انگد اردی ہنومان

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بجے کارے کی دھونی سے۔ گونج اُٹھا آسمان
لنکا پتی لے ہار تب، پہنائے اُس آن

وہ رام چندر نے پھر مالا شری سیتا جی کو پہنائی
اُن رتنوں کی جیوتی پرکاش ساری ہی سبھا میں تھی چھائی
اُس چندر بدنی کے چندر مکھ پر مانو تاراگن چھلے ہیں
رنگت چھن چھن ہی پر نور تن، ایسی آبھا دکھلائے ہیں

دوہا سیا مہارانی نے دیا، بجرنگی کو تار
گل میں پہنایا سیا، کہہ کر کے اُپہار

کپی نے لے کر اُس مالا کو، اُلٹا پلٹا دیکھا بھالا
کچھ دیر غور سے دیکھ لیا وہ مہاویر اَتی متوالا!
پھر ایک ایک دانے کو مکھ سے بجرنگی توڑ گراتے ہیں
سب دیکھ رہے تھے سبھا بیچ جو ہنومت کھیل رچاتے ہیں
منی کو دانتوں سے ٹکڑے کر دیئے پھینک دیر وِلکشن نے
اَتی دُکھت ہوتے اور دکھ مانا من میں بھگت وِبھیشن نے

دوہا جام ونت نے تب کہا ٹھیک سنن میں آئے
بھلا ادرک کے سواد کو، بندر کیسے پائے

کوتک یہ دیکھ یوں سُت کا، کپی پتی نے یوں فرمایا ہے
یہ کیا چترائی مہاویر، رتنوں کو توڑ گرایا ہے
مہارانی نے دیا پُرسکار، کیوں تم کو نہیں سہایا ہے
گیانی ہو کر اگیانی بنے، کچھ نہیں سمجھ میں آتا ہے
کس بھرم سے ایسا کرتے ہو آخر کچھ تو سمجھاؤ تم
یہ ساری سبھا حیران ہوئی، کچھ تو کارن بتلاؤ تم
یہ دیکھ کے لیلا ہنومت کی۔ لیلا پتی من مسکانے لگے!
ہردے کی گتی جان کر کے شری رام چندر ہرشانے لگے

Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا جب کہ ہنومت پہوئے آئی گنا‌ش کے دوار
ونٹس کہار گھونا بھئے ہنومت کہو وچار

پھر ہنومان بھی بول اٹھے کارن سوامی دھر دھیان سُنو
جس کو اہولیہ سب جان رہے نہیں کوڑی کا سامان سُنو
ہے بیش قیمتی وہ وستو جس میں شری رام کا نام ملے!
نہیں جس میں رام کا نام ملے تو اُس کا نہیں چھدام ملے
یہ جھوٹی سندرتا ان کی، نہیں مجھ کو لگتی پیاری ہے
نہیں انکت اس میں رام نام بس ویرتھ ہی مالا ساری ہے

دوہا بھگت وبھیشن نے کہا، دیکھو سوئم شریر
کہاں رام کا نام ہے لکھا یوں سُت ویر

ماروت سُت نے نج ہاتھوں سے وکش استھل پھاڑ دکھلایا ہے
ٹیڑھا، ترچھا، الٹا، سیدھا شری رام لکھا ہی پایا ہے
اُس پرم بھگت متوالے کا، تن ونگ سبھی تو دنگ ہوئے
بھرم دُور ہو گیا جب سب کا حیران سبھی ایک سنگ ہوئے

دوہا دیا درشٹی دیا دہام کی پڑی گھاؤ پر جائے
گھاؤ بھرا چھن ماتر میں موودت ہوئی کپی رلائے

ہو گئے چکت سب شان دیکھ سب کو ہی اچنبھا آیا ہے
چھاتی میں گھاؤ کا نشان نہیں مٹ گیا نہیں پھر پایا ہے
اُس راجیہ تلک کے اُتسو کو جب گزرے کئی مہینے ہیں
کپی سینا اب تک رہی وہاں کہنے کی بات یہی نا ہے

دوہا ایک سمے بھگوان نے ویر لئے بلوائے
پریم سہت سمان سے لئے سبھی بٹھائے

سمبودھن کر رگھورائی نے، مردو بانی سے یہ فرمایا
کیا کروں بڑائی نج مکھ سے جو کچھ کر تم نے دکھلایا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

جس کے پرتاپ سے سرمنڈل ہو وِکل ایک دم تھرّایا
جس پرم پرتاپی راون نے، رن ویروں کو بھی دہلایا
اُس بل شالی کی شکتی کو، تم سب نے جیت دکھلایا ہے
میں تمہیں بھول نہیں سکتا ہوں ہم نے یہ دل ٹھیرایا ہے
اب کیا کرنا ہے آگے کو، کیسے یہ ہمیں بتانا ہے
لنکا کا اور نش کندھا کا، رشٹ سن کا بھار اُٹھانا ہے
ایسی صلاح میں دیتا ہوں، جانے کا سب سامان کرو
نج نج دیشوں کا کرو وہاں، بھائی اس سے پایان کرو

دوہا
سمجھا دونوں کو دیا، کرپا سندھو بھگوان
وداماگ کر پربھو سے ترت ہی کیا پیان

سگرلو، وِبھیشن تیار ہوئے سامان چلن کا کرتے ہیں
کنتو انگد اور جام ونت کچھ کہتے کہتے ڈرتے ہیں
کر جوڑ کے بولا جام ونت پربھو، وِنتی یہ میری بیان کرو
سیوک ہوں تمہرے چرنوں کا اس بات کا کچھ انومان کرو
چنتا نہ مجھے گھر بار کی ہے کچھ راج پاٹ سے کام نہیں
آجنم رہوں ان چرنوں میں مجھ سی چھٹے سکھ دھام نہیں

دوہا
کروناسے بھرے یہ وچن لگے بان سم آن
پریم نرکھ کا بھگت کا ہوئے وِکل بھگوان

بولے دواپر یوگ منڈل میں، اوتار دھار میں جاؤنگا
کنسادک اسروں کو میں ماروں پرتھوی کا بھار گھٹاؤنگا
سو چھند روپ سے وچرو تم جیون سکھ سدا تمہارا ہو
اس یوگ تک نربھے رہو گے تم پھر درشن تمہیں ہمارا ہو
ہو تم سے جام ونتی کنیا، بس اُس سے وِواہ ہمارا ہو
انند ملے گا جب سمبندھ، بس میرا اور تمہارا ہو

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا مُودت ہوا جب بھالو بتی سنت پربھو کے بین
کہنے انگدجی لگے، تب ہو کر بے چین

جو وچن پتاجی دیئے، بمت اُن کو ناتھ بھلاؤ تم
کرکے سناتھ کرتے اناتھ، مت مجھکو الگ ہٹاؤ تم
سنارک سکھ اور بھوگوں کی کچھ اچھا ناتھ نہ بھاتی ہے
سوامی کی پد رج ہی مجھ کو، بس نظر آو شدھی آتی ہے

دوہا دیکھ بھاو یوراج کا۔ بولے یوں شری رام
کیا اپنے کرتبیہ کو بھول گئے او ویرام

کس کندھلے یوراج ہو تم، کیا یہ بھی تم کو دھیان نہیں
کرتبیہ وِمکھ جو نر ہوتے، ہوتے ہیں کبھی بلوان نہیں

دوہا شش کندھا میں جائے کر کرنا راج کا کام
ایک روز اُس راج کا سہوگے بھار تمام

ان دھرم سوروپ باتوں کو، کس کی مجال جو کہہ ڈالے
ہو مون گئے اب انگدجی آگے کچھ نہیں بولنے چالے
تب سب کو رام نے ودعا کیا چل دیئے سب ہی ہرشا کے
کیول ایک رہ گئے ہنوما ن نج پور سب پہنچے جا کرکے
ہنوما ن میں رام سمائے تھے اور رام میں ہنومنت باس کرے
لکھنی میں اتنی شکتی کہاں جو یہ لیلا ابھاس کرے
جس جگہ رام کا مندر ہے وہاں چوکی ہے بجرنگی کی
نیاور سنگھ سمرن کرو نتیہ ان کمتی لو اور ن سنگی کی

آنی راماین (بھاگ ۴۲) اہی راون سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن بھاگ ۲۵)

سیتا بنواس

دوہا
تھا شبھ سے پونیت جب راج کریں شری رام
سکل پرجا خوشحال بھی تھا سب کو آرام!
پتر سمان ہی شری نرپتی کریں پرجا سے پیار
پتا جان پرجا کریں، راجا کا ستکار
رام راج کی دھوم بھی پھیلی چاروں اور
راجیہ چکر بھومنڈل میں گھوم اٹھا گھن گھور

تھے پانچ مہینے چڑھے ہوئے بس گربھ کے سیا سکماری کو
تب تھی بات پڑی ؟ اس دم شری رام چندر اسواری کو
جو اچھا تمہاری ہوئے پریہ اس سے بتاؤ بہتر ہے!
سنکوچ چھوڑ کر کہو سیا، شنکا نہیں کچھ ان بہتر ہے
شرما کر سیتا جی بولیں گد، گد ہو کر مردو بین کہے
جس پر پربھو دیا تمہاری ہو اُس کو سارے سکھ چین رہے
نہیں کچھ بھی بدا رتھ کی اچھا ہے میں تو چرنوں کی داسی ہوں
پر سدت سامگری سب سکھ کی کیول میں پریم کی پیاسی ہوں
اس پر بھی پوچھیں سوامی تو من اِچھا بتلاتی ہوں
ابھی لالسا اوبون دیکھنے کی، کیول میں تو یہ چاہتی ہوں
رشی پتنی گن گنے کر کے درشن میں اپنا من بہلاؤں گی!
اس تپو بھومی میں جا کر کے، میں جیون سپھل بناؤں گی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

بن میں جا کر منی ناریوں کا، سنمان کروں ست کار کروں
النکار کروں نانا پرکار، اُپہار میں لبس ہر بار کروں
رشی ناری سبھی پوجت ہو کر جب آشیرواد سنائیں گی
بیلے کی بھانتی سب پیار کریں وہ مجھ کو دھنیہ منائیں گی
یہ کومل وچن سُنے سیتا کے، شری رام چندر نے فرمایا
سب منو کامنا ہو پورن، جو تم نے ارادہ ٹھیرایا

دوہا سنگرہ سبھی سمابت کر، ہو جاو تیار
لکھن سہت بن کو گمن کر دیا سکمار

اُس سمے پرکاش سوریہ کا تھا سارے بھو منڈل میں چھایا
جیسے پرتاپ رگھو نندن کا ترلوکن میں تھا جگ مگایا
یہ لیلا ہے اُس ایشور کی جو کچھ کر آج سناتے ہیں
سمان لوک مت کا جو تھا وہ تم کو آج بتاتے ہیں
ایک پتت کی ادنےٰ باتوں کا کیا اثر اور انجام ہوا
شنکا ہوئی جنک دُلاری پر سنیے جو کچھ پرینام ہوا
شری رگھو رائی کا نتیہ پرتی دربار سجایا جاتا تھا
نیتی سے چُن سرداروں کو، ہر روز بلایا جاتا تھا
درمکھ ایک بڑا گیت چر تھا، دربار عام میں آیا ہے
تھا مکھ ملین بے چین و کل، کر جوڑ کے سیس نوایا ہے

دوہا بھر من کرے نکل نگر میں، تھا یہ اُس کا کام
جو کچھ دیکھے اور سنے پر گٹ کرے تمام
دارون دُکھ سے تھا بھرا اُس دن کا سمواد
شنکا کہنے میں ہوئی، رُکی نہ پر فریاد

تھا گیان رہت اُس ہنس میں، خفتا میں بدن کھلایا تھا
بے سمبت تھا از دین سہت رگھو ور کے چرن چت لایا تھا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

یہ دُشا دیکھ رگھورائی نے۔ ایکانت میں اُسے بلوایا ہے
سنکوچ تیاگ من دھیر دھرو، رگھوناتھ نے یہ سمجھایا ہے
دوہا کچھ اترٹھ کی بات ہے جان گئے شری رام
بولے مت شنکا کرو، کہدو حال تمام
جو کچھ دیکھا یا کان سُنا، سب صحیح حال سمجھاؤ تم!
تم دوست ہو جس میں بھی جیسا کہنے میں مت شرماؤ تم
وشواس پاتر تم ہو دُرمکھ وشواس میں تم پر کرتا ہوں
کہنے میں مت سنکوچ کرو، ابھیان سے میں کہنیں ڈرتا ہوں
دوہا سن رگھوور کی بات کو دُرمکھ من ہرشائے
کہنے کا ساہس ہوا، کنتو کہا نہ جائے
بے کار زباں ہوگئی میری پربھو کہا نہ کچھ بھی جاتا ہے
بے بس ہوں اور لاچار ہوں میں بن کہے رہا نہ جاتا ہے
دوہا رو رو کر دُرمکھ کہے، شنو شری بھگوان
چھیر سمندر ہے ہوگیا ہے پربھو زہر سمان
شنکا کرنے لگے، اب پور کے نر نار
ہوا مہاراج سے، انوچت ایک وہار
لنکا میں سیتا مہارانی کو، جب راون لے کر دھایا تھا
شنکا ہے پور کے لوگوں کو یہ سُن کر من گھبرایا تھا
اتنی کہہ کر رگھورائی سے وہ راج دوت خاموش رہا
جب سُنا شری رگھونندن نے اڑے ہوش نہیں ہوش رہا
دوہا ہوا جگر کے پار یہ، وچن مثالِ بان!
چت کو کافی چنتا ہوئی ہوئے بہت حیران
بھرت بھرات دربار کو دو حکم تمام
کر کے پرگٹ وچار کو، کہن لگے شری رام

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے بھرات بھرت اس دنیا کی باتوں سے من گھبراتا ہے
ایمان کا زخم ہوا بھاری جو سہن کیا نہیں جاتا ہے
بھائی یہ میرا کشٹ ہرو، یہ کہن بچانا لازم ہے
جو داغ لگا پیشانی میں وہ داغ چھڑانا لازم ہے
ایک رجک نے میری نگری میں بھائی میرا ایمان کیا
آنی کرودھ ہوا، من چکرایا، میں نے اب آگرہ دھیان کیا
یا تو سیتا کا تیاگ کروں یا اپنے پران گنواؤں گا
سمتی مجھ کو دو اس میں، کیسے من کو سمجھاؤں گا
کہتے کہتے بے ہوش ہوئے نہیں ہوش ہوا رگھورائی کو
آنکھوں سے جل کی دھار بہی آنی ہو گیا سچ گوسائی کو
بے چین بھرت ہو گئے تبھی دیکھا اجیت رگھورائی کو
اب بار بار کرنے بچار، چنتیہ کہا کر بھائی کو
جب رجک کے کھوٹے بین کہے جو اسکی گنوا دوں میں
جو اتو جہت بات کہی مکھ سے کرنی کا مزا چکھا دوں میں
اگنی پرویش پرمان دیا، پھر کون جو دوش لگاتا ہے
پھر آپ کیوں شنکا لاتے ہو جگ تو جھوٹا کہلاتا ہے
تن تیاگنے کی جو بات کہی وہ ہم کو نہیں سہاتی ہے
ہم سب ہی پران گنوا دیں گے بس یہ ہی سمجھ آتی ہے
ہے ناتھ وِیوگ تمہارا اب، ہم سے بھی سہا نہ جائے گا
ہم ساتھ ہی پران گنوا دیں گے کوئی جھوٹ بچنے نہ پائے گا
کیا ٹھیک ہے بات تمہاری یہ، یہ مت کرین تمہارے ہیں
گنتو و شُد سنو بھائی، جو کچھ بھی بین ہمارے ہیں
اپواد سہن کی نہیں شکتی، اب سمجھانا نہیں لازم ہے
بن میں سیتا کو پہنچا دو، اب ٹلانا نہیں لازم ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا لکھن لال کہنے لگے، سنیئے کرپا ندھان
ستیہ وچن یہ بات ہے نائے نیتی کرو بیان

اس سے رکھشا کر نہیں ادھرم ہے نہیں پاپ کمانا لازم ہو
میں چھما مانگتا ہوں سوامی نہیں انہیں ستانا لازم ہو
بے خطا نکالو مت اس کو وہ ستی سوشیلا ناری ہے
اناشئے ادھک کیا ہوئے بھلا، یوں چھاتی پھٹے ہماری ہو

دوہا بین لچھمن کے سُن کو پت، رگھوبن کرت وچار
بادشر کہنے لگے، سینئے وچن سمہار

جب اگنی پریکشا ہو چکی، پھر باقی اور کیا کام رہا
جھوٹی باتوں سے ڈر جانا۔ کائرتا کا پرینام رہا
وہ گھر سمان سے بد تر ہے گر لکشمی کا جہاں مان نہیں
جھوٹے نندک ہوں بہت یہاں اس بات کا کم کو دھیان نہیں

دوہا تین ایک مت ہو گئے، رام رہے سکوچائے
لچھمن اپنی بات سے سیل وہ تل بھر نائے

کچھ سوچ کے دھیر دھر دمن میں یوں کہن لگے شری گوسائیں
کتنی اس میں کٹھنائی ہے یہ راج کا ساسن ہے بھائی!
سیتا ست ونتی ناری ہے ہم اچھی طرح جانتے ہیں
ہم دونوں کو ہے دکھ دائی پرجا جن نہیں مانتے ہیں
رن بھومی میں دی تھی اگنی جلانے لئی پریکشا تھا نا یہ
وشواس پرجا کو ہو کیسے، نہیں بھید کسی نے جانا یہ
وہ کرد کام جو میں کہتا، اس لئے ہی میری کہن کرو
مت میرا کبھی بدنام نہ ہو، سنکٹ وچھوہ کا سہن کرو
پہنچاؤ اس رتھ میں سیتا کو، بھائی بن میں لے جاؤ تم
کچھ اب نہ واد وواد کرو، مت لچھمن میں سمجھاؤ تم

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سنکر انتم آدیش لکھن، مُنہ سے نہ آدھی بات کہی!
نیچا سر کر کے سوچ رہے جو بات شری رگھوناتھ کہی!

دوہا پتا تلیہ شری رام ہیں سوبھیں لکھن کمار
پتو آگیا شت مانتا، ایسا کرا وچار
پتا وچن پالن کرا، پرسرام گن وان
مجھ کو بھی لازم یہی پتا تلیہ بھگوان

بس یہ وچار کر لکھن لال لے جانے کا سامان کیا
اُت رام چندر نے سیتا کے محلوں میں بھی پایان کیا
سیتا جی سے کہا رگھوناتھ جی نے کچھ لیلا لیت رچائیں گے
اُپکار جگت کا کرنے کو، ہم دھرم مول سمجھائیں گے
پیاری تم چھوڑو چھایا کو، اور پرم دھام میں واس کرو
نہیں پرتھک میری مایا مجھ سے ہو سکتی کبھی وشواس کرو
نج سیش کی ستیا تیاگ کے ہیں نج بھگتوں کے ہت آیا ہوں
سکھ، وبھو تیاگ کے چودہ ورش میں بنوں میں پھر ہرشایا ہوں
دھر دیکھ روپ بانر بھالو، بس کام جو میرے آئے تھے
باہو بل سے تم کو لائے، اسروں کے مان گھٹائے تھے
ہو گیا انہیں ابھیمان بہت اُن کا ابھیمان گھٹانے کو
اس لئے رچوں میں ایک لیلا کو کوتک آدھ دکھلانے کو
بل شالی تم سے شت ہوں گے اِن سب کا گرو گھٹانے کو
وہ اپنی سو کیش پا نکا کو، تھیں سوچھند رہیلا نے کو
یہ بات سنی مہارانی نے، نج دھام میں جا وشرام کیا
بس تن میں چھایا ماتر رہی پربھو آگیا سے سب کام کیا

دوہا پربھو نے چھایا سے کہی سندر سکھد یہ بات
بن جاؤ تیار ہو، لکھن لال کے ساتھ

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

منی ناری گن کے درشن سے ۔ ابھی لالسا پوری ہو جائے
منیوں کی آشرم کی شوبھا ۔ بس تم سے ہی اُدبھدپائی

دوہا وداہوئے رگھوناتھ تب اس پرکار سمجھائے
چنتا میں پیا نے بیتی ویئے آٹھوں یام بتائے
لکھن لال آتی بھور اُٹھے رتھ کو لائے سجائے
من اداس تن چھین تھا۔ کہا نہیں کچھ جائے
اور تو کچھ کہہ نہ سکے چرنن سیس نوائے
آشیر دی سیہ نے کہا۔ بات تبھی سمجھائے

لے کر رتھ کیوں آئے لکھن اور کیسے اداسی چھائی ہو
میں بیٹھی ہوں تیار چلو، کیوں شنکا من پر آئی ہے
جو آگیا دی رگھورائی نے۔ آنکھوں سے اسے بجاؤں گی
کہنا اُن کا منظور مجھے، نہیں عرصہ ذرا لگاؤں گی
میری اُت کنٹھا دیکھ لکھن، رگھوور نے حکم سنایا ہے
پورن دوہد کے کرنے کا۔ اُپکار مجھے سمجھایا ہے
تنتری لچھمن لال جی نے کہا ماتا، سیوک رتھ سجا کے لایا ہے
سوامی کی آگیا پالن میں، عرصہ کیوں مات لگایا ہے

دوہا بہتی چرن چت دھار کر، بیٹھی رتھ میں جائے
بیٹھ سارتھی لکھن جی رتھ کو دیا ہنکائے

گھوڑے نہیں ہلے ہلائے سے لچھمن جی سبت چلاتے ہیں
تھا شوک بھار گر گئے اشو، تو چابک سبت جماتے ہیں
کر جوڑ سارتھی کہن لگا، نہیں گھوڑے چلیں چلائے سے
لچھمن جی بولے پشو ہیں یہ، چل پڑیں تاڑنا پائے سے
مشکل سے گھوڑے چلتے ہیں کوڑوں کی مار لگانے سے
بولی گھبرا کر سیتا جی اَشکن ایک دم ہو جانے سے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آپ تنکن دیکھ کر کے ہے لچھمن یہ دم میرا گھبراتا ہے!
رگھوناتھ کی کشل کریں ایشور، بس یہ ہی من میں آتا ہے
رتھ چلا راجیہ کے رستے سے اُس پور میں اداسی چھائی ہے
پرکاش تو سارا دُور ہوا، اندھیاری سی بھر آئی ہے
دن بھی رُک رُک کر نکلا پر پورتن اسکی گتی میں تھا!
سنتاپ تھا وہ بھی مانو، اُس کا بھی دھیان سیتا میں تھا
سیہ چولوں میں ورکش لتا کھائیں جھک جھک کر وِنے سناتی پھیر
عورت ہوکر دُکھ دیکھ دیکھ اشکوں کی جھڑی لگاتی تھیں
وہاں شری گنگ کے تٹ سُنو، رتھ جب پہنچا جائے
سیہ سہت اُترے لچھمن رگھی اداسی چھائے
شیل، نرمل نیر میں کر اشنان اور دھیان!
نتیہ نیم سے نبٹ کر کیا پان اور کھان!
رتھ کو گنگا کے تٹ چھوڑا۔ پھر نوکا کو تیار کیا
شری لچھمن نے سیتا کے سہت شری گنگا جی کو پار کیا
وہاں چھوڑ ناؤ پیدل چلے سیتا لچھمن ساتھ
کُش کنٹک بکٹ مارگ کو دیکھ لچھمن بیکل تھے
کانٹے چبھ جانے سے سیتا۔ چلتی تھیں پھر رک جاتی تھیں
اُس کٹھن بھومی پر گِر گِر اُٹھ اُٹھ کر قدم اٹھاتی تھیں
درکشوں کے کھوکلے میں وِش دھر پھنکارتے ہوئے کھاتے تھے
آتی وِکٹ سنگھ، بھالو آدی، بھیشن ہو شبد سناتے تھے
بن بھینسے، ہاتھی اور شوکر، اتیادی شور مچاتے تھے
جن کے دیکھے سے لگتا تھا جو منوشیہ کو کھا جاتے تھے
پوچھا جہارانی نے لچھمن کیا مجھ سے روشٹ ہیں رگھورائی
من پر پورت کیوں ہوا لچھمن بن میں کیوں ہوں بھجوائی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

سن بات سیا کی روئے لکھن، آنسو کی دھار بہاتے ہیں
بے چین ہوئے لکھ سیتا کو، دیاکل ہوکر گھبراتے ہیں
دوہا گری دھرن پر جانکی دُرگت ہیے گھبرائے
تج پینیا یہ دیکھ کر، سیا پر پہنچی آئے
یہ دیکھ دشا دوہی کی، لچھمن آنسو بھر لائے ہیں
پیڑوں سے پون لگے کرنے، کچھ کہن نہ سکے مرجھائے ہیں
چیتنیہ ہوئی شری سیتا جی گد، گد ہو بین سناتی ہیں
کیوں روشٹ ہوئے شری رگھورائی نہیں بات سمجھ میں آتی ہے
نش پاپ جان بھی تیاگ دی اس گربھ اوستھا میں چھوڑی
کیا ترٹی دیکھی پتی کول دھرم کیوں ہائے میری قسمت پھوڑی
جن تجسوی مہا پرشوں نے، میرے ہت سیتو تیار کیا
ہو کشٹ سہے راون مارا، اسروں کا ہے سنہار کیا
لے اگنی پریکشا پھر میری، لنکا کا سمادھان کیا
پشپک میں بٹھا پیار کیا اور نہیں کبھی اپمان کیا
در بھاگیہ وِدش اسچریہ ہے کیوں تیاگ دئی رگھورائی نے
کیوں بھیجا مہا وکٹ بن میں اکلی دی بٹھا گوسائیں نے
تب لکھن لال شری سیتا کو، اپواد رجک کا بتلاتے
جس طرح ہوئی درگھٹنا وہ وستار سہت سب سمجھاتے
سنکر یہ سیا مہارانی نے تن کی سدھی بدھی بسرائی ہے
ہوگئی دشا مرتک سمان، بجلی سی گری گھبرائی ہے
پی کے دیوگ کا دھیان انہیں بے چین کئے ہی جاتا تھا
سمجھاتی تھیں اپنے من میں، لیکن دھیرج نہیں آتا تھا
پالن کر دھمائی ہی آگیا، آخر لچھمن کو سمجھایا
مجھ دکھیا کا کچھ غم نہ کرو، وہ کرو جو تم کو فرمایا

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

مجھ دین کے اُوپر کرونا کر، پیغام یہ میرا پہونچانا
منی وششٹ جی جب بیٹھے ہوں اُنکے سکھ ہی سمجھانا
کہدینا شری رگھورائی سے کر دینے مجھے کچھ روش نہیں
تم خوب جانتے ہو سوامی سیتا کا کچھ بھی دوش نہیں
کیا کل کا دھرم نبھانے کو، کر دیا تیاگ کیا کام کیا
گیانی، دھیانی وگیانی ہو شبھ کرم کیا، بدنام کیا
اپرادھ نہ سمجھا مجھ کو، یہ ڈنڈ دیا۔ تجھے دوش نہیں
سوامی کا درشن بن کارن، ہو گیا سپن افسوس نہیں
دنتی اب میری ہے یہ ہی ابھی لاشا خود بتلاؤں میں
سو بار بھی میں مر مر کے جیوں بس پتی پربھو کو ہی پاؤں میں
ہے اُدر میں انجیچ رگھوور کا اس نئے نرن گنواؤں گی
رکشا اس کی کرنے کے لئے، نانا ودھی سنکٹ پاؤں گی
لچھمن کلیان تمہارا ہو، مت دل سے کبھی بھلانا تم
ہیں کرم گتی بھوگوں اپنی، پر بھول نہ ہرگز جانا تم
دوہا ہو اُدھیر لچھمن کئے، سن کر یہ آدیش!
جانے کے آدیش سے ایک چلے ویش
تم عون کر کل کی ہو شکتی، ہے ماتا سنی ست ونتی ہو
میری بھی سکھ ساگر ماتا، کوشل پور کی دھن دنتی ہو
کل ناری پتی کی انوگامنی کوئی تم سمان نہیں جگ میں ہے
ہو پوجیہ مورتی تم ماتا۔ کوئی بھاگوان نہیں جگ میں ہے
ہو گیا انرتھ گھور مجھ سے جو بن میں تمہیں لے آیا میں
نج کرنی پر پچھتاتا ہوں، یہ پاتک ویرتھ لگایا میں
ان چرنوں کی سیوا تج کر نہیں جانے کو من چاہتا ہے
کیا کام میرا اودھ میں رہا، سکھ بھوگ مجھے نہیں بھاتا ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہے سیوا دھرم میرا ماتا جیسے پہلے کر دکھلائی!
ماتا یہ انوچت کرم ہوا، کر چھما دو یہ کٹلائی!
یہاں پل پل دھیان میں دھاروں گا اور کند مول کھاؤں گا
چرنوں میں ارپن تن من کر، میں سیوا دھرم نبھاؤں گا
شتری رام ہیں راجا ایودھیا کے، گرہ بندھن ہی میں مکت رہو
میں سیوک ہوں جن چرنوں کا، اُن چرنوں میں انورکت رہو
دوہا دھیر دھرو کہا سیا نے پھیر شیش پر ہاتھ
تات تمہارے پوچھیہ ہیں بڑے بھرات رگھوناتھ
آ گیا اُن کی ماننا، دھرم نبھت را ویر
مت چنتا میری کرو، دھرو ہردے میں دھیر
میری رکشا بھی بن میں کرے کرونا کٹاکش رگھورائی کی
وشواش مجھے درڑھ ہو لچھمن ہو گی بس دیا گوسائیں کی
سنسار ہے اُن کی آنکھوں میں تو میں بھی آنکھوں سے دور نہیں
جو راج کے وہ ہت کاری ہیں تو میں بھی ہوں رنجور نہیں
اُپکار کیا تم نے لچھمن، تم نے جو ہت دکھلایا ہے
جو پریم تمہارے دل میں ہے وہ اتھاہ بنا گہرا یا ہے
جب تک جل تھل سنسار ہے یہ اس جگ میں نام تمہارا ہی
سورج، چندر، تارے جب تک سمان ہو رام تمہارا ہی
دوہا وداع لکھن کو کر دیا سیا نے دے آسیس
چلے لکھن سیا چرن میں پن پن آ کر شیس
آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہی، آنکھوں میں کچھ ذرا نہ رہا
ہر اور اندھیرا سا چھایا، آبھا کا ریگ ذرا نہ رہا
کر پار گنگ کو لکھن لال، رتھ میں سوار ہو جائے ہیں
ہو گیا غرق گھرے غم میں گھبرائے اور پچھتائے ہیں

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ ختم کری منزل ساری۔ کوشل پور میں لچھمن آئے
خستا میں شری رگھورائی تھے، لکھ لچھمن لال کو ہرشائے
ہچکیاں لگ گئیں لچھمن کی، رو رو کر رودن مچاتے ہیں
بے ہوش ہو گئے رُدھ کی زبان آنکھوں میں جل بھر لاتے ہیں
دونوں کی حالت بدتر تھی، پھر کون کسی کو سمجھاتا
اِت رام کریں آہ و زاری اِت لچھمن آہیں بھر لاتا
جب ہوش میں آئے رگھورائی چھاتی سے لگایا لچھمن کو
دے بخش قیمتی بندو بنے رو، رو، سمجھایا لچھمن کو
دھیرج کر من کو تھام لیا۔ کہا چھوڑ سیا کو آئے تم
لچھمن نے کہا میں بے ہوش تھا کیوں ایسے حکم سنائے تم
رگھوور نے کہا سیتا گئے بن، اب خبر نہ مجھے دکھائی ہے
یہ جان ہوئی جانکی گئی، تب جان جانکی جاتی ہے
یہ راجیہ کا سکھ کیا خاک ملا۔ اس سے تو بن ہی اچھا تھا
بن پر جا گنوں کے ست سنگ سے پشوؤں کا سنگ نرالا تھا
اس پرکار سے رو رو کر، کرتے وِلاپ شری رگھورائی
سنتاپ لکھن کو دُگن ہوا لکھنے میں لکھنی ٹھہرائی
دوہا۔ وِکل ورہ میں تھے اِدھر کرپا سندھو رگھو ویر
سیہ کو اُت نج دہ کا ہوش نہ تھا اے خیر
بس رام روپ ہو گئی سیتا، جب چین ہوا مہارانی کو
پتے میں رام روپ، دیکھا اب پڑلکھ سیانی کو
اُس وِکٹ بھینکر کانن میں وہ سیدھ باندھ اُٹھ دہلائی ہے
تھا دھیان شری رگھونایک کا دھیرج من ماہی سمائی ہے
اُن مت سی ہو ہو رولی ہے، کبھی ہنس ہنس من سمجھاتی ہے
کبھی مونا دھارن کرتی ہے کبھی رام نام گن گاتی ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

دوہا
سیتا دُکھ وِلاپ یوں کرتی بارمبار!
بیٹھ گئی چپ چاپ ہو ہو کر کے لاچار
گری سیا اب بھومی پر غش کھا کر ایکسا تھ
بھوک پیاس کے کاس سے کمہلایا سب گات

جل لا لا کر ننج پنکھوں میں تھے ہنس سیتا پر چھڑکاتے
بہنے سمیر سور بھ لگی ، بادل نبھ میں آ آ چھاتے
ہاتھی سونڈوں میں جل لے کر ، سندری جانکی کو نہلاتے ہیں
ایون میں ہریالی چھائی بن ۔ تو پھل پھول لے جاتے ہیں
اُٹھ بیٹھی سیتا مہارانی ، گن گان رام کا گایا ہے
سنتاپ گھٹا نہیں پرتھوی نے پدی سب ٹھاٹ جمایا ہے
منی بالمیکی ششیوں کے سہت ، بس اسی جگہ پر آئے ہیں
دیا کل جہاں سیا مہارانی تھی ، ہن دیکھ کے سنکا لائے ہیں
جب حال سنا مہارانی کا ، منی سنکر کے بے چین ہوئے
منی کو لکھ کر کے سیتا نے سر نایا اور سکھ دین ہوئے
چرکال جیو تم پتی سہت ، منی آشیرواد سنایا ہے
کیسے بیٹی بن میں آئی ، منی نے یہ شبد سنایا ہے
سب حال سنا دُکھ بیٹی ، کیسے یہ تیرا حال ہوا
تم کون ، کہاں سے آئی ہو ، کس لئے حال پامال ہوا
تب رو رو کر سیتا جی نے ۔ منی ور کو حال سنایا ہے
سنکر منی کو کرونا آئی ، جل آنکھوں میں بھر آیا ہے
تب منی نے کہا ، جانکی سے ، سب شوک تجو من سمجھا ؤ!
میں ہوں جنک مہاراج کا گورو تم میرے آشرم میں آؤ
مم آشرم کو ہے سُتی سیا ، تم پتا کا اپنے گھر جانو
سنتاپ شوک سب دور کرو منظور فقنے کر یہ مانو

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سمجھا ستیا دہارا نی کو، منی لے کر دھائے آشرم میں
اکیتر ہو ئیں سب رشی ناری آدرشن پائے آشرم ہیں
سیتا جی کو ٹھہرانے کو، سندر ایک کٹی بنائی ہے
منی نارین کا پتی کا سنگیت، سیتا کے من کو بھائی ہے
دوہا منی ور دیتے بیا کو، بہت بھانت سکھ ساج
سیتا جی بھی منی کا، کریں گمن سب کاج
من مودت تپو بن ہیں سیتا، سا توک جیوں ورتیت کریں
رشی کنیاؤں کی شکشا کو، کر پراپت انی پریتی کریں
گئوؤں کو آپ سنبھالتی تھیں سیوا اور ٹہل بجاتی تھیں
پھلواری ساری سینچ سینچ، من مودت ہوئے ہرشاتی تھیں
پھولوں کی پود لگا کر کے، یا نی دیتی سب کام کرے
سب ساگ پات اُپجاتی تھی بس تھوڑا ہی آرام کرے
منی کی کٹیاں پر پھولوں کی، بھرمار دکھائی دیتی تھی
پھل پھولوں سے وہ رشی کٹیا، گلزار دکھلائی دیتی تھی
کچھ ماہ بیت گئے، اسی طرح، بس مود پر مود بنانے میں
منگل کا ری اوسر آیا۔ اوسر اب ہرش منانے میں
وہ پونیہ کال سکھ دائی دیکھ سب کے من ہرش سمایا ہے
آنند اور چوچند ہوا، وہ سمے سوہانا آیا ہے
جڑا ورچین ہو گئے مگن، سب اپنی چھٹا دکھان لگے
جھول اور بدھائی پکشی گن نچ نچ بھاشا ہرگان لگے
درشا پھولوں کی ہوں لگی سر در بھی امڈ کر آن لگے
کویل، چکور اور مور آدی ہرشت ہو ناچ دکھان لگے
ہی منڈل کی آبھا وہ ہوئی، نہیں لیکھ لکھنی لکھ پاتی
نج پربھاسے سیش کی، جیوتی اور سوریہ کرن بھی شرماتی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا۔ وہی شُبھ سمے آ گیا، ودھی کے انک پرمان
ہوئے جانکی سے پرگٹ پتر دو چندر سمان
پھیل گئی رشی دھام میں اُن کی پیاری سوگند
بن دیوی کے پاس گئی رشی ناری خرسند

سیتا سکماری وہاں شبھو، شری بن دیوی کہلاتی تھی
بھید نے نہیں کسی کو بھید دیا اور وہ بھی نہیں بتاتی تھی
نر ناری آشرم کے واسی، بن دیوی کہہ سکھ پاتے تھے
درشن کر، دِویہ مورتی کے ہرشت ہو منگل گاتے تھے
سکھ آبھا سے اُن پتروں کی، رشی بھون میں ایک پرکاش ہوا
بد منگل اور اُتساہ ہوا، اُتساہ سے پریہ ابھاس ہوا
شُبھ جنم سُنا دو پتروں کا، رشی بالمیکی ہرشائے ہیں
کل جاتی کرم وِدھار منی، ہرشت ہو کر کر والئے ہیں

دوہا۔ منی نے ہرش منائے کر کروائے سنسکار
سندر ویدی رچن ہوں وید منتر اُچار

لو، اور کش نام دھرا اُن کا، جب نام کرن کروایا ہے
جو وچن دیا مہارانی کو، پھر ستیہ وہ برت دکھلایا ہے
اُن سندر رتنوں کو پا کر، من مُودِت سیا سکھا رہی تھی
لالن پالن کرتی اُن کا، اُن پر تن من بلہار رہی تھی
رشی پتنی گودی لے کر، باری باری سکھ جوہتی تھی
سکھ کر کے روپ انوپ پریہ۔ من ہرشت ہو کر جھومتی تھی
رگھو ور سمان دونوں بالک، تیجسوی تھے بل دھاری تھے
سکھ منڈل پہ تھی راج رشی شر، نر منی کے ہت کاری تھے
گھٹنوں کے بل چلتے دونوں، ماتا بلہار ی جاتی تھی
پھر پکڑ انگلیاں رشی پتنی، پیروں بھی انہیں چلاتی تھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کریڑا، کوتوہل ہونے لگا، سب پیار کریں پچکارتے ہیں
دن دن بل بدھی بڑھن لگی، تن من سب انپر وارتی ہیں
منی شکشا آپ پڑھان لگے، شکشا آرمبھ کرائی ہے
دھارن شکتی تھی بہت پربل سب کے من خوشی سمائی ہے
دوہا پرتھا شاستر مریادا سے منی آپ نین کرائے
پڑھا وید کے منتر سب دینے کنٹھ جمائے
دھنی ودّیا میں بھی نپون ہوگئے راجکمار!
کرکے ابھیاس یہ ہوئے بہت ہوشیار
دیئے شستر منی نے سبھی ریت بہت سکھلائے
ہسنک پربھو بھے بہت سے دیکھ ترت ہو جائے
منی بالمیکی نے رام کتھا، سکھ ساگر، سوئم رچائی تھی!
لو، کش کو سورامائن وہ، منی نے سب کنٹھ کرائی تھی!
جب یاد کنٹھ ہوئی رامائن، لوکش ہر روز سنانے تھے
تھا کنٹھ کو کلا کے سمان وہ میٹھے سور سے گاتے تھے
یہ کتھا سنو ہر جو سنتا۔ آنند مگن ہو جاتا تھا
بن کے پشو اور پکشیوں کو وہ راگ سُریلا بھاتا تھا
دکھیات کاویہ وہ جگ میں ہوا سنسار میں اُن کا مان ہوا
"بے چین" سنے جو من لاکر، سنتے ہی اُس کو گیان ہوا

(اِتی رامائن بھاگ ۲۵ سیتا بنواس سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اوم

اتھ رامائن دبھاگ (۲۲)

رام اشومیدھ یگیہ

دوہا ایک سمے جب ہو رہا، تھا پرسنگ اپدیش
تبھی رنگ میں بھنگ وہاں ہونا آیا پیش!
برہمن نے کر جوڑ کر، آ کر کہا سنائیے
دھنیا پاپ کی پرچے ہیں پربھو اودھ پور جائیے

ایک ورودھ پرو کی دین دشا، وہ باہر رودن مچاتا ہے
وہ راجیہ کے دوارے پر سوامی ہو، رو در گ نیر بہاتا ہے
ہے گود میں مرتک پتر اس کے یوں کہہ کہہ کر چلاتا ہے
رگھو ونش میں بھی دیکھو تو بھی پر یورتن ہوتا جاتا ہے
افسوس پتا کے ہوتے ہوئے مر گیا پتر ہت کاری کیوں
اب تک تو ایسا ہوا نہیں ہے مجھ پر وپتی بھاری کیوں

دوہا کہا رام بتلائیے، بندھے جو مجھ کو دھیر
جو یہ برہمن شانت ہو، ایسی کوئی تدبیر
گرو وششٹ کہنے لگے مدھر سکھد یوں بین
کہوں ستیہ میں آپ سے سنو شری سکھدین

ہے رام شنو کرموں سے گرے، دوج اتیا چار کماتے ہیں
وید پاٹھ کرنے چھوڑے ہا دھرم کر موج اڑاتے ہیں
ادھرم کرنے کے ہی کارن یہ کشٹ ہزاروں پاتے ہیں
متھیا بھاشن کرنے کے ہتیا سے تھے گیہر پاتک کماتے ہیں

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا اسی ہیتو دوج پتر کو، لیا کال نے کھائے
تبھی سری رگھوناتھ نے دینا حکم سنائے

جو کوئی برہمن نیچ کرم، کرتا ہوا پکڑا جائے گا
گئو ہتیا کا دوش بھڑا، کولہو میں پیلا جائے گا
گرو وسشٹ سری رگھو ور جی نے منتروں کا پرچار کیا
دوج پتر بھی جیوت کیا، تبھی اور ویدوں کا پرچار کیا
اور کہا جو جھوٹی گپوں سے دھوکے سے کما کر کھائے گا
یا جھوٹی پاکھنڈ لیلا میں، پرجا کو کچھ بہکائے گا
وہ نیچ اونچ کا بھید بہاں، کچھ جانے سے سوکم پھیلائیگا
وہ تیرے میرے نیایالیہ میں، اپرادھی مانا جائے گا

دوہا سنت سنے سب دنگ تھے اس پور کے نرنار
اُٹھا پتر کو دوج گیا، ہوئی جے جے کار
چلا گیا لے پتر کو، برہمن دھر کر دھیر
گرو سے پھر کر جوڑ کر کہن لگے رگھو ویر

سیوک کے ساتھ میں گرو جی، اندھر کیا ہوتا جاتا ہے
اُتپات ہوا یہ کس کارن کچھ سمجھ میں مجھی نہیں آتا ہے
گرو کہن لگے ہے رام سنو جو بھولی یاد دلاتے ہیں
برہم ہتیا کا یہ دوش لگا، مریادا ہٹی سمجھاتے ہیں!
من میں یدی غور کروگے رام تو دھیان تمہیں آ جائے گا
تھا پل سیتا کا نا لی راون وہ برہم پتر کہلائے گا
پنڈت وہ دھرم دھرندھر تھا وہ شیو کا بھگت کہلاتا تھا
تم نے چھتری ہو کر مارا، ایسا نہیں تمہیں چاہیے تھا
کیوں دوشی تم نہیں ہوئے رام دوج ونش کا کام تمام کیا
برہمن پہ ہاتھ اٹھا کر کے، دنیا میں بدنام نام کیا!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا　اشومیدھ یگیہ تم کرو، دوش سبھی مٹ جائے
جو آ گیا تم کر جوڑ کر، کہن لگے رگھورائے

یہ سن کر لکھمن لال بولے، اب موہن رہا نہ جائے گا۔
گرو دیو کی باتیں ستیہ صحیح پر مطلب لوری پائے گا
سیتا جیسی پتی ورتا کا۔ کر تیاگ جو دوش لگایا ہے
یہ شراپ اُسی دیوی کا ہے جو اودھ پہ سنکٹ لایا ہے

دوہا　دکھی ہوئے شری رام جی سن لچھمن کے بین
نینوں سے لگ گئی جھڑی ہوئے بہت بےچین
آ پہونچے دربار میں، لکھمن اور رگھوناتھ
یگیہ کا یہ سو مترا نے، شروع کیا ایکساتھ

شرہا اشٹر، اگ، اکنرا ادر بنہ پا سماچار سب آئے ہیں
گوتم، پاراشر، پرشرام مہا پل ستیہ سب چھائے ہیں
انگد، سگریو نیل اور نل، ہمو ادبہال کا پا کر کے
کچھ منتری سمبت وبھیشن بھی، کوشل پور پہنچے آ کر کے
دیوتوں کا بھیس بنا کر کے سب دیو آنگنا آئی ہیں
سور یہ کے تٹ رچ دی ویدی شکتیاں وہاں پر چھائی ہیں

دوہا　آ کے سبھی منی ورند سب بولے شری رگھورائی
جنک ستا جوت جو ہو لے آؤ انہیں بلوائی
انیہ تھا یگیہ کی پورتی کو، دوسرا دواہ کرا لو تم!!
بن دھرم سنگنی کے سوامی نا ممکن یگیہ کرا لو تم

دوہا　دواہ دوسرے کی سنی جب رگھو ور نے بات
منیوں سے کہنے لگے پربھو جوڑ کر ہات
اگنی ساکشی کر دیا، جس کو وہاں ایک سنگ
اور دواہ کر کے دغا، کروں نہ اُس کے سنگ

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایسے ٹھرے اُدار جب، سُنے رام کے بول
کر وچار سوچن لگے، گیان کا سار ٹٹول

بھونے کی سیتا بنوالو، سب نے یہ متا آیا یا ہے!
سیہ مورتی کے ساتھ بیٹھ پر بھونے پرارمبھ یگیہ کروایا ہے
سو یہ تٹ منڈل بنا ہوا، سیتا پت پربھو سہاتے ہیں
شبھ سمے مہینہ مگر کا ہے، اب شروع یگیہ کرواتے ہیں
گرو جی نے کہا شترو گھن سے اب شیام کرن سجواؤ تم
نج بل اپنا دکھلانے کو، گھوڑے کے پیچھے جاؤ تم

دوہا
گورو کی آگیا دھار سر بھرت لال ہرشائے
اسی چھن میں ایک اشو کو ایک دم لیا منگائے
ودھی بدھان سے پوجن کرن لگے شری رام
پتر باندھ کر بھال پر پھر شاہے سکھ دھام

سمراٹ ہوئے دشرتھ کے سُت، سنلو نریش لاتا نی سب
دہ یدھ کرے ہم سے آکر، جو ہو یودھا ابھیمانی اب
رشی منیوں نے رگھوور سمیپ، لونا سُر کا وستار کہا
پربھو لونا سُر کا ہنن پرتھم ہو جاوے پرتھم وچار رہا

دوہا
شترو گھن کو بھی سب، منتر بہت دیئے رام
دُشٹوں کو سنہارنے چلے سمر سکھ دھام

پھر کہا رام نے بھیّا، دونوں پتروں کو لے جانا
دھوم کیتو، سوبھاوشت کو بھی میدان جنگ میں لڑوانا
لونا سُر کا سنہار کرو، پاپیوں کا مٹانا لازم ہے
وہ حصہ اُس کے راجیہ کے کر دو لوں کو کہا نا لازم ہی
آگیا پا کر رن دھیر چلے، مکھ کر جے رگھو راج کی
بھو ڈول اٹھا نبھ تھرایا۔ رپوہن نے غضب چڑھائی کی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب چھوڑ کے سارے دیشوں کو لڑنا وانگری میں آیا ہے
لنّکپر کے محلوں دو توں نے، سب سماچار پھیلائے ہیں

دوہا لوناسُر سن کرودھ میں ہوا، ایک دم لال!
سجا سینا اپنی چلا، کیا روپ وکرال!

رن بھومی میں آکر کے اُس نے سنگرام کیا طوفان غضب
دلُو اور کے اَگنت دیر مرے کھیتوں میں ہوا گھمسان غضب
آخر دھوم کیتو کے بل سے، رپوکیتو کو مار گرایا ہے
اُت ویر سوباہو نے بل سے، ماتنگ کو مار گرایا ہے
جب کام میں آئے سُت دونوں لوناسُر من گھبرایا ہے
یودھا لوناسر کے بھاگے، بچے سب کو ایسا چھایا ہے
ریپوہن نے ایک بان مارا، لونا کے اُوپر چھوڑ دیا
لگتے ہی وہ پرتھوی پر گرا، بانوں نے کلیجہ توڑ دیا

دوہا ساسن کو دو بھاگ میں، دیا ترت بٹھلائے
وشونگر متھرا پوری، نام دیا دھرائے
وشونگر کا راجیہ تو دھوم کیتو کو دین
متھرا کا راجا ہوا ست سباہو پروین

اِت شتروہن بس اس پرکار، وہ کٹھن کام دل تھام کریں
اور اُدھر نتیہ شری رگھورائی دربار کا یوں کام کریں

دوہا ایک سمے دربار وہاں کرتے تھے شری رام
پورجن گورو اور منتری گن بیٹھے وہاں تمام

بس اُسی سمے لچھمن کمار، دربار عام میں آتے ہیں!
ایک نئی خبر رگھورائی کو، آکر کے وہاں سناتے ہیں
اس راج کے دوارے پر لے بھگون سندر کمار دو راج تیے
لو، کُش وہ نام بتاتے ہیں سندر و سکھد جیسا ساج لیے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

وہ گا ایک دولوں بانکیں ہیں آ گیا پائیں تو لائیں انہیں
آ گیا یدی ہو جے مہاراج دربار ماہم ہیں پائیں انہیں
دوہا پربھو بولے سنکیت کر، لاؤ انہیں بلوائے
یہ سنکر لچھمن چلے، لائے سنگ لوائے
چنت ہوا وہ دربار سب، جب اُن کا روپ نہار لیے ہے
وُس چندر سوریہ کی جوڑی سے چمکا وہ دربار سارا ہے
رگھوناتھ کو ماتھ نوایا ہے دولوں نے جھک پرنام کیا
تب لکھن لال نے آسن پر، بیٹھلائے اور آرام دیا
بولے رگھوناتھ کون ہو تم، اور کہاں سے چل کر کے ہو
کیا نام تمہارا اسکماروں، کیا نام ہے جن کے جائے ہو
اُتر میں اُن دولوں نے کہا، جو پرم پتا کہلاتا ہے
جو سب جگ کا رکھوالا ہے۔ بس وہی پتا کہلاتا ہے
جن دیوی ماتا ہماری ہے، ہم جانے پتا کا نام نہیں
گرودیو ہمارے بالمیکی، کٹیا کے سوا کوئی دھام نہیں
اب دھیان ادھر کو دیجے گا، جس ہت کو ہم یہاں آئے ہیں
سیتا کا چرتر سنانے کی، ہے ناتھ کامنا لائے ہیں
دوہا۔ اتنی کہہ بینا لئی، دولوں نے سنگوائے
مست سبھا جب ہو گئی مدھر گان کو پائے
شری گنیش کا دھیان دھر سمر شاردا مات
سیا چرتر ورنن کریں، ہرش ہے نہ سمات
بھارت ہی دکھیا ت ہیں متھلا پور سکھ دھام
نج کل کمل دنیش تہاں جنک راج پر یہ نام
دارون کلیش سے رجدھانی، نانا ودھی جب دکھ پائی تھی
ہل باہن راجہ جنک چلے، ویردوں نے یہی بتائی تھی

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

پرجا کا کشٹ مٹانے کو، راجہ نے ہل کو بہایا تھا
ہل اٹکا گڑھا ایک پھوٹا۔ پا یوں کا بھار جھکایا تھا
دوہا بھر کٹی سے سنار کو لئے نہوانی نات
آدھی شکتی دھار بال تن نیلا عجب دکھات

شیو دھنو سیتا نے اٹھا لیا، تب نرپتی پر تگیہ دھاری ہو
بلوان جو شیو دھنو توڑے گا، سب اس کو دلوں کماری ہو
اس دن سب راجا آئے، شیو دھنو پر زور لگاتے ہیں
شیو دھنو اٹھانے میں سبھی، بس ہار نان کر جاتے ہیں
یودھا سنار کے ہار گئے، شیو دھنو نے حوصلہ توڑا تھو
تب رام اودھ پور واسی نے، دھنو توڑ کے ناطہ جوڑا ہو
دوہا وواہ ہو گیا رام سنگ، بیا رہے سانند
ساس سسر اور پتا کی، سیوا میں آنند

پھر سمے کا ایسا پھیر ہوا، سب سکھوں سے ناطہ ٹوٹ گیا
کیکئی کی آگیا سے بن گئی، محلوں کا رہنا چھوٹ گیا
دوہا رام لکھن اور جانکی، تپسوی بھیس بنائے
پربھو ندی بستا جہاں وہاں پہ پہونچے جائے

دن دوسرے نوکا میں بیٹھے، سورلو سے پار پہونچے جاکر
اترائی دینے کو ناہی کچھ رگھوناتھ رہ گئے سکوچا کر
اس سمے شری جگدمبا نے، رگھوناتھ کی لاج بچائی تھی
نیبوں کی مُدریکا اتار تبھی، رگھوناتھ کے ناتھ گہائی تھی
دوہا نیبوں سے ملتے ہوئے، لکھن جانکی سنگ
چترکوٹ میں رام جی، جاگرتے ست سنگ
بھینٹ بھرت سے وہاں ہوئی مگن ہوئے رگھو ویر
اندر پتر کو اس سمے، مارا سینک کا تیر

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

ل اتر گورو سے رگھورائی، پن پنچ وٹی پر آئے ہیں
سروپنکھا نکٹی ہو چکی، کھر دوشن مار گرائے ہیں
دوہا کھر دوشن کے مرتے ہی، بھگنی کرن پکار
حال کہا رو رو سبھی، راون کے دربار
راون نے بدلا لینے کا، بس من میں متا آیا ہے
سنتوں کا بھیش بنا کر کے، جگدمبا کو ہر لایا ہے
ہرنے کے سمے نشاچر نے، بچ مکھ سے مان بکھان کیا
پھر ادی شکتی نے پرگٹ روپ دکھلا کر دور ابھیمان کیا
سچی شکتی کے پا درشن، راون نے ماتھ جھکایا ہے
رتھ میں بٹھا کر کے ماتا کو، لنکا کے بھیتر لایا ہے
دوہا سیا ہرن سے رام جی، پائے کشٹ اپار
سنساری جیوں کے کرم، کرتے ہاہاکار
آگے بڑھ سگریو سے ملے شری بھگوان
راج دیا سگریو کو، ہرے بالی کے پران
بانر بھالو چہوں اور بھیجے، ہنومت لنکا کو دھائے تھے
جر تر سیا مہارانی کے، لکھ مہارانی نے پائے تھے
دوہا شری سیتا کے شراپ سے لنکا ہوگئی دھور
پاپی مٹ گیا پاپ سے، آخر کامی کور
سیتا جی کے ست کا پرچے، پھر لیا رگھورائی نے
بن اندھا مائے اب باہیں آنگ دھرو ن نہیں کہا گوسائی نے
دوہا بھید پربھو کے ہرن کا سیتا کو مل جائے
لچھمن سے کہنے لگیں، دیور کرو سہائے
لچھمن کو آگیا دے کر کے، اگنی تیار کرائی ہے
پردکشنا دے کر اگنی کی، ماتا نے وِنے سنائی ہے

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri
In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ساکشی دو میری اگنی دیو اور پون گواہی دے وتم
ہے چندر سوریہ ہے تارا گن، نبھ منڈل کرو سنائی تم
یہ کہہ اگنی پرولت کیا، نبھ منڈل بھی بھرا یا ہے
سیتا کی گواہی دینے کو، وہ اگنی دیو خود آیا ہے

دوہا
اگنی بولا ہے پربھو، کرو نہ رنگ کو رنگ
جانکی جی نردوشی ہیں، لیجے بائیں انگ
سیتا جی کے ستیہ کو لین پہ بھوا زمانے
اودھ پوری میں آگئے رام چندر رگھورائے

سیتا سی ستی ارو ویدوشی کو نہیں دوش لگانا لازم ہے
ساکشی جس کی خود اگنی نے دی نہیں پھر آزمانا لازم ہے
جن کے اچرن ہیں اُجول ہی، خود ساکشی ور بجرنگی ہوئے
پھر بیچ وچار سے دُر ود ہار، شری سیتا جی کے سنگ ہوئے
اُس دیوی کو بن بھجوایا، جب راجیہ رام نے پایا ہے
انیائی پن سارے جگ کو، رگھوراج نے آج دکھایا ہے

دوہا
ہری اودم کہہ شانتی، کر کے دپنا بند
جانے کو تیار تھے وہ دو بالک ورند
باندھ ٹکٹکی دیکھتا، اُن کو کل دربار
گد گد ہو بولے پربھو، روکو جائیں نہ باہر

جیسے روکے سے رُکے نہیں۔ جل دھار زمین سے بہی چلے
بس اسی بھانتی گاتے گاتے وہ دونوں ہی شکمار چلے

دوہا
یہاں یگیہ کے کام میں لگے ہوئے رگھورائے
رشی آشرم کے تیرہی رپوہن پہنچا آئے
رشی بالک یہ دیکھنے، کو تک آئے مہان
جانکی شت پڑھنے لگے اشو پہتر کر دھیان

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

اب لگے اشو کو باندھنے جب ہوں مگن وہ دیو کمار اُٹھے
ب دیکھ کے بال سوبھاؤ سمر، سب سینا کو للکار اُٹھے
مت پکڑو بالکوں گھوڑوں کو، مت بھولے سے پچھتاؤ تم
اس گھوڑے کے اب پکڑن میں، ناحق جان گنواؤ تم
لو بولا ہم کو گیات سبھی، ہم بل دکھلانے آئے ہیں
ہم رنسٹی کمار تم ہو جھجھار. رڑنے کی تمنا لائے ہیں
میں کھیل موت کا جانتا ہوں، نہیں سچ ہی میں ڈر جاؤں گا
میں بالمیکی کا چیلا ہوں، نہیں ماں کا دودھ لجاؤں گا
یدی ساہس ہو تو آؤ تم، اب مجھ سے دو دو ہاتھ کرو
بھے ہے تو لوٹ جاؤ ابھی مت کچھ گھوڑے کی بات کرو

دوہا یہ سن رپوہن نے سبھی، کٹھن بان دیئے چھوڑ
جانکی ست نے بھی سبھی، اُتر دیا منہ توڑ
کٹھن بان لو نے تجے کرکے کرودھ ایک سات
گھبرائے رپوہن سبھی، دل مورچھت ہو جات

تب تک وہ بان یاد آیا، جو دیا سوامی رگھورائی نے
اُس لونا سُر کو مارن کو، مارا جو تھا بل دائی نے
وہ بان ہردے پر لگتے ہی، لو گرا مورچھا کھا کرکے
کش سنتے ہی ایک دم دوڑا، اتی من میں غصہ کھا کے
جلدی سے کہا تم دھیر دھرو، میں لو کو چھڑا کر لاتا ہوں
پھر وجے پتا کا کورے کرکے میں شرن تمہاری آتا ہوں
اتنی کہہ کر کش دھایا ہے، گرجا، ترجا، للکارا ہے
رپوہن کو مورچھت اس نے کیا رتھ توڑ سارتھی مارا ہے
پھر لو کا بان نکال دیا، جیتنیہ کیا ہے بھائی کو
سینکوں نے جا کر کوشلیا پور، یہ خبر دہی رگھورائی کو

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا انتر گتی پہچان کر، ہنسے شری سکھ دھام
کر پر یورتن بھاؤ تب، بولے یوں شری رام
ہمارا جن نے ریوہن کو، جن کو بالک بتلاتے ہو
یہ یگیہ کنڈ دھونس کرو، کیوں تن من میرا جلاتے ہو
دوہا ہاتھ جوڑ کہنے لگے، تب ہی لکھن کمار
مجھے سہاتی ہے نہیں کرو ناٹے گفتار

اشتر، شستر دھن دھار کے رانا گیہ سرہار
چلے لکھن آئی کوپ کر چھا گیا اندھکار
تھے ویر بہادر چھٹے ہوئے، دونوں سکمار ساتھ میں تھے
لو، کش، گھوڑوں پر ڈٹے ہوئے بانکے ہتھیار ہاتھ میں تھے
دل بادل دیکھا ویروں کا، لو، کش دونوں گرمائے ہیں
للکار دے دے ہنکار بڑھے، دونوں نربھے ہو دہائے ہیں
لکشن لچھمن کے بھنگ ہوئے دیکھا جب یوگل کماروں کو
ٹک ٹکی لگی رہ گئی وہاں، سمجھا ہے ویر ہتھیاروں کو
دوہا گھوم نظر جب دم گئی، دیکھا نظر پسار!
جہاں پڑے تھے بندھو گئے بندھو بندھو سکمار
لچھمن نے دیکھا بھی ادھر، سر سری درشٹی دوڑائی ہے
شردھا نجلی دے کر بھائی کو آنکھیں آگے لوٹائی ہے
کر ساہس بولے لکھن لال، بالکوں کیا تم نے کام کیا
کیا جانے ہیں رگھو بنشی نہیں نادانوں قتلِ عام کیا!
دوہا تب لو، اور کش نے بھی دیا، اُتر کھرا سنائے
لچھمن جی سے پھر بھلا، رُکا کس طرح جائے
مار مار للکار کر، لو، کش کریں کمال
لکھن لال رن میں بڑھے کریں جتنش سنبھال

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

کر سواگت کہنے لگے، لو، کش دونوں نجوان
دھنش بان کر ہیں گہے، اُنکے سامنے آن

یگیہ نہیں کھن ناد کا ہے، دِدھونس جسے کر ڈالو گے
اس منیوں کی یگیہ شالا میں ناحق ہی ہونڈ کٹوا لو گے
ہے ساتھ تمہارے دو بیٹے، اب جوڑے جوڑ لڑاؤ تم
لڑکوں کو بھڑکا کر کیا لو گے، سمکھ ہتھیار اُٹھا لو تم

دوہا ہونہار پہ وار جب لگے سمر وِدھان
نج دھنو کی ٹھکور سے کیا، لکشمن گمبھان

اُڑ گئی نوک ہتھیار کی ہوئے تیر الگ تلوار الگ
ڈٹ ڈٹ کر یودھا لڑتے تھے پیدل تھے الگ سوار الگ
لو، کش کے تیکھے بانوں سے، شری لکشمن لال جلائے ہیں
یہ دیکھ کے کپی، بھالو جھپٹے، بھیمن بہو بان چلائے ہیں
سر سے سر جب ٹکراتا تھا، لہو سے پر بھوی لال ہوتی
لو، کش کی شورت، دیکھ بھگے رگھو ور سے کہیں وکرال ہوئی

دوہا بچے کچھے بے خلے کر پر بھو سے کی فریاد
اشومیدھ یہ یگیہ ہے کال نشانی یاد

جتنے بل دھاری گئے وہاں، اُن سب کا کام تمام ہوا
بھیمن کے راجکماروں کا، شری لکشمن سہت جب کام ہوا

دوہا مچی کھلبلی ایک دم، سنتے ہی سمواد!
بھائی بھرت کو رام نے دلا دئی سب یاد

ہے بندھو اب کیا سوچتے ہو، رن میں بھیمن بل دائی ہے
میں پرستت ہوں یگیہ کو کرنے میں اب باری تمہاری آئی ہے
طاقت تم بھی ازما لو سب، جتنی سینا ہے لے جاؤ
جو کچھ کرنا ہے کر ڈالو، ہمت اپنی بس دکھلاؤ!

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

دوہا بھاگیہ سمجھ بلوان ہیں چلے بھرت بل ویر!
ڈنڈے گھڑے تھے جس جگہ لو ادرکش رندھیر

پہلے جیسا کہہ چکے ہیں ہم، پھر وہی دوبارا حال ہوا
پہلے تو باتیں ہوئیں بیٹھی، پھر ہر ایک کرودھ میں لال ہوا
سارا نشٹ ہوئی جو ہونا تھا، سبھوں سمیت بھرت بھی لال ہوئے
بھاگے یودھا گئے رگھوور پہ، پہنچے من میں گھبرات ہوئے

دوہا بے بس ہو کر سمر کو، چلے رام رگھوناتھ
جام ونت، سگریو، ارو بجرنگی لیے ساتھ

انگد، نل، نیل، آدی یودھا، سنگ لنکاپتی تیار ہوئے
اور دیو! دلوچ، شر، نرکنٹر، یودھا سنگ بے شمار ہوئے
شری بالمیکی کی کٹی نکٹ آئے ہیں شری سکھدھام چلے
سارا شریر ہیبتل ہو گیا، ٹھنڈے ہوتے شری رام چلے
نینوں کی جیوتی نینوں نے لکھی تو نین جیوتی کو جان گئے
رگھوبنسی راجکماروں کو، رگھوناتھ سوئم پہچان گئے
رگھوور نے پوچھا ہے بھائی، تم کون کہاں سے آئے ہو
اُتراس سشٹ پہ بلا نیتی، تم رگھوور جہاں سے آئے ہو
ہم بندھو وہاں سے آئے چلے جہاں سے سارا جگ آتا ہے
ہم بھی تو رہے اُن کے ہیں جو دنیا سوئم رچاتے ہیں
کُٹی بالمیکی کی رہتے ہیں، لوک استھان ہمارا ہے
کچھ پتا پتا کا نہیں ہمیں، ماتا سیتا نام پیارا ہے

دوہا شیتل بیٹھے کس لئے، سیجے دھنش سنبھال
ساتھ تمہارے بھی شنو ہوگا یدھ کمال

ایک آہ سرد بھر کر پربھو نے، سر سری نظر دوڑائی ہے
رتھ لوٹا کر اپنے پیچھے، آگیا سب کو فرمائی ہے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

آگیا پاکر رگھونندن کی شستر استر لے یودھا دھائے ہیں
پٹ کے، جھٹا کے، تھٹا کے، سب نے بہو شستر چلائے ہیں
جس طرف جھکیں دونوں بھائی بس چوپٹا دکھلاتے ہیں
کائی سی پھٹتی جاتی ہے، للکار مار بھگاتے ہیں

دوہا: ترا ہی ترا ہی ہونے لگی پر نہ اُٹھے سکے دہام
مار کاٹ کرتے ہوئے پہنچے جہاں تھے رام
دیکھا سوتے رتھ میں ہیں کرپا سندھو بھگوان
لوٹ ویر دونوں چلے، مہا دکٹ بلوان
دونوں بھائی اشو لے، گئے سیتا کے پاس
آنکھیں لال مسال تھیں چھایا تھا پرکاس

شرد ہا مِتی سیتا ماتا نے۔ سہلا پا را جکمار دولوں سو!
اُس ورہن نے بیراگن نے چمکار انسوں کے تاروں کو
آنسوں پوچھیں پوچھن لگیں بتا رن کا سب حال کہو
ہوئی وجے کس کی تم صاف کہو مت مون دھار کر مون رہو

دوہا: ماتا کو سب حال یہ، ہنس ہنس کر سے تبلائے
بڑی وچتر گھٹنا ہے یہ ہم سے کہی نہ جائے

یہ گھوڑا لے رگھو ونشی، دگ وجے کرن آئے ماتا
یہ وجے پتر ماتھے باندھا، ہم اسے پکڑ لائے ماتا
لو سہہ نہ سکا ابان بات، پرسنت ہوا رار مچانے کو
ہے کام یہی بلوانوں کا، جنہے بل کے دکھلانے کو
میرے جاتے ہی رگھو بنشی دونوں سے لڑے گھمسان ہوا
کٹ کٹ کے لڑے ڈٹ ڈٹ کے لڑے ہر یودھا لہو لہان ہوا
لچھمن، شتروگھن، بھرت ویر سب نے ہی گھور سنگرام کیا
پر کرپا تمہاری سے ماتا، اُن سب کا کام تمام کیا

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سب مار گرائے سب یودھا گن، سوتے چھوڑا رگھورائی کو
دو کُش کھیلنے کو رہے، آئے کر کام صفائی کو

دوہا درشٹ پڑی سیا کے نبھی کپی پتی اور بجر ناگ!
ہاتھ ٹھیں ملنے تب لگیں، آہی کرنی ہیک ننگ

بولی میں ابھاگن ہوں کیسی، کیوں جنم دیا کرتار مجھے
جیون بھر ہے بے چین رہی، رکھا ہے خستہ خوار مجھے
تھی چاہ ناتھ کی بیاہ تلک، بنواس ہوا بیاہ کرنے سے
نہیں ساتھ رہی بن میں پتی کے پاپی راون کے ہرنے سے
جیوں تیوں کر غم سے رہت ہوئی نئی بلا یہ سر پر تھی آئی
دیہی تیاگ پتی نے بن میں پھری، ہوگئے رشٹ تری گھوبانی
پھٹ جائے زمیں یہ سماں جاوں اب رہا نہ مجھ سے جاتا ہے
کیا منہ دنیا کو دکھلاؤں، اب کشٹ سہا نہیں جاتا ہے

دوہا سہیں راکھبار دؤ، سن کر کرون پکار
منی ور بھی آئے وہیں سمجھائی بہو بار

بولے بیٹی کچھ خیال نہ کر، پچھلی باتوں کا دھیان نہ کر
رگھوکل کا جیون تجھ پر ہے تو سوچ نہ کر، ارمان نہ کر
ستیو بل کا پریچے جگ کو، پربھو یوں ہی دکھلانا چاہتے تھے
ابھیمانی لوگوں کا یوں ہی، ابھیمان مٹانا چاہتے تھے
اپنی سنتان کا تیج پربھو، یوں ہی درشانا چاہتے تھے
لیلا پوری ہوگئی آج، جو ناتھ رچانا چاہتے تھے
تھا ایک بہانہ یگیہ کا تو، گل یہ ہی کھلانا چاہتے تھے
جا کوشل ایش کے ساتھ چلو، یوں تجھے لے جانا چاہتے تھے

دوہا بات رشی کی مان کر، چلی سیا سکمار
پڑے ہوتے تھے جس جگہ رگھوبنسی سردار

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

سیتا نے دیکھی کل کی دشا ہو ولیش یہ ولنے سنائی ہے
اپنے ست بل سے جانکی نے وہ مرد اسین جوالی ہے
سارا دل چھین ہوا تبھی، جے سیتا رام پکارتے ہیں
اب دیو پشپ برساتے ہیں، بیناکے سور گنجارتے ہیں

دوہا
تھاک تھاک سیاکے چرن میں کریں سبھی پرنام
اشیرواد سیا نے دیا، پورن ہو سب کام
پربھو کو کیا سمیت ات، بالمیکی رشی کے
دل کو جیت دیکھ کر، مگن ہوئے رگھورائے

شر، نر، منی دیکھن کو آئے، کوتہل آتی ہوتل پر تھا
وہ جنگل بالمیکی منی کا، تربھون سے بھی تو بڑھ کر تھا

دوہا
سب کے آگے منی نے وی سب کتھا سنائے
لو، کش سے پربھو کی کتھا، منی در رہی بھلائے

شر، نر، منی بولے ہو تو یہ تو، ہونا ہو کر ہی رہتا ہے
جگ جننی ستی نہیں سچی، یہ کون نرادھم کہتا ہے
ہے ناتھ سیا کو اپنا لو، تربھون یہ گواہی دیتے ہیں!
ان انسوکو بو گلے لگا، سرنر یہ دہائی دیتے ہیں!

دوہا
تربھون کی تر دھولی سنی جب ہی کر پانڈھان
پورولا آدھیکار پھر، لیا سیا نے آن
لو، کش کو شری رام نے لگا لیا نج انگ
چلے اودھ پور کو پربھو، سب کو لے کر سنگ

گورو رام کلا کی کرپا سے، لکھ گرنتھ آج یہ تمام کروں
میں نیادر سنگھ دیجین آموڑھ سب گنیوں کو پرنام کروں

اتی شری طرز رادھے شیام رامائن سمپوّن سماپت

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

رامائن مہاتمے

دوہا گوڑ دہری ہر گن پتی سُمر، ایک نام آدھار!
رامائن کا مہاتمے اب، کہوں بُدھی آنوسار

رامائن سُر ترو چھایا ہے دُکھ دُور نِکٹ نہیں آیا ہے
یہ آٹھ کانڈ چھبیس بھاگ، سب رام نام کی مایا ہے
ہیں بھجن گان شوبھامن کی، شاکھا دوہا چھبی چھائی ہے
اکشر اکشر ہیں سُمن کھلے جے مال حروف چوپائی ہے
ہے ارتھ ہی پھل رامائن کا، شروتا گن ہی پہچانتے ہیں
ہے بیج دوش نرگن وسگن، رس گیان بھگت ہی مانتے ہیں
مُنی بھوشنڈ نے پہلے گائی، وہی تلسی داس بکھانی ہے
متی تھور ہے من بیچین مرا نیاورسنگھ یہ آ گیانی ہے

دوہا رامائن ہوتی نہیں، اس جگ میں رس کھان
کل یگ میں ہوتا نہیں مانو کا کلیان

شری، دھینو ہے شری رامائن جی پھل دایک ہے کلیان کری
کو، کوی بکھانے گن اس کا، جتنا ہی سرس بکھان کری
ہے رام بھجن بھوشت آئی رچی رامائن ایک پھلواری ہے
نہیں بھوت پریت پرکاش کریں جہاں رامائن رکھوائی ہے
وہاں واس نہیں دارد کا ہو سنکٹ موچن جاگ رہے ہیں
جہاں رامائن کا پاٹھ ہوئے، رکشک اس کے بجرنگی ہیں
جو پریت کرے رامائن سے وہ دھنیہ دھنیہ بڑبھاگی ہے
کلیان ہوئے نسچے اس کا، جو رامائن انوراگی ہے

دوہا رامائن سم دوسرا، گرنتھ اور کوئی نائے
اُپمان پستک اور کی، اب کیسے دی جائے

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

تریتا میں تھا شری رامائن کا، منی بالمیکی وستار کیا
کل یگ میں منی شری تلسی داس رامائن کا پرچار کیا
شری رادھے شیام نے رامائن کتھا کر اتی سوگم گائی ہے
بھین ہوا سیوک کا ہردے تو رچنا لکھو کر وائی ہے
ہے سرو پرتھم تو نارد موہ، پھر رام جنم کتھا گا یا ہے
پن پشپ باٹیکا، دھنش یگیہ اتی سرس سندھوا منگایا ہے
اور پرسرام سمواد کہا اور رام وواہ رس جینا ہے
دسرتھ کا پرتگیہ پالن ہے۔ پن رام بن گمن کینا ہے
کیوٹ سمواد، دسرتھ کا مرن، کو لوں کی کلپنا گان کرد
ہوا چترکوٹ میں بھرت ملاپ پن پنچ وٹی کا دھیان کرو
سیتا کا ہرن۔ بالی کا مرن، متر تا رام سگر یو کی ہے
ہے اشوک باٹیکا، لنکا دہن، وبھیشن کی شرناگتی ہے

دوہا اس سے آگے جم ہوا، انگد راون سمواد
لکھن شکتی اور کمبھ کرن بدھ جمی بھیاگھن ناد

سلوچنا ستی، اہی راون بدھ، پھر رام راون سنگرام ہوا
اور راج تلک، سیتا بن گمن، رام اشومیدھ یگیہ عام ہوا
یہ چھبیس بھاگ رامائن کے۔ سنسار سے پار لگا دیں گے
بھو دھار میں نوکا ہے رامائن، یم تراس سے یہی بچا دینگے
بھگتوں کو سب سکھ کر ہیں یہ، سورگ کی نسانی رامائن!
جو پڑھیں سر و آنند کریں ہے امرت کہانی رامائن!
پاپوں کو جلانے کو پاوک۔ مد موہ جلانے والی ہے
کام اگنی کو شیتل کر یہ، پاپوں کو نشانے والی ہے
سنتان بین سنتان پائے، جن کو رامائن پیاری ہو
کوی کہاں تک مہما گائے گا رامائن مہما بھاری ہے

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ایک جگہ ہوتی تھی رامائن، ایک پاپی اُدھر سے آ لیے
کانوں میں پڑی رامائن دھونی، آگے مارگ کو دہایا ہے
دیہانت ہو گیا پاپی کا، تو یم کے دوت لینے آئے
لے کر دِ مان سُر آ پہونچے اور یم کے دوت یوں سمجھائے
کانوں میں پڑی رامائن دھونی، یہ سورگ مارگ کو جائے گا
رامائن کا سُننا کہنا، یم تر اس سے یہ ہی بچائے گا

دوہا ایک سمے ہم لوک میں، یم دوتوں نے جائے
کہا جائے یم راج سے، حکم تمہارا نلائے
کہا تبھی یم راج نے، اے شٹھ زبان سنبھال
حکم ہمارا سب جگہ، ہے آدی سنسار

یم دوت کہیں سُنو مہاراج، ہم سارا حال سُناتے ہیں
رامائن رام رسائن سے، سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں
گھر گھر میں شری رامائن ہے ہم جس پاپی پر جاتے ہیں
شری رامائن کا یہ پرتاپ، وہاں ہنومان جی پاتے ہیں
ماروت شت انہیں بچاتے ہیں، ہم کیسے یہ پرس کار ہیں!
ماروت شت مارتے ہیں ہم کو کیسے اُن کی مار سہیں!
یم بولے جہاں رامائن ہو، وہاں نہ ہرگز جانا تم!
جو دکھ لے رامائن سے، آپ پکڑ ان ہی کو لانا تم

دوہا شری رامائن کا جاتے، شبھ انک کہوں بنائے
سنا ورسنگھ بیچین گی، بدھی اتنی نائے

اِتی شری رامائن مہاتم سماپت

ہر پرکار کی پستکیں ملنے کا پتہ
دیہاتی پستک بھنڈار، چاوڑی بازار دہلی

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

ہنومان چالیسہ

شری گورو چرن سروج رج، نج من مکر سدھار
ورنوں رگھوور بمل یش جو دایک پھل چار
بدھی ہین تنو جان کے، سمروں پون کمار
بل بدھی ودیا دیہو موہی ہرہو کلیش وکار

چوپائی: جے ہنومان گیان گن ساگر، جے کپیش تہوں لوک اُجاگر، رام دوت اُتلیت بل دھاما۔ انجنی پتر پون ست ناما۔ مہاویر وکرم بجرنگی۔ کومتی نوار سمتی کے سنگی، کنچن ورن وراج سوویشا، کانن کنڈل کنچت کیشا۔ ہاتھ برج اور دھوجا براجے کاندھے مونج جنیو ساجے۔ شنکر سون کیسری نندن۔ تیج پرتاپ مہا جگ بندن۔ ودیاوان گنی اتی چاتر۔ رام کاج کریبے کو آتر۔ پربھو چرتر سنبے کو رسیا۔ رام لکھن سیتا من بسیا۔ سوکشم روپ دھری سیاہی دکھاوا۔ وکٹ روپ دھر لنک جراوا۔ بھیم روپ دھر اسُر سنہارے۔ رام چندر کے کاج سنوارے۔ لائے سنجیون لکھن جیوائے، شری رگھوویر ہرش اُر لائے، رگھوپتی کینا بہت بڑائی۔ تم مم پریہ بھرت سم بھائی۔ سہس بدن تمہرو یش گاویں۔ اس اہی شری پتی کنٹھ لگاویں۔ سنکادک برہمادی منیشا۔ نارد، سارد سہت اہیشا۔ یم کوویر، دِک پال جہاں تے۔ کوی کووِد کہی سکیں کہاں تے۔ تم اپکار سگریو اہی کینا۔ رام ملائے راج پد دینا۔ تمہرو منتر وبھیشن مانا۔ لنکیشور بھئے سب جگ جانا۔ جگ سہستر یوجن پر بھانو۔ لیلیو تاہی مدھر پھل جانو۔ پربھو مدریکا میلی مکھ ماہیں۔ جلدھی لانگھ گئے اچرج ناہیں۔ درگم کاج جگت کے جیتے۔ سگم انوگرہ تمہرے تیتے۔ رام دوارے تم رکھوارے، ہوت نہ آگیا بن پیسارے۔ سب سکھ لہیں تمہاری سرنا۔ تم رکشک کاہو کو ڈر نہ۔ اپنا تیج سمہارو آپے، تینوں لوک ہانک تے کانپیں۔ بھوت پشاچ نکٹ نہیں آوے۔ مہاویر جب نام سُناوے۔ ناشے روگ ہرے سب پیرا۔ جپت نرنتر ہنومت ویرا۔ سنکٹ تے ہنومان چھڑاوے، من کرم وچن دھیان جو لاوے، سب پر رام راے سرتاجا۔ تنکے کاج سکل تم ساجا۔ اور منورتھ جو کوئی لاوے۔ تاسو امت جیون پھل پاوے۔ چاروں یگ پرتاپ تمہارا، ہے پرسدھ جگت اُجیارا۔ سادھو سنت کے تم رکھوارے۔ اسُر نکندن رام دُلارے۔ اشٹ سدھ نو ندھی کے داتا۔ اس ور دین جانکی ماتا۔ رام رسائن تمہرے پاسا۔ سدا رہے رگھوپتی کے داسا۔ تمہرے بھجن رام کو بھاویں۔ جنم جنم کے دکھ بسراویں، انت کال رگھوور جائی۔ جہاں جنم ہری بھگت کہائی۔ اور دیوتا چت نہ دھرئی۔ ہنومت سیئے سرب سکھ کرئی، سنکٹ ہرے مٹے سب پیرا۔ جو سمرے ہنومت بل بیرا۔ جے جے جے ہنومان گوسائیں کرپا کرو گرو دیو کی نائیں۔ یہ شت بار پاٹھ کر جوئے۔ چھوٹہیں بندی مہا سکھ ہوئی، پڑھے جو یہ ہنومان چالیسہ، ہوئے سدھ ساکھی گوریشا۔ تلسی داس سدا ہری چیرا، کیجے ناتھ ہردے مہہ ڈیرا۔

(اِتی ہنومان چالیسہ سماپت)

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

موڈرن ایلوپیتھک گائڈ (ایلوپیتھک ٹریٹمنٹ)

پریکٹس آف میڈیسن

غرض کہ یہ کتاب مکمل رہنمائے کمپونڈران ہے قیمت تینوں حصے ساڑھے سات روپے۔

دھارمک کتابیں

		چاروں وید	112/-	یوگ آسن	1/-
		ودرنیتی	1/50	اصلی بڑی بھبن پتانجلی	1/50
		چانکیہ نیتی	1/50	شوپران	5/-
بڑا بھکتی ساگر	3/-	تلسی کرت رامائن	10/50	بالمیکی رامائن	12/-
شری مد بھگوت گیتا	2/50	شریمد بھاگوت	14/-	شری پریم ساگر	5/-
یوگ واسشٹھ	5/-	بھگوت گیتا دل محمد	2/8	سکھمنی صاحب دل محمد	3/50
درگا سپت شتی	3/-	شری رام لیلا (نارائن پرشاد بیتاب)	2/50	شری رام ناٹک	4/-
مہابھارت مکمل دونوں بھاگ	25/-	رامائن بطرز رادھے شیام	5/50	دوارکا پرشاد افق	

خاوند بیوی کے تعلقات ہیرا اور موتیوں سے تولنے کے لائق کتابیں

گرہست سوتر	9/-	اصلی کوک شاستر	2/50	ہدایت نامہ غذا	2/-
پریم سوتر	3/-	پیغام شادی	2/-	ہدایت نامہ صحت	2/-
کام سوتر	3	سہاگ رات	1/25	ہدایت نامہ زچہ بچہ	2/-
گرہستھ سوتر	3	ہدایت نامہ خاوند	2/-	جیون یاترا	2/-
سدا جوان رہو	12/-	ہدایت نامہ بیوی	2/-	ہم اور ہماری خوراک	2/-

دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی
فون 220030

6/64

کاشتکاری فصلوں کی کاشت

اچار چٹنی مربہ

کام سوتر

دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی
فون 220030

65/64

تھیٹریکل ڈرامے

کرشن سداما (نارائن پرشاد بیتاب)	1-25	ویر ابھیمنیو	1-25	شاہی لکڑہارا (نیاد سنگھ بیچین)	1-25
مہابھارت	1-25	سیتا بن باس	1-25	کرشن وتار	1-25
رامائن	1-25	شواجی مرہٹہ	1-25	گوپی چند	1-25
جھانسی کی رانی (نیاد سنگھ بیچین)	1-25	دروپدی چیر ہرن	1-25	نیتاجی سبھاش چندر بوس	1-25
کوڈبل	1-25	درگا داس راٹھور	1-25	نل دمینتی (چندر بھان مہد)	1-25
مہابھارت (چندر بھان مہد)	1-25	امر سنگھ راٹھور	1-25	شری کرشن منجری	1-25
بھگت پورن مل (نیاد سنگھ بیچین)	1-25	بھگت سورداس (زنانہ)	1-25	پرتھوی راج چوہان (نیاد سنگھ بیچین)	1-25
ایشور بھکتی	1-25	ستیہ وان ساوتری	1-25	بھیانک بھول	1-25
روپ بسنت	1-25	بھگت سورداس	1-25	سنسار	1-25
ویر ابھیمنیو	1-25	ویر حقیقت رائے	1-25	دھرمپال / شانتا کماری	1-25
ستیہ وجے	1-25	نورانی موتی	1-25		
مہارانا پرتاپ	1-25	بھگت دھرو	1-25	دہیر	1-25
شرون کمار (چندر بھان مہد)	1-25	کرشن سدا	1-25	سردار بھگت سنگھ	1-25
رام لیلا (نیاد سنگھ بیچین)	1-25	ستیہ وادی ہریش چندر (چندر بھان مہد)	1-25	رکھشا بندھن	1-25
ویر سلطانہ	1-25	کاشمیر (نیاد سنگھ بیچین)	1-25	گرام سدھار	1-25
راشٹریہ تیاباپو	1-25	سمراٹ اشوک	1-25	بی اے پاس مزدور	1-25
بھگت پرہلاد	1-25	دان ویر کرن	1-25	نرسی بھگت	1-25

دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی
فون 220030

In Public Domain, Chambal Archives, Etawah

Digitized by Sarayu Foundation Trust, Delhi and eGangotri

P4

In Public Domain. Chambal Archives, Etawah

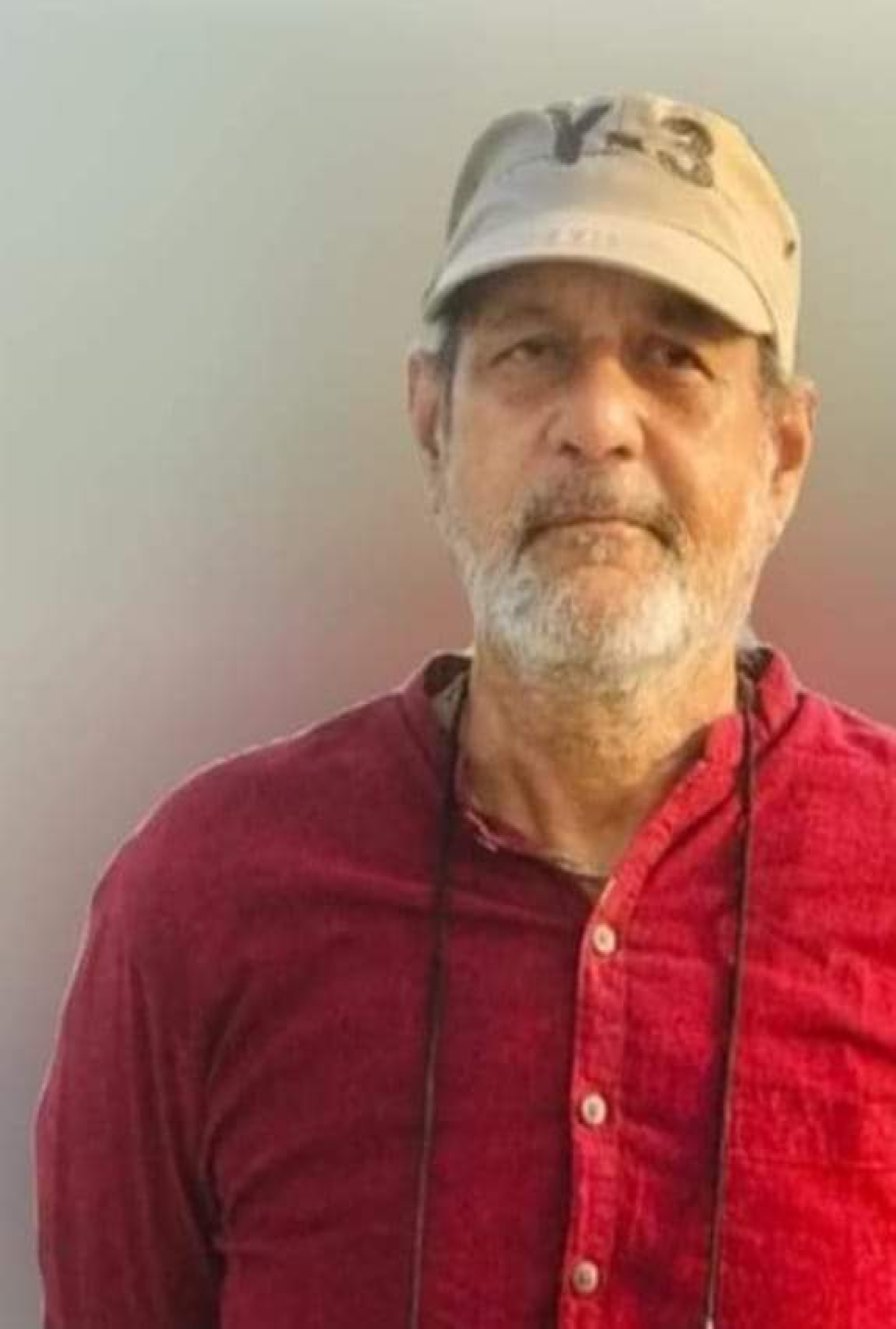
Y-3

This PDF you are browsing is in a series of several scanned documents from the Chambal Archives Collection in Etawah, UP

The Archive was collected over a lifetime through the efforts of Shri Krishna Porwal ji (b. 27 July 1951) s/o Shri Jamuna Prasad, Hindi Poet. Archivist and Knowledge Aficianado

The Archives contains around 80,000 books including old newspapers and pre-Independence Journals predominantly in Hindi and Urdu.

Several Books are from the 17th Century. Atleast two manuscripts are also in the Archives - 1786 Copy of Rama Charit Manas and another Bengali Manuscript.Also included are antique painitings, antique maps, coins, and stamps from all over the World.

Chambal Archives also has old cameras, typewriters, TVs, VCR/VCPs, Video Cassettes, Lanterns and several other Cultural and Technological Paraphernelia

Collectors and Art/Literature Lovers can contact him if they wish through his facebook page

Scanning and uploading by eGangotri Digital Preservation Trust and Sarayu Trust Foundation.